نمبر	سورة کا نام	نزول	کل آیات
1	سورة الفاتحة	مکی	(6)
2	سورة البقرة	مدنی	(286)
3	سورة آل عمران	مدنی	(200)
4	سورة النساء	مدنی	(176)
5	سورة المائدة	مدنی	(120)
6	سورة الانعام	مکی	(165)
7	سورة الاعراف	مکی	(206)
8	سورة الانفال	مدنی	(75)
9	سورة التوبة	مدنی	(129)
10	سورة یونس	مکی	(109)
11	سورة هود	مکی	(123)
12	سورة یوسف	مکی	(111)
13	سورة الرعد	مدنی	(43)
14	سورة ابراهیم	مکی	(52)
15	سورة الحجر	مکی	(99)
16	سورة النحل	مکی	(128)
17	سورة الاسراء	مکی	(111)
18	سورة الکهف	مکی	(110)
19	سورة مریم	مکی	(98)
20	سورة طٰه	مکی	(135)
21	سورة الانبیاء	مکی	(112)
22	سورة الحج	مدنی	(78)
23	سورة المؤمنون	مکی	(118)
24	سورة النور	مدنی	(64)
25	سورة الفرقان	مکی	(77)
26	سورة الشعراء	مکی	(227)
27	سورة النمل	مکی	(93)
28	سورة القصص	مکی	(88)
29	سورة العنکبوت	مکی	(69)

30	سورة الروم	مکی	(60)
31	سورة لقمان	مکی	(34)
32	سورة السجدة	مکی	(30)
33	سورة الاحزاب	مدنی	(73)
34	سورة سبا	مکی	(54)
35	سورة فاطر	مکی	(45)
36	سورة یس	مکی	(83)
37	سورة الصافات	مکی	(182)
38	سورة ص	مکی	(88)
39	سورة الزمر	مکی	(75)
40	سورة المؤمن (غافر)	مکی	(85)
41	سورة فصلت	مکی	(54)
42	سورة الشوریٰ	مکی	(53)
43	سورة الزخرف	مکی	(89)
44	سورة الدخان	مکی	(59)
45	سورة الجاثیة	مکی	(37)
46	سورة الاحقاف	مکی	(35)
47	سورة محمد	مدنی	(38)
48	سورة الفتح	مدنی	(29)
49	سورة الحجرات	مدنی	(18)
50	سورة ق	مکی	(45)
51	سورة الذاریات	مکی	(60)
52	سورة الطور	مکی	(49)
53	سورة النجم	مکی	(62)
54	سورة القمر	مکی	(55)
55	سورة الرحمٰن	مدنی	(78)
56	سورة الواقعة	مکی	(96)
57	سورة الحدید	مدنی	(29)
58	سورة المجادلة	مدنی	(22)
59	سورة الحشر	مدنی	(24)

60	سورة الممتحنة	مدنى	(13)
61	سورة الصف	مدنى	(14)
62	سورة الجمعة	مدنى	(11)
63	سورة المنافقون	مدنى	(11)
64	سورة التغابن	مدنى	(18)
65	سورة الطلاق	مدنى	(12)
66	سورة التحريم	مدنى	(12)
67	سورة الملك	مكى	(30)
68	سورة القلم	مكى	(52)
69	سورة الحاقة	مكى	(52)
70	سورة المعارج	مكى	(44)
71	سورة نوح	مكى	(28)
72	سورة الجن	مكى	(28)
73	سورة المزمل	مكى	(20)
74	سورة المدثر	مكى	(56)
75	سورة القيامة	مكى	(40)
76	سورة الانسان	مدنى	(31)
77	سورة المرسلات	مكى	(50)
78	سورة النباء	مكى	(40)
79	سورة النازعات	مكى	(46)
80	سورة عبس	مكى	(42)
81	سورة التكوير	مكى	(29)
82	سورة الانفطار	مكى	(19)
83	سورة المطففين	مكى	(36)
84	سورة الانشقاق	مكى	(25)
85	سورة البروج	مكى	(22)
86	سورة الطارق	مكى	(17)
87	سورة الاعلٰى	مكى	(19)
88	سورة الغاشية	مكى	(26)
89	سورة الفجر	مكى	(30)

90	سورة البلد	مكى	(20)
91	سورة الشمس	مكى	(15)
92	سورة الليل	مكى	(21)
93	سورة الضحٰى	مكى	(11)
94	سورة الشرح	مكى	(8)
95	سورة التين	مكى	(8)
96	سورة العلق	مكى	(19)
97	سورة القدر	مكى	(5)
98	سورة البينة	مدنى	(8)
99	سورة الزلزلة	مدنى	(8)
100	سورة العاديات	مكى	(11)
101	سورة القارعة	مكى	(11)
102	سورة التكاثر	مكى	(8)
103	سورة العصر	مكى	(3)
104	سورة الهمزة	مكى	(9)
105	سورة الفيل	مكى	(5)
106	سورة قريش	مكى	(4)
107	سورة الماعون	مكى	(7)
108	سورة الكوثر	مكى	(3)
109	سورة الكافرون	مكى	(6)
110	سورة النصر	مدنى	(3)
111	سورة المسد	مكى	(5)
112	سورة الاخلاص	مكى	(4)
113	سورة الفلق	مكى	(5)
114	سورة الناس	مكى	(6)

سورۃ الفاتحۃ (1)

(مکی — کل آیات 6)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (1)

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (2)

بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ (3)

جزا کے دن کا مالک۔

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ (4)

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ (5)

ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ (6)

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، نہ کہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ وہ جو گمراہ ہوئے۔

(2) سورة البقرة

(مدنی — کل آیات 286)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ (1)

ال م۔

ذٰلِكَ الۡكِتَابُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ (2)

یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی بھی شک نہیں، پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔

اَلَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقۡنَاهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ (3)

جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ (4)

اور جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو اتارا گیا آپ پر، اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا، اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (5)

وہی لوگ اپنے رب کے راستہ پر ہیں، اور وہی نجات پانے والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ (6)

بے شک جو لوگ انکار کر چکے ہیں، برابر ہے انہیں تو ڈرائے یا نہ ڈرائے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰى سَمۡعِهِمۡ ۖ وَعَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ ۖ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ (7)

اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے، اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ (8)

اور کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ ایمان دار نہیں ہیں۔

يُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُـمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ (9)

اللہ اور ایمان داروں کو دھوکا دیتے ہیں، حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو دھوکہ دے رہے ہیں اور نہیں سمجھتے۔

فِىْ قُلُوْبِهِـمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُـمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۖ وَلَـهُـمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ (10)

ان کے دلوں میں بیماری ہے پھر اللہ نے ان کی بیماری بڑھا دی، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَـهُـمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ قَالُوْا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ (11)

اور جب اُنہیں کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

اَ لَا اِنَّـهُـمْ هُـمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ (12)

خبردار بے شک وہی لوگ فسادی ہیں لیکن نہیں سمجھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَـهُـمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْآ اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۗ اَ لَآ اِنَّـهُـمْ هُـمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ (13)

اور جب انہیں کہا جاتا ہے ایمان لاؤ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جس طرح بے وقوف ایمان لائے ہیں، خبردار وہی بے وقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔

وَاِذَا لَقُوا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْآ اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيَاطِيْنِهِـمْ قَالُوْآ اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُوْنَ (14)

اور جب ایمانداروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے، اور جب اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو صرف ہنسی کرنے والے ہیں۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِـمْ وَيَمُدُّهُـمْ فِىْ طُغْيَانِـهِـمْ يَعْمَهُوْنَ (15)

اللہ ان سے ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیتا ہے کہ وہ اپنی گمراہی میں حیران رہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّـذِيْنَ اشْتَـرَوُا الضَّلَالَـةَ بِالْـهُـدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُـهُـمْ وَمَا كَانُـوْا مُهْتَدِيْنَ (16)

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی سو ان کی تجارت نے نفع نہ دیا اور ہدایت پانے والے نہ ہوئے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ
وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ (17)

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی پھر جب آگ نے اس کے آس پاس کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کی روشنی بجھا دی اور انہیں
اندھیروں میں چھوڑا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ (18)

بہرے گونگے اندھے ہیں سو وہ نہیں لوٹیں گے۔

أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ
مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ (19)

یا جیسا کہ آسمان سے بارش ہو جس میں اندھیرے اور گرج اور بجلی ہو، اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کڑک کے سبب سے موت کے ڈر سے دیتے ہوں،
اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ
قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ (20)

قریب ہے کہ بجلی ان کے آنکھیں اچک لے، جب ان پر چمکتی ہے تو اس کی روشنی میں چلتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا ہوتا ہے تو ٹھہر جاتے ہیں، اور اگر
اللہ چاہے تو ان کے کان اور آنکھیں لے جائے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ (21)

اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور انہیں جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ
مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (22)

جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لیے پھل نکالے، سو کسی کو اللہ
کا شریک نہ بناؤ حالانکہ تم جانتے بھی ہو۔

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ
مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (23)

اور اگر تمہیں اس چیز میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے تو ایک سورت اس جیسی لے آؤ، اور اللہ کے سوا جس قدر تمہارے حمایتی ہوں بلالو اگر تم سچے ہو۔

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ
لِلْكَافِرِينَ (24)

بھلا اگر ایسا نہ کر سکو، اور ہرگز نہ کر سکو گے، تو اس آگ سے بچو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ
كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۙ قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ
مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (25)

اور ان لوگوں کو خوشخبری دے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے کہ ان کے لیے باغ ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جب انہیں وہاں کا کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے ملا تھا، اور انہیں ہم شکل پھل دیئے جائیں گے، اور ان کے لیے وہاں پاکیزہ عورتیں ہوں گی، اور وہ وہیں ہمیشہ رہیں گے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا
فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا
مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ (26)

بے شک اللہ نہیں شرماتا اس بات سے کہ کوئی مثال بیان کرے مچھر کی یا اس چیز کی جو اس سے بڑھ کر ہے، سو جو لوگ مومن ہیں وہ اسے اپنے رب کی طرف سے صحیح جانتے ہیں اور جو کافر ہیں سو کہتے ہیں اللہ کا اس مثال سے کیا مطلب ہے، اللہ اس مثال سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے ہدایت کرتا ہے، اور اس سے گمراہ تو بدکاروں ہی کو کیا کرتا ہے۔

الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ
وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (27)

جو اللہ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اسے توڑتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے ہیں، وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (28)

تم اللہ کا کیونکر انکار کرسکتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے پھر تمہیں زندہ کیا پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر تم اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ
سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ (29)

اللہ وہ ہے جس نے جو کچھ زمین میں ہے سب تمہارے لیے پیدا کیا ہے، پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو انہیں سات آسمان بنایا، اور وہ ہر چیز جانتا ہے۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَآئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۖ قَالُوْا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ
فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ اِنِّىٓ اَعْلَمُ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ (30)

اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا میں زمین میں ایک نائب بنانے والا ہوں، فرشتوں نے کہا کیا تو زمین میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو فساد پھیلائے اور خون بہائے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں، فرمایا میں جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَآئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ
اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (31)

اور اللہ نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر ان سب چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا پھر فرمایا مجھے ان کے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔

قَالُوْا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (32)

انہوں نے کہا تو پاک ہے، ہم تو اتنا ہی جانتے ہیں جتنا تو نے ہمیں بتایا ہے، بے شک تو بڑے علم والا حکمت والا ہے۔

قَالَ يَآ اٰدَمُ اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۖ فَلَمَّآ اَنْبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىٓ
اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (33)

فرمایا اے آدم ان چیزوں کے نام بتا دو، پھر جب آدم نے انہیں اُن کے نام بتا دیئے فرمایا کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو اسے بھی جانتا ہوں۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلَآئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ
الْكَافِرِيْنَ (34)

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس کہ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔

وَقُلْنَا يَآ اٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا
تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (35)

اور ہم نے کہا اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں جا کر رہو اور اس میں جو چاہو اور جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے نزدیک نہ جاؤ پھر ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (36)

پھر شیطان نے ان کو وہاں سے ڈگمگایا پھر انہیں اس عزت و راحت سے نکالا کہ جس میں تھے، اور ہم نے کہا تم سب اترو کہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے اور سامان ایک وقت معین تک۔

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (37)

پھر آدم نے اپنے رب سے چند کلمات حاصل کیے پھر اس کی توبہ قبول فرمائی، بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۖ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (38)

ہم نے کہا کہ تم سب یہاں سے نیچے اتر جاؤ، پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے پس جو میری ہدایت پر چلیں گے ان پر نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّـذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُـمْ فِيْـهَا خَالِـدُوْنَ (39)

اور جو انکار کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہی دوزخی ہوں گے، جو اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يَا بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىٓ اُوْفِ
بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ (40)

اے بنی اسرائیل میرے احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے اور تم میرا عہد پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرا کرو۔

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۖ وَلَا
تَشْتَـرُوْا بِاٰيَاتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ (41)

اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کی، تصدیق کرتی ہے اس کی جو تمہارے پاس ہے، اور تم ہی سب سے پہلے اس کے منکر نہ بنو، اور میری آیتو
ں کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچو اور مجھ ہی سے ڈرو۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (42)

اور سچ میں جھوٹ نہ ملاؤ اور جان بوجھ کر حق کو نہ چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ (43)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ (44)

کیا لوگوں کو تم نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو، پھر کیوں نہیں سمجھتے۔

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ (45)

اور صبر کرنے اور نماز پڑھنے سے مدد لیا کرو، اور بے شک وہ (نماز) مشکل ہے مگر (سوائے) ان پر جو عاجزی کرنے والے ہیں۔

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (46)

جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں ضرور اپنے رب سے ملنا ہے اور ہمیں اس کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى
الْعَالَمِينَ (47)

اے بنی اسرائیل میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تمہیں دی تھیں اور میں نے تمہیں جہان پر فضیلت دی تھی۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ
مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ (48)

اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ ان کے لیے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ اس کی طرف سے بدلہ لیا جائے گا
اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ
وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ (49)

اور جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی، وہ تمہیں بری طرح عذاب دیا کرتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہاری بڑی آزمائش تھی۔

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنَاكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (50)

اور جب ہم نے تمہارے لیے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تمہیں تو بچا لیا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونیوں کو ڈبو دیا۔

وَاِذْ وَاعَدْنَا مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظَالِمُوْنَ (51)

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا، پھر اس کے بعد تم نے بچھڑا بنا لیا، حالانکہ تم ظالم تھے۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (52)

پھر اس کے بعد بھی ہم نے تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (53)

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور قانون فیصل دیا تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يَا قَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْآ
اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْآ اَنْفُسَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ ۚ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (54)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم بے شک تم نے بچھڑا بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا، سو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو پھر اپنے آپ کو قتل کرو، تمہارے لیے تمہارے خالق کے نزدیک یہی بہتر ہے، پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی، بے شک وہی بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يَا مُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (55)

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز تیرا یقین نہیں کریں گے جب تک کہ روبرو اللہ کو دیکھ نہ لیں، تب تمہیں بجلی نے دیکھتے ہی دیکھتے آ لیا۔

ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (56)

پھر ہم نے تمہیں تمہاری موت کے بعد زندہ کر اٹھایا تاکہ تم شکر کرو۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۖ كُلُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا
رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (57)

اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا اور تم پر من اور سلویٰ اتارا، جو کچھ ہم نے تمہیں پاکیزہ چیزیں عطا کی ہیں اِن میں سے کھاؤ، اورانہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (58)

اور جب ہم نے کہا اس شہر میں داخل ہو جاؤ پھر اس میں جہاں سے چاہو بے تکلفی سے کھاؤ اور دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور کہتے جاؤ بخش دے، تو ہم تمہارے قصور معاف کر دیں گے، اور نیکی کرنے والوں کو زیادہ بھی دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا
مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (59)

پھر ظالموں نے بدل ڈالا کلمہ سوائے اس کے جو انہیں کہا گیا تھا، سو ہم نے ان ظالموں پر اُن کی نافرمانی کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کیا۔

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا
تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (60)

پھر جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے کہا اپنے عصا کو پتھر پر مار، سو اس سے بارہ چشمے بہہ نکلے ہر قوم نے اپنا گھاٹ پہچان لیا، اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے کھاؤ پیو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا
تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي
هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ
عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ (61)

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ایک ہی طرح کے کھانے پر ہرگز صبر نہ کریں گے سو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا مانگ کہ وہ ہمارے لیے زمین کی پیداوار میں سے ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کر دے، کہا کیا تم اس چیز کو لینا چاہتے ہو جو ادنیٰ ہے بدلہ اُس کے جو بہتر ہے، کسی شہر میں اُترو بے شک جو تم مانگتے ہو تمہیں ملے گا، اور ان پر ذلت اور محتاجی ڈال دی گئی اور انہوں نے غضب الٰہی کمایا، یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے، یہ اس لیے کہ نافرمان تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ (62)

جو کوئی مسلمان اور یہودی اور نصرانی اور صابئی اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور اچھے کام بھی کرے تو ان کا اجر ان کے رب کے ہاں موجود ہے اور ان پر نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا
مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (63)

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہِ طور بلند کیا، جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوط پکڑو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۖ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ
الْخَاسِرِينَ (64)

پھر تم اس کے بعد پھر گئے، سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم تباہ ہو جاتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً
خَاسِئِينَ (65)

اور بے شک تمہیں وہ لوگ بھی معلوم ہیں جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن زیادتی کی تھی پھر ہم نے ان سے کہا تم ذلیل بندر ہو جاؤ۔

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ (66)

پھر ہم نے اس واقعہ کو اس زمانہ کے لوگوں کے لیے اور ان سے پچھلوں کے لیے عبرت، اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ
قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ (67)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو، انہوں نے کہا کیا تو ہم سے ہنسی کرتا ہے، کہا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ جاہلوں میں سے ہوں۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ
عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ (68)

انہوں نے کہا ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر ہمیں بتائے کہ وہ گائے کیسی ہے، کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہے نہ بوڑھی اور نہ بچہ اس کے درمیان ہے، پس کر ڈالو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّـهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِيْنَ (69)

انہوں نے کہا ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر کہ ہمیں بتائے اس کا رنگ کیسا ہے، کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک زرد گائے ہے اس کا رنگ خوب گہرا ہے، دیکھنے والوں کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّـآ اِنْ شَآءَ اللّـٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ (70)

انہوں نے کہا ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر ہمیں بتائے کہ وہ کس قسم کی ہے کیونکہ وہ گائے ہم پر مشتبہ ہو گئی ہے اور ہم اگر اللہ نے چاہا تو ضرور پتہ لگا لیں گے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّـهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْـرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْـهَا ۚ قَالُوا الْاٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ (71)

کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہے محنت کرنے والی نہیں جو زمین کو جوتتی ہو یا کھیتی کو پانی دیتی ہو، بے عیب ہے اس میں کوئی داغ نہیں، انہوں نے کہا اب تو نے ٹھیک بات بتائی، پھر انہوں نے اسے ذبح کر دیا اور وہ کرنے والے تو نہیں تھے۔

وَاِذْ قَتَلْتُـمْ نَفْسًا فَادّٰرَاْتُـمْ فِيْـهَا ۖ وَاللّـٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُـمْ تَكْتُمُوْنَ (72)

اور جب تم ایک شخص قتل کر کے اس میں جھگڑنے لگے، اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا اس چیز کو جسے تم چھپاتے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّـٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (73)

پھر ہم نے کہا اس مردہ پر اس گائے کا ایک ٹکڑا مارو، اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کرے گا، اور تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

ثُـمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْـهَارُ ۚ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۚ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّـٰهِ ۗ وَمَا اللّـٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (74)

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت، اور بعض پتھر تو ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں، اور بعض ایسے بھی ہیں جو پھٹتے ہیں پھر ان سے پانی نکلتا ہے، اور بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں، اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر

نہیں۔

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا لَکُمۡ وَقَدۡ کَانَ فَرِیۡقٌ مِّنۡہُمۡ یَسۡمَعُوۡنَ کَلٰمَ اللّٰہِ ثُمَّ یُحَرِّفُوۡنَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡہُ وَہُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ (75)

کیا تمہیں امید ہے کہ یہود تمہارے کہنے پر ایمان لے آئیں گے حالانکہ ان میں ایک ایسا گروہ بھی گزرا ہے جو اللہ کا کلام سنتا تھا پھر اسے سمجھنے کے بعد جان بوجھ کر بدل ڈالتا تھا۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَا بَعۡضُہُمۡ اِلٰی بَعۡضٍ قَالُوۡۤا اَتُحَدِّثُوۡنَہُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰہُ عَلَیۡکُمۡ لِیُحَآجُّوۡکُمۡ بِہٖ عِنۡدَ رَبِّکُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (76)

اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لا چکے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لے آئے ہیں، اور جب وہ ایک دوسرے کے پاس علیحدہ ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کیا تم انہیں وہ راز بتا دیتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولے ہیں تاکہ وہ اس سے تمہیں تمہارے رب کے روبرو الزام دیں، کیا تم نہیں سمجھتے۔

اَوَلَا یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَمَا یُعۡلِنُوۡنَ (77)

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمِنۡہُمۡ اُمِّیُّوۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ الۡکِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِیَّ وَاِنۡ ہُمۡ اِلَّا یَظُنُّوۡنَ (78)

اور بعض ان میں سے ان پڑھ ہیں جو کتاب نہیں جانتے، سوائے جھوٹی آرزوؤں کے، اور وہ محض اٹکل پچو باتیں بناتے ہیں۔

فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ یَکۡتُبُوۡنَ الۡکِتٰبَ بِاَیۡدِیۡہِمۡ ثُمَّ یَقُوۡلُوۡنَ ہٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ لِیَشۡتَرُوۡا بِہٖ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ؕ فَوَیۡلٌ لَّہُمۡ مِّمَّا کَتَبَتۡ اَیۡدِیۡہِمۡ وَوَیۡلٌ لَّہُمۡ مِّمَّا یَکۡسِبُوۡنَ (79)

سو افسوس ہے ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس سے کچھ روپیہ کمائیں، پھر افسوس ہے ان کے ہاتھوں کے لکھنے پر اور افسوس ہے ان کی کمائی پر۔

وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَیَّامًا مَّعۡدُوۡدَۃً ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ عَہۡدًا فَلَنۡ یُّخۡلِفَ اللّٰہُ عَہۡدَہٗۤ ؕ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ (80)

اور کہتے ہیں ہمیں سوائے چند گنتی کے دنوں کے آگ نہیں چھوئے گی، کہہ دو کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے لیا ہے کہ ہرگز اللہ اپنے عہد کا خلاف نہیں کرے گا، یا تم اللہ پر وہ باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُـمْ فِيْـهَا
خَالِـدُوْنَ (81)

ہاں جس نے کوئی گناہ کیا اور اسے اس کے گناہ نے گھیر لیا سو وہی دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّـةِ ۖ هُـمْ فِيْـهَا
خَالِـدُوْنَ (82)

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے وہی بہشتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّـٰهَ وَبِالْوَالِـدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى
الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَاٰتُوا الزَّكَاةَ ۖ
ثُـمَّ تَوَلَّيْتُـمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْـكُمْ وَاَنْـتُـمْ مُّعْرِضُوْنَ (83)

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں سے اچھا سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا، پھر سوائے چند آدمیوں کے تم میں سے سب منہ موڑ کر پھر گئے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
ثُـمَّ اَقْرَرْتُـمْ وَاَنْـتُـمْ تَشْهَدُوْنَ (84)

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا اور نہ اپنے لوگوں کو جلاوطن کرنا پھر تم نے اقرار کیا اور تم خود گواہ ہو۔

ثُـمَّ اَنْتُـمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِـمْ
تَظَاهَرُوْنَ عَلَيْهِـمْ بِالْاِثْـمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسَارٰى تُفَادُوْهُـمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ
عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُـمْ ۚ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ
مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ
الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللّـٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (85)

پھر تم ہی وہ ہو کہ اپنے لوگوں کو قتل کرتے ہو اور ایک جماعت کو اپنے میں سے ان کے گھروں میں سے نکالتے ہو ان پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کرتے ہو، اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی ہو کر آئیں تو ان کا تاوان دیتے ہو حالانکہ تم پر ان کا نکالنا بھی حرام تھا، کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور دوسرے حصہ کا انکار کرتے ہو، پھر جو تم میں سے ایسا کرے اس کی یہی سزا ہے کہ دنیا میں ذلیل ہو اور قیامت کے دن بھی سخت عذاب میں دھکیلے جائیں، اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ (86)

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلہ خریدا، سوان سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ انہیں کوئی مدد مل سکے گی۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ (87)

اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد بھی پے در پے رسول بھیجتے رہے، اور ہم نے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو نشانیاں دیں اور روح القدس سے اس کی تائید کی، کیا جب تمہارے پاس کوئی رسول وہ حکم لایا جسے تمہارے دل نہیں چاہتے تھے تو تم اکڑ بیٹھے، پھر ایک جماعت کو تم نے جھٹلایا اور ایک جماعت کو قتل کیا۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَا يُؤْمِنُونَ (88)

اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر غلاف ہیں، بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب سے لعنت کی ہے، سو بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۚ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ (89)

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب آئی جو تصدیق کرتی ہے اس کی جو ان کے پاس ہے، اور اس سے پہلے وہ کفار پر فتح مانگا کرتے تھے، پھر جب ان کے پاس وہ چیز آئی جسے انہوں نے پہچان لیا تو اس کا انکار کیا، سو کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ (90)

انہوں نے اپنی جانوں کو بہت ہی بری چیز کے لیے بیچ ڈالا، یہ کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیزوں کا اس ضد میں آ کر انکار کرنے لگے کہ وہ اپنے فضل کو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کیوں نازل کر دیتا ہے، سو غضب پر غضب میں آ گئے، اور کافروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ ۖ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (91)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس پر ایمان لاؤ جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں ہم تو اسی کو مانتے ہیں جو ہم پر اترا ہے اور اسے نہیں مانتے ہیں جو اس کے سوا ہے، حالانکہ وہ حق ہے اور تصدیق کرنے والی ہے جو ان کے پاس ہے، کہہ دو پھر تم کیوں اس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو قتل کرتے رہے اگر تم مومن تھے۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظَالِمُوْنَ (92)

اور تمہارے پاس موسیٰ صریح معجزے لے کر آیا، پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو بنا لیا، اور تم ظالم تھے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۖ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِـمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِـمْ ۚ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ
بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (93)

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہِ طور کو اٹھایا کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو اور سنو، انہوں نے کہا ہم نے سن لیا اور مانیں گے نہیں، اور ان کے دلوں میں کفر کی وجہ سے بچھڑے کی محبت رچ گئی تھی، کہہ دو اگر تم ایمان دار ہو تو تمہارا ایمان تمہیں بہت ہی برا حکم دے رہا ہے۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (94)

کہہ دو اگر اللہ کے نزدیک آخرت کا گھر خصوصیت کے ساتھ سوائے اور لوگوں کے تمہارے ہی لیے ہے تو تم موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِـمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظَّالِمِيْنَ (95)

وہ کبھی بھی اس کی ہرگز آرزو نہیں کریں گے ان گناہوں کی وجہ سے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَلَتَجِدَنَّـهُـمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيَاةٍ وَمِنَ الَّـذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُـمْ لَوْ يُعَمَّرُ
اَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ (96)

اور آپ انہیں زندگی پر سب لوگوں سے زیادہ حریص پائیں گے، اور ان سے بھی جو مشرک ہیں، ہر ایک ان میں سے چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار برس عمر ملے، اور اسے عمر کا ملنا عذاب سے بچانے والا نہیں، اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٝ نَزَّلَـهٝ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (97)

کہہ دو جو کوئی جبرائیل کا دشمن ہو، سو اسی نے اتارا ہے وہ قرآن اللہ کے حکم سے آپ کے دل پر، ان کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلَآئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِيْنَ (98)

جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو، تو بیشک اللہ بھی ان کافروں کا دشمن ہے۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفَاسِقُوْنَ (99)

اور ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں اتاری ہیں، اور ان سے انکاری نہیں مگر فاسق۔

اَوَكُلَّمَا عَاهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (100)

کیا جب کبھی انہوں نے کوئی عہد باندھا تو اسے ان میں سے ایک جماعت نے پھینک دیا، بلکہ ان میں سے اکثر ایمان ہی نہیں رکھتے۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (101)

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ رسول آیا جو اس کی تصدیق کرتا ہے جو ان کے پاس ہے تو اہلِ کتاب کی ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ایسا پھینکا کہ گویا اسے جانتے ہی نہیں۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلٰكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۖ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (102)

اور انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جو شیطان سلیمان کی بادشاہت کے وقت پڑھتے تھے، اور سلیمان نے کفر نہیں کیا تھا لیکن شیطانوں نے ہی کفر کیا لوگوں کو جادو سکھاتے تھے، اور اس (چیز) کی بھی جو شہر بابل میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا، اور وہ کسی کو نہ سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے ہم تو صرف آزمائش کے لیے ہیں، تو کافر نہ بن، پس ان سے وہ بات سیکھتے تھے جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈالیں، حالانکہ وہ اس سے

کسی کو اللہ کے حکم کے سوا کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے، اور سیکھتے تھے وہ جو ان کو نقصان دیتی تھی اور نہ کہ نفع، اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ جس نے جادو کو خریدا اس کے لیے آخرت میں کچھ حصہ نہیں، اور وہ چیز بہت بری ہے جس کے بدلہ میں انہوں نے اپنے آپ کو بیچا، کاش وہ جانتے۔

وَلَوْ اَنَّـهُـمْ اٰمَنُـوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّـٰهِ خَيْـرٌ ۖ لَّوْ كَانُـوْا يَعْلَمُوْنَ (103)

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو البتہ اللہ کے ہاں کا اجر ان کے لیے بہتر تھا، کاش وہ جانتے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْـمَعُوْا ۗ وَلِلْكَافِـرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْـمٌ (104)

اے ایمان والو راعنا نہ کہو اور انظرنا کہو اور سنا کرو، اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

مَّا يَوَدُّ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْـرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ وَاللّـٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْـمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّـٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْـمِ (105)

اہل کتاب کے کافر اور مشرک نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھی اچھی بات نازل ہو، اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے جسے چاہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْـرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۗ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّـٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (106)

ہم جو کسی آیت کو منسوخ کرتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے برابر لاتے ہیں، کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَ لَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّـٰهَ لَـهٝ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّـٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْـرٍ (107)

کیا تم نہیں جانتے اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار۔

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْاَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ (108)

کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے سوال کرو جیسے اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیے گئے تھے، اور جو کوئی ایمان کے عوض کفر کو بدل لے سو وہ سیدھے راستہ سے گمراہ ہوا۔

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (109)

اکثر اہل کتاب تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں کفر کی طرف پھیرنا چاہتے ہیں، اپنے اندر کے حسد کی وجہ سے، حالانکہ ان پر حق ظاہر ہوچکا ہے، سو معاف کرو اور درگزر کرو جب تک کہ اللہ اپنا حکم بھیجے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَاٰتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (110)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، اور جو کچھ نیکی سے اپنے واسطے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے، بے شک اللہ جو کچھ تم کرتے ہو سب دیکھتا ہے۔

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصَارٰى ۗ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (111)

اور کہتے ہیں کہ سوائے یہود یا نصاریٰ کے اور کوئی جنت میں ہرگز داخل نہ ہوگا، یہ ان کے ڈھکوسلے ہیں کہہ دو اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (112)

ہاں جس نے اپنا منہ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس کے لیے اس کا بدلہ اس کے رب کے ہاں ہے، اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصَارٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّقَالَتِ النَّصَارٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتَابَ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (113)

اور یہود کہتے ہیں کہ نصاریٰ ٹھیک راہ پر نہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ یہودی راہِ حق پر نہیں ہیں حالانکہ وہ سب کتاب پڑھتے ہیں، ایسی ہی باتیں وہ لوگ بھی کہتے ہیں جو بے علم ہیں، پھر اللہ قیامت کے دن ان باتوں کا کہ جس میں وہ جھگڑ رہے ہیں خود فیصلہ کرے گا۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ۚ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (114)

اوراس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس نے اللہ کی مسجدوں میں اس کا نام لینے کی ممانعت کردی اوران کے ویران کرنے کی کوشش کی، ایسے لوگوں کا حق نہیں ہے کہ ان میں داخل ہوں مگرڈرتے ہوئے، ان کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے اوران کے لیے آخرت میں بہت بڑاعذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (115)

اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے، سو تم جدھر بھی رخ کرو ادھر ہی اللہ کا رخ ہے، بے شک اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحَانَهٝ ۖ بَل لَّـهٝ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّـهٝ قَانِتُوْنَ (116)

اور کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنایا ہے، حالانکہ وہ پاک ہے، بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے، سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَـهٝ كُنْ فَيَكُـوْنُ (117)

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، اور جب کوئی چیز کرنا چاہتا ہے تو صرف یہی کہہ دیتا ہے کہ ہو جا، سو وہ ہو جاتی ہے۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ مِّثْلَ قَوْلِهِـمْ ۘ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُـمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيَاتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُـوْنَ (118)

اور بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس اس کی کوئی نشانی کیوں نہیں آتی، ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کہہ چکے ہیں، ان کے دل ایک جیسے ہیں، یقین کرنے والوں کے لیے تو ہم نشانیاں بیان کر چکے ہیں۔

اِنَّـآ اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيْـرًا وَّنَذِيْـرًا ۖ وَّلَا تُسْاَلُ عَنْ اَصْحَابِ الْجَحِيْـمِ (119)

بے شک ہم نے تمہیں سچائی کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری سنانے کے لیے اور ڈرانے کے لیے، اور تم سے دوزخیوں کے متعلق باز پرس نہ ہوگی۔

وَلَنْ تَـرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصَارٰى حَتّـٰى تَتَّبِـعَ مِلَّتَـهُـمْ ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْـهُـدٰى ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُـمْ بَعْدَ الَّـذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِـيٍّ وَّلَا نَصِيْـرٍ (120)

اور تم سے یہود اور نصاریٰ ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک کہ تم ان کے دین کی پیروی نہیں کرو گے، کہہ دو بے شک ہدایت اللہ ہی کی ہدایت ہے، اور اگر تم نے ان کی خواہشوں کی پیروی کی اس کے بعد جو تمہارے پاس علم آچکا تو تمہارے لیے اللہ کے ہاں کوئی دوست اور مددگار نہیں ہوگا۔

اَلَّـذِيْنَ اٰتَيْنَاهُـمُ الْكِتَابَ يَتْلُوْنَهٝ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۗ وَمَنْ يَّكْـفُرْ بِهٖ فَـاُولٰٓئِكَ هُـمُ الْخَاسِرُوْنَ (121)

وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے، وہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں، جو اس سے انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

يَا بَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِيَ الَّتِيٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَنِّيۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعَالَمِيۡنَ (122)

اے بنی اسرائیل! میرے احسان کو یاد کرو جو میں نے تم پر کیے اور بے شک میں نے تمہیں سارے جہاں پر بزرگی دی تھی۔

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِيۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ (123)

اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی بھی کسی کے کام نہ آئے گا اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے گا اور نہ اسے کوئی سفارش نفع دے گی اور نہ وہ مدد دیے جائیں گے۔

وَاِذِ ابۡتَلٰٓى اِبۡرَاهِيۡمَ رَبُّهٗ بِكَلِمَاتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِيۡ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِي الظَّالِمِيۡنَ (124)

اور جب ابراھیم کو اس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو اس نے انہیں پورا کر دیا، فرمایا بے شک میں تمہیں سب لوگوں کا پیشوا بنا دوں گا، کہا اور میری اولاد میں سے بھی، فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا (البتہ میرا وعدہ ظالموں کے لیے نہیں ہوگا)۔

وَاِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَيۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمۡنًا ؕ وَاتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرَاهِيۡمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدۡنَآ اِلٰٓى اِبۡرَاهِيۡمَ وَاِسۡمَاعِيۡلَ اَنۡ طَهِّرَا بَيۡتِيَ لِلطَّآئِفِيۡنَ وَالۡعَاكِفِيۡنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ (125)

اور جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لیے عبادت گاہ اور امن کی جگہ بنایا، (اور فرمایا) مقام ابراھیم کو نماز کی جگہ بناؤ، اور ہم نے ابراھیم اور اسماعیل سے عہد لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرَاهِيۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارۡزُقۡ اَهۡلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنۡ اٰمَنَ مِنۡهُمۡ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنۡ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيۡلًا ثُمَّ اَضۡطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ (126)

اور جب ابراھیم نے کہا اے میرے رب اسے امن کا شہر بنا دے اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق دے جو کوئی ان میں سے اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے، فرمایا اور جو کافر ہو گا سو اسے بھی تھوڑا سا فائدہ پہنچاؤں گا پھر اسے دوزخ کے عذاب میں دھکیل دوں گا، اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَاِذۡ يَرۡفَعُ اِبۡرَاهِيۡمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَيۡتِ وَاِسۡمَاعِيۡلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ (127)

اور جب ابراھیم اور اسماعیل کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے، اے ہمارے رب ہم سے قبول کر، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (128)

اے ہمارے رب ہمیں اپنا فرمانبردار بنا دے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت کو اپنا فرمانبردار بنا، اور ہمیں ہمارے حج کے طریقے بتا دے اور ہماری توبہ قبول فرما، بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِـمْ رَسُوْلًا مِّنْهُـمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِـمْ اٰيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُـمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِـمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (129)

اے ہمارے رب! اور ان میں ایک رسول انہیں میں سے بھیج جو ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں کتاب اور دانائی سکھائے اور انہیں پاک کرے، بے شک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْـرَاهِيْمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٝ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِى الـدُّنْيَا ۖ وَاِنَّهٝ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِيْنَ (130)

اور کون ہے جو ملت ابراھیمی سے روگردانی کرے سوائے اس کے جو خود ہی احمق ہو، اور ہم نے تو اسے دنیا میں بھی بزرگی دی تھی، اور بے شک وہ آخرت میں بھی اچھے لوگوں میں سے ہوگا۔

اِذْ قَالَ لَـهٝ رَبُّهٝٓ اَسْلِمْ ۖ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ (131)

جب اسے اس کے رب نے کہا فرمانبردار ہو جا تو کہا میں جہانوں کے پروردگار کا فرمانبردار ہوں۔

وَوَصّـٰى بِـهَآ اِبْـرَاهِيْمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۖ يَا بَنِىَّ اِنَّ اللّـٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُـمْ مُّسْلِمُوْنَ (132)

اور اسی بات کی ابراھیم اور یعقوب نے بھی اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ اے میرے بیٹو بے شک اللہ نے تمہارے لیے یہ دین چن لیا سو تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

اَمْ كُنْتُـمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ ۖ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰـهَكَ وَاِلٰـهَ اٰبَآئِكَ اِبْـرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ اِلٰـهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَـهٝ مُسْلِمُوْنَ (133)

کیا تم حاضر تھے جب یعقوب کو موت آئی تب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟ انہوں نے کہا ہم آپ کے اور آپ کے باپ دادا ابراھیم اور اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو ایک معبود ہے، اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَـهَا مَا كَسَبَتْ وَلَـكُمْ مَّا كَسَبْتُـمْ ۖ وَلَا تُسْاَلُوْنَ عَمَّا
كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (134)

یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی، ان کے لیے ان کے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں، اور تم سے نہیں پوچھا جائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے۔

وَقَالُوْا كُوْنُـوْا هُوْدًا اَوْ نَصَارٰى تَهْتَدُوْا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّـةَ اِبْـرَاهِيْمَ حَنِيْفًا ۖ وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (135)

اور کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تاکہ ہدایت پاؤ، کہہ دو بلکہ ہم تو ملت ابراھیمی پر رہیں گے جو موحد تھا اور مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّـٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْـرَاهِيْمَ وَاِسْـمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِـىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِـىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّـهِـمْ لَا
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُـمْ وَنَحْنُ لَـهٝ مُسْلِمُوْنَ (136)

کہہ دو ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہم پر اتارا گیا اور جو ابراھیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر اتارا گیا اور جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا اور جو دوسرے نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا، ہم کسی ایک میں ان میں سے فرق نہیں کرتے، اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُـوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُـمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُـمْ فِىْ شِقَاقٍ ۖ
فَسَيَكْـفِيْكَـهُـمُ اللّـٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (137)

پس اگر وہ بھی ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے ہو تو وہ بھی ہدایت پا گئے، اور اگر وہ نہ مانیں تو وہی ضد میں پڑے ہوئے ہیں، سو تمہیں ان سے اللہ کافی ہے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

صِبْغَةَ اللّـٰهِ ۖ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّـٰهِ صِبْغَةً ۖ وَّنَحْنُ لَـهٝ عَابِدُوْنَ (138)

اللہ کا رنگ، اللہ کے رنگ سے اور کس کا رنگ بہتر ہے، اور ہم تو اسی کی عبادت کرتے ہیں۔

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّـٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ
وَنَحْنُ لَـهٝ مُخْلِصُوْنَ (139)

کہہ دو، کیا تم ہم سے اللہ کی نسبت جھگڑا کرتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا رب ہے، اور ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لیے تمہارے عمل، اور ہم تو خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ
نَصَارٰى ۗ قُلْ ءَاَنْتُـمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّـٰهُ ۗ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٝ مِنَ اللّـٰهِ ۗ
وَمَا اللّـٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (140)

یا تم کہتے ہو کہ ابراھیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد یہودی یا نصرانی تھے، کہہ دو کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو گواہی چھپائے جو اس کے پاس اللہ کی طرف سے ہے، اور اللہ بے خبر نہیں اس سے جو تم کرتے ہو۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَـهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُـمْ ۖ وَلَا تُسْاَلُوْنَ عَمَّا
كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (141)

وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی، ان کے لیے ان کے عمل ہیں اور تمہارے لیے تمہارے عمل ہیں، اور تم سے ان کے اعمال کی نسبت نہیں پوچھا جائے گا۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُـمْ عَنْ قِبْلَتِـهِـمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْـهَا ۚ قُلْ لِّلّـٰهِ
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَـهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (142)

بے وقوف لوگ کہیں گے کہ کس چیز نے مسلمانوں کو ان کے قبلہ سے پھیر دیا جس پر وہ تھے، کہہ دو مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے، وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُـوْنُـوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُـوْنَ الرَّسُوْلُ
عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۗ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَـةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْـهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِـعُ
الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ۚ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْـرَةً اِلَّا عَلَى الَّـذِيْنَ هَدَى اللّـٰهُ ۗ
وَمَا كَانَ اللّـٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْـمٌ (143)

اور اسی طرح ہم نے تمہیں برگزیدہ امت بنایا تاکہ تم اور لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو، اور ہم نے وہ قبلہ نہیں بنایا تھا جس پر آپ پہلے تھے مگر اس لیے کہ ہم معلوم (الگ) کریں اس کو جو رسول کی پیروی کرتا ہے اس سے جو الٹے پاؤں پھر جاتا ہے، اور بے شک یہ بات بھاری ہے سوائے ان کے جنہیں اللہ نے ہدایت دی، اور اللہ تمہارے ایمان کو ضائع نہیں کرے گا، بے شک اللہ لوگوں پر بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۖ فَلَنُـوَلِّيَنَّكَ قِبْلَـةً تَـرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُـمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٝ ۗ وَاِنَّ الَّـذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتَابَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّـهِـمْ ۗ وَمَا اللّـٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ (144)

بے شک ہم آپ کے منہ کا آسمان کی طرف پھرنا دیکھ رہے ہیں، سو ہم آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں، پس اب اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجیئے، اور جہاں کہیں تم ہوا کرو اپنے مونہوں کو اسی کی طرف پھیر لیا کرو، اور بے شک وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے یقیناً جانتے ہیں کہ وہی حق ہے ان کے رب کی طرف سے، اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو وہ کر رہے ہیں۔

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِـعٍ
قِبْلَتَـهُـمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُـمْ بِتَابِـعٍ قِبْلَـةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُـمْ مِّنْ بَعْدِ مَا
جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِيْنَ (145)

اور اگر آپ ان کے سامنے تمام دلیلیں لے آئیں جنہیں کتاب دی گئی تو بھی وہ آپ کے قبلے کو نہیں مانیں گے، اور نہ آپ ہی ان کے قبلہ کو ماننے والے ہیں، اور نہ ان میں کوئی دوسرے قبلہ کو ماننے والا ہے، اور اگر آپ ان کی خواہشوں کی پیروی کریں گے بعد اس کے کہ آپ کے پاس علم آ چکا تو بے شک آپ بھی تب ظالموں میں سے ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنَاهُـمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُـمْ ۖ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُـمْ
لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُـمْ يَعْلَمُوْنَ (146)

وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی تھی وہ اسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، اور بے شک کچھ لوگ ان میں سے حق کو چھپاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔

اَ لْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُـوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَـرِيْنَ (147)

آپ کے رب کی طرف سے حق وہی ہے، پس شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْـهَا ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْـرَاتِ ۚ اَيْنَ مَا تَكُـوْنُـوْا يَاْتِ بِكُـمُ
اللّـٰهُ جَـمِيْعًا ۚ اِنَّ اللّـٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (148)

اور ہر ایک کے لیے ایک طرف ہے جس طرف وہ منہ کرتا ہے، پس تم نیکیوں کی طرف دوڑو، تم جہاں کہیں بھی ہو گے تم سب کو اللہ سمیٹ کر لے آئے گا، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۗ وَمَا
اللّـٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (149)

اور جہاں سے آپ نکلیں تو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کیا کریں، اور آپ کے رب کی طرف سے یہی حق بھی ہے، اور اللہ تمہارے کام سے غافل نہیں۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُـمْ فَوَلُّوْا
وُجُوْهَكُـمْ شَطْرَهٗ لِئَلَّا يَكُـوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُـمْ حُجَّةٌ ۖ اِلَّا الَّـذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُـمْ

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (150)

اور آپ جہاں کہیں سے نکلیں تو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کیا کریں، اور تم بھی جہاں کہیں ہو تو اپنا منہ اس کی طرف کیا کرو تاکہ لوگوں کو تم پر کوئی الزام نہ رہے، مگر ان میں سے جو ہٹ دھرم ہیں تم بھی ان سے نہ ڈرو اور ہم سے ڈرتے رہا کرو، اور تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور تاکہ تم راہ پاؤ۔

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيَاتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ
وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ (151)

جیسا کہ ہم نے تم میں ایک رسول تم ہی میں سے بھیجا جو تم پر ہماری آیتیں پڑھتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور دانائی سکھاتا ہے اور تمہیں سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

فَاذْكُرُوْنِيٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ (152)

پس مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور ناشکری نہ کرو۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ (153)

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۚ بَلْ اَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ (154)

اور جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مرا ہوا نہ کہا کرو، بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم نہیں سمجھتے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ
وَبَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ (155)

اور ہم تمہیں کچھ خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے ضرور آزمائیں گے، اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔

اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (156)

وہ لوگ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ہم تو اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (157)

یہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے مہربانیاں ہیں اور رحمت، اور یہی ہدایت پانے والے ہیں۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ
اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (158)

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، پس جو کعبہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ ان کے درمیان طواف کرے، اور جو کوئی اپنی خوشی سے نیکی کرے تو بے شک اللہ قدردان جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتَابِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُوْنَ (159)

بے شک جو لوگ ان کھلی کھلی باتوں اور ہدایت کو جسے ہم نے نازل کر دیا ہے اس کے بعد بھی چھپاتے ہیں کہ ہم نے ان کو لوگوں کے لیے کتاب میں بیان کر دیا، یہی لوگ ہیں کہ ان پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِـمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (160)

مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور ظاہر کر دیا پس یہی لوگ ہیں کہ میں ان کی توبہ قبول کرتا ہوں، اور میں بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُـمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِـمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَآئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (161)

بے شک جنہوں نے انکار کیا اور انکار ہی کی حالت میں مر بھی گئے تو ان پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں اور سب لوگوں کی بھی۔

خَالِدِيْنَ فِيْـهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْـهُـمُ الْعَذَابُ وَلَا هُـمْ يُنْظَرُوْنَ (162)

وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے، ان سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔

وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۖ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْـمُ (163)

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِـهَا وَبَثَّ فِيْـهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَتَصْرِيْفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (164)

بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں، اور رات اور دن کے بدلنے میں، اور جہازوں میں جو دریا میں لوگوں کی نفع دینے والی چیزیں لے کر چلتے ہیں، اور اس پانی میں جسے اللہ نے آسمان سے نازل کیا ہے پھر اس سے مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے اور اس میں ہر قسم کے چلنے والے جانور پھیلاتا ہے، اور ہواؤں کے بدلنے میں، اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان حکم کا تابع ہے، البتہ عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ
اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ (165)

اور ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے اللہ کے سوا اور شریک بنا رکھے ہیں جن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی کہ اللہ سے رکھنی چاہیے، اور ایمان والوں کو تو اللہ ہی سے زیادہ محبت ہوتی ہے، اور کاش دیکھتے وہ لوگ جو ظالم ہیں جب عذاب دیکھیں گے کہ سب قوت اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ
الْاَسْبَابُ (166)

جب وہ لوگ بیزار ہو جائیں گے جن کی پیروی کی گئی تھی، ان لوگوں سے جنہوں نے پیروی کی تھی، اور وہ عذاب دیکھ لیں گے اور ان کے تعلقات ٹوٹ جائیں گے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ
يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخَارِجِيْنَ مِنَ النَّارِ (167)

اور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے پیروی کی تھی کہ کاش ہمیں دوبارہ جانا ہوتا تو ہم بھی ان سے بیزار ہو جاتے جیسے یہ ہم سے بیزار ہوئے ہیں، اسی طرح اللہ انہیں ان کے اعمال حسرت دلانے کے لیے دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں۔

يَآ اَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ اِنَّهٗ
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (168)

اے لوگو! ان چیزوں میں سے کھاؤ جو زمین میں حلال پاکیزہ ہیں، اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، بے شک وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (169)

وہ تو تمہیں برائی اور بے حیائی ہی کا حکم دے گا اور یہ کہ اللہ کے ذمے تم وہ باتیں لگاؤ جنہیں تم نہیں جانتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ
كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ (170)

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھی راہ پائی ہو؟

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ۚ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُـمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (171)

اوران کی مثال جو کافر ہیں اس شخص کی سی ہے جو اس چیز کو پکارتا ہے جو سوائے پکار اور آواز کے نہیں سنتی، وہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ نہیں سمجھتے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّـٰهِ اِنْ كُنْتُـمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (172)

اے ایمان والو پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْـرِ اللّـٰهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْـرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْـمَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (173)

سوائے اس کے نہیں کہ تم پر مردار اور خون اور سوٗر کا گوشت، اور اس چیز کو کہ اللہ کے سوا اور کے نام سے پکاری گئی ہو، حرام کیا ہے، پس جو لاچار ہو جائے نہ سرکشی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بے شک اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّـٰهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَـرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِـهِـمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُـمُ اللّـٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّـيْـهِـمْ وَلَـهُـمْ عَذَابٌ اَلِيْـمٌ (174)

بے شک جو لوگ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کو چھپاتے اور اس کے بدلے میں تھوڑا سا مول لیتے ہیں یہ لوگ اپنے پیٹوں میں نہیں کھاتے مگر آگ، اور اللہ ان سے قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّـذِيْنَ اشْتَـرَوُا الضَّلَالَـةَ بِالْـهُـدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَـرَهُـمْ عَلَى النَّارِ (175)

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو بدلے ہدایت کے خریدا اور عذاب کو بدلے بخشش کے، پس دوزخ کی آگ پر ان کا کتنا بڑا صبر ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّـٰهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّـذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتَابِ لَفِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ (176)

یہ اس لیے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ اتاری، اور بے شک جنہوں نے کتاب میں اختلاف کیا البتہ ضد میں بہت دور جا پڑے۔

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلَآئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّيْنَ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى
الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلَاةَ
وَاٰتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِـمْ اِذَا عَاهَدُوْا ۖ وَالصَّابِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (177)

یہی نیکی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیرو بلکہ نیکی تو یہ ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر، اور اس کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سوال کرنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں مال دے، اور نماز پڑھے اور زکوٰۃ دے، اور جو اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہیں جب وہ عہد کرلیں، اور تنگدستی میں اور بیماری میں اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے ہیں، یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ۖ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ
بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۚ فَمَنْ عُفِىَ لَـهٝ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ
اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۗ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَـهٝ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ (178)

اے ایمان والو! مقتولوں میں برابری کرنا تم پر فرض کیا گیا ہے، آزاد بدلے آزاد کے اور غلام بدلے غلام کے اور عورت بدلے عورت کے، پس جسے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ بھی معاف کیا جائے تو دستور کے موافق مطالبہ کرنا چاہیے اور اسے نیکی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے، یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے، پس جو اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَّآ اُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (179)

اور اے عقل مندو! تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے تاکہ تم (خونریزی سے) بچو۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ ۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ
وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (180)

تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آپہنچے اگر وہ مال چھوڑے تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے مناسب طور پر وصیت کرے، یہ پرہیزگاروں پر حق ہے۔

فَمَنْ بَدَّلَـهٝ بَعْدَ مَا سَمِعَهٝ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٝ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٝ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ (181)

پس جو اسے اس کے سننے کے بعد بدل دے اس کا گناہ ان ہی پر ہے جو اسے بدلتے ہیں، بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (182)

پس جو وصیت کرنے والے سے طرف داری یا گناہ کا خوف کرے پھر ان کے درمیان اصلاح کر دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (183)

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے ان پر فرض کیے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

اَيَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۖ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۚ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (184)

گنتی کے چند روز، پھر جو کوئی تم میں سے بیمار یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کر لے، اور ان پر جو اس کی طاقت رکھتے ہیں فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا، پھر جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے، اور روزہ رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (185)

رمضان کا وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کے واسطے ہدایت ہے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے، سو جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو پالے تو اس کے روزے رکھے، اور جو کوئی بیمار یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرے، اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر تنگی نہیں چاہتا، اور تاکہ تم گنتی پوری کر لو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۖ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ (186)

اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو میں نزدیک ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے، پھر چاہیے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ
لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا
عَنْكُمْ ۚ فَالْاٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى
يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى
اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِى الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا
تَقْرَبُوْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيَاتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (187)

تمہارے لیے روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں سے مباشرت کرنا حلال کیا گیا ہے، وہ تمہارے لیے پردہ ہیں اور تم ان کے لیے پردہ ہو، اللہ کو معلوم ہے تم اپنے نفسوں سے خیانت کرتے تھے پس تمہاری توبہ قبول کرلی اور تمہیں معاف کردیا، سو اب ان سے مباشرت کرو اور طلب کرو وہ چیز جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے، اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ تمہارے لیے سفید دھاری سیاہ دھاری سے فجر کے وقت صاف ظاہر ہو جائے، پھر روزوں کو رات تک پورا کرو، اور ان سے مباشرت نہ کرو جب کہ تم مسجدوں میں معتکف ہو، یہ اللہ کی حدیں ہیں سو ان کے قریب نہ جاؤ، اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیز گار ہو جائیں۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ
اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (188)

اور ایک دوسرے کے مال آپس میں ناجائز طور پر نہ کھاؤ، اور انہیں حاکموں تک نہ پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ گناہ سے کھا جاؤ، حالانکہ تم جانتے ہو۔

يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۖ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۗ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (189)

آپ سے چاندوں کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ دو یہ لوگوں کے لیے اور حج کے لیے وقت کے اندازے ہیں، اور نیکی یہ نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کی پشت کی طرف سے آؤ اور لیکن نیکی یہ ہے کہ جو کوئی اللہ سے ڈرے، اور تم گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّـذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ (190)

اور اللہ کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے لڑیں اور زیادتی نہ کرو، بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقْتُلُوْهُـمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُـمْ وَاَخْرِجُوْهُـمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ
الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوْهُـمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّـٰى يُقَاتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۖ فَاِنْ قَاتَلُوْكُمْ
فَاقْتُلُوْهُـمْ ۗ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكَافِرِيْنَ (191)

اور انہیں قتل کرو جہاں پاؤ اور انہیں نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے، اور غلبہ شرک قتل سے زیادہ سخت ہے، اور مسجد حرام کے پاس ان سے نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے یہاں نہ لڑیں، پھر اگر وہ تم سے لڑیں تم بھی انہیں قتل کرو، کافروں کی یہی سزا ہے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّـٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (192)

پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

وَقَاتِلُوْهُـمْ حَتّـٰى لَا تَكُـوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُـوْنَ الدِّيْنُ لِلّـٰهِ ۖ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا
عَلَى الظَّالِمِيْنَ (193)

اور ان سے لڑو یہاں تک کہ فساد باقی نہ رہے اور اللہ کا دین قائم ہو جائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو سوائے ظالموں کے کسی پر سختی جائز نہیں۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا
عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّـٰهَ وَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّـٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (194)

حرمت والے مہینے کا بدلہ حرمت والا مہینہ ہے اور سب قابلِ تعظیم باتوں کا بدلہ ہے، پھر جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی کہ اس نے تم پر زیادتی کی، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

وَاَنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ وَاَحْسِنُـوْا ۚ اِنَّ اللّـٰهَ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (195)

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو، اور نیکی کرو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّـٰهِ ۚ فَاِنْ اُحْصِرْتُـمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۖ وَلَا تَحْلِقُوْا
رُءُوْسَكُمْ حَتّـٰى يَبْلُـغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٝ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٓ ٖ اَذًى مِّنْ
رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُـمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا
رَجَعْتُـمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٝ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ
وَاتَّقُوا اللّـٰهَ وَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّـٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (196)

اور اللہ کے لیے حج اور عمرہ پورا کرو، پس اگر روکے جاؤ تو جو قربانی سے یسر ہو (دو)، اور اپنے سر نہ منڈواؤ جب تک کہ قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے، پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اسے سر میں تکلیف ہو تو روزوں سے یا صدقہ سے یا قربانی سے فدیہ دے، پھر جب تم امن میں ہو تو عمرہ سے حج تک فائدہ اٹھائے تو قربانی سے جو یسر ہو (دے)، پھر جو نہ پائے تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات جب تم لوٹو، یہ دس پورے ہو گئے، یہ اس کے لیے ہے جس کا گھر بار مکہ میں نہ ہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّـٰهُ ۗ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْـرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يَآ اُولِى الْاَلْبَابِ (197)

حج کے چند مہینے معلوم ہیں، سو جو کوئی ان میں حج کا قصد کرے تو مباشرت جائز نہیں اور نہ گناہ کرنا اور نہ حج میں لڑائی جھگڑا کرنا، اور تم جو نیکی کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے، اور زادِ راہ لے لیا کرو اور بہترین زادِ راہ پرہیز گاری ہے، اور اے عقل مندوں مجھ سے ڈرو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَاِذَآ اَفَضْتُـمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّـٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَاِنْ كُنْتُـمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ (198)

تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو، پھر جب تم عرفات سے پھرو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کو یاد کرو، اور اس کی یاد اس طرح کرو کہ جس طرح اس نے تمہیں بتائی ہے، اور اس سے پہلے تو تم گمراہوں میں سے تھے۔

ثُـمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّـٰهَ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (199)

پھر تم لوٹ کر آؤ جہاں سے لوگ لوٹ کر آتے ہیں اور اللہ سے بخشش مانگو، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُـمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّـٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الـدُّنْيَا وَمَا لَـهٝ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ (200)

پھر جب حج کے ارکان ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے یا اس سے بھی بڑھ کر یاد کرنا، پھر بعض تو یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں دے، اور اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

وَمِنْـهُـمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الـدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (201)

اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی اور آخرت میں بھی نیکی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

اُولٰٓئِكَ لَـهُـمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۚ وَاللّـٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (202)

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کی کمائی کا حصہ ملتا ہے، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِیْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدَاتٍ ۚ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (203)

اور اللہ کو چند گنتی کے دنوں میں یاد کرو، پھر جس نے دو دن کے اندر کوچ کرنے میں جلدی کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں، اور جو تاخیر کرے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں جو (اللہ سے) ڈرتا ہے، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِیْ قَلْبِهٖ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ (204)

اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جس کی بات دنیا کی زندگی میں آپ کو بھلی معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے دل کی باتوں پر اللہ کو گواہ کرتا ہے، حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ (205)

اور جب پیٹھ پھیر کر جاتا ہے تو ملک میں فساد ڈالتا اور کھیتی اور مویشی کو برباد کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

وَاِذَا قِيْلَ لَـهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ ۚ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ (206)

اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر تو شیخی میں آکر اور بھی گناہ کرتا ہے، سو اس کے لیے دوزخ کافی ہے، اور البتہ وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (207)

اور بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی رضا جوئی کے لیے اپنی جان بھی بیچ دیتے ہیں، اور اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ اِنَّهٝ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (208)

اے ایمان والو! اسلام میں سارے کے سارے داخل ہو جاؤ، اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، کیوں کہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

فَاِنْ زَلَلْتُـمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (209)

پھر اگر تم کھلی کھلی نشانیاں آجانے کے بعد بھی پھسل گئے تو جان لو کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّآ أَن يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِى ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَآئِكَةُ وَقُضِىَ الْأَمْرُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (210)

کیا وہ انتظار کرتے ہیں کہ اللہ ان کے سامنے بادلوں کے سایہ میں آموجود ہو اور فرشتے بھی آجائیں اور کام پورا ہو جائے، اور سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔

سَلْ بَنِىٓ إِسْرَآئِيلَ كَمْ اٰتَيْنَاهُم مِّنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَن يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (211)

بنی اسرائیل سے پوچھیے کہ ہم نے انہیں کتنی روشن دلیلیں دیں، اور جو اللہ کی نعمت کو بدل دیتا ہے بعد اس کے کہ وہ اس کے پاس آچکی ہو تو بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ اٰمَنُوا ۘ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (212)

کافروں کو دنیا کی زندگی بھلی لگتی ہے اور وہ ان لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جو ایمان لائے، حالانکہ جو لوگ پرہیز گار ہیں وہ قیامت کے دن ان سے بالاتر ہوں گے، اور اللہ جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۖ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِى مَن يَشَآءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (213)

سب لوگ ایک دین پر تھے، پھر اللہ نے انبیاء خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بھیجے، اور ان کے ساتھ سچی کتاب نازل کی تاکہ لوگوں میں اس بات میں فیصلہ کرے جس میں اختلاف کرتے تھے، اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر انہیں لوگوں نے جنھیں وہ (کتاب) دی گئی تھی اس کے بعد کہ ان کے پاس روشن دلیلیں آچکی تھیں آپس کی ضد کی وجہ سے، پھر اللہ نے اپنے حکم سے ہدایت کی ان کو جو ایمان والے ہیں اس حق بات کی جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے، اور اللہ جسے چاہے سیدھے راستے کی ہدایت کرتا ہے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم ۖ مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَآ إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ (214)

کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تمہیں وہ (حالات) پیش نہیں آئے جو ان لوگوں کو پیش آئے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں، انہیں سختی اور تکلیف پہنچی اور ہلا دیے گئے یہاں تک کہ رسول اور جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بول اٹھے کہ اللہ کی مدد کب ہوگی! سنو بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ
وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ (215)

آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں، کہہ دو جو مال بھی تم خرچ کرو وہ ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے، اور جو نیکی تم کرتے ہو سو بے شک اللہ خوب جانتا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ
لَكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا
تَعْلَمُونَ (216)

تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے، اور ممکن ہے تم کسی چیز کو ناگوار سمجھو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو، اور ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے مضر ہو، اور اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ
مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ
وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (217)

آپ سے حرمت والے مہینے میں لڑائی کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ دو اس میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے، اور اللہ کے راستہ سے روکنا اور اس کا انکار کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس کے رہنے والوں کو اس میں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بڑا گناہ ہے، اور فتنہ انگیزی تو قتل سے بھی بڑا جرم ہے، اور وہ تم سے ہمیشہ لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اگر ان کا بس چلے، اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے پھر کافر ہی مر جائے پس یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کے عمل دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے، اور وہی دوزخی ہیں جو اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ
رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (218)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡخَمۡرِ وَالۡمَيۡسِرِ‌ؕ قُلۡ فِيۡهِمَآ اِثۡمٌ كَبِيۡرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثۡمُهُمَآ
اَكۡبَرُ مِنۡ نَّفۡعِهِمَا ؕ وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ ۙ قُلِ الۡعَفۡوَ ‌ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ
الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُوۡنَ (219)

آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ دو ان میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بہت بڑا ہے، اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، کہہ دو جو زائد ہو، ایسے ہی اللہ تمہارے لیے آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔

فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ‌ ؕ وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡيَتٰمٰى ‌ؕ قُلۡ اِصۡلَاحٌ لَّهُمۡ خَيۡرٌ ‌ؕ وَاِنۡ
تُخَالِطُوۡهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ الۡمُفۡسِدَ مِنَ الۡمُصۡلِحِ‌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ
لَاَعۡنَتَكُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ (220)

دنیا اور آخرت کے بارے میں، اور یتیموں کے متعلق آپ سے پوچھتے ہیں، کہہ دو ان کی اصلاح کرنا بہتر ہے، اور اگر تم انہیں ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ بگاڑنے والے کو اصلاح کرنے والے سے (الگ) جانتا ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں تکلیف میں ڈالتا، بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَلَا تَنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكٰتِ حَتّٰى يُؤۡمِنَّ ‌ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤۡمِنَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكَةٍ وَّلَوۡ
اَعۡجَبَتۡكُمۡ‌ ۚ وَلَا تُنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَتّٰى يُؤۡمِنُوۡا ‌ؕ وَلَعَبۡدٌ مُّؤۡمِنٌ خَيۡرٌ مِّنۡ
مُّشۡرِكٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكُمۡ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ يَدۡعُوۡنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدۡعُوۡٓا اِلَى الۡجَـنَّةِ
وَالۡمَغۡفِرَةِ بِاِذۡنِهٖ‌ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ (221)

اور مشرک عورتیں جب تک ایمان نہ لائیں ان سے نکاح نہ کرو، اور مشرک عورتوں سے ایمان دار لونڈی بہتر ہے گو وہ تمہیں بھلی معلوم ہو، اور مشرک مردوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں، اور البتہ مومن غلام مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھا ہی لگے، یہ لوگ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں، اور اللہ جنت اور بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے، اور لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡمَحِيۡضِ‌ؕ قُلۡ هُوَ اَذًى فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الۡمَحِيۡضِ‌ۙ وَلَا
تَقۡرَبُوۡهُنَّ حَتّٰى يَطۡهُرۡنَ‌ۚ فَاِذَا تَطَهَّرۡنَ فَاۡتُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ وَيُحِبُّ الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ (222)

اور آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دو وہ نجاست ہے پس حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو، اور ان کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں، پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے، بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور بہت پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۖ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلَاقُوْهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (223)

تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں پس تم اپنی کھیتیوں میں جیسے چاہو آؤ، اور اپنے لیے آئندہ کی بھی تیاری کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم ضرور اسے ملو گے اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دو۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۗ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (224)

اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ نیکی اور پرہیزگاری اور لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے سے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

لَّا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
قُلُوْبُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (225)

اللہ تمہیں تمہاری قسموں میں بے ہودہ گوئی پر نہیں پکڑتا لیکن تم سے ان قسموں پر مواخذہ کرتا ہے جن کا تمہارے دلوں نے ارادہ کیا ہو، اور اللہ بڑا بخشنے والا بردبار ہے۔

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۖ فَاِنْ فَآءُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ (226)

جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس جانے سے قسم کھا لیتے ہیں ان کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے، پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (227)

اور اگر انہوں نے طلاق کا پختہ ارداہ کر لیا تو بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوْٓءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ
اللّٰهُ فِىٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِىْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ
دَرَجَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (228)

اور طلاق دی ہوئی عورتیں تین حیض تک اپنے آپ کو روکے رکھیں، اور ان کے لیے جائز نہیں کہ چھپائیں جو اللہ نے ان کے پیٹوں میں پیدا کیا ہے اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں، اور ان کے خاوند اس مدت میں ان کو لوٹا لینے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ اصلاح کا اردہ رکھتے ہیں، اور دستور کے مطابق ان کا ویسا ہی حق ہے جیسا ان پر ہے، اور مردوں کو ان پر فضیلت دی گئی ہے، اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ
تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۖ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا
يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۗ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا
تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (229)

طلاق دو مرتبہ ہے، پھر بھلائی کے ساتھ روک لینا ہے یا نیکی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے، اور تمہارے لیے اس میں سے کچھ بھی لینا جائز نہیں جو تم نے انہیں دیا ہے مگر یہ کہ دونوں ڈریں کہ اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھ سکیں گے، پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ دونوں اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ عورت معاوضہ دے کر پیچھا چھڑا لے، یہ اللہ کی حدیں ہیں سو ان سے تجاوز نہ کرو، اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا سو وہی ظالم ہیں۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ۗ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ (230)

پھر اگر اسے طلاق دے دی تو اس کے بعد اس کے لیے وہ حلال نہ ہوگی یہاں تک کہ وہ کسی اور خاوند سے نکاح کرے، پھر اگر وہ اسے طلاق دے دے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ آپس میں رجوع کر لیں اگر ان کا گمان غالب ہو کہ وہ اللہ کی حدیں قائم رکھ سکیں گے، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں وہ انہیں کھول کر بیان کرتا ہے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۚ
وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوْآ
اٰيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ
الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْآ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ (231)

اور جب عورتوں کو طلاق دے دو پھر وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں حسن سلوک سے روک لو یا انہیں دستور کے مطابق چھوڑ دو، اور انہیں تکلیف دینے کے لیے نہ روکو تاکہ تم سختی کرو، اور جو ایسا کرے گا تو وہ اپنے اوپر ظلم کرے گا، اور اللہ کی آیتوں کا تمسخر نہ اڑاؤ، اور اللہ کے احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر کیا ہے اور جو اس نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری ہے کہ تمہیں اس سے نصیحت کرے، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا
بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (232)

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو پس وہ اپنی عدت تمام کر چکیں تو اب انہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جب کہ وہ آپس میں دستور کے مطابق راضی ہو جائیں، تم میں سے یہ نصیحت اسے کی جاتی ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، یہ تمہارے لیے بڑی پاکیزی اور بڑی صفائی کی بات ہے، اور اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ۖ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى
الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ
وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۗ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ
تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (233)

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس دودھ پلائیں، یہ اس کے لیے ہے جو دودھ کی مدت کو پورا کرنا چاہے، اور باپ پر دودھ پلانے والیوں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق ہے، کسی کو تکلیف نہ دی جائے مگر اسی قدر کہ اس کی طاقت ہو، نہ ماں کو اس کے بچہ کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور نہ باپ ہی کو اس کی اولاد کی وجہ سے، اور وارث پر بھی ویسا ہی نان نفقہ ہے، پھر اگر دونوں اپنی رضامندی اور مشورہ سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے، اور اگر کسی اور سے اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو اس میں بھی تم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ تم دے دو جو دستور کے مطابق تم نے دینا ٹھہرایا ہے، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ جو تم کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ
وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (234)

اور جو تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو ان بیویوں کو چار مہینے دس دن تک اپنے نفس کو روکنا چاہیے، پھر جب وہ اپنی مدت پوری کر لیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ دستور کے مطابق اپنے حق میں کریں، اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ
تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
حَلِيْمٌ (235)

اور تم پر اس میں گناہ نہیں ہے کہ ان عورتوں کو اشارہ سے پیغام نکاح دو اور یا تم اسے اپنے دل میں چھپاؤ، اللہ جانتا ہے کہ تمہیں ان عورتوں کا خیال پیدا ہوگا لیکن مخفی طور پر ان سے نکاح کا وعدہ نہ کرو مگر یہ کہ قاعدہ کے مطابق کوئی بات کہو، اور جب تک معیاد نوشتہ پوری نہ ہو اس وقت تک نکاح کا قصد بھی نہ کرو، اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے پس اس سے ڈرتے رہو، اور جان لو اللہ بڑا بخشنے والا بردبار ہے۔

لَّا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِنۡ طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمۡ تَمَسُّوۡهُنَّ اَوۡ تَفۡرِضُوۡا لَهُنَّ فَرِيۡضَةً ‌ۖ ۚ
وَّمَتِّعُوۡهُنَّ عَلَى الۡمُوۡسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الۡمُقۡتِرِ قَدَرُهٗ ‌ۚ مَتَاعًا ۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ ۚ حَقًّا عَلَى
الۡمُحۡسِنِيۡنَ (236)

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جب کہ انہیں ہاتھ بھی نہ لگایا ہو اور ان کے لیے کچھ مہر بھی مقرر نہ کیا ہو، اور انہیں کچھ سامان دے دو وسعت والے پر اپنے قدر کے مطابق اور مفلس پر اپنے قدر کے مطابق سامان حسب دستور ہے، نیکوکاروں پر یہ حق ہے۔

وَاِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ وَقَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ فَرِيۡضَةً فَنِصۡفُ مَا
فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ اَوۡ يَعۡفُوَا الَّذِىۡ بِيَدِهٖ عُقۡدَةُ النِّكَاحِ‌ؕ وَاَنۡ تَعۡفُوۡۤا اَقۡرَبُ
لِلتَّقۡوٰى‌ؕ وَلَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ بَيۡنَكُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ (237)

اور اگر تم انہیں طلاق دو اس سے پہلے کہ انہیں ہاتھ لگاؤ حالانکہ تم ان کے لیے مہر مقرر کر چکے ہو تو نصف اس کا (دے دو) جو تم نے مقرر کیا تھا مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے، اور تمہارا معاف کر دینا پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے، اور آپس میں احسان کرنا نہ بھولو، کیوں کہ جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

حَافِظُوۡا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الۡوُسۡطٰى وَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ قٰنِتِيۡنَ (238)

سب نمازوں کی حفاظت کیا کرو اور (خاص طور پر) درمیانی نماز کی، اور اللہ کے لیے ادب سے کھڑے رہا کرو۔

فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُكۡبَانًا ‌ۚ فَاِذَآ اَمِنۡتُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمۡ مَّا لَمۡ
تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ (239)

پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیادہ یا سوار ہی (پڑھ لیا کرو)، پھر جب امن پاؤ تو اللہ کو یاد کیا کرو جیسا اس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔

وَالَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡکُمۡ وَيَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزۡوَاجِهِمۡ مَّتَاعًا اِلَى الۡحَوۡلِ
غَيۡرَ اِخۡرَاجٍ‌ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِىۡ مَا فَعَلۡنَ فِىۡٓ اَنۡفُسِهِنَّ مِنۡ
مَّعۡرُوۡفٍ‌ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ (240)

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو انہیں اپنی بیویوں کے لیے سال بھر کے لیے گزارہ کے واسطے وصیت کرنی چاہیے گھر سے باہر گئے بغیر، پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ عورتیں اپنے حق میں دستور کے موافق کریں، اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (241)

اور طلاق دی ہوئی عورتوں کے واسطے دستور کے موافق خرچ دینا، پرہیزگاروں پر یہ لازم ہے۔

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (242)

اسی طرح اللہ تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ
مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَشْكُرُونَ (243)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے حالانکہ وہ ہزاروں تھے، پھر اللہ نے ان کو فرمایا کہ مرجاؤ، پھر انہیں زندہ کر دیا، بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (244)

اور اللہ کی راہ میں لڑو اور سمجھ لو کہ بے شک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ وَاللَّهُ يَقْبِضُ
وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (245)

ایسا کون شخص ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے پھر اللہ اس کو کئی گنا بڑھا کر دے، اور اللہ ہی تنگی کرتا ہے اور کشائش کرتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ ابْعَثْ لَنَا
مَلِكًا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا
تُقَاتِلُوا ۖ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ۖ
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (246)

کیا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو موسیٰ کے بعد نہیں دیکھا، جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دو تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں، پیغمبر نے کہا کیا یہ بھی ممکن ہے کہ اگر تمہیں لڑائی کا حکم ہو تو تم اس وقت نہ لڑو؟ انہوں نے کہا ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہیں لڑیں گے حالانکہ ہمیں اپنے گھروں اور اپنے بیٹوں سے دور کر دیا گیا ہے، پھر جب انہیں لڑائی کا حکم ہوا تو سوائے چند آدمیوں کے سب پھر گئے، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۚ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ
لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (247)

ان کے نبی نے ان سے کہا بے شک اللہ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ مقرر فرمایا ہے، انہوں نے کہا اس کی حکومت ہم پر کیوں کر ہو سکتی ہے اس سے تو ہم ہی سلطنت کے زیادہ مستحق ہیں اور اسے مال میں بھی کشائش نہیں دی گئی، پیغمبر نے کہا بے شک اللہ نے اسے تم پر پسند فرمایا ہے اور اسے علم اور جسم میں زیادہ فراخی دی ہے، اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دیتا ہے، اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هَارُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (248)

اور بنی اسرائیل سے ان کے نبی نے کہا کہ طالوت کی بادشاہی کی یہ نشانی ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق واپس آئے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے اطمینان (تسلی) ہے، اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں ان میں سے جو موسیٰ اور ہارون کی اولاد چھوڑ گئی تھی، اس صندوق کو فرشتے اٹھا لائیں گے، بے شک اس میں تمہارے لیے پوری نشانی ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ
مِنِّىْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا
مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ
وَجُنُوْدِهٖ ۚ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلَاقُو اللّٰهِ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً
كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِيْنَ (249)

پھر جب طالوت فوجیں لے کر نکلا، کہا بے شک اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے، جس نے اس نہر کا پانی پیا تو وہ میرا نہیں ہے اور جس نے اسے نہ چکھا تو وہ بے شک میرا ہے، مگر جو کوئی اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے (تو اسے معاف ہے)، پھر ان میں سے سوائے چند آدمیوں کے سب نے اس کا پانی پی لیا، پھر جب طالوت اور ایمان والے اس کے ساتھ پار ہوئے تو کہنے لگے آج ہمیں جالوت اور اس کے لشکروں سے لڑنے کی طاقت نہیں، جن لوگوں کو خیال تھا کہ انہیں اللہ سے ملنا ہے وہ کہنے لگے بارہا بڑی جماعت پر چھوٹی جماعت اللہ کے حکم سے غالب ہوئی ہے، اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (250)

اور جب جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے ہوئے تو کہا اے رب ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے اور ہمارے پاؤں جمائے رکھ اور اس کافر قوم پر ہماری مدد کر۔

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتَاهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِيْنَ (251)

پھر اللہ کے حکم سے مومنوں نے جالوت کے لشکروں کو شکست دی اور داؤد نے جالوت کو مار ڈالا، اور اللہ نے سلطنت اور حکمت داؤد کو دی اور جو چاہا اسے سکھایا، اور اگر اللہ کا بعض کو بعض کے ذریعے سے دفع کرا دینا نہ ہوتا تو زمین فساد سے پُر ہو جاتی، لیکن اللہ جہان والوں پر بہت مہربان ہے۔

تِلْكَ اٰيَاتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (252)

یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم تمہیں ٹھیک طور پر پڑھ کر سناتے ہیں، اور بے شک تو ہمارے رسولوں میں سے ہے۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِّنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ ۖ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۚ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَاَيَّدْنَاهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ (253)

یہ سب رسول ہیں ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام فرمائی، اور بعضوں کے درجے بلند کیے، اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسٰی کو صریح معجزے دیے تھے، اور اسے روح القدس کے ساتھ قوت دی تھی، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ جو ان پیغمبروں کے بعد آئے وہ آپس میں نہ لڑتے بعد اس کے کہ ان کے پاس صاف حکم پہنچ چکے تھے لیکن ان میں اختلاف پیدا ہو گیا پھر کوئی ان میں سے ایمان لایا اور کوئی کافر ہوا، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُوْنَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ (254)

اے ایمان والو! جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرو، اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ کوئی سفارش، اور کافر وہی ظالم ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَّهٗ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (255)

اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سب کا تھامنے والا، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے، ایسا کون ہے جو اس کی اجازت کے سوا اس کے ہاں سفارش کر سکے، تمام حاضر اور غائب حالات کو جانتا ہے، اور سب اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا کہ وہ چاہے، اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے، اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی، اور وہی سب سے برتر عظمت والا ہے۔

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن
بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (256)

دین کے معاملے میں زبردستی نہیں ہے، بے شک ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے، پھر جو شخص شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (257)

اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے اور انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے، اور جو لوگ کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں جو انہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں، یہی لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ
الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۖ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ
مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظَّالِمِينَ (258)

کیا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراھیم سے اس کے رب کی بابت جھگڑا کیا اس لیے کہ اللہ نے اسے سلطنت دی تھی، جب ابراھیم نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں، کہا ابراھیم نے بے شک اللہ سورج مشرق سے لاتا ہے تو اسے مغرب سے لے آ تب وہ کافر حیران رہ گیا، اور اللہ بے انصافوں کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ
بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَانظُرْ

اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجۡعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الۡعِظَامِ كَيۡفَ نُنۡشِزُهَا ثُمَّ نَكۡسُوۡهَا
لَحۡمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ (259)

یا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو ایک شہر پر گزرا اور وہ (شہر) اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا، کہا اسے اللہ مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟ پھر اللہ نے اسے سو برس تک مار ڈالا پھر اسے اٹھایا، کہا تو یہاں کتنی دیر رہا، کہا ایک دن یا اس سے کچھ کم رہا، فرمایا بلکہ تو سو برس رہا ہے اب تو اپنا کھانا اور پینا دیکھ وہ تو سڑا نہیں، اور اپنے گدھے کو دیکھ اور ہم نے تجھے لوگوں کے واسطے نمونہ چاہا ہے، اور ہڈیوں کی طرف دیکھ کہ ہم انہیں کس طرح ابھار کر جوڑ دیتے ہیں پھر ان پر گوشت پہناتے ہیں، پھر اس پر یہ حال ظاہر ہوا تو کہا میں یقین کرتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىۡ كَيۡفَ تُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمۡ تُؤۡمِنۡ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰـكِنۡ
لِّيَطۡمَـئِنَّ قَلۡبِىۡ ؕ قَالَ فَخُذۡ اَرۡبَعَةً مِّنَ الطَّيۡرِ فَصُرۡهُنَّ اِلَيۡكَ ثُمَّ اجۡعَلۡ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ
مِّنۡهُنَّ جُزۡءًا ثُمَّ ادۡعُهُنَّ يَاۡتِيۡنَكَ سَعۡيًا ؕ وَاعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ (260)

اور یاد کر جب ابراھیم نے کہا اے میرے پروردگار! مجھ کو دکھا کہ تو مردے کو کس طرح زندہ کرے گا، فرمایا کہ کیا تم یقین نہیں لاتے؟ کہا کیوں نہیں لیکن اس واسطے چاہتا ہوں کہ میرے دل کو تسکین ہو جائے، فرمایا تو چار جانور اڑنے والے پکڑ پھر انہیں اپنے ساتھ مانوس کر لے پھر (انہیں ذبح کرنے کے بعد) ہر پہاڑ پر ان کے بدن کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دے پھر ان کو بلا تیرے پاس جلدی سے آئیں گے، اور جان لے کہ بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

مَثَلُ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ فِىۡ كُلِّ
سُنۡۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ (261)

ان لوگوں کی مثال جو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں ایسی ہے کہ جیسے ایک دانہ جو سات بالیں اگائے ہر بال میں سو سو دانے، اور اللہ جس کے واسطے چاہے بڑھاتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتۡبِعُوۡنَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًى ۙ
لَّهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ (262)

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان رکھتے ہیں اور نہ ستاتے ہیں، انہیں کے لیے اپنے رب کے ہاں ثواب ہے اور ان پر نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّمَغۡفِرَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ صَدَقَةٍ يَّتۡبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيۡمٌ (263)

مناسب بات کہہ دینا اور درگزر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد ستانا ہو، اور اللہ بے پروا نہایت تحمل والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِكُمۡ بِالۡمَنِّ وَالۡاَذٰى ۙ كَالَّذِىۡ يُنۡفِقُ مَالَهٗ
رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفۡوَانٍ عَلَيۡهِ تُرَابٌ

فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ (264)

اے ایمان والو! احسان جتا کر اور ایذا دے کے اپنی خیرات کو ضائع نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر یقین نہیں رکھتا، سو اس کی مثال ایسی ہے جیسے صاف پتھر کہ اس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس پر زور کا مینہ برسا پھر اس کو بالکل صاف کر دیا، ایسے لوگوں کو اپنی کمائی ذرا ہاتھ بھی نہ لگے گی، اور اللہ کافروں کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَـهُـمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِـمْ كَمَثَلِ
جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (265)

اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اور اپنے دلوں کو مضبوط کر کے خرچ کرتے ہیں ایسی ہے جس طرح بلند زمین پر ایک باغ ہو اس پر زور کا مینہ برسا تو وہ باغ اپنا پھل دوگنا لایا، اور اگر اس پر مینہ نہ برسایا تو شبنم ہی کافی ہے، اور اللہ تمہارے کاموں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَـهٗ جَنَّـةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْـهَارُ لَـهٗ
فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ
نَارٌ فَاحْتَـرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ (266)

کیا تم میں کسی کو یہ بات پسند آتی ہے کہ اس کا ایک باغ کھجور اور انگور کا ہو جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں، اسے اس باغ میں اور بھی ہر طرح کا میوہ حاصل ہو، اور اس پر بڑھاپا آ گیا ہو اور اس کی اولاد ضعیف ہو، تب اس باغ پر ایک بگولہ آ پڑا جس میں آگ تھی جس سے وہ باغ جل گیا، اللہ تمہیں اس طرح نشانیاں سمجھاتا ہے تاکہ تم سوچا کرو۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُـمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ
الْاَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُـمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ
وَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ (267)

اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے ستھری چیزیں خرچ کرو اور اس چیز میں سے بھی جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے پیدا کی ہے، اور اس میں سے ردی چیز کا ارادہ نہ کرو کہ اس کو خرچ کرو حالانکہ تم اسے کبھی نہ لو مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ، اور سمجھ لو کہ بے شک اللہ بے پروا تعریف کیا ہوا ہے۔

اَلشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۖ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (268)

شیطان تمہیں تنگدستی کا وعدہ دیتا ہے اور بے حیائی کا حکم کرتا ہے، اور اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ دیتا ہے، اور اللہ بہت کشائش کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ (269)

(اللہ) جس کو چاہتا ہے سمجھ دے دیتا ہے، اور جسے سمجھ دی گئی تو اسے بڑی خوبی ملی، اور نصیحت وہی قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ (270)

اور جو تم خیرات کے طور پر خرچ کرو گے یا تم کوئی منت مانو گے تو بے شک اللہ کو سب معلوم ہے، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (271)

اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو بھی اچھی بات ہے، اور اگر اسے چھپا کر دو اور فقیروں کو پہنچا دو تو تمہارے حق میں وہ بہتر ہے، اور اللہ تمہارے کچھ گناہ دور کر دے گا، اور اللہ تمہارے کاموں سے خوب خبر رکھنے والا ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ (272)

انہیں راہ پر لانا تیرے ذمہ نہیں اور لیکن اللہ جسے چاہے راہ پر لاتا ہے، اور جو مال تم خرچ کرو گے اس کا نفع تمہاری جان کے لیے ہے، اور اللہ ہی کی رضامندی کے لیے خرچ کرو، اور جو اچھی چیز تم خرچ کرو گے اس کا پورا اجر تمہیں دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ ط يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ (273)

خیرات ان حاجت مندوں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں رکے ہوئے ہیں ملک میں چل پھر نہیں سکتے، ناواقف ان کے سوال نہ کرنے سے انہیں مال دار سمجھتا ہے، تو ان کے چہرے سے پہچان سکتا ہے، لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے، اور جو کام کی چیز تم خرچ کرو گے بے شک وہ اللہ کو معلوم ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (274)

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں رات اور دن چھپا کر اور ظاہر خرچ کرتے ہیں تو ان کے لیے اپنے رب کے ہاں ثواب ہے، ان پر نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبَا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَآءَهٝ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٝ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٝٓ اِلَى اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ (275)

جو لوگ سود کھاتے ہیں قیامت کے دن وہ نہیں اٹھیں گے مگر جس طرح کہ وہ شخص اٹھتا ہے جس کے حواس جن نے لپٹ کر کھو دیے ہیں، یہ حالت ان کی اس لیے ہوگی کہ انہوں نے کہا تھا کہ تجارت بھی تو ایسی ہی ہے جیسے سود لینا، حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے، پھر جسے اپنے رب کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آگیا تو جو پہلے لے چکا ہے وہ اسی کا رہا، اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، اور جو کوئی پھر سود لے وہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبَا وَيُرْبِى الصَّدَقَاتِ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ (276)

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے، اور اللہ کسی ناشکرے گناہگار کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ وَاٰتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (277)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے تو ان کے رب کے ہاں ان کا اجر ہے اور ان پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِىَ مِنَ الرِّبَآ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (278)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو کچھ باقی سود رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم ایمان والے ہو۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ (279)

اگر تم نے نہ چھوڑا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمہارے خلاف اعلان جنگ ہے، اور اگر توبہ کر لو تو اصل مال تمہارا تمہارے واسطے ہے، نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔

وَإِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ (280)

اور اگر وہ تنگ دست ہے تو آسودہ حالی تک مہلت دینی چاہیے، اور بخش دو تو تمہارے لیے بہت ہی بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ إِلَى اللّٰهِ ۖ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ (281)

اور اس دن سے ڈرو جس دن اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلٰۤى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۚ وَلْيَكْتُبْ
بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ
وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِنْ كَانَ الَّذِيْ
عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا أَوْ ضَعِيْفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ أَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۚ
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتَانِ مِمَّنْ
تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدٰىهُمَا الْأُخْرٰى ۚ وَلَا يَأْبَ
الشُّهَدَآءُ إِذَا مَا دُعُوْا ۚ وَلَا تَسْاَمُوْۤا أَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا أَوْ كَبِيْرًا إِلٰۤى أَجَلِهٖ ۚ
ذٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنٰۤى أَلَّا تَرْتَابُوْۤا ۖ إِلَّاۤ أَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً
حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۗ وَأَشْهِدُوْۤا إِذَا
تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوْا فَإِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (282)

اے ایمان والو! جب تم کسی وقتِ مقرر تک آپس میں ادھار کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو، اور چاہیے کہ تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے، اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اس کو اللہ نے سکھایا ہے، سو اسے چاہیے کہ لکھ دے، اور وہ شخص بتلاتا جائے کہ جس پر قرض ہے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور اس میں کچھ کم کر کے نہ لکھائے، پھر اگر وہ شخص کہ جس پر قرض ہے بے وقوف ہے یا کمزور ہے یا وہ بتلا نہیں سکتا تو اس کا کارکن ٹھیک طور پر لکھوادے، اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ کر لیا کرو، پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے جنہیں تم گواہو ں میں سے پسند کرتے ہو تاکہ اگر ایک ان میں سے بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلادے، اور جب گواہوں کو بلایا جائے تو انکار نہ کریں، اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا اس کی معیاد تک لکھنے میں سستی نہ کرو، یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک انصاف کو زیادہ قائم رکھنے والا ہے اور شہادت کا زیادہ درست رکھنے والا ہے اور زیادہ قریب ہے اس بات کے کہ تم کسی شبہ میں نہ پڑو، مگر یہ کہ (جب) تجارت ہاتھوں ہاتھ ہو جسے آپس میں لیتے دیتے ہو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں کہ

اسے نہ لکھو، اور جب آپس میں سودا کرو تو گواہ بنا لو، اور لکھنے والے اور گواہ بنانے والے کو تکلیف نہ دی جائے، اور اگر تم نے تکلیف دی تو تمہیں گناہ ہوگا، اور اللہ سے ڈرو، اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ
بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ
يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ (283)

اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو گروی کو قبضہ میں دے دیا جائے، اور اگر ایک تم میں سے دوسرے پر اعتبار کرے تو چاہیے کہ وہ شخص امانت ادا کر دے جس پر اعتبار کیا گیا اور اپنے اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے، اور گواہی کو نہ چھپاؤ، اور جو شخص اسے چھپائے گا تو بے شک اس کا دل گناہگار ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ خوب جانتا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ (284)

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے، اور اگر تم اپنے دل کی بات ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے اللہ تم سے اس کا حساب لے گا، پھر جس کو چاہے بخشے گا اور جسے چاہے عذاب کرے گا، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ؕ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (285)

رسول نے مان لیا جو کچھ اس پر اس کے رب کی طرف سے اترا ہے اور مسلمانوں نے بھی مان لیا، سب نے اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو مان لیا ہے، (کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور مان لیا، اے ہمارے رب تیری بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ؕ وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْ لَنَا،
وَارْحَمْنَا ، اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (286)

اللہ کسی کو اس کی طاقت کے سوا تکلیف نہیں دیتا، نیکی کا فائدہ بھی اسی کو ہوگا اور برائی کی زد بھی اسی پر پڑے گی، اے رب ہمارے! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمیں نہ پکڑ، اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم سے وہ

بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں، اور ہمیں معاف کردے، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا کارساز ہے، کافروں کے مقابلہ میں تو ہماری مدد کر۔

(3) سورۃ آلِ عمران

(مدنی — کل آیات 200)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ (1)

ال مٓ۔

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ (2)

اللہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، نظامِ کائنات کا سنبھالنے والا ہے۔

نَزَّلَ عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ وَاَنۡزَلَ التَّوۡرٰىۃَ وَالۡاِنۡجِیۡلَ (3)

اُس نے تجھ پر یہ سچی کتاب نازل فرمائی جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُسی نے اس کتاب سے پہلے تورات اور انجیل نازل فرمائی۔

مِنۡ قَبۡلُ ہُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنۡزَلَ الۡفُرۡقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ لَہُمۡ عَذَابٌ
شَدِیۡدٌ ؕ وَاللّٰہُ عَزِیۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ (4)

وہ کتابیں لوگوں کے لیے راہ نما ہیں اور اسی نے فیصلہ کن چیزیں نازل فرمائیں، بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں سے منکر ہوئے اُن کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ زبردست بدلہ دینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَخۡفٰی عَلَیۡہِ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ (5)

اللہ پر زمین اور آسمان میں کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں۔

ہُوَ الَّذِیۡ یُصَوِّرُکُمۡ فِی الۡاَرۡحَامِ کَیۡفَ یَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ (6)

وہی جس طرح چاہے ماں کے پیٹ میں تمہارا نقشہ بناتا ہے، اُس کے سوا اور کوئی معبود نہیں زبردست حکمت والا ہے۔

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ مِنۡہُ اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ ہُنَّ اُمُّ الۡکِتٰبِ وَاُخَرُ
مُتَشٰبِہٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ زَیۡغٌ فَیَتَّبِعُوۡنَ مَا تَشٰبَہَ مِنۡہُ ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَۃِ

وَابۡتِغَآءَ تَاۡوِيۡلِهٖ ۚ وَمَا يَعۡلَمُ تَاۡوِيۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِى الۡعِلۡمِ يَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِهٖ
كُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ (7)

وہی ہے جس نے تجھ پر کتاب اتاری اُس میں بعض آیتیں محکم ہیں (جن کے معنیٰ واضح ہیں) وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری متشابہ ہیں (جن کے معنیٰ معلوم یا معین نہیں)، سو جن لوگوں کے دل ٹیڑھے ہیں وہ گمراہی پھیلانے کی غرض سے اور مطلب معلوم کرنے کی غرض سے متشابہات کے پیچھے لگتے ہیں، اور حالانکہ ان کا مطلب سوائے اللہ کے اور کوئی نہیں جانتا اور مضبوط علم والے کہتے ہیں ہمارا ان چیزوں پر ایمان ہے یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہی ہیں، اور نصیحت وہی لوگ مانتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ
الۡوَهَّابُ (8)

اے رب ہمارے! جب تو ہم کو ہدایت کر چکا تو ہمارے دلوں کا نہ پھیر اور اپنے ہاں سے ہمیں رحمت عطا فرما، بے شک تو بہت زیادہ دینے والا ہے۔

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوۡمٍ لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ (9)

اے رب ہمارے! تو ایک دن سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں، بے شک اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـــًٔا ؕ
وَاُولٰٓـئِكَ هُمۡ وَقُوۡدُ النَّارِ (10)

بے شک جو لوگ کافر ہیں اُن کے مال اور اُن کی اولاد اللہ کے مقابلے میں ہرگز کام نہیں آئیں گے، اور وہ لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں۔

كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ
وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ (11)

جس طرح فرعون والوں اور اُن سے پہلے لوگوں کا معاملہ تھا، انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا پھر اللہ نے اُن کے گناہوں کے سبب سے انہیں پکڑا، اور اللہ سخت عذاب والا ہے۔

قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَتُغۡلَبُوۡنَ وَتُحۡشَرُوۡنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۚ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ (12)

کافروں کو کہہ دے کہ اب تم مغلوب ہو گئے اور دوزخ کی طرف اکھٹے کیے جاؤ گے، اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

قَدۡ كَانَ لَـكُمۡ اٰيَةٌ فِىۡ فِئَتَيۡنِ الۡتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَاُخۡرٰى كَافِرَةٌ
يَّرَوۡنَهُمۡ مِّثۡلَيۡهِمۡ رَاۡىَ الۡعَيۡنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصۡرِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً
لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ (13)

تمہارے سامنے ابھی ایک نمونہ دو فوجوں کا گزر چکا ہے جو آپس میں ملیں، ایک فوج اللہ کی راہ میں لڑتی ہے اور دوسری فوج کافروں کی ہے وہ کافر مسلمانوں کو اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے، آنکھوں کے دیکھنے سے اور اللہ جسے چاہے اپنی مدد سے قوت دیتا ہے، اس واقعہ میں دیکھنے والوں کے لیے عبرت ہے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللّـٰهُ عِنْدَهٝ حُسْنُ الْمَاٰبِ (14)

لوگوں کو مرغوب چیزوں کی محبت نے فریفتہ کیا ہوا ہے جیسے عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے اور نشان کیے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی، یہ دنیا کی زندگی کا فائدہ ہے اور اللہ ہی کے پاس اچھا ٹھکانہ ہے۔

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْـرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۚ لِلَّـذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّـهِـمْ جَنَّاتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّـٰهِ ۗ وَاللّـٰهُ بَصِيْـرٌ بِالْعِبَادِ (15)

کہہ دے کیا میں تم کو اس سے بہتر بتاؤں، پرہیزگاروں کے لیے اپنے رب کے ہاں باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے اور پاک عورتیں ہیں اور اللہ کی رضامندی ہے، اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اَلَّـذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُـوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (16)

وہ جو کہتے ہیں اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے ہیں سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

اَلصَّابِـرِيْنَ وَالصَّادِقِيْنَ وَالْقَانِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِـرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ (17)

وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچے ہیں اور فرمانبرداری کرنے والے ہیں اور خرچ کرنے والے ہیں اور پچھلی راتوں میں گناہ بخشوانے والے ہیں۔

شَهِدَ اللّـٰهُ اَنَّهٝ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَآئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (18)

اللہ نے اور فرشتوں نے اور علم والوں نے گواہی دی کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی انصاف کا حاکم ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں زبردست حکمت والا ہے۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّـٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُـمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَـهُـمْ ۗ وَمَنْ يَّكْـفُرْ بِاٰيَاتِ اللّـٰهِ فَاِنَّ اللّـٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (19)

بے شک دین اللہ کے ہاں فرمانبرداری ہی ہے، اور جنہیں کتاب دی گئی تھی انہوں نے صحیح علم ہونے کے بعد آپس کی ضد کے باعث اختلاف کیا، اور جو شخص اللہ کے حکموں کا انکار کرے تو اللہ جلد ہی حساب لینے والا ہے۔

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِىَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ وَالْاُمِّيِّيْنَ ءَاَسْلَمْتُـمْ ۚ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْـرٌ بِالْعِبَادِ (20)

پھر بھی اگر تجھ سے جھگڑیں تو ان سے کہہ دے کہ میں نے اپنا منہ اللہ کے حکم کے تابع کیا ہے اور ان لوگوں نے بھی جو میرے ساتھ ہیں، اور ان لوگوں سے کہہ دے جنہیں کتاب دی گئی ہے اور ان پڑھوں سے کیا تم بھی تابع ہوتے ہو، پھر اگر وہ تابع ہو گئے تو انہوں نے بھی سیدھی راہ پالی، اور اگر وہ منہ پھیریں تو تیرے ذمہ فقط پہنچا دینا ہے، اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ يَكْـفُرُوْنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيِّيْنَ بِغَيْـرِ حَقٍّ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّـذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُـمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (21)

بے شک جو لوگ اللہ کے حکموں کا انکار کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور لوگوں میں سے انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں سو انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّـذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُـهُـمْ فِى الـدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَـهُـمْ مِّنْ نَّاصِرِيْنَ (22)

یہی وہ لوگ ہیں جن کی دنیا اور آخرت میں محنت ضائع ہو گئی اور اُن کا کوئی مددگار نہیں۔

اَلَمْ تَـرَ اِلَى الَّـذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَـهُـمْ ثُـمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْـهُـمْ وَهُـمْ مُّعْرِضُوْنَ (23)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں ایک حصہ کتاب کا ملا، وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ کتاب ان میں فیصلہ کرے، پھر ایک فرقہ ان میں سے پھر جاتا ہے ایسے حال میں کہ وہ منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّـهُـمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ ۖ وَغَرَّهُـمْ فِىْ دِيْنِـهِـمْ مَّا كَانُـوْا يَفْتَـرُوْنَ (24)

یہ اس لیے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں ہرگز آگ نہیں لگے گی مگر چند دن گنتی کے، اور ان کی اپنی بنائی ہوئی باتوں نے انہیں دین میں دھوکہ دیا ہوا ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا جَـمَعْنَاهُـمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُـمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (25)

پھر ان کا کیا ہوگا جب ہم انہیں ایک دن جمع کریں گے جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں، اور ہر کسی کو اپنی کمائی کا اجر پورا دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

قُلِ اللّٰـهُـمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْـرُ ۖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (26)

تو کہہ اے اللہ، بادشاہی کے مالک! جسے تو چاہتا ہے سلطنت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے سلطنت چھین لیتا ہے، جسے تو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے تو چاہے ذلیل کرتا ہے، سب خوبی تیرے ہاتھ میں ہے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَـرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْـرِ حِسَابٍ (27)

تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور جسے تو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

لَّا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكَافِـرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ
مِنَ اللّٰـهِ فِىْ شَىْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْـهُـمْ تُقَاةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰـهُ نَفْسَهٝ ۗ وَاِلَى اللّٰـهِ
الْمَصِيْـرُ (28)

مسلمان مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں، اور جو کوئی یہ کام کرے اسے اللہ سے کوئی تعلق نہیں مگر اس صورت میں کہ تم ان سے بچاؤ کرنا چاہو، اور اللہ تمہیں اپنے سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِىْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰـهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا
فِى الْاَرْضِ ۗ وَاللّٰـهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (29)

تو کہہ دے اگر تم اپنے دل کی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو اسے اللہ جانتا ہے، اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اسے جانتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْـرٍ مُّحْضَرًا ۖ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ
بَيْنَـهَا وَبَيْنَهٝٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰـهُ نَفْسَهٝ ۗ وَاللّٰـهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (30)

جس دن ہر شخص موجود پائے گا اپنے سامنے اس نیکی کو جو اس نے کی تھی، اور جو کچھ کہ اس نے برائی کی تھی، اس دن چاہے گا کہ کاش درمیان اس کے اور درمیان اس کی برائی کے مسافت دور کی ہو، اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے، اور اللہ بندوں پر شفقت کرنے والا ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (31)

کہہ دو اگر تم اللہ کی محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو تاکہ تم سے اللہ محبت کرے اور تمہارے گناہ بخشے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۖ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ (32)

کہہ دو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو، پھر اگر وہ منہ موڑیں تو اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِيْنَ (33)

بے شک اللہ نے آدم کو اور نوح کو اور ابراھیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو سارے جہان سے پسند کیا ہے۔

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (34)

جو ایک دوسرے کی اولاد تھے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۖ اِنَّكَ
اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (35)

جب عمران کی عورت نے کہا اے میرے رب جو کچھ میرے پیٹ میں ہے سب سے آزاد کر کے میں نے تیری نذر کیا سو تو مجھ سے قبول فرما، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ
كَالْاُنْثٰى ۖ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ (36)

پھر جب اسے جنا تو کہا اے میرے رب میں نے تو وہ لڑکی جنی ہے، اور جو کچھ اس نے جنا ہے اللہ اسے خوب جانتا ہے، اور بیٹا بیٹی کی طرح نہیں ہوتا، اور میں نے اس کا نام مریم رکھا اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے بچا کر تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَا مَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۖ قَالَتْ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (37)

پھر اسے اس کے رب نے اچھی طرح سے قبول کیا اور اسے اچھی طرح بڑھایا اور وہ زکریا کو سونپ دی، جب زکریا اس کے پاس حجرہ میں آتے تو اس کے پاس کچھ کھانے کی چیز پاتے کہتے اے مریم! تیرے پاس یہ چیز کہاں سے آئی ہے، وہ کہتی یہ اللہ کے ہاں سے آئی ہے، اللہ جسے چاہے بے قیاس

رزق دیتا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ (38)

زکریا نے وہیں اپنے رب سے دعا کی، کہا اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلَآئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِى الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِيْنَ (39)

پھر فرشتوں نے اس کو آواز دی جب وہ حجرے کے اندر نماز میں کھڑے تھے کہ بے شک اللہ تجھ کو یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ کے ایک حکم کی گواہی دے گا اور سردار ہوگا اور عورت کے پاس نہ جائے گا اور صالحین میں سے نبی ہوگا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلَامٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ (40)

کہا اے میرے رب! میرا لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ میں بڑھاپے کو پہنچ چکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے، فرمایا اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً ۖ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۗ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْـرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ (41)

کہا اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر، فرمایا تیرے لیے یہ نشانی ہے کہ تو لوگوں سے تین دن سوائے اشارہ کے بات نہ کر سکے گا، اور اپنے رب کو بہت یاد کر اور شام اور صبح تسبیح کر۔

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلَآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ (42)

اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم! بے شک اللہ نے تجھے پسند کیا ہے اور تجھے پاک کیا ہے اور تجھے سب جہان کی عورتوں پر پسند کیا ہے۔

يَا مَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرَّاكِعِيْنَ (43)

اے مریم! اپنے رب کی بندگی کر اور سجدہ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَـدَيْهِـمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُـمْ اَيُّـهُـمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَـدَيْهِـمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ (44)

یہ غیب کی خبریں ہیں ہم بذریعہ وحی تمہیں اطلاع دیتے ہیں، اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب اپنا قلم ڈالنے لگے تھے کہ مریم کی کون پرورش کرے، اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب کہ وہ جھگڑتے تھے۔

اِذۡ قَالَتِ الۡمَلٰٓـئِكَةُ يٰمَرۡيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنۡهُ اسۡمُهُ الۡمَسِيۡحُ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ وَجِيۡهًا فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ (45)

جب فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ تجھ کو ایک بات کی اپنی طرف سے بشارت دیتا ہے، اس کا نام مسیح عیسیٰ (وہ) بیٹا مریم کا ہوگا، دنیا اور آخرت میں مرتبے والا اور اللہ کے مقربوں میں سے ہوگا۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الۡمَهۡدِ وَكَهۡلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ (46)

اور جب کہ وہ ماں کی گود میں ہوگا تو لوگوں سے باتیں کرے گا اور جبکہ وہ ادھیڑ عمر کا ہوگا اور نیکوں میں سے ہوگا۔

قَالَتۡ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ وَلَدٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ‌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ‌ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ (47)

مریم نے کہا اے میرے رب! مجھے بیٹا کیسے ہوگا حالانکہ مجھے کسی آدمی نے ہاتھ نہیں لگایا، فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے، جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہوجاتا ہے۔

وَيُعَلِّمُهُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرٰٮةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ‌ (48)

اور اس کو کتاب سکھائے گا اور دانش عطا فرمائے گا اور توریت اور انجیل۔

وَرَسُوۡلًا اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَنِّىۡ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۙ اَنِّىۡۤ اَخۡلُقُ لَـكُمۡ مِّنَ الطِّيۡنِ كَهَیْـــَٔةِ الطَّيۡرِ فَاَنۡفُخُ فِيۡهِ فَيَكُوۡنُ طَيۡرًاۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ ۚ وَاُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ وَاُحۡىِ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ ۚ وَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا تَاۡكُلُوۡنَ وَمَا تَدَّخِرُوۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ (49)

اور اس کو بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجے گا (اور وہ کہے گا) بے شک میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانیاں لے کر آیا ہوں، میں تمہیں مٹی سے ایک پرندہ کی شکل بنا دیتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے اڑتا جانور ہوجاتا ہے، اور مادرزاد (پیدائشی) اندھے اور کوڑھی کو اچھا کردیتا ہوں اور اللہ کے حکم سے مردے زندہ کرتا ہوں، اور تمہیں بتا دیتا ہوں جو کھا کر آؤ اور جو اپنے گھروں میں رکھ کر آؤ، (بے شک) اس میں تمہارے لیے نشانیاں ہیں اگر تم ایماندار ہو۔

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ وَلِاُحِلَّ لَـكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ حُرِّمَ عَلَيۡكُمۡ‌ ۚ وَجِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ (50)

اور مجھ سے پہلی کتاب جو تورات ہے اس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور تاکہ تم کو وہ بعض چیزیں حلال کردوں جو تم پر حرام تھیں، اور تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں، سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ (51)

بے شک اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے سو اسی کی بندگی کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

فَلَمَّآ أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ
نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (52)

جب عیسیٰ نے بنی اسرائیل کا کفر معلوم کیا تو کہا کہ اللہ کی راہ میں میرا کون مددگار ہے؟ حواریوں نے کہا ہم اللہ کے دین کی مدد کرنے والے ہیں، ہم اللہ پر یقین لائے، اور تو گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہونے والے ہیں۔

رَبَّنَآ آمَنَّا بِمَآ أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (53)

اے رب ہمارے! ہم اُس چیز پر ایمان لائے جو تو نے نازل کی اور ہم رسول کے تابعدار ہوئے سو تو ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ (54)

اور انہوں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ نے بھی خفیہ تدبیر فرمائی، اور اللہ بہترین خفیہ تدبیر کرنے والوں میں سے ہے۔

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (55)

جس وقت اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ! بے شک میں تمہیں وفات دینے والا ہوں اور تمہیں اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور تمہیں کافروں سے پاک کرنے والا ہوں اور جو لوگ تیرے تابعدار ہوں گے انہیں ان لوگوں پر قیامت کے دن تک غالب رکھنے والا ہوں، جو تیرے منکر ہیں پھر تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہوگا پھر میں تم میں فیصلہ کروں گا جس بات میں تم جھگڑتے تھے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُم مِّن
نَّاصِرِينَ (56)

سو جو لوگ کافر ہوئے انہیں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا، اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ
الظَّالِمِينَ (57)

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے انہیں ان کا حق پورا پورا دے گا، اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ (58)

یہ آیتیں ہم تمہیں پڑھ کر سناتے ہیں اور نصیحت حکمت والی۔

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۖ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (59)

بے شک عیسٰی کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی سی ہے، اسے مٹی سے بنایا پھر اسے کہا کہ ہو جا پھر ہو گیا۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ (60)

حق وہی ہے جو تیرا رب کہے پھر تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۖ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ (61)

پھر جو کوئی تجھ سے اس واقعہ میں جھگڑے بعد اس کے کہ تیرے پاس صحیح علم آچکا ہے تو کہہ دے کہ آؤ ہم اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں بلائیں، پھر سب التجا کریں اور اللہ کی لعنت ڈالیں ان پر جو جھوٹے ہوں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (62)

بے شک یہی سچا بیان ہے، اور اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں، اور بے شک اللہ ہی زبردست حکمت والا ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ (63)

پھر اگر پھر جائیں تو بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو جانتا ہے۔

قُلْ يَآ اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (64)

کہہ اے اہلِ کتاب! ایک بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ سوائے اللہ کے اور کسی کی بندگی نہ کریں اور اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور سوائے اللہ کے کوئی کسی کو رب نہ بنائے، پس اگر وہ پھر جائیں تو کہہ دو گواہ رہو کہ ہم تو فرمانبردار ہونے والے ہیں۔

يَآ اَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِىٓ اِبْرَاهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْ بَعْدِهٖ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (65)

اے اہلِ کتاب! ابراھیم کے معاملہ میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل تو اس کے بعد اتری ہیں، کیا تم یہ نہیں سمجھتے۔

هَآ اَنْتُـمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُـمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (66)

ہاں تم وہ لوگ ہو جس چیز کا تمہیں علم تھا اس میں تو جھگڑے، پس اس چیز میں کیوں جھگڑتے ہو جس چیز کا تمہیں علم ہی نہیں، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

مَا كَانَ اِبْـرَاهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًاؕ وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (67)

ابراھیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی لیکن سیدھے راستے والے مسلمان تھے، اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْـرَاهِيْمَ لَلَّـذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ وَلِىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ (68)

لوگوں میں سب سے زیادہ قریب ابراھیم کے وہ لوگ تھے جنہوں نے اس کی تابعداری کی، اور یہ نبی اور جو اس نبی پر ایمان لائے، اور اللہ ایمان والوں کا دوست ہے۔

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۚ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُـمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ (69)

بعض اہلِ کتاب دل سے چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم کو گمراہ کر دیں، اور (وہ) گمراہ نہیں کرتے مگر اپنے نفسوں کو اور نہیں سمجھتے۔

يَآ اَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَاَنْتُـمْ تَشْهَدُوْنَ (70)

اے اہلِ کتاب! اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ تم گواہ ہو۔

يَآ اَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُـمْ تَعْلَمُوْنَ (71)

اے اہلِ کتاب! سچ میں جھوٹ کیوں ملاتے ہو اور سچی بات کو چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ
النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (72)

اوراہل کتاب میں سے ایک جماعت نے کہا جو کچھ مسلمانوں پر اترا ہے اس پر صبح ایمان لاؤ اور شام کو اس سے انکار کردو شاید کہ وہ بھی پھر جائیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ
مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (73)

اور اپنے مذہب والے کے سوا کسی کی بات نہ مانو، ان سے کہہ دو کہ بے شک ہدایت وہی ہے جو اللہ ہدایت کرے اور یہ بات نہ مانو کہ کوئی شخص دیا جاسکتا ہے مثل اس کے کہ تم دیے گئے ہو یا کوئی گروہ خدا کے ہاں تم پر الزام قائم کرسکتا ہے، ان سے کہہ دو کہ فضل اللہ کے اختیار میں ہے جسے چاہے وہ دیتا ہے، اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے۔

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (74)

جسے چاہے اپنی مہربانی سے خاص کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ
بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى
الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (75)

اور اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ اگر تو ان کے پاس ایک ڈھیر مال کا امانت رکھے تو وہ تجھ کو ادا کریں، اور بعضے ان میں سے وہ ہیں اگر تو ان کے پاس ایک اشرفی امانت رکھے تو بھی تجھے واپس نہیں کریں گے ہاں جب تک کہ تو اس کے سر پر کھڑا رہے، یہ اس واسطے ہے کہ وہ کہتے ہیں ہم پر ان پڑھ لوگوں کا حق لینے میں کوئی گناہ نہیں، اور اللہ پر وہ جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ (76)

(خیانت کرنے والے پر) گناہ کیوں نہ ہوگا، جس شخص نے اپنا عہد پورا کیا اور اللہ سے ڈرا تو بے شک پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى
الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ (77)

بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے حقیر معاوضہ لیتے ہیں آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں اور ان سے اللہ کلام نہیں کرے گا اور قیامت کے دن ان کی طرف نہ دیکھے گا اور انہیں پاک بھی نہ کرے گا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَاِنَّ مِنۡهُمۡ لَفَرِيۡقًا يَّلۡوٗنَ اَلۡسِنَتَهُمۡ بِالۡكِتَابِ لِتَحۡسَبُوۡهُ مِنَ الۡكِتَابِ ۚ وَمَا هُوَ
مِنَ الۡكِتَابِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ عَلَى
اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ (78)

اور بے شک ان میں سے ایک جماعت ہے کہ کتاب کو زبان مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم یہ خیال کرو کہ وہ کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے، اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کے ہاں سے ہے حالانکہ وہ اللہ کے ہاں سے نہیں ہے، اور اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّؤۡتِيَهُ اللّٰهُ الۡكِتَابَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوۡلَ لِلنَّاسِ
كُوۡنُوۡا عِبَادًا لِّىۡ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ كُوۡنُوۡا رَبَّانِيّٖنَ بِمَا كُنۡتُمۡ تُعَلِّمُوۡنَ
الۡكِتَابَ وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَدۡرُسُوۡنَ (79)

کسی انسان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ اسے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے یہ کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ لیکن کہے گا کہ تم لوگ اللہ والے بن جاؤ اس لیے کہ تم اللہ کی کتاب سکھاتے ہو اور اس واسطے کہ تم پڑھتے ہو۔

وَلَا يَاۡمُرَكُمۡ اَنۡ تَتَّخِذُوا الۡمَلَآئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرۡبَابًا ؕ اَيَاۡمُرُكُمۡ بِالۡكُفۡرِ بَعۡدَ اِذۡ
اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ (80)

اور نہ یہ جائز ہے کہ تمہیں حکم کرے کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو رب بنالو، کیا وہ تمہیں کفر سکھائے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو۔

وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيۡتُكُمۡ مِّنۡ كِتَابٍ وَّحِكۡمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ
مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمۡ لَتُؤۡمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ وَاَخَذۡتُمۡ عَلٰى ذٰلِكُمۡ
اِصۡرِىۡ ؕ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا ؕ قَالَ فَاشۡهَدُوۡا وَاَنَا مَعَكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ (81)

اور جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جو کچھ میں تمہیں کتاب اور علم سے دوں پھر تمہارے پاس پیغمبر آئے جو اس چیز کی تصدیق کرنے والا ہو جو تمہارے پاس ہے تو اس پر ایمان لے آنا اور اس کی مدد کرنا، فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس شرط پر میرا عہد قبول کیا، انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا، اللہ نے فرمایا تو اب تم گواہ رہو میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

فَمَنۡ تَوَلّٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفَاسِقُوۡنَ (82)

پھر جو کوئی اس کے بعد پھر جائے تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔

اَفَغَيۡرَ دِيۡنِ اللّٰهِ يَبۡغُوۡنَ وَلَهٗۤ اَسۡلَمَ مَنۡ فِى السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا وَّاِلَيۡهِ
يُرۡجَعُوۡنَ (83)

کیا اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں حالانکہ جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے خوشی سے یا لاچاری سے سب اسی کے تابع ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِـمْۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اَحَدٍ مِّنْهُـمْ وَنَحْنُ لَـهٝ مُسْلِمُوْنَ (84)

کہہ دو ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا اور جو کچھ ابراھیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر نازل کیا گیا اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ اور سب نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے ملا، ہم ان میں سے کسی کو جدا نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَـغِ غَيْـرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ (85)

اور جو کوئی اسلام کے سوا اور کوئی دین چاہے تو وہ اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

كَيْفَ يَـهْدِى اللّـٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِـهِـمْ وَشَهِدُوٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُـمُ
الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللّـٰهُ لَا يَـهْدِى الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (86)

اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر راہ دکھائے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور گواہی دے چکے ہیں کہ بے شک یہ رسول سچا ہے اور ان کے پاس روشن نشانیاں آئی ہیں، اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا۔

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُـمْ اَنَّ عَلَيْـهِـمْ لَعْنَةَ اللّـٰهِ وَالْمَلَآئِكَـةِ وَالنَّاسِ اَجْـمَعِيْنَ (87)

ایسے لوگوں کی یہ سزا ہے کہ ان پر اللہ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔

خَالِـدِيْنَ فِيْـهَاۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْـهُـمُ الْعَذَابُ وَلَا هُـمْ يُنْظَرُوْنَ (88)

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے، ان سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔

اِلَّا الَّـذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْاۖ فَاِنَّ اللّـٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (89)

مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور نیک کام کیے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِـهِـمْ ثُـمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُـمْۚ وَاُولٰٓئِكَ هُـمُ
الضَّآلُّوْنَ (90)

بے شک جو لوگ ایمان لانے کے بعد منکر ہو گئے پھر انکار میں بڑھتے گئے ان کی توبہ ہر گز قبول نہیں کی جائے گی، اور وہی گمراہ ہیں۔

اِنَّ الَّـذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَمَاتُوۡا وَهُـمۡ كُفَّارٌ فَلَنۡ يُّقۡبَلَ مِنۡ اَحَدِهِـمۡ مِّلۡءُ الۡاَرۡضِ ذَهَبًا
وَّلَوِ افۡتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓـئِكَ لَـهُـمۡ عَذَابٌ اَلِـيۡمٌ وَّمَا لَـهُـمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ (91)

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مر گئے تو کسی ایسے سے زمین بھر کر سونا بھی قبول نہیں کیا جائے گا اگرچہ وہ اس قدر سونا بدلے میں دے، ان لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ
عَلِـيۡمٌ (92)

ہرگز نیکی میں کمال حاصل نہ کر سکو گے یہاں تک کہ اپنی پیاری چیز سے کچھ خرچ کرو، اور جو چیز تم خرچ کرو گے بے شک اللہ اسے جاننے والا ہے۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ
تُنَزَّلَ التَّوۡرٰٮةُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰٮةِ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ (93)

بنی اسرائیل کے لیے سب کھانے کی چیزیں حلال تھیں مگر وہ چیز جو اسرائیل نے تورات نازل ہونے سے پہلے اپنے اوپر حرام کی تھی، کہہ دو تورات لاؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو۔

فَمَنِ افۡتَـرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡـكَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُـمُ الظّٰلِمُوۡنَ (94)

پھر جس نے اس کے بعد اللہ پر جھوٹ بنایا وہی بڑے بے انصاف ہیں۔

قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ ؕ فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡـرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ (95)

کہہ دو اللہ نے سچ فرمایا ہے، اب ابراہیم کے دین کے تابع ہو جاؤ جو ایک (اللہ) ہی کے ہو گئے تھے، اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (96)

بے شک لوگوں کے واسطے جو سب سے پہلا گھر مقرر ہوا یہی ہے جو مکہ میں برکت والا ہے اور جہان کے لوگوں کے لیے راہ نما ہے۔

فِيۡهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡـرٰهِيۡمَ ۚ وَمَنۡ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ
الۡبَيۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ (97)

اس میں ظاہر نشانیاں ہیں (اور) مقام ابراہیم ہے، اور جو اس میں داخل ہو جائے وہ امن والا ہو جاتا ہے، اور لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا اللہ کا حق ہے جو شخص اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو، اور جو انکار کرے تو پھر اللہ جہان والوں سے بے پروا ہے۔

قُلۡ يٰۤـاَهۡلَ الۡـكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا تَعۡمَلُوۡنَ (98)

کہہ دو اے اہل کتاب! اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس پر گواہ ہے۔

قُلْ يَآ اَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ
شُهَدَآءُ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (99)

کہہ دو اے اہلِ کتاب! اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو اس شخص کو جو ایمان لائے اس میں عیب ڈھونڈتے ہو اور تم خود جانتے ہو، اور تمہارے کام سے اللہ بے خبر نہیں ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ
اِيْمَانِكُمْ كَافِرِيْنَ (100)

اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب کی کسی جماعت کا بھی کہا مانو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر کر دیں گے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيَاتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۗ وَمَنْ
يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (101)

اور تم کس طرح کافر ہو گے حالانکہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور اس کا رسول تم میں موجود ہے، اور جو شخص اللہ کو مضبوط پکڑے گا تو اسے ہی سیدھے راستے کی ہدایت کی جائے گی۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (102)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو جیسا اس سے ڈرنا چاہیے اور نہ مرو مگر ایسے حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۚ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا
حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ (103)

اور سب مل کر اللہ کی رسی مضبوط پکڑو اور پھوٹ نہ ڈالو، اور اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب کہ تم آپس میں دشمن تھے پھر تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی پھر تم اس کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے، اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے پھر تم کو اس سے نجات دی، اس طرح تم پر اللہ اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (104)

اور چاہیے کہ تم میں سے ایک جماعت ایسی ہو جو نیک کام کی طرف بلاتی رہے اور اچھے کاموں کا حکم کرتی رہے اور برے کاموں سے روکتی رہے، اور وہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (105)

ان لوگوں کی طرح مت ہو جو متفرق ہو گئے بعد اس کے کہ ان کے پاس واضح احکام آئے انہوں نے اختلاف کیا، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (106)

جس دن بعضے منہ سفید اور بعضے منہ سیاہ ہوں گے، سو وہ جن کے منہ سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے اب اس کفر کرنے کے بدلے میں عذاب چکھو۔

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (107)

اور وہ لوگ جن کے منہ سفید ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ (108)

یہ اللہ کے احکام ہیں ہم تمہیں ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں، اور اللہ مخلوقات پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (109)

اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کام اللہ ہی کے طرف پھیرے جاتے ہیں۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ (110)

تم سب امتوں میں سے بہتر ہو جو لوگوں کے لیے بھیجی گئی ہیں اچھے کاموں کا حکم کرتے رہو اور برے کاموں سے روکتے رہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو، اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہتر تھا، کچھ ان میں سے ایماندار ہیں اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔

لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ (111)

وہ زبان سے ستانے کے سوا تمہارا اور کچھ بگاڑ نہ سکیں گے، اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر دیں گے، پھر مدد نہیں دیے جائیں گے۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ

اللّٰہِ وَیَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۚ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ (112)

ان پر ذلت لازم کی گئی ہے جہاں وہ پائے جائیں گے مگر ساتھ اللہ کی پناہ (وجہ) کے اور لوگوں کی پناہ (وجہ) کے اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوئے اور ان پر پستی لازم کی گئی، یہ اس واسطے ہے کہ اللہ کی نشانیوں کے ساتھ کفر کرتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے تھے، یہ اس سبب سے ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے نکل جاتے تھے۔

لَیْسُوْا سَوَآءً ۗ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ یَّتْلُوْنَ اٰیَاتِ اللّٰہِ اٰنَآءَ اللَّیْلِ وَهُمْ یَسْجُدُوْنَ (113)

وہ سب برابر نہیں، اہل کتاب میں سے ایک فرقہ سیدھی راہ پر ہے وہ رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں اور وہ سجدے کرتے ہیں۔

یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرَاتِ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصَّالِحِیْنَ (114)

اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور اچھی بات کا حکم کرتے ہیں اور برے کاموں سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں اور وہی لوگ نیک بخت ہیں۔

وَمَا یَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ یُّكْفَرُوْهُ ۗ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِالْمُتَّقِیْنَ (115)

وہ لوگ جو نیک کام کریں گے اس سے محروم نہ کیے جائیں گے اور اللہ پرہیزگاروں کا جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا ۖ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ (116)

بے شک جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے مقابلے میں کچھ کام نہ آئیں گے، اور وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

مَثَلُ مَا یُنْفِقُوْنَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیَاةِ الدُّنْیَا كَمَثَلِ رِیْحٍ فِیْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰہُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ (117)

اس دنیا کی زندگی میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ایسی ہے۔ جس طرح ایک ہوا ہو جس میں تیز سردی ہو وہ ایسے لوگوں کی کھیتی کو لگ جائے جنہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تھا پھر اس کو برباد کر گئی، اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔

یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا یَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۖ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۚ قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیَاتِ ۖ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ (118)

اے ایمان والو! اپنوں کے سوا کسی کو بھیدی نہ بناؤ کہ وہ (دشمن لوگ) تمہاری خرابی میں قصور (کمی) نہیں کرتے، جو چیز تمہیں تکلیف دے وہ انہیں پسند آتی ہے ان کے مونہوں سے دشمنی نکل پڑتی ہے اور جو ان کے سینے میں چھپی ہوئی ہے وہ بہت زیادہ ہے، ہم نے تمہارے لیے نشانیاں بیان کر دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو۔

هَآ اَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُـمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتَابِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْآ اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (119)

سن لو تم ان کے دوست ہو اور وہ تمہارے دوست نہیں اور تم تو سب کتابوں کو مانتے ہو، اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں، اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصہ سے انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں، کہہ دو تم اپنے غصہ میں مرو، اللہ کو دلوں کی باتیں خوب معلوم ہیں۔

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُـمْ ؕ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِـهَا ۖ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُـمْ شَيْئًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ (120)

اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے، اور اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو اس سے خوش ہوتے ہیں، اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری کرو تو ان کے فریب سے تمہارا کچھ نہ بگڑے گا، بے شک اللہ ان کے اعمال پر احاطہ کرنے والا ہے۔

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (121)

اور جب تو صبح کو اپنے گھر سے نکلا مسلمانوں کو لڑائی کے ٹھکانے پر بٹھا رہا تھا، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتَانِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (122)

جب تم میں سے دو جماعتوں نے قصد کیا کہ نامردی (فرار اختیار) کریں اور (جبکہ) اللہ ان کا مددگار تھا، اور چاہیے کہ اللہ ہی پر مسلمان بھروسہ کریں۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّـةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (123)

اور اللہ بدر کی لڑائی میں تمہاری مدد کر چکا ہے حالانکہ تم کمزور تھے، پس اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر کرو۔

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ اٰلَافٍ مِّنَ الْمَلَآئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ (124)

جب تو مسلمانوں کو کہتا تھا کیا تمہیں یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تمہاری مدد کے لیے تین ہزار فرشتے آسمان سے اترنے والے بھیجے۔

بَلٰى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِـمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ
اٰلَافٍ مِّنَ الْمَلَآئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ (125)

بلکہ اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری کرو اور وہ تم پر ایک دم سے آ پہنچیں تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتے نشان دار گھوڑوں پر مدد کے لیے بھیجے گا۔

وَمَا جَعَلَـهُ اللّـٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ
عِنْدِ اللّـٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ (126)

اور اس چیز کو اللہ نے تمہارے دل کی خوشی کے لیے کیا ہے اور تاکہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان ہو، اور مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو زبردست حکمت والا ہے۔

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اَوْ يَكْبِتَـهُـمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ (127)

تاکہ بعض کافروں کو ہلاک کرے یا انہیں ذلیل کرے پھر وہ ناکام ہو کر لوٹ جائیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْـهِـمْ اَوْ يُعَذِّبَـهُـمْ فَاِنَّـهُـمْ ظَالِمُوْنَ (128)

تیرا کوئی اختیار نہیں ہے، اللہ یا انہیں توبہ کی توفیق دے یا انہیں عذاب کرے کیوں کہ وہ ظالم ہیں۔

وَلِلّـٰهِ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّـٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (129)

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓا اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللّـٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ (130)

اے ایمان والو! سود دونے پر دونا (کئی گنا) نہ کھاؤ، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تمہارا چھٹکارا ہو۔

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىٓ اُعِدَّتْ لِلْكَافِرِيْنَ (131)

اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّـٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَـمُوْنَ (132)

اور اللہ اور رسول کی تابعداری کرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ (133)

اور اپنے رب کی بخشش کی طرف دوڑو اور بہشت کی طرف جس کا عرض (وسعت) آسمان اور زمین ہے جو پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (134)

جو خوشی اور تکلیف میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں، اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُـمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِـمْ ۖ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُـمْ يَعْلَمُوْنَ (135)

اور وہ لوگ جب کوئی کھلا گناہ کر بیٹھیں یا اپنے حق میں ظلم کریں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں سے بخشش مانگتے ہیں، اور سوائے اللہ کے اور کون گناہ بخشنے والا ہے، اور اپنے کیے پر وہ اڑتے نہیں اور وہ جانتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُـمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِـمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا ۚ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ (136)

یہ لوگ ان کا بدلہ ان کے رب کے ہاں سے بخشش ہے اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان باغوں میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے، اور کام کرنے والوں کی کیسی اچھی مزدوری ہے۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيْـرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (137)

تم سے پہلے کئی واقعات ہو چکے ہیں سو زمین میں سیر کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ (138)

یہ لوگوں کے واسطے بیان ہے اور ڈرنے والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُـمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُـمْ مُّؤْمِنِيْنَ (139)

اور سست نہ ہو اور غم نہ کھاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ
النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ
الظَّالِمِينَ (140)

اگر تمہیں زخم پہنچا ہے تو انہیں بھی ایسا ہی زخم پہنچ چکا ہے، اور ہم یہ دن لوگوں میں باری باری بدلتے رہتے ہیں، اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو جان لے اور تم میں سے بعضوں کو شہید کرے، اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ (141)

اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو پاک کردے اور کافروں کو مٹا دے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ
الصَّابِرِينَ (142)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہو جاؤ گے اور (حالانکہ) ابھی تک اللہ نے نہیں ظاہر کیا ان لوگوں کو جو تم میں سے جہاد کرنے والے ہیں اور ابھی صبر کرنے والوں کو بھی ظاہر نہیں کیا۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ (143)

اور تم موت (کے آنے) سے پہلے اس کی آرزو کرتے تھے، سو اب تم نے اسے آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ
أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ
الشَّاكِرِينَ (144)

اور محمد تو ایک رسول ہے، اس سے پہلے بہت رسول گزرے، پھر کیا اگر وہ مرجائے یا مارا جائے تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے، اور جو کوئی الٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑے گا اور اللہ شکر گزاروں کو ثواب دے گا۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا ۗ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۚ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ (145)

اور اللہ کے حکم کے سوا کوئی مر نہیں سکتا ایک وقت مقرر لکھا ہوا ہے، اور جو شخص دنیا میں بدلہ چاہے گا ہم اسے دنیا ہی میں دے دیں گے، اور جو آخرت میں بدلہ چاہے گا ہم اسے آخرت ہی میں دیں گے، اور ہم شکر گزاروں کو جزا دیں گے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُـمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصَّابِـرِيْنَ (146)

اورکئی نبی ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت سے اللہ والے لڑے ہیں، پھر اللہ کی راہ میں تکلیف پہنچنے پر نہ ہارے ہیں اور نہ سست ہوئے اور نہ وہ دبے ہیں، اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَمَا كَانَ قَوْلَـهُـمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُـوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِىٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ
اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِـرِيْنَ (147)

اور انہوں نے سوائے اس کے کچھ نہیں کہا کہ اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوئی ہے (اسے بخش دے)، اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافروں کی قوم پر ہمیں مدد دے۔

فَاٰتَاهُـمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الـدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (148)

پھر اللہ نے ان کو دنیا کا ثواب اور آخرت کا عمدہ بدلہ دیا، اور اللہ نیکوں کو پسند کرتا ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا
خَاسِرِيْنَ (149)

اے ایمان والو! اگر تم کافروں کا کہا مانو گے تو وہ تمہیں الٹے پاؤں پھیر دیں گے پھر تم نقصان میں جا پڑو گے۔

بَلِ اللّـٰهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْـرُ النَّاصِرِيْنَ (150)

بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے، اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے۔

سَنُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ الَّـذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّـٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطَانًا ۖ
وَمَاْوَاهُـمُ النَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِيْنَ (151)

اب ہم کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دیں گے اس لیے کہ انہوں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور ظالموں کا وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّـٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَـهُـمْ بِاِذْنِهٖ ۖ حَتّـٰٓى اِذَا فَشِلْتُـمْ وَتَنَازَعْتُـمْ فِى
الْاَمْرِ وَعَصَيْتُـمْ مِّنْ بَعْدِ مَآ اَرَاكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۚ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الـدُّنْيَا
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُـمَّ صَرَفَكُمْ عَنْـهُـمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ وَلَقَدْ عَفَا
عَنْكُمْ ۗ وَاللّـٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (152)

اور اللہ تو اپنا وعدہ تم سے سچا کر چکا جب تم اس کے حکم سے انہیں قتل کرنے لگے، یہاں تک کہ جب تم نے نامردی کی اور کام میں جھگڑا ڈالا اور نافرمانی کی بعد اس کے کہ تم کو دکھا دی وہ چیز جسے تم پسند کرتے تھے، بعض تم میں سے دنیا چاہتے تھے اور بعض تم میں سے آخرت کے طالب تھے، پھر تمہیں ان سے پھیر دیا تاکہ تمہیں آزمائے، اور البتہ تحقیق تمہیں اس نے معاف کر دیا ہے، اور اللہ ایمانداروں پر فضل والا ہے۔

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (153)

جس وقت تم چڑھے (میدان جنگ سے بھاگے) جاتے تھے اور کسی کو مڑ کر نہ دیکھتے تھے اور رسول تمہیں تمہارے پیچھے سے پکار رہا تھا سو اللہ نے تمہیں اس کی پاداش میں غم دیا بسبب غم دینے کے تاکہ تم مغموم نہ ہو اس (فتح) پر جو ہاتھ سے نکل گئی اور نہ اس (تکلیف) پر جو تمہیں پیش آئی، اور اللہ خبردار ہے اس چیز سے جو تم کرتے ہو۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۗ يُخْفُوْنَ فِىٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۖ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِىْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِىْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (154)

پھر اللہ نے اس غم کے بعد تم پر چین یعنی اونگھ بھیجی اس نے بعضوں کو تم میں سے ڈھانک لیا، اور بعضوں کو اپنی جان کا فکر لڑ رہا تھا اللہ پر جھوٹے خیال جاہلوں جیسے کر رہے تھے، کہتے تھے ہمارے ہاتھ میں کچھ کام (اختیار) ہے، کہہ دو کہ سب کام (اختیار) اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ اپنے دل میں چھپاتے ہیں جو تیرے سامنے ظاہر نہیں کرتے، کہتے ہیں اگر ہمارے ہاتھ میں کچھ کام (اختیار) ہوتا تو ہم اس جگہ مارے نہ جاتے، کہہ دو اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے البتہ (پھر بھی) اپنے گرنے کی جگہ پر باہر نکل آتے وہ لوگ جن پر قتل ہونا لکھا جا چکا تھا، اور تاکہ اللہ آزمائے جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ اس چیز کو صاف کر دے جو تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۖ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (155)

بے شک وہ لوگ جو تم میں پیٹھ پھیر گئے جس دن دونوں فوجیں ملیں سو شیطان نے ان کے گناہ کے سبب سے انہیں بہکا دیا تھا، اور اللہ نے ان کو معاف کر دیا ہے، بے شک اللہ بخشنے والا تحمل کرنے والا ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِـمْ اِذَا ضَرَبُوْا
فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا لِيَجْعَلَ اللّـٰهُ ذٰلِكَ
حَسْرَةً فِىْ قُلُوْبِـهِـمْ ۗ وَاللّـٰهُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّـٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (156)

اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جو کافر ہوئے اور وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں جب وہ ملک میں سفر پر نکلیں یا جہاد پر جائیں کہ اگر ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے، تاکہ اللہ اس خیال سے ان کے دلوں میں افسوس ڈالے، اور اللہ ہی زندہ رکھتا اور مارتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھنے والا ہے۔

وَلَئِنْ قُتِلْتُـمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ اَوْ مُتُّـمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّـٰهِ وَرَحْـمَةٌ خَيْـرٌ مِّمَّا
يَجْمَعُوْنَ (157)

اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے گئے یا مر گئے تو اللہ کی بخشش اور اس کی مہربانی اس چیز سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

وَلَئِنْ مُّتُّـمْ اَوْ قُتِلْتُـمْ لَاِلَى اللّـٰهِ تُحْشَرُوْنَ (158)

اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے تو البتہ تم سب اللہ ہی کے ہاں جمع کیے جاؤ گے۔

فَبِمَا رَحْـمَةٍ مِّنَ اللّـٰهِ لِنْتَ لَـهُـمْ ۖ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ
فَاعْفُ عَنْـهُـمْ وَاسْتَغْفِرْ لَـهُـمْ وَشَاوِرْهُـمْ فِى الْاَمْرِ ۖ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّـٰهِ ۚ
اِنَّ اللّـٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ (159)

پھر اللہ کی رحمت کے سبب سے تو ان کے لیے نرم ہو گیا، اور اگر تو تند خو اور سخت دل ہوتا تو البتہ تیرے گرد سے بھاگ جاتے، پس انہیں معاف کر دے اور ان کے واسطے بخشش مانگ اور کام میں ان سے مشورہ لیا کر، پھر جب تو اس کام کا ارادہ کر چکا تو اللہ پر بھروسہ کر، بے شک اللہ توکل کرنے والے لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّـٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ
بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّـٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (160)

اگر اللہ تمہاری مدد کرے گا تو تم پر کوئی غالب نہ ہو سکے گا، اور اگر اس نے مدد چھوڑ دی تو پھر ایسا کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کر سکے، اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۚ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ ثُـمَّ تُوَفّٰى كُلُّ
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُـمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (161)

اور کسی نبی کو یہ لائق نہیں کہ خیانت کرے گا، اور جو کوئی خیانت کرے گا تو اس چیز کو قیامت کے دن لائے گا جو خیانت کی تھی، پھر ہر کوئی پورا پالے گا جو اس نے کمایا تھا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوَاهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (162)

آیا وہ شخص جو اللہ کی رضا کا تابع ہے اس کے برابر ہو سکتا ہے جو غضب الٰہی کا مستحق ہوا، اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کیسی وہ بری جگہ ہے۔

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ (163)

اللہ کے ہاں لوگوں کے مختلف درجے ہیں، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيَاتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (164)

اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا ہے جو ان میں انہیں میں سے رسول بھیجا (وہ) ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور دانش سکھاتا ہے، اگرچہ وہ اس سے پہلے صریح گمراہی میں تھے۔

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۖ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (165)

کیا جب تمہیں ایک تکلیف پہنچی حالانکہ تم تو اس سے دوچند تکلیف پہنچا چکے ہو تو کہتے ہو یہ کہاں سے آئی، کہہ دو یہ تکلیف تمہیں تمہاری طرف سے پہنچی ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ (166)

اور جو کچھ تمہیں اس دن پیش آیا جس دن دونوں جماعتیں ملیں سو (یہ سب) اللہ کے حکم سے ہوا اور تاکہ اللہ ایمان داروں کو ظاہر کر دے۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۖ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ (167)

اور تاکہ منافقوں کو ظاہر کر دے، اور انہیں کہا گیا تھا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا دشمنوں کو دفع کرو، تو انہوں نے کہا اگر ہمیں علم ہوتا کہ آج جنگ ہو گی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے، وہ اس وقت بہ نسبت ایمان کے کفر سے زیادہ قریب تھے، وہ اپنے مونہوں سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں، اور جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِـمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۗ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُـمْ صَادِقِيْنَ (168)

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں حالانکہ خود بیٹھ رہے تھے اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ کیے جاتے، کہہ دو اگر تم سچے ہو تو اپنی جانوں سے موت کو ہٹا دو۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّـذِيْنَ قُتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ اَمْوَاتًا ۚ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّـهِـمْ يُـرْزَقُوْنَ (169)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں انہیں مردے نہ سمجھو، بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے ہاں سے رزق دیے جاتے ہیں۔

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتَاهُـمُ اللّـٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّـذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِـهِـمْ مِّنْ خَلْفِهِـمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْـهِـمْ وَلَا هُـمْ يَحْزَنُـوْنَ (170)

اللہ نے اپنے فضل سے جو انہیں دیا ہے اس پر خوش ہونے والے ہیں اور ان کی طرف سے بھی خوش ہوتے ہیں جو ابھی تک ان کے پیچھے سے ان کے پاس نہیں پہنچے اس لیے کہ نہ ان پر خوف ہے اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّـٰهِ وَفَضْلٍ وَّاَنَّ اللّـٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ (171)

اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہوتے ہیں اور اس بات سے کہ اللہ ایمانداروں کی مزدوری کو ضائع نہیں کرتا۔

اَلَّـذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّـٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَآ اَصَابَـهُـمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّـذِيْنَ اَحْسَنُـوْا مِنْـهُـمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ (172)

جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانا بعد اس کے کہ انہیں زخم پہنچ چکے تھے، جو ان میں سے نیک ہیں اور پرہیزگار ہوئے ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

اَلَّـذِيْنَ قَالَ لَـهُـمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَـمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُـمْ فَزَادَهُـمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّـٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (173)

جنہیں لوگوں نے کہا کہ مکہ والوں نے تمہارے مقابلے کے لیے سامان جمع کیا ہے سو تم ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہوا، اور کہا کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّـٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُـمْ سُوٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّـٰهِ ۗ وَاللّـٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ (174)

پھر مسلمان اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ لوٹ آئے انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچی اور اللہ کی مرضی کے تابع ہوئے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُـمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُـمْ مُّؤْمِنِيْنَ (175)

سو یہ شیطان ہے کہ اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے، پس تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّـذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّـهُـمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّـٰهَ شَيْئًا ۗ يُرِيْدُ اللّـٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَـهُـمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۖ وَلَـهُـمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (176)

اور وہ لوگ آپ کو غم میں نہ ڈال دیں جو کفر کی طرف دوڑتے ہیں، وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑیں گے، اللہ ارادہ کرتا ہے کہ آخرت میں انہیں کوئی حصہ نہ دے، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ اشْتَـرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّـٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَـهُـمْ عَذَابٌ اَلِيْـمٌ (177)

جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید لیا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑیں گے، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اَنَّمَا نُمْلِىْ لَـهُـمْ خَيْـرٌ لِّاَنْفُسِهِـمْ ۚ اِنَّمَا نُمْلِىْ لَـهُـمْ لِيَـزْدَادُوٓا اِثْمًا ۚ وَلَـهُـمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (178)

اور کافر یہ نہ سمجھیں کہ ہم جو انہیں مہلت دیتے ہیں یہ ان کے حق میں بھلائی ہے، ہم انہیں مہلت اس لیے دیتے ہیں کہ وہ گناہ میں زیادتی کریں، اور ان کے لیے خوار کرنے والا عذاب ہے۔

مَّا كَانَ اللّـٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُـمْ عَلَيْهِ حَتّـٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللّـٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّـٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُـوْا بِاللّـٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُـوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (179)

اللہ مسلمانوں کو اس حالت پر رکھنا نہیں چاہتا جس پر تم اب ہو جب تک کہ ناپاک کو پاک سے جدا نہ کر دے، اور اللہ کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ تمہیں غیب پر مطلع کر دے لیکن اللہ اپنے رسولوں میں جسے چاہے چن لیتا ہے، سو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّـذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتَاهُـمُ اللّـٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْـرًا لَّـهُـمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّـهُـمْ ۖ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلّـٰهِ مِيْـرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ (180)

اور جو لوگ اس چیز پر بخل کرتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے وہ یہ خیال نہ کریں کہ بخل ان کے حق میں بہتر ہے، بلکہ یہ ان کے حق میں برا ہے، قیامت کے دن وہ مال طوق بنا کر ان کے گلوں میں ڈالا جائے گا جس میں وہ بخل کرتے تھے، اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

لَّقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّنَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ‌ ۘ سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا وَقَتۡلَهُمُ الۡاَنۡبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ وَّنَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ (181)

بے شک اللہ نے ان کی بات سنی ہے جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ فقیر ہے اور ہم دولت مند ہیں، اب ہم ان کی بات لکھ رکھیں گے اور جو انہوں نے انبیاء کے ناحق خون کیے ہیں اور کہیں گے کہ جلتی آگ کا عذاب چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ (182)

یہ اس چیز کے بدلے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ‌ ؕ قُلۡ قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِىۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ (183)

وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم فرمایا تھا کہ ہم کسی پیغمبر پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس قربانی لائے کہ اسے آگ کھا جائے، کہہ دو مجھ سے پہلے کتنے رسول نشانیاں لے کر تمہارے پاس آئے اور یہ نشانی بھی (لے کر آئے) جو تم کہتے ہو، پھر انہیں تم نے کیوں قتل کیا اگر تم سچے ہو۔

فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ (184)

پھر اگر یہ تجھے جھٹلائیں تو تجھ سے پہلے بہت سے رسول جھٹلائے گئے جو نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لائے۔

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ‌ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ ؕ فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدۡخِلَ الۡجَـنَّةَ فَقَدۡ فَازَ‌ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ (185)

ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے، اور تمہیں قیامت کے دن پورے پورے بدلے ملیں گے، پھر جو کوئی دوزخ سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا سو وہ پورا کامیاب ہوا، اور دنیا کی زندگی سوائے دھوکے کی پونجی کے اور کچھ نہیں۔

لَتُبْلَوُنَّ فِىٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۖ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّـذِيْنَ اَشْرَكُـوٓا اَذًى كَثِيْـرًا ۚ وَاِنْ تَصْبِـرُوْا وَتَتَّقُوا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (186)

البتہ تم اپنے مالوں اور جانوں میں آزمائے جاؤ گے، اور البتہ پہلی کتاب والوں اور مشرکوں سے تم بہت بدگوئی سنو گے، اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیزگاری کی تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّـٰهُ مِيْثَاقَ الَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهٝ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٝ ۖ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِـمْ وَاشْتَـرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَـرُوْنَ (187)

اور جب اللہ نے اہلِ کتاب سے یہ عہد لیا کہ اسے لوگوں سے ضرور بیان کرو گے اور نہ چھپاؤ گے، انہوں نے وہ عہد اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے میں تھوڑا سا مول خرید کیا، سو کیا ہی برا ہے جو وہ خریدتے ہیں۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّـذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّـهُـمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَـهُـمْ عَذَابٌ اَلِيْـمٌ (188)

مت گمان کر ان لوگوں کو جو خوش ہوتے ہیں (ان برے کاموں پر) جو (وہ) کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس چیز کے ساتھ تعریف کیے جائیں جو انہوں نے نہیں کی، پس ہرگز تو انہیں عذاب سے خلاصی پانے والا خیال نہ کر، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلِلّـٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّـٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (189)

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے واسطے ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّـهَارِ لَاٰيَاتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ (190)

بے شک آسمان اور زمین کے بنانے اور رات اور دن کے آنے جانے میں البتہ عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

اَلَّـذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّـٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِـهِـمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِىْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (191)

وہ جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے یاد کرتے ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں فکر کرتے ہیں، (کہتے ہیں) اے ہمارے رب تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا تو سب عیبوں سے پاک ہے سو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٝ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (192)

اے رب ہمارے! جسے تونے دوزخ میں داخل کیا سو تو نے اسے رسوا کیا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (193)

اے رب ہمارے! ہم نے ایک پکارنے والے سے سنا جو ایمان لانے کو پکارتا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لائے، اے رب ہمارے! اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کردے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (194)

اے رب ہمارے! اور ہمیں دے جو تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۖ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۖ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقَاتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ (195)

پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول کی کہ میں تم میں سے کسی کام کرنے والے کا کام ضائع نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت، تم آپس میں ایک دوسرے کے جز ہو، پھر جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور مارے گئے البتہ میں ان سے ان کی برائیاں دور کروں گا اور انہیں باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے، اور اللہ ہی کے یہاں اچھا بدلہ ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ (196)

تجھ کو ان کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکہ نہ دے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ ثُمَّ مَاْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (197)

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ (198)

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کے ہاں مہمانی ہے، اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیک بندوں کے لیے بدرجہا بہتر ہے۔

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّـٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْـهِـمْ خَاشِعِيْنَ لِلّـٰهِ لَا يَشْتَـرُوْنَ بِاٰيَاتِ اللّـٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَـهُـمْ اَجْرُهُـمْ عِنْدَ رَبِّـهِـمْ ۗ اِنَّ اللّـٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (199)

اور اہل کتاب میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور جو چیز تمہاری طرف نازل کی گئی اور جو ان کی طرف نازل کی گئی اللہ کے سامنے عاجزی کرنے والے ہیں اللہ کی آیتوں پر تھوڑا مول نہیں لیتے، یہی ہیں جن کے لیے ان کے رب کے ہاں مزدوری ہے، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِـرُوْا وَصَابِـرُوْا وَرَابِطُوْاۖ وَاتَّقُوا اللّـٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (200)

اے ایمان والو! صبر کرو اور مقابلہ کے وقت مضبوط رہو اور لگے (ڈٹے) رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم نجات پاؤ۔

سورۃ النساء (4)

(مدنی — کل آیات 176)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا
زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ
وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا (1)

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں، اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو اور رشتہ داری کے تعلقات کو بگاڑنے سے بچو، بے شک اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى
اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا (2)

اور یتیموں کو ان کے مال دے دو، اور ناپاک کو پاک سے نہ بدلو، اور نہ کھاؤ ان کے مال کو اپنے مال کے ساتھ ملا کر، بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى
وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ
اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا (3)

اور اگر تم یتیم لڑکیوں سے بے انصافی کرنے سے ڈرتے ہو تو جو عورتیں تمہیں پسند آئیں ان میں سے دو دو تین تین چار چار سے نکاح کر لو، اگر تمہیں خطرہ ہو کہ انصاف نہ کر سکو گے تو پھر ایک ہی سے نکاح کرو یا جو لونڈی تمہارے ملک میں ہو وہی سہی، یہ طریقہ بے انصافی سے بچنے کے لیے زیادہ قریب ہے۔

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَىْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا
مَّرِيْٓـًٔا (4)

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دو، پھر اگر وہ اس میں سے اپنی خوشی سے تمہیں کچھ معاف کر دیں تو تم اسے مزے دار خوشگوار سمجھ کر لے لو۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيَامًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (5)

اور اپنے وہ مال بے سمجھوں کے حوالے نہ کرو جنہیں اللہ نے تمہاری زندگی کے قیام کا ذریعہ بنایا ہے، البتہ ان مالوں سے انہیں کھلاتے اور پہناتے رہو اور انہیں نصیحت کی بات کہتے رہو۔

وَابْتَلُوا الْيَتَامٰى حَتّٰى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۚ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۖ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا (6)

اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں، پھر اگر ان میں ہوشیاری دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو، اور ان کا مال نہ کھاؤ فضول خرچی میں یا جلدی میں کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (اور اپنا مال لے لیں گے)، اور جسے ضرورت نہ ہو تو وہ یتیم کے مال سے بچے، اور جو حاجت مند ہو تو مناسب مقدار کھالے، پھر جب ان کے مال ان کے حوالے کرو تو اس پر گواہ بنالو، اور حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے۔

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا (7)

مردوں کا اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، اور عورتوں کا بھی اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو اگرچہ تھوڑا ہو یا زیادہ، یہ حصہ مقرر ہے۔

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُو الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (8)

اور جب تقسیم کے وقت رشتہ دار اور یتیم اور مسکین آئیں تو اس مال میں سے کچھ انہیں بھی دے دو اور ان کو معقول بات کہہ دو۔

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا (9)

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو اپنے بعد چھوٹے چھوٹے ایسے بچے چھوڑنے والے ہوں جن کی انہیں فکر ہو تو پھر ان لوگوں کو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور سیدھی بات کہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتَامٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا (10)

بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ آگ سے بھرتے ہیں، اور عنقریب آگ میں داخل ہوں گے۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ
اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ
اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ
اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ ۚ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّھُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ
اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (11)

اللہ تمہاری اولاد کے حق میں تمہیں حکم دیتا ہے، ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے، پھر اگر دو سے زائد لڑکیاں ہوں تو ان کے لیے دو تہائی حصہ چھوڑے گئے مال میں سے ہے، اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لیے آدھا ہے، اور اگر میت کی اولاد ہے تو اس کے والدین میں سے ہر ایک کو کل مال کا چھٹا حصہ ملنا چاہیے، اور اگر اس کی کوئی اولاد نہیں اور ماں باپ ہی اس کے وارث ہیں تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصہ ہے، پھر اگر میت کے بھائی بہن بھی ہوں تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے، (یہ حصہ ہوگا) اس کی وصیت یا قرض کی ادائیگی کے بعد، تمہارے باپ یا تمہارے بیٹے، تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون تمہیں زیادہ نفع پہنچانے والے ہیں، اللہ کی طرف سے یہ حصہ مقرر کیا ہوا ہے، بے شک اللہ خبردار حکمت والا ہے۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ
فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ
مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا
تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ
امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ
فَهُمْ شُرَكَاۗءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَاۗرٍّ ۚ وَصِيَّةً
مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ (12)

جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں اس میں سے تمہارا آدھا حصہ ہے بشرطیکہ ان کی اولاد نہ ہو، پھر اگر ان کی اولاد ہو تو اس میں سے ایک چوتھائی حصہ تمہارا ہے جو وہ چھوڑ جائیں، اس وصیت کے بعد جو وہ کر جائیں یا قرض کے بعد، اور عورتوں کے لیے چوتھائی مال ہے اس میں سے جو تم چھوڑ کر مرو بشرطیکہ تمہاری اولاد نہ ہو، پس اگر تمہاری اولاد ہو تو جو تم نے چھوڑا اس میں ان کا آٹھواں حصہ ہے، اس وصیت کے بعد جو تم کر جاؤ یا قرض کے بعد، اور اگر وہ مرد یا عورت جس کی یہ میراث ہے اس کے والدین یا اولاد نہیں ہے لیکن اس میت کا ایک بھائی یا بہن ہے تو دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے، پس اگر اس سے زیادہ ہوں تو ایک تہائی میں سب شریک ہیں، اس وصیت کے بعد جو ہو چکی ہو یا قرض کے بعد بشرطیکہ اوروں کا نقصان نہ ہو، یہ اللہ کا حکم ہے، اور اللہ جاننے والا تحمل کرنے والا ہے۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَـهٗ يُدْخِلْـهُ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا ۚ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْـمُ (13)

یہ اللہ کی قائم کی ہوئی حدیں ہیں، اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے (اللہ) اسے بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَـهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْـهُ نَارًا خَالِـدًا فِيْـهَا وَلَـهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (14)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدوں سے نکل جائے (اللہ) اسے آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

وَاللَّاتِىْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْـهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۖ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِى الْبُيُوْتِ حَتّـٰى يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَـهُنَّ سَبِيْلًا (15)

اور تمہاری عورتوں میں سے جو کوئی بدکاری کرے ان پر اپنوں میں سے چار مرد گواہ لاؤ، پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ انہیں موت آجائے یا پھر اللہ ان کے لیے کوئی راستہ نکال دے۔

وَاللَّذَانِ يَاْتِيَانِـهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۖ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْـرِضُوْا عَنْـهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (16)

اور تم میں سے جو دو اشخاص بدکاری کریں، تو ان کو تکلیف دو پھر اگر وہ توبہ کریں اور اپنی اصلاح کرلیں تو انہیں چھوڑ دو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّـذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوٓءَ بِجَهَالَـةٍ ثُـمَّ يَتُـوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُـوْبُ اللّٰهُ عَلَيْـهِـمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (17)

اللہ پر توبہ قبول کرنے کا حق انہیں لوگوں کے لیے ہے جو جہالت کی وجہ سے برا کام کرتے ہیں پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں ان لوگوں کو اللہ معاف کر دیتا ہے، اور اللہ سب کچھ جاننے والا دانا ہے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّـذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّئَاتِ حَتّـٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُـمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّـىْ تُبْتُ الْاٰنَ وَلَا الَّـذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُـمْ كُفَّارٌ ۚ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَـهُـمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (18)

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہے جو برے کام کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آ جاتا ہے تو اس وقت کہتا ہے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں، اور اسی طرح ان لوگوں کی توبہ بھی قبول نہیں ہے جو کفر کی حالت میں مرتے ہیں، ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا (19)

اے ایمان والو! تمہیں یہ حلال نہیں کہ زبردستی عورتوں کو میراث میں لے لو، اور نہ ان کو اس واسطے روکے رکھو کہ ان سے کچھ اپنا دیا ہوا مال واپس لے سکو مگر (تب لے سکتے ہو) اگر وہ کسی صریح بدچلنی کا ارتکاب کریں، اور عورتوں کے ساتھ اچھی طرح سے زندگی بسر کرو، اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ممکن ہے کہ تمہیں ایک چیز پسند نہ آئے مگر اللہ نے اس میں بہت کچھ بھلائی رکھی ہو۔

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُـمْ اِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ۚ اَتَاْخُذُوْنَهٝ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا (20)

اور اگر تم ایک عورت کو دوسری عورت سے بدلنا چاہو، اور ایک کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو، کیا تم اسے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کرکے واپس لو گے۔

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٝ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا (21)

تم اسے کیونکر لے سکتے ہو جب کہ تم میں سے ہر ایک دوسرے سے لطف اندوز ہو چکا ہے اور وہ عورتیں تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ اِنَّهٝ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۖ وَّسَآءَ سَبِيْلًا (22)

ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں مگر جو پہلے ہو چکا (وہ معاف ہے)، بے شک یہ بے حیائی ہے اور غضب کا کام ہے، اور برا چلن ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْاَخِ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِىٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهَاتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ اللَّاتِىْ فِىْ حُجُوْرِكُمْ

مِّنْ نِّسَآئِكُمُ اللَّاتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ ۖ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّـذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ اِنَّ اللّـٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (23)

تم پر حرام ہیں تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور جن ماؤں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور تمہاری عورتوں کی بیٹیاں جنہوں نے تمہاری گود میں پرورش پائی ہے (ایسی عورتیں) جن کے ساتھ تم نے جنسی تعلق قائم کیا ہو، اور اگر جنسی تعلق قائم نہ ہوا ہو تو پھر (ان کی بیٹیوں کے ساتھ) نکاح میں کچھ گناہ نہیں، اور تمہارے سگے بیٹوں کی عورتیں (بھی تم پر حرام ہیں)، اور دو بہنوں کو اکھٹا کرنا (ایک نکاح میں حرام ہے) مگر جو پہلے ہو چکا، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۖ كِتَابَ اللّـٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ
وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْـرَ مُسَافِحِيْنَ ۚ
فَمَا اسْتَمْتَعْتُـمْ بِهٖ مِنْـهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا
تَـرَاضَيْتُـمْ بِهٖ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (24)

اور خاوند والی عورتیں (بھی حرام ہیں) مگر جن (لونڈیوں) کے تم مالک بن جاؤ، یہ اللہ کا قانون تم پر لازم ہے، اور ان کے سوا تم پر سب عورتیں حلال ہیں بشرطیکہ انہیں اپنے مال کے بدلے میں طلب کرو لیکن نکاح کرنے کے لیے نہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے کے لیے، پھر ان عورتوں میں سے جسے تم کام میں لائے ہو تو ان کے جو حق مقرر ہوئے ہیں وہ انہیں دے دو، البتہ ایسے سمجھوتے میں کوئی گناہ نہیں ہے جو مہر کے مقرر ہو جانے کے بعد آپس کی باہمی رضامندی سے ہو جائے، بے شک اللہ خبردار حکمت والا ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَاللّـٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ
بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْـرَ
مُسَافِحَاتٍ وَّلَا مُتَّخِذَاتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْـهِنَّ نِصْفُ مَا
عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَاَنْ تَصْبِرُوْا
خَيْـرٌ لَّكُمْ ۗ وَاللّـٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (25)

اور جو کوئی تم میں سے اس بات کی طاقت نہ رکھے کہ خاندانی مسلمان عورتیں نکاح میں لائے تو تمہاری ان لونڈیوں میں سے کسی سے نکاح کر لے جو تمہارے قبضے میں ہوں اور ایماندار بھی ہوں، اور اللہ تمہارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے، تم آپس میں ایک ہو، اس لیے ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کر لو اور دستور کے موافق ان کے مہر دے دو لیکن یہ کہ وہ نکاح میں آنے والیاں ہوں آزاد شہوت رانیاں کرنے والیاں نہ ہوں اور نہ چھپی یاری کرنے والیاں، پس جب وہ قید نکاح میں آجائیں تو پھر اگر بے حیائی کا کام کریں تو ان پر آدھی سزا ہے جو خاندانی عورتوں پر مقرر کی گئی ہے، یہ

سہولت اس کے لیے ہے جو کوئی تم میں سے تکلیف میں پڑنے سے ڈرے، اور اگر تم صبر کرو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يُرِيْدُ اللّـٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللّـٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (26)

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لیے (قوانین) بیان کرے اور تمہیں پہلوں کی راہ پر چلائے اور تمہاری توبہ قبول کرے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَاللّـٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيْدُ الَّـذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوَاتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا (27)

اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی رحمت سے متوجہ ہو اور جو لوگ اپنے مزوں کے پیچھے لگے ہوئے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہ راست سے بہت دور ہٹ جاؤ۔

يُرِيْدُ اللّـٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا (28)

اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کر دے، اور انسان تو کمزور ہی پیدا کیا گیا ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُـوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَـرَاضٍ مِّنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوٓا اَنْفُسَكُمْ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا (29)

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ آپس کی خوشی سے تجارت ہو، اور آپس میں کسی کو قتل نہ کرو، بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّـٰهِ يَسِيْـرًا (30)

اور جو شخص تعدی اور ظلم سے یہ کام کرے گا تو ہم اسے آگ میں ڈالیں گے، اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا (31)

اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچو گے جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مقام میں داخل کریں گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۖ
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْاَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا (32)

اور مت ہوس کرو اس فضیلت میں جو اللہ نے بعض کو بعض پر دی ہے، مردوں کو اپنی کمائی سے حصہ ہے، اور عورتوں کو اپنی کمائی سے حصہ ہے، اور اللہ سے اس کا فضل مانگو، بے شک اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ
فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا (33)

اور ہر شخص کے لیے ہم نے وارث مقرر کر دیے ہیں اس مال کے جو ماں باپ یا رشتہ دار چھوڑ کر مریں، اور وہ لوگ جن سے تمہارے عہد و پیمان ہوں تو انہیں ان کا حصہ دے دو، بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ
اَمْوَالِهِمْ ۚ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۚ وَاللَّاتِيْ تَخَافُوْنَ
نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۖ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا
تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا (34)

مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس لیے کہ انہوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں، پھر نیک عورتیں تابعدار رہتی ہیں کہ مردوں کی غیر موجودگی میں اللہ کی مدد سے (ان کے حقوق کی) حفاظت کرتی ہیں، اور جن عورتوں سے تمہیں سرکشی کا خطرہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور بستر میں انہیں جدا کر دو اور مارو، پھر اگر تمہارا کہا مان جائیں تو ان پر الزام لگانے کے لیے بہانے مت تلاش کرو، بے شک اللہ سب سے اوپر بڑا ہے۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ
اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا (35)

اور اگر تمہیں کہیں میاں بیوی کے تعلقات بگڑ جانے کا خطرہ ہو تو ایک منصف شخص کو مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف شخص کو عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو، اگر یہ دونوں صلح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان دونوں میں موافقت کر دے گا، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا خبردار ہے۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا ۖ وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى
وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا (36)

اور اللہ کی بندگی کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو، اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی ہمسایہ اور اجنبی ہمسایہ اور پاس بیٹھنے والے اور مسافر اور اپنے غلاموں کے ساتھ بھی (نیکی کرو)، بے شک اللہ پسند نہیں کرتا اترانے والے بڑائی کرنے والے شخص کو۔

اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتَاهُـمُ اللّـٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ
وَاَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا (37)

جو لوگ بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور اسے چھپاتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے، اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّـذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَـهُـمْ رِئَـآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُـوْنَ بِاللّـٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ
وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطَانُ لَـهٝ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا (38)

اور جو لوگ اپنے مالوں کو لوگوں کے دکھانے میں خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں لاتے، اور جس کا شیطان ساتھی ہوا تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔

وَمَاذَا عَلَيْـهِـمْ لَوْ اٰمَنُـوْا بِاللّـٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُـمُ اللّـٰهُ ۚ وَكَانَ
اللّـٰهُ بِهِـمْ عَلِيْمًا (39)

اور اگر یہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لے آتے اور اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان تھا، اور اللہ انہیں خوب جانتا ہے۔

اِنَّ اللّـٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّـدُنْهُ اَجْرًا
عَظِيْمًا (40)

بے شک اللہ کسی کا ایک ذرہ برابر بھی حق نہیں رکھتا، اور اگر نیکی ہو تو اس کو دگنا کر دیتا ہے اور اپنے ہاں سے بڑا ثواب دیتا ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا (41)

پھر کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے گواہ بلائیں گے اور تمہیں ان پر گواہ کر کے لائیں گے۔

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِـمُ الْاَرْضُ ۖ وَلَا يَكْتُمُوْنَ
اللّـٰهَ حَدِيْثًا (42)

جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور رسول کی نافرمانی کی تھی وہ اس دن کی آرزو کریں گے کہ زمین کے برابر ہو جائیں، اور اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ
وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ
جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا (43)

اے ایمان والو! جس وقت تم نشہ میں ہو تو نماز کے نزدیک نہ جاؤ یہاں تک کہ سمجھ سکو کہ تم کیا کہہ رہے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں سفر کے علاوہ (نماز پڑھو) یہاں تک کہ غسل کر لو، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا عورتوں کے پاس گئے ہو پھر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو اور اسے اپنے مونہوں پر اور ہاتھوں پر ملو، بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلَالَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ
تَضِلُّوا السَّبِيْلَ (44)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کچھ حصہ کتاب سے ملا ہے وہ گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راستہ گم کر دو۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا (45)

اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے، اور تمہاری حمایت اور مدد کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا
وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ۚ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ
اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا (46)

یہودیوں میں بعض ایسے ہیں جو الفاظ کو ان کے محل سے پھیر (بگاڑ) دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور نہیں مانا اور (کہتے ہیں) سنو! تمہیں نہ سنایا جائے اور (کہتے ہیں) راعنا اپنی زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کرنے کے خیال سے، اور اگر وہ یوں کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے مانا اور تو سن اور ہم پر نظر کر تو ان کے حق میں بہتر اور درست ہوتا لیکن ان کے کفر کے سبب سے اللہ نے ان پر لعنت کی سو ان میں سے بہت کم لوگ ایمان لائیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحَابَ السَّبْتِ
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا (47)

اے کتاب والو! اس پر ایمان لے آؤ جو ہم نے نازل کیا ہے اس کتاب کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے کہ ہم بہت سے چہروں کو مٹا ڈالیں پھر انہیں پیٹھ کی طرف الٹ دیں یا ان پر لعنت کریں جس طرح ہم نے ہفتے کے دن والوں پر لعنت کی تھی، اور اللہ کا حکم تو نافذ ہو کر ہی رہتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا (48)

بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا جو اس کا شریک ٹھہرائے اور شرک کے علاوہ دوسرے گناہ جسے چاہے بخشتا ہے، اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا اس نے بڑا ہی گناہ کیا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا (49)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنی پاکیزگی کا دم بھرتے ہیں، بلکہ اللہ جسے چاہے پاک کرتا ہے اور ان پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

انْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُبِينًا (50)

دیکھو یہ لوگ اللہ پر کیسا جھوٹ باندھتے ہیں، یہی ایک صریح گناہ کافی ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا (51)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا وہ بتوں اور شیطانوں کو مانتے ہیں اور کافروں سے کہتے ہیں کہ یہ مسلمانوں سے زیادہ راہِ راست پر ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا (52)

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے، اور جس پر اللہ لعنت کرے اس کا تو کوئی مددگار نہیں پائے گا۔

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا (53)

کیا سلطنت میں ان کا بھی کچھ حصہ ہے، پھر تو یہ لوگوں کو ایک تل کے برابر بھی نہیں دیں گے۔

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا (54)

یا لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے، ہم نے تو ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت عطا کی ہے اور ان کو ہم نے بڑی بادشاہی دی ہے۔

فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا (55)

پھر ان میں سے کوئی اس پر ایمان لایا اور کوئی اس سے ہٹ گیا، اور دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۖ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ
جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا (56)

بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا انہیں ہم آگ میں ڈال دیں گے، جس وقت ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کو اور کھالیں بدل دیں
گے تاکہ عذاب چکھتے رہیں، بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا (57)

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے انہیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں
گے، ان کے لیے وہاں ستھری عورتیں ہوں گی، اور ہم انہیں گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ
تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا (58)

بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو پہنچا دو، اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو، بے شک اللہ تمہیں
نہایت اچھی نصیحت کرتا ہے، بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ
تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ
ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (59)

اے ایمان والو! اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول کی فرمانبرداری کرو اور ان لوگوں کی جو تم میں سے حاکم ہوں، پھر اگر آپس میں کسی چیز میں جھگڑا کرو تو
اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف لاؤ اگر تم اللہ پر اور قیامت کے دن پر یقین رکھتے ہو، یہی بات اچھی ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت بہتر ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۖ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ
أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا (60)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اس چیز پر ایمان لانے کا دعویٰ کرتے ہیں جو تجھ پر نازل کی گئی ہے اور اس چیز پر جو تم سے پہلے نازل کی گئی، وہ چاہتے
ہیں کہ اپنا فیصلہ شیطان سے کرائیں حالانکہ انہیں حکم دیا گیا ہے کہ اسے نہ مانیں، اور شیطان تو چاہتا ہے کہ انہیں بہکا کر دور جا ڈالے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ
عَنْكَ صُدُودًا (61)

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ جو چیز اللہ نے نازل کی ہے اس کی طرف آؤ اور رسول کی طرف آؤ تب تو منافقوں کو دیکھے گا کہ تجھ سے پہلو تہی کرتے ہیں۔

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْـهُـمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْـهِـمْ ثُـمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّـٰهِ اِنْ اَرَدْنَـآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا (62)

پھر کیسے (معذرت خواہ) ہوتے ہیں جب ان کے اپنے ہاتھوں سے لائی ہوئی مصیبت ان پر آتی ہے پھر تیرے پاس آ کر خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہمیں تو سوائے بھلائی اور باہمی موافقت کے اور کوئی غرض نہ تھی۔

اُولٰٓئِكَ الَّـذِيْنَ يَعْلَمُ اللّـٰهُ مَا فِىْ قُلُوْبِـهِـمْۖ فَاَعْـرِضْ عَنْـهُـمْ وَعِظْهُـمْ وَقُلْ لَّـهُـمْ فِىٓ اَنْفُسِهِـمْ قَوْلًا بَلِيْغًا (63)

یہ وہ لوگ ہیں اللہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے، پس تو انہیں نظر انداز کر اور انہیں نصیحت کر اور ان سے ایسی بات کہو جو ان کے دلوں میں اتر جائے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّـٰهِ ۚ وَلَوْ اَنَّـهُـمْ اِذ ظَّلَمُوٓا اَنْفُسَهُـمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّـٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَـهُـمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّـٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (64)

اور ہم نے کبھی کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اسی واسطے کہ اللہ کے حکم سے اس کی تابعداری کی جائے، اور جب انہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تھا تو تیرے پاس آتے پھر اللہ سے معافی مانگتے اور رسول بھی ان کی معافی کی درخواست کرتا تو یقیناً یہ اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا پاتے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُـوْنَ حَتّـٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَـهُـمْ ثُـمَّ لَا يَجِدُوْا فِىٓ اَنْفُسِهِـمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (65)

سو تیرے رب کی قسم ہے یہ کبھی مومن نہیں ہوں گے جب تک کہ اپنے اختلافات میں تجھے منصف نہ مان لیں پھر تیرے فیصلہ پر اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور خوشی سے قبول کریں۔

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْـهِـمْ اَنِ اقْتُلُـوٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْـهُـمْ ۖ وَلَوْ اَنَّـهُـمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْـرًا لَّـهُـمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا (66)

اور اگر ہم ان پر حکم کرتے کہ اپنی جانوں کو ہلاک کر دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے بہت ہی کم آدمی اس پر عمل کرتے، اور اگر یہ لوگ وہ کریں جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو یہ ان کے لیے زیادہ بہتر ہوتا اور (دین میں) زیادہ ثابت رکھنے والا ہوتا۔

وَاِذًا لَّاٰتَيْنَاهُـمْ مِّنْ لَّـدُنَّـآ اَجْرًا عَظِيْمًا (67)

اور اس وقت البتہ ہم ان کو اپنے ہاں سے بڑا ثواب دیتے۔

وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا (68)

اور البتہ انہیں سیدھا راستہ دکھاتے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا (69)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا فرمانبردار ہو تو ایسے لوگ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا جو نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحوں میں سے ہیں، اور یہ رفیق کیسے اچھے ہیں۔

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا (70)

یہ اللہ کی طرف سے احسان ہے، اور اللہ کافی ہے جاننے والا۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا (71)

اے ایمان والو! اپنے ہتھیار لے لو پھر جدا جدا فوج ہو کر نکلو یا سب اکٹھے ہو کر نکلو۔

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَىَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا (72)

اور بے شک تم میں ایسا شخص بھی ہے جو (لڑائی سے) جی چراتا ہے، پھر اگر تم پر کوئی مصیبت آجائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ نہ تھا۔

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٝ مَوَدَّةٌ يَّا لَيْتَنِىْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا (73)

اور اگر اللہ کی طرف سے تم پر فضل ہو تو اس طرح کہنے لگتا ہے کہ گویا تمہارے اور اس کے درمیان دوستی کا کوئی تعلق ہی نہیں کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی مراد پاتا۔

فَلْيُقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا (74)

پھر چاہیے کہ اللہ کی راہ میں وہ لوگ لڑیں جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے بیچتے ہیں، اور جو کوئی اللہ کی راہ میں لڑے پھر مارا جائے یا غالب رہے تو اسے ہم بڑا ثواب دیں گے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ
وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا
مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا (75)

اور کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں، اور ہمارے لیے اپنے ہاں سے کوئی حمایتی کر دے اور ہمارے لیے اپنے ہاں سے کوئی مددگار بنا دے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ
فَقَاتِلُوٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطَانِ ۖ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيْفًا (76)

جو ایمان والے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں سو تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو، بے شک شیطان کا فریب کمزور ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَاٰتُوا الزَّكَاةَ ۚ فَلَمَّا
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۚ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ
وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ
الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا (77)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، پھر جب انہیں لڑنے کا حکم دیا گیا اس وقت ان میں سے ایک جماعت لوگوں سے ایسا ڈرنے لگی جیسا کہ اللہ کا ڈر ہو یا اس سے بھی زیادہ ڈر، اور کہنے لگے اے ہمارے رب! تو نے ہم پر لڑنا کیوں فرض کیا، کیوں نہ ہمیں تھوڑی مدت اور مہلت دی، ان سے کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے، اور آخرت پرہیزگاروں کے لیے بہتر ہے، اور ایک دھاگے کے برابر بھی تم سے بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِىْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۖ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ
قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۖ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا (78)

تم جہاں کہیں ہو گے موت تمہیں آ ہی پکڑے گی اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہی ہو، اور اگر انہیں کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، اور اگر کوئی نقصان پہنچتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تیری طرف سے ہے، کہہ دو کہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے، ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔

مَّآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۖ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۚ وَاَرْسَلْنَاكَ
لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا (79)

(اور کہہ دو کہ) تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے، اور تجھے جو برائی پہنچے وہ تیرے نفس کی طرف سے ہے، (اے رسول) ہم نے تجھے لوگوں کو پیغام پہنچانے والا بنا کر بھیجا ہے، اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔

مَّنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّـٰهَ ۖ وَمَنْ تَوَلّـٰى فَمَآ اَرْسَلْنَاكَ عَلَيْـهِـمْ حَفِيْظًا (80)

جس نے رسول کا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا، اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْـهُـمْ غَيْـرَ الَّـذِىْ تَقُوْلُ ۖ
وَاللّـٰهُ يَكْـتُبُ مَا يُبَيِّتُـوْنَ ۖ فَاَعْـرِضْ عَنْـهُـمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّـٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّـٰهِ
وَكِيْلًا (81)

اور کہتے ہیں کہ قبول کیا پھر جب تیرے ہاں سے باہر جاتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ رات کو جمع ہو کر تمہاری باتوں کے خلاف مشورہ کرتا ہے، اور اللہ لکھتا ہے جو وہ مشورہ کرتے ہیں، پس تو ان کی پروانہ کر اور اللہ پر بھروسہ کر، اور اللہ کارساز کافی ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْـرِ اللّـٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا
كَثِيْـرًا (82)

کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے، اور اگر یہ قرآن اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اس میں بہت اختلاف پاتے۔

وَاِذَا جَآءَهُـمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۖ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى
اُولِى الْاَمْرِ مِنْـهُـمْ لَعَلِمَهُ الَّـذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَهٝ مِنْـهُـمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّـٰهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْـمَتُهٝ لَاتَّبَعْتُـمُ الشَّيْطَانَ اِلَّا قَلِيْلًا (83)

اور جب ان کے پاس امن یا ڈر کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں، اور اگر اسے رسول اور اپنی جماعت کے ذمہ دار اصحاب تک پہنچاتے تو وہ اس کی تحقیق کرتے جو ان میں تحقیق کرنے والے ہیں، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو البتہ تم شیطان کے پیچھے چل پڑتے سوائے چند لوگوں کے۔

فَقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ ۚ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ عَسَى اللّـٰهُ اَنْ
يَّكُفَّ بَاْسَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ وَاللّـٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا (84)

سو تو اللہ کی راہ میں لڑ سوائے اپنی جان کے تو کسی کا ذمہ دار نہیں، اور مسلمانوں کو تاکید کر، قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی روک کر دے، اور اللہ لڑائی میں بہت ہی سخت ہے اور سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے۔

مَّنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّـهٝ نَصِيْبٌ مِّنْـهَا ۖ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّـهٝ
كِفْلٌ مِّنْـهَا ۗ وَكَانَ اللّـٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيْتًا (85)

جو کوئی اچھی بات میں سفارش کرے اسے بھی اس میں سے ایک حصہ ملے گا، اور جو کوئی بری بات میں سفارش کرے اس میں سے ایک بوجھ اس پر بھی ہے، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
حَسِيْبًا (86)

اور جب تمہیں کوئی دعا دے تو تم اس سے بہتر دعا دو یا اس جیسی ہی کہو، بے شک اللہ ہر چیز کا حساب کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ
اللّٰهِ حَدِيْثًا (87)

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بے شک قیامت کے دن تم سب کو جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں، اور اللہ سے بڑھ کر کس کی بات سچی ہو سکتی ہے۔

فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنَافِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۚ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۖ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا (88)

پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے معاملہ میں دو گروہ ہو رہے ہیں اور اللہ نے ان کے اعمال کے سبب سے انہیں الٹ دیا ہے، کیا تم چاہتے ہو کہ جسے اللہ نے گمراہ کیا ہو اسے راہ پر لاؤ، اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے تو ہر گز کوئی راہ نہیں پائے گا۔

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً ۖ فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ
حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (89)

وہ تو چاہتے ہیں کہ جیسے وہ کافر ہوئے ہیں تم بھی کافر ہو جاؤ پھر تم سب برابر ہو جاؤ، اس لیے ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کر کے نہ آجائیں، پھر اگر وہ اس بات کو قبول نہ کریں تو جہاں پاؤ انہیں پکڑو اور قتل کرو، اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ۔

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ
صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
فَلَقَاتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ
لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا (90)

البتہ وہ منافق اس حکم سے مستثنیٰ ہیں جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو یا وہ جو تمہارے پاس آتے ہیں اور لڑائی سے دل برداشتہ ہیں نہ تم سے لڑتے ہیں اور نہ اپنے لوگوں سے، اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں تم پر مسلط کر دیتا ہے پھر وہ تم سے لڑتے ہیں، سو اگر وہ تم سے ہٹ کر رہیں اور

تم سے نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے تمہیں ان پر (لڑائی کی) کوئی راہ نہیں دی۔

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ كُلَّ مَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ
اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ
فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ
سُلْطَانًا مُّبِيْنًا (91)

ایک اور قسم کے منافق تم دیکھو گے جو چاہتے ہیں تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی، جب کبھی وہ فساد کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تو اس میں کود پڑتے ہیں، پھر اگر وہ تم سے ہٹ کر نہ رہیں اور تمہارے آگے صلح پیش نہ کریں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو جہاں پاؤ انہیں پکڑو اور مار ڈالو، اور ان پر ہاتھ اٹھانے کے لیے ہم نے تمہیں کھلی حجت دے دی ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـــًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ
مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَھْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ
وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَھُمْ مِّيْثَاقٌ
فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَھْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِــيْمًا حَكِــيْمًا (92)

اور مسلمانوں کا یہ کام نہیں کہ کسی مسلمان کو قتل کرے مگر غلطی سے، اور جو مسلمان کو غلطی سے قتل کرے تو ایک مسلمان کی گردن آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے مگر یہ کہ وہ خون بہا معاف کر دیں، پھر اگر وہ مسلمان مقتول کسی ایسی قوم میں تھا جس سے تمہاری دشمنی ہے تو ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے، اور اگر وہ مقتول مسلمان کسی ایسی قوم میں سے تھا جس سے تمہارا معاہدہ ہے تو اس کے وارثوں کو خون بہا دیا جائے گا اور ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہوگا، پھر جو غلام نہ پائے وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے اللہ سے گناہ بخشوانے کے لیے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ
وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا (93)

اور جو کوئی کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بڑا عذاب تیار کیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى
اِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ
كَثِيْرَةٌ ۚ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (94)

اے ایمان والو! جب اللہ کی راہ (جہاد) میں نکلو تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تم پر سلام کہے تو اس کو (کافر سمجھ کر اور غنیمت کا مال لینے کے لیے) مت کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے، تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو سو اللہ کے ہاں بہت غنیمتیں ہیں، تم بھی تو اس سے پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا اس لیے تحقیق سے کام لیا کرو، بے شک اللہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔

لَّا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ بِاَمْوَالِـهِـمْ وَاَنْفُسِهِـمْ ۚ فَضَّلَ اللّـٰهُ الْمُجَاهِدِيْنَ بِاَمْوَالِـهِـمْ وَاَنْفُسِهِـمْ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّـٰهُ الْحُسْنٰى ۚ وَفَضَّلَ اللّـٰهُ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا (95)

کسی عذر کے بغیر گھر بیٹھے رہنے والے مسلمان ان کے برابر نہیں جو اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرتے ہیں، اللہ نے جان و مال سے جہاد کرنے والوں کا بیٹھنے والوں پر درجہ بڑھایا دیا ہے، اگرچہ ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے، اور اللہ نے لڑنے والوں کو بیٹھنے والوں سے اجر عظیم میں زیادہ کیا ہے۔

دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْـمَةً ۚ وَكَانَ اللّـٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (96)

ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے، اور اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ تَوَفَّاهُـمُ الْمَلَآئِكَةُ ظَالِمِىٓ اَنْفُسِهِـمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُـمْ ۖ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ قَالُـوٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّـٰهِ وَاسِعَةً فَتُـهَاجِرُوْا فِيْـهَا ۚ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوَاهُـمْ جَهَنَّـمُ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْـرًا (97)

بے شک جو لوگ اپنے نفسوں پر ظلم کر رہے تھے ان کی روحیں جب فرشتوں نے قبض کیں تو ان سے پوچھا کہ تم کس حال میں تھے، انہوں نے جواب دیا کہ ہم اس ملک میں بے بس تھے، فرشتوں نے کہا کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے، سو ایسوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْـدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَـةً وَّلَا يَـهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا (98)

ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے واقعی کمزور ہیں جو نکلنے کا کوئی ذریعہ اور راستہ نہیں پاتے۔

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّـٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْـهُـمْ ۚ وَكَانَ اللّـٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا (99)

پس امید ہے کہ ایسوں کو اللہ معاف کر دے، اور اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۚ وَمَنْ يَّخْرُجْ
مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۗ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (100)

اور جو کوئی اللہ کی راہ میں وطن چھوڑے وہ اس کے عوض بہت جگہ اور وسعت پائے گا، اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کر کے نکلے پھر اس کو موت پالے تو اللہ کے ہاں اس کا ثواب طے ہو چکا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلَاةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ
اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ اِنَّ الْكَافِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا (101)

اور جب تم سفر کے لیے نکلو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ نماز میں سے کچھ کم کر دو، اگر تمہیں یہ ڈر ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے، بے شک کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا
اَسْلِحَتَهُمْ ۖ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۖ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ
يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ
تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۚ وَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى اَنْ تَضَعُوْا
اَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا (102)

(اے نبی) جب تم ان (مسلمانوں) میں موجود ہو اور انہیں نماز پڑھانے کے لیے کھڑا ہو تو چاہیے کہ ان میں سے ایک جماعت تیرے ساتھ کھڑی ہو اور اپنے ہتھیار ساتھ لے لیں، پھر جب یہ سجدہ کریں تو تیرے پیچھے سے ہٹ جائیں اور دوسری جماعت آئے جس نے نماز نہیں پڑھی پھر وہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں اور وہ بھی اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار ساتھ رکھیں، کافر چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم اپنے ہتھیاروں اور اسباب سے بے خبر ہو جاؤ تاکہ تم پر یک بارگی ٹوٹ پڑیں، اور اگر تم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو یا بیمار ہو تو ہتھیار رکھ دینے میں کوئی مضائقہ نہیں، اور (تب بھی) اپنا بچاؤ کا سامان ساتھ رکھو، بے شک اللہ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ
فَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ ۚ اِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا (103)

پھر جب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہونے کی حالت میں یاد کرو، پھر جب تمہیں اطمینان ہو جائے تو پوری نماز پڑھو، بے شک نماز اپنے مقررہ وقتوں میں مسلمانوں پر فرض ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۖ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُـمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۖ
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّـٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۗ وَكَانَ اللّـٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (104)

اور ان (دشمن) لوگوں کا تعاقب کرنے سے ہمت نہ ہارو، اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو وہ بھی تمہاری طرح تکلیف اٹھاتے ہیں، حالانکہ تم اللہ سے جس چیز کے امیدوار ہو وہ نہیں ہیں، اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرَاكَ اللّـٰهُ ۚ وَلَا تَكُنْ
لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا (105)

بے شک ہم نے تیری طرف سچی کتاب اتاری ہے تاکہ تو لوگوں میں انصاف کرے جیسا کہ تمہیں اللہ نے بتایا ہے، اور تو بد دیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والا نہ ہو۔

وَاسْتَغْفِرِ اللّـٰهَ ۖ اِنَّ اللّـٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (106)

اور اللہ سے بخشش مانگ، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّـذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُـمْ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا
اَثِيْمًا (107)

اور ان لوگوں کی طرف سے مت جھگڑو جو اپنے دل میں دغا رکھتے ہیں، بے شک اللہ اسے پسند نہیں کرتا جو دغا باز گناہگار ہو۔

يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّـٰهِ وَهُوَ مَعَهُـمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى
مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللّـٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا (108)

یہ لوگ انسانوں سے تو چھپتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ وہ اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب رات کو چھپ کر اس کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں، اور ان کے سارے اعمال پر اللہ احاطہ کرنے والا ہے۔

هَآ اَنْتُـمْ هٰٓؤُلَآءِ جَادَلْتُـمْ عَنْـهُـمْ فِى الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا ۖ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّـٰهَ عَنْـهُـمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُـوْنُ عَلَيْـهِـمْ وَكِيْلًا (109)

ہاں تم لوگوں نے ان مجرموں کی طرف سے دنیا کی زندگی میں تو جھگڑا کر لیا، پھر قیامت کے دن ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا یا ان کا وکیل کون ہوگا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٝ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّـٰهَ يَجِدِ اللّـٰهَ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا (110)

اور جو کوئی برا فعل کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشوائے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (111)

اور جو کوئی گناہ کرے تو وہ خود پر ہی (بوجھ) ڈالتا ہے، اور اللہ سب باتوں کا جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا (112)

اور جو کوئی خطا یا گناہ کرے پھر کسی بے گناہ پر (اس کی) تہمت لگا دے تو اس نے بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ سمیٹ لیا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُـمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۖ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُـمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَىْءٍ ۚ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا (113)

اور اگر تجھ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے تمہیں غلط فہمی میں بتلا کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا تھا، حالانکہ وہ اپنے سوا کسی کو غلط فہمی میں بتلا نہیں کر سکتے تھے اور وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے تھے، اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور تجھے وہ باتیں سکھائی ہیں جو تو نہ جانتا تھا، اور اللہ کا تجھ پر بہت بڑا فضل ہے۔

لَّا خَيْـرَ فِىْ كَثِيْـرٍ مِّنْ نَّجْوَاهُـمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا (114)

ان لوگوں کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر کوئی بھلائی نہیں ہوتی ہاں مگر ایسا کیا جائے صدقہ کرنے کے لیے یا کوئی نیک کام کرنے کے لیے یا لوگوں میں صلح کرانے کے لیے (تو اچھی بات ہے)، اور جو شخص یہ کام اللہ کی رضا جوئی کے لیے کرے تو ہم اسے بڑا ثواب دیں گے۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَـهُ الْـهُدٰى وَيَتَّبِـعْ غَيْـرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُـوَلِّـهٖ مَا تَوَلّـٰى وَنُصْلِـهٖ جَهَنَّـمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْـرًا (115)

اور جو کوئی رسول کی مخالفت کرے بعد اس کے کہ اس پر سیدھی راہ کھل چکی ہو اور سب مسلمانوں کے راستہ کے خلاف چلے تو ہم اسے اسی طرف چلائیں گے جدھر وہ خود پھر گیا ہے اور اسے دوزخ میں ڈالیں گے، اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْـرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْـرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيْدًا (116)

بے شک اللہ اس کو نہیں بخشتا جو کسی کو اس کا شریک بنائے اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے، اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا تو وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰـثًا ۚ وَاِنۡ يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا شَيۡطٰنًا مَّرِيۡدًا (117)

یہ لوگ اس (اللہ) کے سوا عورتوں کی عبادت کرتے ہیں، اور صرف شیطان سرکش کی عبادت کرتے ہیں۔

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَ تَّخِذَنَّ مِنۡ عِبَادِكَ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا (118)

اس (شیطان) پر اللہ کی لعنت ہے، اور کہا کہ اے اللہ میں تیرے بندوں میں سے حصہ مقرر لوں گا۔

وَلَاُضِلَّنَّهُمۡ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمۡ وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُبَـتِّكُنَّ اٰذَانَ الۡاَنۡعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُغَيِّرُنَّ
خَلۡقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يَّتَّخِذِ الشَّيۡطٰنَ وَلِيًّا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَقَدۡ خَسِرَ خُسۡرَانًا
مُّبِيۡنًا (119)

اور البتہ انہیں ضرور گمراہ کروں گا اور البتہ ضرور انہیں امیدیں دلاؤں گا اور البتہ ضرور انہیں حکم کروں گا کہ جانوروں کے کان چیریں اور البتہ ضرور انہیں حکم دوں گا کہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتیں بدلیں، اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے گا وہ صریح نقصان میں جا پڑا۔

يَعِدُهُمۡ وَيُمَنِّيۡهِمۡ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا (120)

(شیطان) ان سے وعدے کرتا ہے اور انہیں امیدیں دلاتا ہے، اور ان سے صرف جھوٹے وعدے کرتا ہے۔

اُولٰۤـئِكَ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَـنَّمُ وَلَا يَجِدُوۡنَ عَنۡهَا مَحِيۡصًا (121)

ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کہیں جگہ نہ پائیں گے اس سے بچنے کے لیے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيۡلًا (122)

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انہیں ہم باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور اللہ سے زیادہ سچا کون ہے۔

لَّيۡسَ بِاَمَانِيِّكُمۡ وَلَاۤ اَمَانِىِّ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ ؕ مَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡۤءًا يُّجۡزَ بِهٖۙ وَلَا يَجِدۡ لَهٗ
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا (123)

نہ تمہاری امیدوں پر مدار ہے اور نہ اہل کتاب کی امیدوں پر، جو کوئی برائی کا کام کرے گا اسے اس کی سزا دی جائے گی، اور اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی اور مددگار نہیں پائے گا۔

وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰۤـئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَـنَّةَ
وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ نَقِيۡرًا (124)

اور جو کوئی اچھے کام کرے گا مرد ہو یا عورت لیکن وہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا ۗ
وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا (125)

اس شخص سے بہتر دین میں کون ہے جس نے اللہ کے حکم پر پیشانی رکھی اور وہ نیکی کرنے والا ہوگیا اور ابراہیم کے دین کی پیروی کی جو یکسو تھا، اور اللہ نے ابراہیم کو خاص دوست بنا لیا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطًا (126)

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اللہ سب چیزوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِى النِّسَآءِ ۖ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِى
الْكِتَابِ فِىْ يَتَامَى النِّسَآءِ اللَّاتِىْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ
تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتَامٰى بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا (127)

اور تجھ سے (یتیم) عورتوں کے (نکاح کے متعلق) پوچھتے ہیں، کہہ دے کہ اللہ تمہیں ان کے بارے میں حکم (اجازت) دیتا ہے، اور جو (حکم) تمہیں قرآن سے پڑھ کر سنایا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کا تم حق تو نہیں دیتے لیکن ان سے نکاح کرنا چاہتے ہو اور (اسی طرح وہ حکم جو) کمزور بچوں کے بارے میں ہے، اور یہ (بھی حکم ہے) کہ یتیموں کے حق میں انصاف پر قائم رہو، اور تم جو نیکی بھی کرو گے پس تحقیق اللہ اسے جاننے والا ہے۔

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا
بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (128)

اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کے لڑنے یا منہ پھیرنے سے ڈرے تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ آپس میں کسی طرح سمجھوتہ کرلیں، اور سمجھوتہ بہتر ہے، اور (انسان کے) نفس میں حرص تو ہوتی ہے، اور اگر تم نیکی کرو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ کو تمہارے اعمال کی پوری خبر ہے۔

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (129)

اور تم عورتوں (بیویوں) کو ہرگز برابر نہیں رکھ سکو گے اگرچہ اس کی حرص کرو، سو تم بالکل ہی ایک طرف نہ جھک جاؤ کہ دوسری عورت کو لٹکی ہوئی چھوڑ دو، اور اگر اصلاح کرتے رہو اور پرہیزگاری کرتے رہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّـٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۚ وَكَانَ اللّـٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا (130)

اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت سے ہر ایک کو بے پروا کر دے گا، اور اللہ وسعت کرنے والا حکمت والا ہے۔

وَلِلّـٰهِ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّـٰهَ ۚ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّـٰهِ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّـٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا (131)

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے، اور ہم نے حکم دیا ہے پہلی کتاب والوں کو بھی اور تمہیں بھی کہ اللہ سے ڈرو، اور اگر ناشکری کرو گے تو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ بے پروا تعریف کیا ہوا ہے۔

وَلِلّـٰهِ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَكَفٰى بِاللّـٰهِ وَكِيْلًا (132)

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ کارساز کافی ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّـهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۚ وَكَانَ اللّـٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا (133)

اگر (اللہ) چاہے تو تمہیں لے جائے اے لوگو! اور دوسروں کو لے آئے، اور اللہ اس پر قادر ہے۔

مَّنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّـٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَكَانَ اللّـٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْـرًا (134)

جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دنیا کا ثواب بھی ہے اور آخرت کا بھی، اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا كُـوْنُـوْا قَوَّامِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّـٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِـدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْـرًا فَاللّـٰهُ اَوْلٰى بِـهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْـهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوُوٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّـٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْـرًا (135)

اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو (اور وقت آنے پر) اللہ کی طرف گواہی دو اگرچہ خود پر ہو یا اپنے ماں باپ اور رشتہ داروں پر، اگر کوئی مالدار یا فقیر ہے تو اللہ ان کا تم سے زیادہ خیر خواہ ہے، سو تم انصاف کرنے میں دل کی خواہش کی پیروی نہ کرو، اور اگر تم کج بیانی کرو گے یا پہلو تہی کرو گے تو بلاشبہ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اٰمِنُـوْا بِاللّـٰهِ وَرَسُوْلِـهٖ وَالْكِتَابِ الَّـذِىْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِـهٖ وَالْكِتَابِ الَّـذِىٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّـٰهِ وَمَلَآئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِـهٖ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيْدًا (136)

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول پر یقین لاؤ اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور اس کتاب پر جو پہلے نازل کی تھی، اور جو کوئی انکار کرے اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور قیامت کے دن کا تو پس وہ شخص بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا (137)

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کفر کیا پھر ایمان لائے پھر کفر کیا پھر کفر میں بڑھتے رہے تو اللہ ان کو ہر گز نہیں بخشے گا اور نہ انہیں راہ دکھائے گا۔

بَشِّرِ الْمُنَافِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (138)

منافقوں کو خوشخبری سنا دے کہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكَافِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا (139)

وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں کیا ان کے ہاں سے عزت چاہتے ہیں، سو ساری عزت اللہ ہی کے قبضہ میں ہے۔

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى الْكِتَابِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْكَافِرِيْنَ فِىْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا (140)

اور اللہ نے تم پر قرآن میں حکم اتارا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں پر انکار اور مذاق ہوتا ہوا سنو تو ان کے ساتھ نہ بیٹھو یہاں تک کہ کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں، ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے، اور اللہ منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں ایک ہی جگہ اکھٹا کرنے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكَافِرِيْنَ نَصِيْبٌ قَالُوْا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكَافِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا (141)

وہ منافق جو تمہارے متعلق انتظار کرتے ہیں، پھر اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح ہو تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، اور اگر کافروں کو کچھ حصہ مل جائے تو کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہ آنے لگے تھے اور کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچا نہیں لیا، سو اللہ تمہارا اور ان کا قیامت میں فیصلہ کرے گا، اور اللہ کافروں کو مسلمانوں کے مقابلہ میں ہر گز غالب نہیں کرے گا۔

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ
يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا (142)

منافق اللہ کو فریب دیتے ہیں اور وہ ان کو فریب دے گا، اور جب وہ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں تو سست بن کر کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کو بہت کم یاد کرتے ہیں۔

مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَٰلِكَ لَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ
سَبِيلًا (143)

اس (کفر اور ایمان کے) معاملے میں متذبذب ہیں نہ پورے اِس طرف ہیں اور نہ پورے اُس طرف، اور جسے اللہ گمراہ کر دے اس کے لیے تو ہرگز کہیں راہ نہ پائے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ
أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا (144)

اے ایمان والو! مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ، کیا تم اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لینا چاہتے ہو۔

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا (145)

بے شک منافق دوزخ کے سب سے نچلے درجہ میں ہوں گے، اور تو ان کے لیے ہرگز کوئی مددگار نہ پائے گا۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ
الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا (146)

مگر جنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کی اور اللہ کو مضبوط پکڑا اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کے لیے کیا تو وہ لوگ ایمان والوں کے ساتھ ہیں، اور اللہ جلدی ایمان والوں کو بہت بڑا ثواب دے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا (147)

اللہ تمہیں سزا دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزار بنو اور ایمان لے آؤ، اور اللہ قدردان جاننے والا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا
عَلِيمًا (148)

اللہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کی بری بات ظاہر کرے مگر وہ جس پر ظلم ہوا ہو، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا (149)

اگر تم نیک کام کو اعلانیہ کرو یا خفیہ کرو یا کسی برائی کو معاف کر دو تو اللہ بڑا معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا (150)

بے شک ایسے لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق رکھیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعضوں پر ایمان لائے ہیں اور بعضوں کے منکر ہیں اور چاہتے ہیں کہ کفر اور ایمان کے درمیان ایک راہ نکالیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا (151)

ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں، اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (152)

اور جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور رسولوں پر اور ان (کو ماننے) میں فرق نہ کیا تو ان لوگوں کو اللہ جلد ان کے ثواب دے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَسْاَلُكَ اَهْلُ الْكِتَابِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَآءِ ۚ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰى
اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا
الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطَانًا
مُّبِيْنًا (153)

اہل کتاب تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ تو ان پر آسمان سے لکھی ہوئی کتاب اتار لائے، سو موسیٰ سے اس سے بڑی چیز مانگ چکے ہیں یہ کہہ کر کہ اللہ کو بالکل ہمارے سامنے لا کر دکھا دے پھر ان کے اس ظلم کے باعث ان پر بجلی ٹوٹ پڑی، پھر بہت سی نشانیاں پہنچ چکنے کے بعد بھی بچھڑے کو (معبود) بنا لیا پھر ہم نے وہ بھی معاف کر دیا، اور ہم نے موسیٰ کو بڑا رعب دیا تھا۔

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا
تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا (154)

اور ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کر ان سے عہد لیا اور ہم نے کہا کہ (شہر کے) دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور ہم نے کہا کہ ہفتے کے دن کے بارے میں زیادتی نہ کرو اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ
وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا

قَلِيۡلًا ‏(155)

پھر انہیں سزا ملی ان کی عہد شکنی پر اور اللہ کی آیتوں سے منکر ہونے پر اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرنے پر اور یہ کہنے پر کہ ہمارے دلوں پر پردے ہیں، (نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے دلوں پر کفر کے سبب سے مہر کردی ہے سو ایمان نہیں لاتے مگر کچھ لوگ۔

وَبِكُفۡرِهِمۡ وَقَوۡلِهِمۡ عَلٰى مَرۡيَمَ بُهۡتَانًا عَظِيۡمًا ‏(156)

اور ان کے کفر اور مریم پر بڑا بہتان باندھنے کے سبب سے۔

وَقَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيۡحَ عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ وَمَا صَلَبُوۡهُ وَلٰـكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ‌ ؕ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ‌ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ يَقِيۡنًا ۢ ‏(157)

اور ان کے یہ کہنے پر کہ ہم نے مریم کے بیٹے مسیح عیسیٰ کو قتل کیا جو اللہ کا رسول تھا حالانکہ انہوں نے نہ اسے قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھایا لیکن ان کو اشتباہ ہو گیا، اور جن لوگوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا ہے وہ بھی دراصل شک میں بتلا ہیں، ان کے پاس بھی اس معاملہ میں کوئی یقین نہیں ہے محض گمان ہی کی پیروی ہے، انہوں نے یقیناً مسیح کو قتل نہیں کیا۔

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيۡهِ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ‏(158)

بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا، اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

وَاِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ‌ ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا‌ ‏(159)

اور اہل کتاب میں کوئی ایسا نہ ہوگا جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے گا، اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوگا۔

فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَبِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ‏(160)

سو یہود کے گناہوں کے سبب سے ہم نے ان پر بہت سی پاک چیزیں حرام کر دیں جو ان پر حلال تھیں اور اس سبب سے بھی کہ (وہ لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بہت روکتے تھے۔

وَّاَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَاَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ‌ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ‏(161)

اوران کو سود لینے کے سبب سے حالانکہ اس سے منع کیے گئے تھے اور اس سبب سے کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے، اوران میں سے جو کافر ہیں ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

لّٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ مِنْهُـمْ وَالْمُؤْمِنُـوْنَ يُؤْمِنُـوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلَاةَ ۚ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُـوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْـهِـمْ اَجْرًا عَظِيْمًا (162)

لیکن ان میں سے جو علم میں پختہ ہیں اور مسلمان ہیں وہ مانتے ہیں اس کو جو تجھ پر نازل ہوا اور جو تجھ سے پہلے نازل ہو چکا ہے، اور نماز قائم کرنے والے اور زکوٰۃ دینے والے ہیں اور اللہ اور قیامت پر ایمان لانے والے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہم بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

اِنَّـآ اَوْحَيْنَـآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَـآ اِلٰى نُـوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَـآ اِلٰٓى اِبْرَاهِيْـمَ وَاِسْـمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهَارُوْنَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوُوْدَ زَبُوْرًا (163)

ہم نے تیری طرف وحی بھیجی جیسے ہم نے وحی بھیجی نوح پر اور ان نبیوں پر جو اس کے بعد آئے، اور ہم نے وحی بھیجی ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر، اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُـمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْـهُـمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا (164)

اور (ہم نے بھیجے) ایسے رسول جن کا حال اس سے پہلے ہم تمہیں سنا چکے ہیں اور ایسے رسول جن کے متعلق ہم نے تمہیں نہیں بتایا، اور اللہ نے موسیٰ سے خاص طور پر کلام فرمایا۔

رُّسُلًا مُّبَشِّـرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُـوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (165)

(ہم نے بھیجے) پیغمبر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تاکہ ان لوگوں کا اللہ پر پیغمبروں کے بعد الزام نہ رہے، اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

لّٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ ۖ اَنْزَلَـهٝ بِعِلْمِهٖ ۖ وَالْمَلَآئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا (166)

لیکن اللہ اس پر شاہد ہے جو تم پر نازل کیا، (اللہ نے) اسے اپنے علم سے نازل کیا، اور فرشتے بھی گواہ ہیں، اور اللہ کافی ہے گواہی دینے والا۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلَالًا بَعِيْدًا (167)

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّـٰهُ لِيَغْفِرَ لَـهُـمْ وَلَا لِيَـهْدِيَـهُـمْ طَرِيْقًا (168)

بے شک جن لوگوں نے کفر اور ظلم کیا اللہ انہیں کبھی نہیں بخشے گا اور نہ ان کو سیدھی راہ دکھائے گا۔

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّـمَ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَآ اَبَدًا ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّـٰهِ يَسِيْـرًا (169)

مگر دوزخ کی راہ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور اللہ پر یہ آسان ہے۔

يَآ اَيُّـهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُـوْا خَيْـرًا لَّكُمْ ۚ
وَاِنْ تَكْـفُرُوْا فَاِنَّ لِلّـٰهِ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّـٰهُ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا (170)

اے لوگو! تمہارے پاس رسول آچکا تمہارے رب کی طرف سے ٹھیک بات لے کر پس مان لو تاکہ تمہارا بھلا ہو، اور اگر انکار کرو گے تو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

يَآ اَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّـٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۚ اِنَّمَا
الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَـمَ رَسُوْلُ اللّـٰهِ وَكَلِمَتُهٝ ۚ اَلْقَاهَآ اِلٰى مَرْيَـمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۖ
فَاٰمِنُـوْا بِاللّـٰهِ وَرُسُلِـهٖ ۖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلَاثَةٌ ۚ اِنْتَـهُوْا خَيْـرًا لَّكُمْ ۚ اِنَّمَا اللّـٰهُ اِلٰـهٌ
وَّاحِدٌ ۖ سُبْحَانَهٝٓ اَنْ يَّكُـوْنَ لَـهٝ وَلَـدٌ ۘ لَّـهٝ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ وَكَفٰى
بِاللّـٰهِ وَكِيْلًا (171)

اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں حد سے نہ نکلو اور حق بات کے علاوہ اللہ کی شان میں کچھ نہ کہو، بے شک مریم کا بیٹا مسیح عیسیٰ اللہ کا رسول ہے اور اللہ کا ایک کلمہ ہے جسے اللہ نے مریم تک پہنچایا اور اللہ کی طرف سے ایک جان ہے، سو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے سب رسولوں پر، اور نہ کہو کہ خدا تین ہیں، اس بات کو چھوڑ دو تو تمہارے لیے بہتر ہوگا، بے شک اللہ اکیلا معبود ہے، وہ اس سے پاک ہے اس کی اولاد ہو، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ کارساز کافی ہے۔

لَّنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُـوْنَ عَبْدًا لِّلّـٰهِ وَلَا الْمَلَآئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ وَمَنْ
يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِـرْ فَسَيَحْشُـرُهُـمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا (172)

مسیح خدا کا بندہ بننے سے ہرگز عار نہیں کرے گا اور نہ مقرب فرشتے، اور جو کوئی اس (اللہ) کی بندگی سے انکار کرے گا اور تکبر کرے گا پھر وہ ان سب کو اپنی طرف اکھٹا کرے گا۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيْهِـمْ اُجُوْرَهُـمْ وَيَزِيْدُهُـمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۖ
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَـرُوْا فَيُعَذِّبُهُـمْ عَذَابًا اَلِيْمًا وَّلَا يَجِدُوْنَ لَـهُـمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّـٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْـرًا (173)

پھر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے (اللہ) انہیں ان کا پورا ثواب دے گا اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دے گا، اور جن لوگوں نے انکار کیا اور تکبر کیا انہیں دردد ینے والا عذاب دے گا اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہیں پائیں گے۔

يَآ اَيُّـهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُـوْرًا
مُّبِيْنًا (174)

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک دلیل آ چکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایک واضح روشنی اتاری ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّـٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُـمْ فِىْ رَحْـمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ
وَّيَـهْدِيْهِـمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (175)

سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انھوں نے اسے مضبوط پکڑا تو انہیں وہ اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل کرے گا اور اپنے تک ان کو سیدھا راستہ دکھائے گا۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّـٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلَالَـةِ ۚ اِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَـهٝ وَلَـدٌ وَّلَـهٝٓ
اُخْتٌ فَلَـهَا نِصْفُ مَا تَـرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُـهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّـهَا وَلَـدٌ ۚ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ
فَلَـهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَـرَكَ ۚ وَاِنْ كَانُـوٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
الْاُنْثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللّـٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۗ وَاللّـٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْـمٌ (176)

تجھ سے حکم دریافت کرتے ہیں، کہہ دو کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں حکم دیتا ہے، اگر کوئی شخص مر جائے جس کی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اسے اس کے تمام ترکہ کا نصف ملے گا، اور وہ شخص اس بہن کا وارث ہوگا اس صورت میں کہ بہن کی کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر دو بہنیں ہوں تو انہیں کل ترکہ میں سے دو تہائی ملے گا، اور اگر چند وارث بھائی بہن ہوں مرد اور عورت تو ایک مرد کو دو عورتوں کے حصہ کے برابر ملے گا، اللہ تم سے اس لیے بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

سورة المائدة (5)

(مدنی — کل آیات 120)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَآ اَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ اُحِلَّتۡ لَکُمۡ بَہِیۡمَۃُ الۡاَنۡعَامِ اِلَّا مَا یُتۡلٰی
عَلَیۡکُمۡ غَیۡرَ مُحِلِّی الصَّیۡدِ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَحۡکُمُ مَا یُرِیۡدُ (1)

اے ایمان والو! عہدوں کو پورا کرو، تمہارے لیے چوپائے مویشی حلال ہیں سوائے ان کے جو تمہیں آگے سنائے جائیں گے مگر شکار کو احرام کی حالت میں حلال نہ جانو، اللہ جو چاہے حکم دیتا ہے۔

یَآ اَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحِلُّوۡا شَعَآئِرَ اللّٰہِ وَلَا الشَّہۡرَ الۡحَرَامَ وَلَا الۡہَدۡیَ وَلَا
الۡقَلَآئِدَ وَلَاۤ آٰمِّیۡنَ الۡبَیۡتَ الۡحَرَامَ یَبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّہِمۡ وَرِضۡوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلۡتُمۡ
فَاصۡطَادُوۡا ؕ وَلَا یَجۡرِمَنَّکُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ اَنۡ صَدُّوۡکُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اَنۡ
تَعۡتَدُوۡا ۘ وَتَعَاوَنُوۡا عَلَی الۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰی ۪ وَلَا تَعَاوَنُوۡا عَلَی الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ۪ وَاتَّقُوا
اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ (2)

اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کو (بے حرمتی والے کاموں کے لیے) حلال نہ سمجھو اور نہ حرمت والے مہینے کو اور نہ حرم میں قربان ہونے والے جانور کو اور نہ ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوئے ہوں اور نہ حرمت والے گھر کی طرف آنے والوں کو جو اپنے رب کا فضل اور اس کی خوشی ڈھونڈتے ہیں، اور جب تم احرام کھول دو پھر شکار کرو، اور تمہیں اس قوم کی دشمنی جو کہ تمہیں حرمت والی مسجد سے روکتی تھی اس بات کا باعث نہ بنے کہ زیادتی کرنے لگو، اور آپس میں نیک کام اور پرہیزگاری پر مدد کرو، اور گناہ اور ظلم پر مدد نہ کرو، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

حُرِّمَتۡ عَلَیۡکُمُ الۡمَیۡتَۃُ وَالدَّمُ وَلَحۡمُ الۡخِنۡزِیۡرِ وَمَاۤ اُہِلَّ لِغَیۡرِ اللّٰہِ بِہٖ وَالۡمُنۡخَنِقَۃُ
وَالۡمَوۡقُوۡذَۃُ وَالۡمُتَرَدِّیَۃُ وَالنَّطِیۡحَۃُ وَمَاۤ اَکَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَکَّیۡتُمۡ ۟ وَمَا ذُبِحَ عَلَی
النُّصُبِ وَاَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا بِالۡاَزۡلَامِ ؕ ذٰلِکُمۡ فِسۡقٌ ؕ اَلۡیَوۡمَ یَئِسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ
دِیۡنِکُمۡ فَلَا تَخۡشَوۡہُمۡ وَاخۡشَوۡنِ ؕ اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِىْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ
مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (3)

تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کیا گیا ہے اور وہ جانور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو گلا دبا کر یا چوٹ سے یا بلندی سے گر کر یا سینگ مارنے سے مر گیا ہو اور وہ جسے کسی درندے نے پھاڑ ڈالا ہو مگر جسے تم نے ذبح کر لیا ہو، اور وہ جو کسی تھان (پرستش گاہوں) پر ذبح کیا جائے اور وہ (جن کے حصے) جوئے کے تیروں سے تقسیم کرو، یہ (سب کچھ) گناہ ہے، آج تمہارے دین سے کافر نا امید ہو گئے سو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو، آج میں تمہارے لیے تمہارا دین پورا کر چکا اور میں نے تم پر اپنا احسان پورا کر دیا اور میں نے تمہارے لیے اسلام ہی کو دین پسند کیا ہے، پھر جو کوئی بھوک سے بے تاب ہو جائے لیکن گناہ پر مائل نہ ہو تو اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ
مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۖ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا
اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (4)

تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا چیز حلال ہے، کہہ دو تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں، اور جو شکاری جانور جسے شکار پر دوڑنے کی تعلیم دو کہ انہیں سکھاتے ہو اس میں سے جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے، سو اس میں سے کھاؤ جو وہ تمہارے لیے پکڑ رکھیں اور اس پر اللہ کا نام لو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسَافِحِيْنَ
وَلَا مُتَّخِذِىٓ اَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ
الْخَاسِرِيْنَ (5)

آج تمہارے واسطے سب پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں، اور اہل کتاب کا کھانا تمہیں حلال ہے اور تمہارا کھانا انہیں حلال ہے، اور (تمہارے لیے حلال ہیں) پاک دامن مسلمان عورتیں اور ان پاک دامن عورتوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے جب کہ ان کے مہر انہیں دے دو ایسے حال میں کہ نکاح میں لانے والے ہو نہ کہ بدکاری کرنے والے اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والے، اور جو ایمان سے منکر ہوا تو اس کی محنت ضائع ہوئی اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى
الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا
فَاطَّهَّرُوْا ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ

لَامَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ
وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۚ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ
لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (6)

اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لو اور اپنے سروں پر مسح کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھو لو، اور اگر تم ناپاک ہو تو نہا لو، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا کوئی تم میں سے جائے ضرور (رفع حاجت) سے آیا ہو یا عورتوں کے پاس گئے ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کر لو اور اسے اپنے مونہوں اور ہاتھوں پر مل لو، اللہ تم پر تنگی نہیں کرنا چاہتا لیکن تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے اور تاکہ اپنا احسان تم پر پورا کرے تاکہ تم شکر کرو۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا
وَاَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (7)

اور اللہ کا انعام جو تم پر ہوا ہے اسے یاد کرو اور اس کا عہد جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے، جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا، اور اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ دلوں کی بات خوب جانتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوَّامِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۚ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ
خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (8)

اے ایمان والو! اللہ کے واسطے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جاؤ، اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو، انصاف کرو کہ یہی بات تقویٰ کے زیادہ نزدیک ہے، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ اس سے خبردار ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ (9)

اللہ نے وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے کہ ان کے لیے بخشش ہے اور بڑا اجر ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ (10)

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ دوزخی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا
اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ (11)

اے ایمان والو! اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب لوگوں نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں پھر اللہ نے ان کے ہاتھ تم پر اٹھنے سے روک دیے، اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْـهُـمُ اثْنَىْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۖ وَقَالَ اللّٰهُ
اِنِّىْ مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ اَقَمْتُـمُ الصَّلَاةَ وَاٰتَيْتُـمُ الزَّكَاةَ وَاٰمَنْتُـمْ بِرُسُلِىْ وَعَزَّرْتُمُوْهُـمْ
وَاَقْرَضْتُـمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ
السَّبِيْلِ (12)

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا، اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے، اور اللہ نے کہا میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نماز کی پابندی کرو گے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دور کردوں گا اور تمہیں باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، پھر جو کوئی تم میں سے اس کے بعد کافر ہوا تو بے شک وہ سیدھے راستے سے گمراہ ہوا۔

فَبِمَا نَقْضِهِـمْ مِّيْثَاقَهُـمْ لَعَنَّاهُـمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَـهُـمْ قَاسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ
مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْـهُـمْ اِلَّا
قَلِيْلًا مِّنْـهُـمْ ۖ فَاعْفُ عَنْـهُـمْ وَاصْفَحْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (13)

پھر ان کی عہد شکنی کے باعث ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا، وہ لوگ کلام کو اس کے ٹھکانے سے بدلتے ہیں، اور اس نصیحت سے نفع اٹھانا بھول گئے جو انہیں کی گئی تھی، اور تو ہمیشہ ان کی کسی نہ کسی خیانت پر اطلاع پاتا رہے گا مگر ان میں سے کچھ کے علاوہ، سو انہیں معاف کر اور درگزر کر، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَمِنَ الَّـذِيْنَ قَالُـوٓا اِنَّا نَصَارٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُـمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۖ فَاَغْـرَيْنَا
بَيْنَـهُـمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُـمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُـوْا
يَصْنَعُوْنَ (14)

اور جو لوگ اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں ان سے بھی ہم نے عہد لیا تھا پھر وہ اس نصیحت سے نفع اٹھانا بھول گئے جو انہیں کی گئی تھی، پھر ہم نے ان کے درمیان ایک دوسرے کی دشمنی اور بغض قیامت تک کے لیے ڈال دیا، اور اللہ انہیں جتلائے گا جو کچھ وہ کرتے تھے۔

يَآ اَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْـرًا مِّمَّا كُنْتُـمْ تُخْفُوْنَ مِنَ
الْكِتَابِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْـرٍ ۚ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتَابٌ مُّبِيْنٌ (15)

اے اہل کتاب! تحقیق تمہارے پاس ہمارا رسول آیا ہے جو بہت سی چیزیں تم پر ظاہر کرتا ہے جنہیں تم کتاب میں سے چھپاتے تھے اور بہت سی چیزوں سے درگزر کرتا ہے، بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب آئی ہے۔

يَهْدِىْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُـمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِـمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (16)

اللہ سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے اسے جو اس کی رضا کا تابع ہو، اور ایسے لوگوں کو اپنے حکم سے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے، اور انہیں سیدھی راہ پر چلاتا ہے۔

لَّقَدْ كَفَرَ الَّـذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَـمَ ۚ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّـهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَـمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَـمِيْعًا ۗ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَـهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (17)

بے شک وہ کافر ہوئے جنہوں نے کہا کہ اللہ تو وہی مریم کا بیٹا مسیح ہے، کہہ دے کہ پھر اللہ کے سامنے کس کا بس چل سکتا ہے اگر وہ چاہے کہ مریم کے بیٹے مسیح اور اس کی ماں اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کر دے، اور آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان کی سلطنت اللہ ہی کے لیے ہے، جو چاہے پیدا کرتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَقَالَتِ الْيَـهُوْدُ وَالنَّصَارٰى نَحْنُ اَبْنَآءُ اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۖ بَلْ اَنْتُـمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَـهُمَا ۖ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْـرُ (18)

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں، کہہ دو پھر تمہارے گناہوں کے باعث وہ تمہیں کیوں عذاب دیتا ہے، بلکہ تم بھی اور مخلوقات کی طرح ایک آدمی ہو، جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے، اور آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان کی سلطنت اللہ ہی کے لیے ہے، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

يَآ اَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْـرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْـرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۖ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْـرٌ وَّنَذِيْرٌ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (19)

اے اہل کتاب! تحقیق تمہارے پاس ہمارا پیغمبر آیا جو تمہیں صاف صاف بتلاتا ہے ایسے وقت میں جب کہ رسولوں کا سلسلہ موقوف تھا تاکہ تم یوں نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا، سو تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يَا قَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَآءَ
وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتَاكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ (20)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب کہ تم میں نبی پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا، اور تمہیں وہ دیا جو جہان میں کسی کو نہ دیا تھا۔

يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِىْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ
فَتَنْقَلِبُوْا خَاسِرِيْنَ (21)

اے میری قوم! اس پاک زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے مقرر کر دی اور پیچھے نہ ہٹو ورنہ نقصان میں جا پڑو گے۔

قَالُوْا يَا مُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ
يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دَاخِلُوْنَ (22)

انہوں نے کہا اے موسیٰ! بے شک وہاں ایک زبردست قوم ہے، اور ہم وہاں ہرگز نہ جائیں گے یہاں تک کہ وہ وہاں سے نکل جائیں، پھر اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا
دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غَالِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُـمْ مُّؤْمِنِيْنَ (23)

اللہ سے ڈرنے والوں میں سے ان دو مردوں نے کہا جن پر اللہ کا فضل تھا کہ ان پر حملہ کر کے دروازہ میں گھس جاؤ، پھر جب تم اس میں گھس جاؤ گے تو تم ہی غالب ہو گے، اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم ایمان دار ہو۔

قَالُوْا يَا مُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا ۖ فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا
هَاهُنَا قَاعِدُوْنَ (24)

کہا اے موسیٰ! ہم کبھی وہاں داخل نہیں ہوں گے جب تک کہ وہ اس میں ہیں، سو تو اور تیرا رب جائے اور تم دونوں لڑو ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ ۖ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِيْنَ (25)

موسیٰ نے کہا اے میرے رب! میرے اختیار میں تو سوائے میری جان اور میرے بھائی کے اور کوئی نہیں، سو جدائی ڈال دے ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان۔

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ
الْفَاسِقِيْنَ (26)

فرمایا تحقیق وہ زمین ان پر چالیس برس کے لیے حرام کی گئی ہے، اس ملک میں سرگرداں پھریں گے، سو تو افسوس نہ کر نافرمان قوم پر۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۖ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (27)

اہل کتاب کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ صحیح طور پر پڑھ کر سنا دے، جب ان دونوں نے قربانی کی ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی، اس نے کہا میں تجھے مار ڈالوں گا، اس نے جواب دیا اللہ پرہیزگاروں ہی سے قبول کرتا ہے۔

لَئِنْ بَسَطْتَ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِىْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۖ اِنِّـىٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ (28)

اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ اٹھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ نہ اٹھاؤں گا، میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔

اِنِّـىٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوٓءَ بِاِثْمِىْ وَاِثْمِكَ فَتَكُـوْنَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الظَّالِمِيْنَ (29)

میں چاہتا ہوں کہ میرا اور اپنا گناہ تو ہی سمیٹ لے اور دوزخی بن جائے، اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

فَطَوَّعَتْ لَـهٝ نَفْسُهٝ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَـهٝ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ (30)

پھر اسے اس کے نفس نے اپنے بھائی کے خون پر راضی کر لیا پھر اسے مار ڈالا پس وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُـرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٝ كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ۚ قَالَ يَا وَيْلَتَآ اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُـوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ اَخِىْ ۖ فَاَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِيْنَ (31)

پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدتا تھا تاکہ اسے دکھلائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپاتا ہے، اس نے کہا افسوس مجھ پر اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپانے کی تدبیر کرتا، پھر پچھتانے لگا۔

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ اَنَّهٝ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْـرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۖ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْـهُـمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُـمَّ اِنَّ كَثِيْـرًا مِّنْـهُـمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْـرِفُوْنَ (32)

اسی سبب سے، ہم نے بنی اسرائیل پر لکھا کہ جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے کے بغیر یا زمین میں فساد (روکنے) کے علاوہ قتل کیا تو گویا اس نے
تمام انسانوں کو قتل کر دیا، اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا تمام انسانوں کی زندگی بخشی، اور ہمارے رسول ان کے پاس کھلے حکم لا چکے ہیں پھر
بھی ان میں بہت سے لوگ اس کے بعد بھی زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔

اِنَّمَا جَزَآءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ
يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۚ ذٰلِكَ لَهُمْ
خِزْيٌ فِى الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (33)

ان کی بھی یہی سزا ہے جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے ہیں یہ کہ انہیں قتل کیا جائے یا وہ سولی پر چڑھائے
جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹے جائیں یا وہ جلاوطن کر دیے جائیں، یہ ذلت ان کے لیے دنیا میں ہے، اور آخرت میں ان کے
لیے بڑا عذاب ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (34)

مگر جنہوں نے تمہارے قابو پانے سے پہلے توبہ کر لی، تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِىْ سَبِيْلِهٖ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (35)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اللہ کا قرب تلاش کرو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ
عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (36)

بے شک جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور ہو تاکہ قیامت کے عذاب سے بچنے کے لیے بدلہ میں دیں تو
بھی ان سے قبول نہ ہوگا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِيْنَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
مُّقِيْمٌ (37)

وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں حالانکہ وہ اس سے نکلنے والے نہیں، اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (38)

اور چور خواہ مرد ہو یا عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو یہ ان کی کمائی کا بدلہ اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے، اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

فَمَنۡ تَابَ مِنۡۢ بَعۡدِ ظُلۡمِهٖ وَاَصۡلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوۡبُ عَلَيۡهِ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (39)

پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اور اصلاح کرلی تو اللہ اس کی توبہ قبول کرلے گا، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ (40)

کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لیے ہے، وہ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے بخش دے، اور اللہ سب چیزوں پر قادر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ لَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ مِنَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَلَمۡ تُؤۡمِنۡ قُلُوۡبُهُمۡ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا ۛۚ سَمّٰعُوۡنَ لِلۡكَذِبِ سَمّٰعُوۡنَ لِقَوۡمٍ اٰخَرِيۡنَۙ لَمۡ يَاۡتُوۡكَ‌ؕ يُحَرِّفُوۡنَ الۡـكَلِمَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوَاضِعِهٖ‌ۚ يَقُوۡلُوۡنَ اِنۡ اُوۡتِيۡتُمۡ هٰذَا فَخُذُوۡهُ وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡتَوۡهُ فَاحۡذَرُوۡا‌ ؕ وَمَنۡ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتۡنَتَهٗ فَلَنۡ تَمۡلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ لَمۡ يُرِدِ اللّٰهُ اَنۡ يُّطَهِّرَ قُلُوۡبَهُمۡ‌ ؕ لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ ۖۚ وَّلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ (41)

اے رسول! ان کا غم نہ کر جو دوڑ کر کفر میں گرتے ہیں وہ لوگ جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں حالانکہ ان کے دل مومن نہیں ہیں، اور وہ جو یہودی ہیں، جھوٹ بولنے کے لیے جاسوسی کرتے ہیں وہ دوسری جماعت کے جاسوس ہیں جو تجھ تک نہیں آئی، بات کو اس کے ٹھکانے سے بدل دیتے ہیں، کہتے ہیں کہ تمہیں یہ حکم ملے تو قبول کرلینا اور اگر یہ نہ ملے تو بچتے رہنا، اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے پھر تو اللہ کے ہاں اس کے لیے کچھ نہیں کر سکتا، یہ وہی لوگ ہیں جن کے دل پاک کرنے کا اللہ نے ارادہ نہیں کیا، ان کے لیے دنیا میں ذلت ہے، اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

سَمّٰعُوۡنَ لِلۡكَذِبِ اَكّٰلُوۡنَ لِلسُّحۡتِ‌ ؕ فَاِنۡ جَآءُوۡكَ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ اَوۡ اَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ تُعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ فَلَنۡ يَّضُرُّوۡكَ شَيۡـئًا‌ ؕ وَاِنۡ حَكَمۡتَ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ (42)

جھوٹ بولنے کے لیے جاسوسی کرنے والے ہیں اور بہت حرام کھانے والے ہیں، سو اگر وہ تیرے پاس آئیں تو ان میں فیصلہ کردے یا ان سے منہ پھیر لے، اور اگر تو ان سے منہ پھیر لے گا تو وہ تیرا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے، اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان میں انصاف سے فیصلہ کر، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُـمُ التَّوْرَاةُ فِيْـهَا حُكْـمُ اللّٰهِ ثُـمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ (43)

اور وہ تجھے کس طرح منصف بنائیں گے حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اس کے بعد ہٹ جاتے ہیں، اور یہ مومن نہیں ہیں۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيْـهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِـهَا النَّبِيُّوْنَ الَّـذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّـذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبَّانِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتَابِ اللّٰـهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَـرُوْا بِاٰيَاتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُـمُ الْكَافِرُوْنَ (44)

ہم نے تورات نازل کی کہ اس میں ہدایت اور روشنی ہے، اس پر اللہ کے فرمانبردار پیغمبر یہود کو حکم کرتے تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی اس لیے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ ٹھہرائے گئے تھے اور اس کی خبر گیری پر مقرر تھے، سو تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے میں تھوڑا مول مت لو، اور جو کوئی اس کے موافق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا ہے تو وہی لوگ کافر ہیں۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْـهِـمْ فِيْـهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّـهٝ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُـمُ الظَّالِمُوْنَ (45)

اور ہم نے ان پر اس کتاب میں لکھا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بدلہ ان کے برابر ہے، پھر جس نے معاف کر دیا تو وہ گناہ سے پاک ہوگیا، اور جو کوئی اس کے موافق حکم نہ کرے جو اللہ نے اتارا سو وہی لوگ ظالم ہیں۔

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِـمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَـمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ۖ وَاٰتَيْنَاهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُـوْرٌ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ (46)

اور ہم نے ان کے پیچھے انہیں کے قدموں پر مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا جو اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا تھا، اور ہم نے اسے انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی تھی، اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا تھا اور وہ راہ بتانے والی تھی اور ڈرنے والوں کے لیے نصیحت تھی۔

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُـمُ الْفَاسِقُوْنَ (47)

اور چاہیے کہ انجیل والے اس کے موافق حکم کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے، اور جو شخص اس کے موافق حکم نہ کرے جو اللہ نے اتارا ہے تو پھر وہی لوگ نافرمان ہیں۔

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا
عَلَيْهِ ۖ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ
الْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً
وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتَاكُمْ ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ
جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (48)

ہم نے تجھ پر سچی کتاب اتاری جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کے مضامین پر نگہبانی کرنے والی ہے، سو تو ان لوگوں میں اس کے موافق حکم کر جو اللہ نے اتارا ہے، اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کر اپنے پاس آنے والے حق سے منہ موڑ کر، ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور واضح راہ مقرر کر دی ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت کر دیتا لیکن وہ تمہیں اپنے دیے ہوئے حکموں میں آزمانا چاہتا ہے، اس لیے نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرو، سب کو اللہ کے پاس پہنچنا ہے پھر تمہیں بتائے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ
عَنْ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۖ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُوْنَ (49)

اور یہ کہ تو ان لوگوں میں اس کے موافق حکم کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کر اور ان سے بچتا رہ کہ تجھے کسی ایسے حکم سے بہکا نہ دیں جو اللہ نے تجھ پر اتارا ہے، پھر اگر یہ منہ موڑیں تو جان لو کہ اللہ کا ارادہ انہیں مصیبت میں بتلا کرنے کا ہے ان کے بعض گناہوں کی پاداش میں، اور لوگوں میں بہت سے نافرمان ہیں۔

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ (50)

تو کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں، حالانکہ جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں ان کے ہاں اللہ سے بہتر اور کوئی فیصلہ کرنے والا نہیں۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٝ مِنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (51)

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور جو کوئی تم میں سے ان کے ساتھ دوستی کرے تو وہ انہیں سے ہے، اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نَادِمِيْنَ (52)

پھر تو ان لوگوں کو دیکھے گا جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ ان (مخالفین) میں دوڑ کر جا ملتے ہیں یہ کہتے ہوئے کہ ہمیں ڈر ہے کہ ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے، سو قریب ہے کہ اللہ جلدی فتح ظاہر فرما دے یا کوئی اور حکم اپنے ہاں سے ظاہر کرے پھر یہ اپنے دل کی چھپی ہوئی بات پر شرمندہ ہوں گے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِـمْ ۙ اِنَّهُـمْ لَمَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُـمْ فَاَصْبَحُوْا خَاسِرِيْنَ (53)

اور مسلمان کہتے ہیں کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کے نام کی پکی قسمیں کھاتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں، ان کے اعمال برباد ہو گئے پھر وہ نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُـمْ وَيُحِبُّوْنَهٝ ۙ اَذِلَّـةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِيْنَ ۖ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۚ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْـمٌ (54)

اے ایمان والو! جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو عنقریب اللہ ایسی قوم کو لائے گا کہ جن کو اللہ چاہتا ہے اور وہ اس کو چاہتے ہیں، مسلمانوں پر نرم دل ہوں گے اور کافروں پر زبردست، اللہ کی راہ میں لڑیں گے اور کسی کی ملامت سے نہیں ڈریں گے، یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دیتا ہے، اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے۔

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُـهٝ وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُوا الَّـذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ وَهُـمْ رَاكِعُوْنَ (55)

تمہارا دوست تو اللہ ہے اور اس کا رسول ہے اور ایمان دار لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَـهٝ وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُـمُ الْغَالِبُوْنَ (56)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول اور ایمان داروں کو دوست رکھے تو (مطمئن رہے کہ) اللہ کی جو جماعت ہے وہی غالب ہونے والی ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّـذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُـمْ مُّؤْمِنِيْنَ (57)

اے ایمان والو! ان لوگوں کو اپنا دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے ان لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور کافروں کو، اور اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ (58)

اور جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو تو وہ لوگ اس کے ساتھ ہنسی اور کھیل کرتے ہیں، یہ اس لیے کہ وہ لوگ بے عقل ہیں۔

قُلْ يَآ اَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فَاسِقُوْنَ (59)

کہہ دو اے اہل کتاب! تم ہم میں کون سا عیب پاتے ہو اس کے سوا کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا ہے اور اس پر بھی جو پہلے بھیجا جا چکا ہے، اور بات یہ ہے کہ تم میں اکثر لوگ نافرمان ہیں۔

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۚ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۚ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (60)

کہہ دو کیا میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں ان میں سے کس کی بری جزا ہے، وہی جس پر اللہ نے لعنت کی اور اس پر غضب نازل کیا اور بعضوں کو ان میں سے بندر بنایا اور بعضوں کو سور اور جنہوں نے شیطان کی بندگی کی، وہی لوگ درجہ میں بدتر ہیں اور راہ راست سے بھی بہت دور ہیں۔

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ (61)

اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کافر ہی آئے تھے اور کافر ہی گئے، اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے تھے۔

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (62)

اور تو ان میں سے اکثر کو دیکھے گا کہ گناہ پر اور ظلم پر اور حرام کھانے کے لیے دوڑتے ہیں، بہت برا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔

لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (63)

ان کے مشائخ اور علماء گناہ کی بات کہنے اور حرام مال کھانے سے انہیں کیوں نہیں منع کرتے، البتہ بری ہے وہ چیز جو وہ کرتے ہیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۚ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ۚ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (64)

اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بند ہو گیا ہے، انہیں کے ہاتھ بند ہوں اور انہیں اس کہنے پر لعنت ہے، بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے، اور جو کلام تیرے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں زیادتی کا باعث بن گیا ہے، اور ہم نے ان کے درمیان قیامت تک عداوت اور دشمنی ڈال دی ہے، جب کبھی لڑائی کے لیے آگ سلگاتے ہیں تو اللہ اس کو بجھا دیتا ہے، اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں، اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتَابِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ (65)

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم ان میں سے ان کی برائیاں دور کر دیتے اور ضرور انہیں نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ۚ مِّنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ (66)

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو قائم رکھتے اور اس کو جو ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے تو اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے کھاتے، کچھ لوگ ان میں سیدھی راہ پر ہیں، اور اکثر ان میں سے برے کام کر رہے ہیں۔

يَآ اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۖ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۚ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ (67)

اے رسول! جو تجھ پر تیرے رب کی طرف سے اترا ہے اسے پہنچا دے، اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو اس کی پیغمبری کا حق ادا نہیں کیا، اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائے گا، بے شک اللہ کافروں کی قوم کو راستہ نہیں دکھاتا۔

قُلْ يَآ اَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۖ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (68)

کہہ دو اے اہل کتاب! تم کسی راہ پر نہیں ہو جب تک کہ تم قائم نہ کرو تورات کو اور انجیل کو اور اسے جو تمہارے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے، اور ضرور یہ فرمان جو تم پر نازل ہوا ہے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور انکار کو اور زیادہ بڑھائے گا، سو افسوس نہ کرو انکار کرنے والوں کے حال پر۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصَّابِئُوْنَ وَالنَّصَارٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (69)

بے شک مسلمان اور یہودی اور صابئ اور عیسائی جو کوئی بھی (اپنے مذہب کے زمانے میں) اللہ اور قیامت پر ایمان لایا اور نیک کام کیے تو ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ بِمَا
لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ (70)

ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا تھا اور ان کی طرف کئی رسول بھیجے تھے، جب کبھی کوئی رسول ان کے پاس وہ حکم لایا جو ان کے نفس نہیں چاہتے تھے تو (رسولوں کی) ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک جماعت کو قتل کر ڈالا۔

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا
وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۚ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ (71)

اور یہی گمان کیا کہ کوئی فتنہ نہیں ہوگا پھر اندھے اور بہرے ہوئے پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی پھر ان میں سے اکثر اندھے اور بہرے ہو گئے، اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ دیکھتا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يَا بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۖ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (72)

البتہ تحقیق وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ وہی مریم کا بیٹا مسیح ہی ہے، اور (حالانکہ) مسیح نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! اس اللہ کی بندگی کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے، بے شک جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا سو اللہ نے اس پر جنت حرام کی اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ وَاِنْ لَّمْ
يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (73)

بے شک وہ کافر ہوئے جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں سے ایک ہے، اور (حالانکہ) سوائے ایک معبود کے اور کوئی معبود نہیں، اور اگر وہ اس بات سے باز نہ آئیں گے جو وہ کہتے ہیں تو ان میں سے کفر پر قائم رہنے والوں کو دردناک عذاب پہنچے گا۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (74)

اللہ کے آگے کیوں توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہ نہیں بخشواتے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا
يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (75)

مریم کا بیٹا مسیح تو صرف ایک پیغمبر ہی ہے، اس سے پہلے اور بھی پیغمبر گزر چکے ہیں، اور اس کی ماں سچی ہے، وہ دونوں کھانا کھاتے تھے، دیکھ ہم انہیں کیسی دلیلیں بتلاتے ہیں پھر دیکھو وہ کہاں الٹے جاتے ہیں۔

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ (76)

کہہ دو کہ تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی بندگی کرتے ہو جو تمہارے نقصان اور نفع کی مالک نہیں، اور اللہ وہی ہے سننے والا جاننے والا۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَاۗءَ قَوْمٍ
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ (77)

کہہ دو اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں ناحق زیادتی مت کرو اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اس سے پہلے گمراہ ہو چکے اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ سے دور ہو گئے۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ
بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ (78)

بنی اسرائیل میں سے جو کافر ہوئے ان پر داؤد اور مریم کے بیٹے عیسیٰ کی زبان سے لعنت کی گئی، یہ اس لیے کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے گزر گئے تھے۔

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ (79)

آپس میں برے کام سے منع نہ کرتے تھے جو وہ کر رہے تھے، کیسا ہی برا کام ہے جو وہ کرتے تھے۔

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ
سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ (80)

تو دیکھے گا کہ ان میں سے بہت سے لوگ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں، انہوں نے کیسا ہی برا سامان اپنے نفسوں کے لیے آگے بھیجا اور وہ یہ کہ ان پر اللہ کا غضب ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُـمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ
كَثِيْـرًا مِّنْـهُـمْ فَاسِقُوْنَ (81)

اور اگر وہ ایمان لاتے اللہ اور نبی پر اور اس چیز پر جو اس کی طرف سے نازل کی گئی ہے تو کافروں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّـذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَـهُـوْدَ وَالَّـذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۖ وَلَتَجِدَنَّ
اَقْرَبَـهُـمْ مَّوَدَّةً لِّلَّـذِيْنَ اٰمَنُوا الَّـذِيْنَ قَالُـوٓا اِنَّا نَصَارٰى ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْـهُـمْ قِسِّيْسِيْنَ
وَرُهْبَانًا وَّاَنَّـهُـمْ لَا يَسْتَكْبِـرُوْنَ (82)

تو سب لوگوں سے زیادہ مسلمانوں کا دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پائے گا، اور تو سب سے نزدیک محبت میں مسلمانوں سے ان لوگوں کو پائے گا جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں، یہ اس لیے کہ ان میں علماء اور درویش ہیں اور اس لیے کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَاِذَا سَـمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَـرٰٓى اَعْيُنَـهُـمْ تَفِيْضُ مِنَ الـدَّمْعِ مِمَّا عَـرَفُوْا
مِنَ الْحَقِّ ۖ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْـتُـبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ (83)

اور جب اس چیز کو سنتے ہیں جو رسول پر اتری تو ان کی آنکھوں کو دیکھے گا کہ آنسوؤں سے بہتی ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا، کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس تو ہمیں ماننے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ
الصَّالِحِيْنَ (84)

اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان نہ لائیں اور اس چیز پر جو ہمیں حق سے پہنچی ہے، اور ہم اس کی طمع رکھتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیکوں میں داخل کرے گا۔

فَاَثَابَـهُـمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا ۚ وَذٰلِكَ
جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ (85)

پھر اللہ نے انہیں اس کہنے کے بدلے میں ایسے باغ دیے کہ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے۔

وَالَّـذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَحِيْـمِ (86)

اور وہ لوگ جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ کے رہنے والے ہیں۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيۡنَ اٰمَنُـوۡا لَا تُحَرِّمُوۡا طَيِّبَاتِ مَآ اَحَلَّ اللّـٰهُ لَـكُمۡ وَلَا تَعۡتَدُوۡا ۚ اِنَّ
اللّـٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ (87)

اے ایمان والو! ان ستھری چیزوں کو حرام نہ کرو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو، بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَـكُمُ اللّـٰهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَّاتَّقُوا اللّـٰهَ الَّـذِىۡۤ اَنۡتُمۡ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ (88)

اور کھاؤ اللہ کے رزق میں سے جو چیز حلال ستھری ہو، اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّـٰهُ بِاللَّغۡوِ فِىۡۤ اَيۡمَانِكُمۡ وَلٰـكِنۡ يُّؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدۡتُّمُ الۡاَيۡمَانَ ۖ
فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطۡعَامُ عَشَـرَةِ مَسَاكِيۡنَ مِنۡ اَوۡسَطِ مَا تُطۡعِمُوۡنَ اَهۡلِيۡكُمۡ اَوۡ كِسۡوَتُهُمۡ
اَوۡ تَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ ۚ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيۡمَانِكُمۡ اِذَا
حَلَفۡتُمۡ ۚ وَاحۡفَظُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّـٰهُ لَـكُمۡ اٰيَاتِهٖ لَعَلَّـكُمۡ
تَشۡكُرُوۡنَ (89)

اللہ تمہیں تمہاری فضول قسموں پر نہیں پکڑتا لیکن ان قسموں پر پکڑتا ہے جن پر تم اپنے آپ کو پابند کرو، سو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط درجہ کا کھانا دینا ہے (ایسا کھانا) جو تم اپنے گھر والوں کو دیتے ہو یا دس مسکینوں کو کپڑا پہنانا یا گردن (غلام) آزاد کرنا، پھر جو شخص یہ نہ کر پائے تو پھر تین دن کے روزے رکھنے ہیں، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ، اور اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو، اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنے حکم بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيۡنَ اٰمَنُـوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَالۡمَيۡسِرُ وَالۡاَنۡصَابُ وَالۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ
الشَّيۡطَانِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ لَعَلَّـكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ (90)

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں سو ان سے بچتے رہو تاکہ تم نجات پاؤ۔

اِنَّمَا يُرِيۡدُ الشَّيۡطَانُ اَنۡ يُّوۡقِـعَ بَيۡنَـكُمُ الۡعَدَاوَةَ وَالۡبَغۡضَآءَ فِى الۡخَمۡرِ وَالۡمَيۡسِرِ
وَيَصُدَّكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّـٰهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَهُوۡنَ (91)

شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے سے تم میں دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روکے، سو اب بھی باز آجاؤ۔

وَاَطِيۡعُوا اللّـٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاحۡذَرُوۡا ۚ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوۡلِنَا
الۡبَلَاغُ الۡمُبِيۡنُ (92)

اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور بچتے رہو، پھر اگر تم پھر جاؤ گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف واضح طور پر پہنچا دینا ہی ہے۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (93)

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ان پر کوئی گناہ نہیں اس چیز میں جو پہلے کھا چکے ہیں (اس صورت میں کہ) جب پرہیزگار رہوئے اور ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو پھر (مستقل مزاجی سے) پرہیزگار ہو گئے اور نیکی کرنے لگے، اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (94)

اے ایمان والو! البتہ اللہ تمہیں آزمائے گا اس شکار کی چیز میں جس پر تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچیں گے تاکہ اللہ معلوم کرے کہ بن دیکھے اس سے کون ڈرتا ہے، پھر جس نے اس کے بعد زیادتی کی تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۗ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ (95)

اے ایمان والو! شکار کو نہ قتل کرو جب تم احرام میں ہو، اور تم میں سے جو کوئی اسے جان بوجھ کر مارے تو پھر بدلے میں اس مارے ہوئے کے برابر مویشی لازم ہے جو تم میں سے دو معتبر آدمی تجویز کریں بشرطیکہ قربانی کعبہ تک پہنچنے والی ہو یا کفارہ کا کھانا مسکینوں کو کھلانا ہو یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کا وبال چکھے، اللہ نے اس چیز کو معاف کیا جو گزر چکی، اور جو کوئی پھر کرے گا اللہ اس سے بدلہ لے گا، اور اللہ غالب بدلہ لینے والا ہے۔

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۖ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (96)

تمہارے لیے دریا کا شکار کرنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے تمہارے اور مسافروں کے فائدہ کے لیے، اور تم پر جنگل کا شکار کرنا حرام کیا گیا ہے جب تک کہ تم احرام میں ہو، اور اس اللہ سے ڈرو جس کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۚ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيْمٌ (97)

اللہ نے کعبہ کو جو کہ بزرگی والا گھر ہے لوگوں کے لیے قیام کا باعث کر دیا ہے اور عزت والے مہینے کو بھی اور حرم میں قربانی والے جانور کو بھی اور وہ جن کے گلے میں پٹہ ڈال کر کعبہ کو لے جائیں، یہ اس لیے ہے تاکہ تم جان لو کہ بے شک اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (98)

جان لو کہ بے شک اللہ سخت عذاب والا بھی ہے اور بے شک اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ (99)

رسول کے ذمہ سوائے پہنچانے کے اور کچھ نہیں، اور اللہ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو۔

قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يَآ اُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (100)

کہہ دو کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں اگرچہ تمہیں ناپاک کی کثرت متاثر کرتی ہو، پس اے عقلمندو! اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تمہاری نجات ہو۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْاَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْاَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۖ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (101)

اے ایمان والو! ایسی باتیں مت پوچھو کہ اگر تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری لگیں، اور اگر یہ باتیں ایسے وقت میں پوچھو گے جب کہ قرآن نازل ہو رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی، گزشتہ سوالات اللہ نے معاف کر دیے ہیں، اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كَافِرِيْنَ (102)

ایسی باتیں تم سے پہلے ایک جماعت پوچھ چکی ہے پھر ان باتوں کے وہ مخالف ہو گئے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۖ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (103)

اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام مقرر نہیں کیے، لیکن کافر اللہ پر بہتان باندھتے ہیں، اور ان میں سے اکثر سمجھتے نہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۚ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ (104)

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اس کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل کیا ہے اور رسول کی طرف تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ علم رکھتے ہوں نہ انہوں نے ہدایت پائی ہو۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۖ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُـمْ ۚ
اِلَى اللّـٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَـمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (105)

اے ایمان والو! تم پر اپنی جان کی فکر لازم ہے، تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا جو کوئی گمراہ ہو جب کہ تم ہدایت یافتہ ہو، تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتلا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ
اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرَانِ مِنْ غَيْـرِكُمْ اِنْ اَنْتُـمْ ضَرَبْتُـمْ فِى الْاَرْضِ
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۚ تَحْبِسُوْنَـهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّـٰهِ اِنِ
ارْتَبْتُـمْ لَا نَشْتَـرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُـمُ شَهَادَةَ اللّـٰهِ اِنَّـآ اِذًا
لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ (106)

اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچے تو وصیت کے وقت تمہارے درمیان تم میں سے دو معتبر آدمی گواہ ہونے چاہئیں، یا پھر غیروں میں سے دو گواہ ہوں اگر زمین میں سفر کرتے وقت تمہیں موت کی مصیبت آ پہنچے، اگر تمہیں شبہ ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد کھڑا کرو کہ وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم گواہی کے بدلے میں مال نہیں لیتے اگرچہ رشتہ داری ہی کیوں نہ ہو، اور نہ ہم اللہ کی گواہی چھپاتے ہیں ورنہ ہم بے شک گناہگار ہوں گے۔

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّـهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرَانِ يَقُوْمَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّـذِيْنَ اسْتَحَقَّ
عَلَيْـهِـمُ الْاَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّـٰهِ لَشَهَادَتُنَـآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِـهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَـآ ۖ اِنَّـآ
اِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِيْنَ (107)

پھر اگر اس بات کی اطلاع ہو جائے کہ وہ دونوں گناہ کے مستحق ہوئے تو ان کی جگہ ان میں سے دو گواہ کھڑے ہوں جن کا حق دبایا گیا ہے، پھر اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی، ورنہ ہم بے شک ظالموں میں سے ہوں گے۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُـوٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌ بَعْدَ اَيْمَانِـهِـمْ ۗ
وَاتَّقُوا اللّـٰهَ وَاسْـمَعُوْا ۗ وَاللّـٰهُ لَا يَـهْدِى الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْنَ (108)

یہ اس بات کے زیادہ قریب کہ یہ لوگ ٹھیک طور پر گواہی دیں گے، یا یہ اس بات سے ڈر جائیں گے کہ قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کی جائیں گی، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو، اور اللہ نافرمانوں کو سیدھی راہ پر نہیں چلاتا۔

يَوۡمَ يَجۡمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوۡلُ مَاذَآ اُجِبۡتُمۡ‌ؕ قَالُوۡا لَا عِلۡمَ لَنَا‌ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ (109)

جس دن اللہ سب پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر کہے گا کہ تمہیں (اپنی امتوں کی جانب سے) کیا جواب دیا گیا تھا، وہ کہیں گے کہ ہمیں کچھ خبر نہیں، تو ہی چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔

اِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ اذۡكُرۡ نِعۡمَتِىۡ عَلَيۡكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ‌ۘ اِذۡ اَيَّدْتُّكَ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الۡمَهۡدِ وَكَهۡلًا‌ ۚ وَاِذۡ عَلَّمۡتُكَ الۡـكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرٰٮةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ‌ ۚ وَاِذۡ تَخۡلُقُ مِنَ الطِّيۡنِ كَهَيۡـئَةِ الطَّيۡرِ بِاِذۡنِىۡ فَتَنۡفُخُ فِيۡهَا فَتَكُوۡنُ طَيۡرًۢا بِاِذۡنِىۡ‌ وَتُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ بِاِذۡنِىۡ‌ ۚ وَاِذۡ تُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِىۡ‌ ۚ وَاِذۡ كَفَفۡتُ بَنِىۡۤ اِسۡرٰٓءِيۡلَ عَنۡكَ اِذۡ جِئۡتَهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ (110)

جب اللہ کہے گا کہ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! میرا احسان یاد کر جو تجھ پر اور تیری ماں پر ہوا ہے، جب میں نے پاک روح سے تیری مدد کی، تو لوگوں سے بات کرتا تھا گود میں اور ادھیڑ عمر میں، اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائی، اور جب تو مٹی سے جانور کی صورت میرے حکم سے بناتا تھا پھر تو اس میں پھونک مارتا تھا تب وہ میرے حکم سے اڑنے والا ہو جاتا تھا، اور مادرزاد اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کرتا تھا، اور جب مردوں کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتا تھا، اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا جب تو ان کے پاس نشانیاں لے کر آیا پھر جو ان میں کافر تھے وہ کہنے لگے کہ یہ تو بس صریح جادو ہے۔

وَاِذۡ اَوۡحَيۡتُ اِلَى الۡحَوَارِيّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِىۡ وَبِرَسُوۡلِىۡ‌ ۚ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاشۡهَدۡ بِاَنَّنَا مُسۡلِمُوۡنَ (111)

اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈال دیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو کہنے لگے کہ ہم ایمان لائے اور تو گواہ رہے کہ ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔

اِذۡ قَالَ الۡحَـوَارِيُّوۡنَ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ هَلۡ يَسۡتَطِيۡعُ رَبُّكَ اَنۡ يُّنَزِّلَ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ‌ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ (112)

جب حواریوں نے کہا کہ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! کیا تیرا رب یوں کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانا اتارے، کہا اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

قَالُوۡا نُرِيۡدُ اَنۡ نَّاۡكُلَ مِنۡهَا وَتَطۡمَـئِنَّ قُلُوۡبُنَا وَنَـعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ صَدَقۡتَـنَا وَنَكُوۡنَ عَلَيۡهَا مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ (113)

انھوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم جان لیں کہ تو نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہ رہیں۔

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَآ أَنزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُونُ لَنَا
عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (114)

مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا اے اللہ ہمارے رب! ہم پر بھرا ہوا خوان آسمان سے اتار جو ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لیے عید ہو اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو، اور ہمیں رزق دے اور تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَن يَكْفُرْ بَعْدُ مِنكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا
لَّآ أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ (115)

اللہ نے فرمایا بے شک میں وہ خوان تم پر اتاروں گا، پھر اس کے بعد جو کوئی تم میں سے ناشکری کرے گا تو میں اسے ایسی سزا دوں گا جو دنیا میں کسی کو نہ دی ہو گی۔

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِن
دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِن كُنتُ قُلْتُهُ
فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ (116)

اور جب اللہ فرمائے گا اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری ماں کو بھی خدا بنا لو، وہ عرض کرے گا تو پاک ہے مجھے لائق نہیں کہ ایسی بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں، اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو تجھے ضرور معلوم ہوگا، جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے اور جو تیرے دل میں ہے وہ میں نہیں جانتا، بے شک تو ہی چھپی ہوئی باتوں کا جاننے والا ہے۔

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَآ أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ
شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيدٌ (117)

میں نے ان سے اس کے سوا کچھ نہیں کہا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی بندگی کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے، اور میں اس وقت تک ان کا نگران تھا جب تک ان میں رہا، پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا پھر تو ہی ان کا نگران تھا، اور تو ہر چیز سے خبردار ہے۔

إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (118)

اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے ہی بندے ہیں، اور اگر تو انہیں معاف کر دے تو بے شک تو زبردست حکمت والا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِيْنَ صِدْقُهُـمْ ۚ لَـهُـمْ جَنَّاتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَآ اَبَدًا ۚ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنْـهُـمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْـمُ (119)

اللہ فرمائے گا یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو ان کا سچ کام آئے گا، ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے، ان سے اللہ راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْـهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (120)

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب اللہ ہی کی سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سورۃ الانعام (6)

(مکی — کل آیات 165)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوۡرَ ۖ ثُمَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ (1)

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیرا اور اجالا بنایا، پھر بھی یہ کافر اوروں کو اپنے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے ہیں۔

ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنۡدَہٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ (2)

اللہ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک وقت مقرر کردیا، اور اس کے ہاں ایک مدت مقرر ہے، تم پھر بھی شک کرتے ہو۔

وَہُوَ اللّٰہُ فِی السَّمَاوَاتِ وَفِی الۡاَرۡضِ ؕ یَعۡلَمُ سِرَّکُمۡ وَجَہۡرَکُمۡ وَیَعۡلَمُ مَا تَکۡسِبُوۡنَ (3)

اور وہی ایک اللہ آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی، تمہارے ظاہر اور چھپے سب حال جانتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَمَا تَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ اٰیَۃٍ مِّنۡ اٰیَاتِ رَبِّہِمۡ اِلَّا کَانُوۡا عَنۡہَا مُعۡرِضِیۡنَ (4)

ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ایسی نہیں جو ان کے سامنے آئی ہو اور انہوں نے منہ نہ موڑا ہو۔

فَقَدۡ کَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمۡ ؕ فَسَوۡفَ یَاۡتِیۡہِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا مَا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ (5)

اب جو حق ان کے پاس آیا تو اسے بھی انہوں نے جھٹلادیا، عنقریب کچھ خبریں ان کو پہنچیں گی اس چیز کے متعلق جس کا اب تک وہ مذاق اڑاتے رہے ہیں۔

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِـمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُـمْ فِى الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِـمْ مِّدْرَارًاۖ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهَارَ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِـمْ فَاَهْلَكْنَاهُـمْ بِذُنُوْبِهِـمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِـمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ (6)

کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے بھی کتنی امتیں ہلاک کر دیں ہم نے انہیں زمین میں وہ اقتدار بخشا تھا جو تمہیں نہیں بخشا اور ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں، اور ان کے نیچے نہریں بہا دیں پھر ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کر دیا اور ہم نے ان کے بعد اور امتوں کو پیدا کیا۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِىْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِـمْ لَقَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (7)

اور اگر ہم تم پر کوئی کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب اتار دیتے اور لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو کر بھی دیکھ لیتے تب بھی کافر یہی کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِىَ الْاَمْرُ ثُـمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ (8)

اور کہتے ہیں اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا، اور اگر ہم فرشتہ اتارتے تو اب تک فیصلہ ہو چکا ہوتا پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِـمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ (9)

اور اگر ہم کسی فرشتہ کو رسول بنا کر بھیجتے تو وہ بھی آدمی ہی کی صورت میں ہوتا اور انہیں اسی شبہ میں ڈالے رکھتا جس میں اب مبتلا ہیں۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّـذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُـمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِئُوْنَ (10)

اور تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے پھر جن لوگوں نے ان سے مذاق کیا تھا انہیں اسی عذاب نے آ گھیرا جس کا مذاق اڑاتے تھے۔

قُلْ سِيْـرُوْا فِى الْاَرْضِ ثُـمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (11)

کہہ دو کہ ملک میں سیر کرو پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۖ قُلْ لِّلّٰهِ ۚ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ اَلَّـذِيْنَ خَسِرُوٓا اَنْفُسَهُـمْ فَهُـمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (12)

ان سے پوچھو آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے، کہہ دو سب کچھ اللہ ہی کا ہے، اس نے اپنے اوپر رحم لازم کر لیا ہے، وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور اکھٹا کرے گا جس میں کچھ شک نہیں، جو لوگ اپنی جانوں کو نقصان میں ڈال چکے وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (13)

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں پایا جاتا ہے، اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ
إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (14)

کہہ دو کیا میں اس اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا مددگار بناؤں جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے اور وہ سب کو کھلاتا ہے اور اسے کوئی نہیں کھلاتا، کہہ دو مجھے تو حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے اس کا فرمانبردار ہو جاؤں، اور تو ہرگز مشرکوں میں شامل نہ ہو۔

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (15)

کہہ دو اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ (16)

جس سے اس دن عذاب ٹل گیا تو اس پر اللہ نے رحم کر دیا، اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (17)

اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اور کوئی دور کرنے والا نہیں، اور اگر تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ (18)

اور اپنے بندوں پر اسی کا زور ہے، اور وہی حکمت والا خبردار ہے۔

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا
الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ ۚ قُلْ
لَا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ (19)

تو پوچھ کہ سب سے بڑا گواہ کون ہے، کہہ دو اللہ، میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے، اور مجھ پر یہ قرآن اتارا گیا ہے تاکہ تمہیں اس کے ذریعہ سے ڈراؤں اور اس کو بھی جس تک یہ قرآن پہنچے، کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی معبود ہیں، کہہ دو میں تو گواہی نہیں دیتا، کہہ دو وہی ایک معبود ہے اور میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنَاهُـمُ الْـكِتَابَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُـمُ ۘ اَلَّـذِيْنَ خَسِرُوٓا
اَنْفُسَهُـمْ فَهُـمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (20)

جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے پہچانتے ہیں ایسے ہی جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، اور جو لوگ اپنی جانوں کو نقصان میں ڈال چکے ہیں وہی ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَـرٰى عَلَى اللّـٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيَاتِهٖ ۗ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الظَّالِمُوْنَ (21)

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے، بے شک ظالم نجات نہیں پائیں گے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُـمْ جَمِيْعًا ثُـمَّ نَقُوْلُ لِلَّـذِيْنَ اَشْرَكُوْا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
تَزْعُمُوْنَ (22)

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ان لوگوں سے کہیں گے جنہوں نے شرک کیا تھا کہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا۔

ثُـمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُـهُـمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّـٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ (23)

پھر سوائے اس کے ان کا اور کوئی بہانہ نہ ہوگا کہ کہیں گے ہمیں اللہ اپنے پروردگار کی قسم ہے کہ ہم تو مشرک نہیں تھے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِـمْ ۚ وَضَلَّ عَنْـهُـمْ مَّا كَانُـوْا يَفْتَـرُوْنَ (24)

دیکھو اپنے اوپر انہوں نے کیسا جھوٹ بولا، اور جو باتیں وہ بنایا کرتے تھے وہ سب غائب ہوگئیں۔

وَمِنْـهُـمْ مَّنْ يَّسْتَمِـعُ اِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِـهِـمْ اَكِنَّـةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِىٓ اٰذَانِـهِـمْ
وَقْرًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِـهَا ۚ حَتّـٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
الَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْـرُ الْاَوَّلِيْنَ (25)

اور بعض ان میں سے تیری طرف کان لگائے رہتے ہیں، اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں جن کی وجہ سے وہ کچھ نہیں سمجھتے اور ان کے کانوں میں گرانی ہے، اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تو بھی ان پر ایمان نہ لائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو تم سے جھگڑتے ہیں کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہی ہیں۔

وَهُـمْ يَنْـهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْاَوْنَ عَنْهُ ۖ وَاِنْ يُّـهْلِكُـوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُـمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ (26)

اور یہ لوگ اس سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں، اور نہیں ہلاک کرتے مگر اپنے آپ کو ہی اور سمجھتے نہیں۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (27)

کاش تم اس وقت کی حالت دیکھ سکتے جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے، اس وقت کہیں گے کاش کوئی صورت ایسی ہو کہ ہم واپس بھیج دیے جائیں اور اپنے رب کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں اور ایمان والوں میں ہو جائیں۔

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (28)

بلکہ جس چیز کو اس سے پہلے چھپاتے تھے وہ ظاہر ہو گئی، اور اگر یہ واپس بھیج دیے جائیں تب بھی وہی کام کریں گے جن سے انہیں منع کیا گیا تھا اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔

وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ (29)

اور کہتے ہیں کہ اس دنیا کی زندگی کے سوا ہمارے لیے اور کوئی زندگی نہیں اور ہم اٹھائے نہیں جائیں گے۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (30)

اور کاش کہ تو دیکھے جس وقت وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے، وہ فرمائے گا کیا یہ سچ نہیں، کہیں گے ہاں ہمیں اپنے رب کی قسم ہے، فرمائے گا تو پھر اپنے کفر کے بدلے میں عذاب چکھو۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ (31)

وہ لوگ تباہ ہوئے جنہوں نے اپنے رب کی ملاقات کو جھٹلایا، یہاں تک کہ جب ان پر قیامت اچانک آپہنچے گی تو کہیں گے اے افسوس ہم نے اس میں کیسی کوتاہی کی، اور وہ اپنے بوجھ اپنی پشتوں پر اٹھائیں گے، خبردار! وہ برا بوجھ ہے جسے وہ اٹھائیں گے۔

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (32)

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشہ ہے، اور البتہ آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو پرہیزگار ہوئے، کیا تم نہیں سمجھتے۔

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ ۖ فَاِنَّهُـمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظَّالِمِيْنَ
بِاٰيَاتِ اللّـٰهِ يَجْحَدُوْنَ (33)

ہمیں معلوم ہے کہ ان کی باتیں تمہیں غم میں ڈالتی ہیں، سو وہ تجھے نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَـرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّـٰٓى اَتَاهُـمْ نَصْرُنَا ۚ
وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّـٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِ الْمُرْسَلِيْنَ (34)

اور بہت سے رسول تم سے پہلے جھٹلائے گئے پھر انہوں نے جھٹلائے جانے پر صبر کیا اور وہ ایذا دیے گئے یہاں تک کہ ان کو ہماری مدد پہنچی، اور اللہ کے فیصلے کوئی بدل نہیں سکتا، اور تمہیں پیغمبروں کے حالات کچھ پہنچ چکے ہیں۔

وَاِنْ كَانَ كَبُـرَ عَلَيْكَ اِعْـرَاضُهُـمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا
فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَـهُـمْ بِاٰيَةٍ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّـٰهُ لَجَمَعَهُـمْ عَلَى الْـهُدٰى ۚ فَلَا تَكُـوْنَنَّ مِنَ
الْجَاهِلِيْنَ (35)

اور اگر ان کا منہ پھیرنا تم پر گراں ہو رہا ہے پھر اگر تم سے ہو سکے تو کوئی سرنگ زمین میں تلاش کر یا آسمان سے سیڑھی لگا پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لا، اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو سیدھی راہ پر جمع کر دیتا، سو تو نادانوں میں سے نہ ہو۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّـذِيْنَ يَسْـمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُـهُـمُ اللّـٰهُ ثُـمَّ اِلَيْهِ يُـرْجَعُوْنَ (36)

بس وہی مانتے ہیں جو سنتے ہیں، اور اللہ مردوں کو زندہ کرے گا پھر اس کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ قُلْ اِنَّ اللّـٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُـمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (37)

اور کہتے ہیں کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی نشانی کیوں نہیں اتری، کہہ دو اللہ اس پر قادر ہے کہ نشانی اتارے اور لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طَآئِرٍ يَّطِيْـرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۚ مَّا فَرَّطْنَا
فِى الْكِتَابِ مِنْ شَىْءٍ ۚ ثُـمَّ اِلٰى رَبِّـهِـمْ يُحْشَرُوْنَ (38)

اور ایسا کوئی زمین پر چلنے والا نہیں اور نہ کوئی دو بازوؤں سے اڑنے والا پرندہ ہے مگر یہ کہ تمہاری ہی طرح کی جماعتیں ہیں، ہم نے ان کی تقدیر کے لکھنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، پھر سب اپنے رب کے سامنے جمع کیے جائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمَاتِ ۗ مَنْ يَّشَاِ اللّـٰهُ يُضْلِلْـهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْـهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (39)

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں ہیں، اللہ جسے چاہے گمراہ کردے اور جسے چاہے سیدھی راہ پر ڈال دے۔

قُلْ اَرَاَيْتَكُمْ اِنْ اَتَاكُمْ عَذَابُ اللّـٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْـرَ اللّـٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُـمْ صَادِقِيْنَ (40)

کہہ دو کہ دیکھو! اگر تم پر خدا کا عذاب آئے یا تم پر قیامت ہی آجائے تو کیا خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے، اگر تم سچے ہو۔

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ (41)

بلکہ اسی کو پکارتے ہو پھر اگر وہ چاہتا ہے تو اس مصیبت کو دور کر دیتا ہے جس کے لیے اسے پکارتے ہو اور جنہیں تم اللہ کا شریک بناتے ہو انہیں بھول جاتے ہو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَـآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنَاهُـمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّـهُـمْ يَتَضَرَّعُوْنَ (42)

اور ہم نے تجھ سے پہلے بہت سی امتوں کے ہاں رسول بھیجے تھے، پھر ہم نے انہیں سختی اور تکلیف میں پکڑا تاکہ وہ عاجزی کریں۔

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُـمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُـهُـمْ وَزَيَّنَ لَـهُـمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (43)

پھر کیوں نہ ہوا کہ جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو عاجزی کرتے، لیکن ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان نے انہیں وہ کام آراستہ کر دکھائے جو وہ کرتے تھے۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْـهِـمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَىْءٍ ؕ حَتّـٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُـوٓا اَخَذْنَاهُـمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُـمْ مُّبْلِسُوْنَ (44)

پھر جب وہ اس نصیحت کو بھول گئے جو ان کو کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے، یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں پر خوش ہو گئے جو انہیں دی گئی تھیں تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا تب وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔

فَقُطِعَ دَابِـرُ الْقَوْمِ الَّـذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ وَالْحَمْدُ لِلّـٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (45)

پھر ان ظالموں کی جڑ کاٹ دی گئی، اور اللہ ہی کے لیے سب تعریف ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ
غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۗ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ (46)

ان سے کہہ دو کہ دیکھو! اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کوئی ایسا رب ہے جو تمہیں یہ چیزیں لا دے، دیکھ کہ ہم کیونکر طرح طرح کی نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ منہ موڑتے ہیں۔

قُلْ اَرَاَيْتَكُمْ اِنْ اَتَاكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ
الظّٰالِمُوْنَ (47)

کہہ دو اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا ظاہر آ جائے تو ظالموں کے سوا اور کون ہلاک ہوگا۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۖ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (48)

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس لیے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور ڈرائیں، پھر جو شخص ایمان لے آئے اور اپنی اصلاح کر لے تو ایسے لوگوں پر کوئی ڈر نہ ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (49)

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں عذاب پہنچے گا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّىْ
مَلَكٌ ۖ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۚ اَفَلَا
تَتَفَكَّرُوْنَ (50)

کہہ دو میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے، کہہ دو کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں، کیا تم غور نہیں کرتے۔

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِىٌّ وَّلَا
شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (51)

اور اس قرآن کے ذریعے سے ان لوگوں کو ڈرا جنہیں اس بات کا ڈر ہے کہ وہ اپنے رب کے سامنے جمع کیے جائیں گے، اس طرح کہ اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار اور سفارش کرنے والا نہ ہوگا تاکہ وہ پرہیزگار ہو جائیں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (52)

اور جو لوگ اپنے رب کو صبح و شام پکارتے ہیں انہیں اپنے سے دور نہ کر جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں، تیرے ذمہ ان کا کوئی حساب نہیں ہے اور نہ تیرا کوئی حساب ان کے ذمہ ہے، سو اگر تو نے انہیں دور ہٹایا پس تو بے انصافوں میں سے ہوگا۔

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ۗ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ (53)

اور اسی طرح ہم نے بعض کو بعض کے ذریعہ سے آزمایا ہے تاکہ یہ لوگ کہیں کہ کیا یہی ہیں ہم میں سے جن پر اللہ نے فضل کیا ہے، کیا اللہ شکر گزاروں کو جاننے والا نہیں ہے۔

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (54)

اور ہماری آیتوں کو ماننے والے جب تیرے پاس آئیں تو کہہ دو کہ تم پر سلام ہے، تمہارے رب نے اپنے ذمہ رحمت لازم کی ہے، جو تم میں سے ناواقفیت سے برائی کرے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور نیک ہو جائے تو بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيَاتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ (55)

اور اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور تاکہ گناہگاروں کا راستہ واضح ہو جائے۔

قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (56)

کہہ دو مجھے منع کیا گیا ہے اس بات سے کہ میں ان کی بندگی کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، کہہ دو میں تمہاری خواہشات کے پیچھے نہیں چلتا، کیونکہ میں پھر گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں سے نہ رہوں گا۔

قُلْ اِنِّىْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۚ مَا عِنْدِىْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۚ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ (57)

کہہ دو میرے پاس تو میرے رب کی طرف سے ایک دلیل ہے اور تم اس کو جھٹلاتے ہو، جس چیز کو تم جلدی چاہتے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے، اللہ کے سوا اور کسی کا حکم نہیں ہے، وہ حق بیان کرتا ہے، اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِىْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِىَ الْاَمْرُ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ (58)

کہہ دو اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کی تم جلدی کر رہے ہو تو اس معاملہ میں فیصلہ ہوگیا ہوتا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ (59)

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور جانتا ہے جو کچھ زمین میں اور دریا میں ہے، اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اسے بھی جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کے تاریک حصوں میں نہیں پڑتا اور نہ کوئی تر اور خشک چیز ہے مگر یہ سب کچھ کتاب روشن میں ہیں۔

وَهُوَ الَّـذِىْ يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُـمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۖ ثُـمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُـمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (60)

اور وہ وہی ہے جو تمہیں رات کو اپنے قبضے میں لے لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کر چکے ہو وہ جانتا ہے پھر تمہیں دن میں اٹھا دیتا ہے تاکہ وہ وعدہ پورا ہو جو مقرر ہو چکا ہے، پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے پھر تمہیں خبر دے گا اس کی جو کچھ تم کرتے تھے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۖ حَتّـٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُـمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ (61)

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے، اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اسے قبضہ میں لے لیتے اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُـمَّ رُدُّوٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلَاهُـمُ الْحَقِّ ۚ اَلَا لَـهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ (62)

پھر اللہ کی طرف پہنچائے جائیں گے جو ان کا سچا مالک ہے، خوب سن لو کہ فیصلہ اللہ ہی کا ہوگا اور بہت جلدی حساب لینے والا ہے۔

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٝ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَّئِنْ اَنْجَانَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ (63)

کہہ دو تمہیں خشکی اور دریا کے اندھیروں سے کون بچاتا ہے جب اسے عاجزی کے ساتھ اور چھپا کر پکارتے ہو، کہ اگر ہمیں اس آفت سے بچا لے تو البتہ ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہوں گے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ (64)

کہہ دو کہ اللہ تمہیں اس سے اور ہر سختی سے بچاتا ہے تم پھر بھی شرک کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ
اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۗ اُنْظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ (65)

کہہ دو وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب اوپر سے بھیجے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں مختلف فرقے کر کے ٹکرا دے اور ایک کو دوسرے کی لڑائی کا مزہ چکھا دے، دیکھو ہم کس طرح مختلف طریقوں سے دلائل بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ جائیں۔

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ (66)

اور تیری قوم نے اسے جھٹلایا ہے حالانکہ وہ حق ہے، کہہ دو میں تمہارا ذمہ دار نہیں بنایا گیا۔

لِّكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۚ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (67)

ہر خبر کے ظاہر ہونے کا ایک وقت مقرر ہے، اور عنقریب جان لو گے۔

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِىٓ اٰيَاتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِىْ حَدِيْثٍ
غَيْرِهٖ ۚ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ (68)

اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں تو ان سے الگ ہو جا یہاں تک کہ کسی اور بات میں بحث کرنے لگیں، اور اگر تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آجانے کے بعد ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ (69)

اور جھگڑنے والوں کے متعلق پرہیزگاروں کے ذمہ کوئی چیز نہیں لیکن نصیحت کرنا شاید کہ وہ ڈر جائیں۔

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ
تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ
عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۖ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ
وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ (70)

اور انہیں چھوڑ دو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکہ دیا ہے، اور انہیں اس (قرآن) سے نصیحت کر تا کہ کوئی اپنے کیے میں گرفتار نہ ہو جائے، کہ اس کے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست اور سفارش کرنے والا نہ ہوگا، اور اگر دنیا بھر کا معاوضہ بھی دے گا تب بھی اس سے نہ لیا جائے گا، یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کیے میں گرفتار ہوئے، ان کے پینے کے لیے (کھولتا ہوا) گرم پانی ہوگا اور ان کے کفر کے بدلہ میں دردناک عذاب ہوگا۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدَانَا
اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحَابٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى
ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۖ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ (71)

انہیں کہہ دو کہ کیا ہم اللہ کے سوا انہیں پکاریں جو ہمیں نہ نفع پہنچا سکیں اور نہ نقصان دے سکیں اور کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں سیدھی راہ دکھائی ہے اس شخص کی طرح جسے زمین میں جنوں نے راستہ بھلا دیا ہو تو وہ بھٹک گیا ہو، اس کے ساتھی اسے راستے کی طرف بلاتے ہوں کہ ہمارے پاس چلا آ، کہہ دو کہ اللہ نے جو راہ بتلائی وہی سیدھی ہے، اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم پروردگار عالم کے تابع رہیں۔

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوْهُ ۚ وَهُوَ الَّذِىٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (72)

اور یہ کہ نماز قائم رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو، وہی ہے جس کے سامنے اکھٹے کیے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ
الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيْمُ
الْخَبِيْرُ (73)

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر بنایا ہے، اور جس دن کہے گا کہ ہو جا تو وہ ہو جائے گا، اس کی بات سچی ہے، اور اسی کی بادشاہی ہو گی جس دن صور میں پھونکا جائے گا، چھپی اور ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے، اور وہی حکمت والا خبردار ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِـهَةً ۚ اِنِّـىٓ اَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِىْ ضَلَالٍ
مُّبِيْنٍ (74)

اور (یاد کر) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ کیا تو بتوں کو خدا جانتا ہے، میں تجھے اور تیری قوم کو صریح گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُرِىٓ اِبْرَاهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ (75)

اور ہم نے اسی طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھائے اور تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَاٰى كَوْكَبًا ۖ قَالَ هٰذَا رَبِّىْ ۖ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ
الْاٰفِلِيْنَ (76)

پھر جب رات نے اس پر اندھیرا کیا تو اس نے ایک ستارہ دیکھا، کہا یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غائب ہو گیا تو کہا میں غائب ہونے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّىْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِىْ رَبِّىْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ (77)

پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غائب ہو گیا تو کہا اگر مجھے میرا رب ہدایت نہ کرے گا تو میں ضرور گمراہوں میں سے ہو جاؤں گا۔

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّىْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ اِنِّىْ بَرِىٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ (78)

پھر جب آفتاب کو چمکتا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہی میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے، پھر جب وہ غائب ہو گیا تو کہا اے میری قوم! میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔

اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّـذِىْ فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا ۖ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (79)

سب سے یکسو ہو کر میں نے اپنے منہ کو اسی کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا، اور میں شرک کرنے والوں سے نہیں ہوں۔

وَحَآجَّهٝ قَوْمُهٝ ۚ قَالَ اَتُحَآجُّوْنِّىْ فِى اللّـٰهِ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٓ ٖ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّىْ شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّىْ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ (80)

اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا، اس نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے ایک ہونے میں جھگڑتے ہو اور اس نے تو میری رہنمائی کی ہے، اور میں ان سے نہیں ڈرتا جنہیں تم شریک کرتے ہو مگر یہ کہ میرا رب ہی کچھ (تکلیف پہنچانا) چاہے، میرے رب نے اپنے علم سے سب چیزوں پر احاطہ کیا ہوا ہے، کیا تم سوچتے نہیں۔

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُـمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُـمْ بِاللّـٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَاَىُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۖ اِنْ كُنْتُـمْ تَعْلَمُوْنَ (81)

اور کیوں ڈروں تمہارے شریکوں سے حالانکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو اس چیز کو جس کی اللہ نے تم پر کوئی دلیل نہیں اتاری، سو دونوں جماعتوں میں سے امن کا زیادہ مستحق کون ہے، اگر تم کو سمجھ ہے۔

اَلَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوٓا اِيْمَانَـهُـمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَـهُـمُ الْاَمْنُ وَهُـمْ مُّهْتَدُوْنَ (82)

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں شرک نہیں ملایا انہیں کے لیے امن ہے اور وہی راہ راست پر ہیں۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنَاهَآ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ۗ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ (83)

اور یہ ہماری دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلہ میں دی تھی، ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں، بے شک تیرا رب حکمت والا جاننے والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَـهٝٓ اِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوُوْدَ وَسُلَيْمَانَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهَارُوْنَ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (84)

اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب بخشا، ہم نے سب کو ہدایت دی، اور اس سے پہلے ہم نے نوح کو ہدایت دی، اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون ہیں، اور اسی طرح ہم نیکو کاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِيْنَ (85)

اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس، سب نیکو کاروں میں سے ہیں۔

وَاِسْمَاعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِيْنَ (86)

اور اسماعیل اور یسع اور یونس اور لوط، اور ہم نے سب کو سارے جہان والوں پر بزرگی دی۔

وَمِنْ اٰبَآئِهِـمْ وَذُرِّيَّاتِهِـمْ وَاِخْوَانِهِـمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُـمْ وَهَدَيْنَاهُـمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (87)

اور ان کے باپ دادوں اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بعضوں کو، ہم نے پسند کیا اور ہم نے انہیں ہدایت دی سیدھی راہ پر کی طرف۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّـٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْـهُـمْ مَّا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (88)

یہ اللہ کی ہدایت ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے اس پر چلاتا ہے، اور اگر یہ لوگ بھی شرک کرتے تو البتہ سب کچھ ضائع ہو جاتا جو کچھ انہوں نے کیا تھا۔

اُولٰٓئِكَ الَّـذِيْنَ اٰتَيْنَاهُـمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِـهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِـهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِـهَا بِكَافِرِيْنَ (89)

یہی لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوت دی تھی، پھر اگر یہ لوگ (مکہ والے) ان باتوں کو نہ مانیں تو ہم نے ان باتوں کے ماننے کے لیے ایسے لوگ مقرر کر دیے ہیں جو ان کے منکر نہیں ہیں۔

أُولَٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۖ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۖ اِنْ هُوَ
اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعَالَمِيْنَ (90)

یہ وہ لوگ تھے جنہیں اللہ نے ہدایت دی، سو تو ان کے طریقہ پر چل، کہہ دو کہ میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، یہ تو جہان والوں کے لیے محض نصیحت ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَىْءٍ ۗ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ
الْكِتَابَ الَّذِىْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ ۖ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا
وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۖ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۖ قُلِ اللّٰهُ ۖ ثُمَّ ذَرْهُمْ
فِىْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ (91)

اور انہوں نے اللہ کو صحیح طور پر نہیں پہچانا جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں اتاری، ان سے کہو کہ وہ کتاب کس نے اتاری تھی جو موسیٰ لے کر آئے تھے وہ جو لوگوں کے واسطے روشنی اور ہدایت تھی، جسے تم نے ورق ورق کر کے رکھا جو تم دکھاتے ہو اور (اس کی) بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو، اور تمہیں وہ چیزیں سکھائیں جنہیں تم اور تمہارے باپ دادا نہیں جانتے تھے، تو کہہ دو کہ اللہ ہی نے اتاری تھی، پھر انہیں چھوڑ دو کہ اپنی بحث میں کھیلتے رہیں۔

وَهٰذَا كِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ (92)

اور یہ کتاب جسے ہم نے اتارا ہے برکت والی ہے ان (کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے تھیں اور تاکہ تو ڈرائے مکہ والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو، اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اس پر ایمان لاتے ہیں، اور وہی اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِىَ اِلَىَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَىْءٌ وَّمَنْ
قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۗ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظَّالِمُوْنَ فِىْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ
وَالْمَلَآئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۖ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيَاتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ (93)

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان باندھے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی ہے حالانکہ اس پر وحی نہ اتری ہو اور جو کہے میں بھی ایسی چیز اتار سکتا ہوں جیسی کہ اللہ نے اتاری ہے، اور اگر تو دیکھے جس وقت ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھانے والے ہوں گے کہ اپنی جانوں کو نکالو، آج تمہیں ذلت کا عذاب ملے گا اس سبب سے کہ تم اللہ پر جھوٹی باتیں کہتے تھے اور اس کی آیتوں کے ماننے سے تکبر کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَآءَ
ظُهُوْرِكُمْ ۖ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكَآءُ ۚ

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُوْنَ (94)

اور البتہ تم ہمارے پاس ایک ایک ہو کر آ گئے ہو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں دیا تھا وہ اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے ہو، اور ہم تمہارے ساتھ ان سفارش کرنے والوں کو نہیں دیکھتے جنہیں تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے معاملے میں شریک ہیں، تمہارا آپس میں قطع تعلق ہو گیا ہے اور جو تم خیال کرتے تھے وہ سب جاتا رہا۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ (95)

بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کا پھاڑنے والا ہے، مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالنے والا ہے، اللہ یہی ہے، پھر کدھر الٹے پھرے جا رہے ہو۔

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
الْعَلِيْمِ (96)

وہ صبح کا نکالنے والا ہے، اور اس نے آرام کے لیے رات بنائی ہے اور سورج اور چاند کا حساب مقرر کیا ہے، یہ غالب جاننے والے کا بنایا ہوا ہے۔

وَهُوَ الَّـذِىْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَـهْتَدُوْا بِـهَا فِىْ ظُلُمَاتِ الْبَـرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ
فَصَّلْنَا الْاٰيَاتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (97)

اور اسی نے تمہارے لیے ستارے بنائے ہیں تاکہ ان کے ذریعے سے خشکی اور دریا کے اندھیروں میں راستہ معلوم کر سکو، تحقیق ہم نے کھول کر نشانیاں بیان کر دی ہیں ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔

وَهُوَ الَّـذِىٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيَاتِ لِقَوْمٍ
يَّفْقَهُوْنَ (98)

اور اللہ وہی ہے جس نے ایک شخص سے تم سب کو پیدا کیا پھر ایک تو تمہارے ٹھکانے کی جگہ ہے اور ایک امانت رکھے جانے کی جگہ، تحقیق ہم نے کھول کر نشانیاں بیان کر دی ہیں ان کے لیے جو سوچتے ہیں۔

وَهُوَ الَّـذِىٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَىْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَـرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ ۚ وَّجَنَّاتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ
وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْـرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوٓا اِلٰى ثَمَرِهٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۚ
اِنَّ فِىْ ذٰلِكُمْ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (99)

اور اسی نے آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے ہر چیز اگنے والی نکالی پھر ہم نے اس سے سبز کھیتی نکالی جس سے ہم ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں، اور کھجور کے شگوفوں میں سے پھل کے جھکے ہوئے گچھے ہیں، اور باغ ہیں انگور اور زیتون اور انار کے آپس میں ملتے جلتے اور جدا جدا بھی، دیکھو ہر ایک درخت کے پھل کو جب وہ پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو، ان چیزوں میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَجَعَلُوْا لِلّـٰهِ شُرَكَـآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُـمْ ۖ وَخَرَقُوْا لَـهٝ بَنِيْنَ وَبَنَاتٍ بِغَيْـرِ عِلْمٍ ۚ
سُبْحَانَهٝ وَتَعَالٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ (100)

اور اللہ کا شریک جنوں کو ٹھہراتے ہیں حالانکہ اس نے انہیں پیدا کیا ہے، اور اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں تجویز کرتے ہیں جہالت سے، وہ پاک ہے اور ان باتوں سے بلند ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۖ اَنّـٰى يَكُـوْنُ لَـهٝ وَلَـدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّـهٝ صَاحِبَةٌ ۖ وَخَلَقَ
كُلَّ شَىْءٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْـمٌ (101)

آسمانوں اور زمین کو از سر نو پیدا کرنے والا ہے، اس کا بیٹا کیونکر ہو سکتا ہے حالانکہ اس کی کوئی بیوی نہیں، اور اس نے ہر چیز کو بنایا ہے، اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّـٰهُ رَبُّكُمْ ۖ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۖ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ وَّكِيْلٌ (102)

یہی اللہ تمہارا رب ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے پس اسی کی عبادت کرو، اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔

لَّا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْـرُ (103)

اسے آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھ سکتا ہے، اور وہ نہایت باریک بین خبردار ہے۔

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۖ وَمَنْ عَمِىَ فَعَلَيْـهَا ۚ وَمَآ
اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ (104)

تحقیق تمہارے ہاں تمہارے رب کی طرف سے نشانیاں آچکی ہیں، پھر جس نے دیکھ لیا تو خود ہی نفع اٹھایا، اور جو اندھا رہا سو اپنا نقصان کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيَاتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٝ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (105)

اور اسی طرح ہم مختلف طریقوں سے دلائل بیان کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں کہ تو نے کسی سے پڑھا ہے اور تاکہ ہم سمجھداروں کے لیے واضح کر دیں۔

اِتَّبِـعْ مَآ اُوْحِىَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۖ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۖ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (106)

تو اس کی تابعداری کر جو تیرے رب کی طرف سے وحی کی گئی ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، اور مشرکوں سے منہ پھیر لے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْـهِـمْ حَفِيْظًا ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْـهِـمْ بِوَكِيْلٍ (107)

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے، اور ہم نے تجھے ان پر نگہبان نہیں بنایا، اور تو ان کا ذمہ دار نہیں ہے۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّـذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْـرِ عِلْمٍ ۗ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَـهُـمْ ۖ ثُـمَّ اِلٰى رَبِّـهِـمْ مَّرْجِعُهُـمْ فَيُنَبِّئُهُـمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (108)

اور جن کی یہ اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں انہیں برا نہ کہو ورنہ وہ بے سمجھی میں زیادتی کر کے اللہ کو برا کہیں گے، اس طرح ہر ایک جماعت کی نظر میں ان کے اعمال کو ہم نے آراستہ کر دیا ہے، پھر ان سب کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر آنا ہے تب وہ انہیں بتلائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِـهِـمْ لَئِنْ جَآءَتْـهُـمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِـهَا ۚ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيَاتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ اَنَّـهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (109)

اور وہ اللہ کے نام کی پکی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو اس پر ضرور ایمان لائیں گے، ان سے کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ کے ہاں ہیں، اور تمہیں کیا خبر ہے کہ جب نشانیاں آئیں گی تو یہ لوگ ایمان لے ہی آئیں گے۔

وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَـهُـمْ وَاَبْصَارَهُـمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُـمْ فِىْ طُغْيَانِـهِـمْ يَعْمَهُوْنَ (110)

اور ہم بھی ان کے دلوں کو اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ اس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے اور ہم انہیں ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْـهِـمُ الْمَلَآئِكَـةَ وَكَلَّمَهُـمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْـهِـمْ كُلَّ شَىْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُـوْا لِيُؤْمِنُـوٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُـمْ يَجْهَلُوْنَ (111)

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیں اور ان سے مردے باتیں بھی کریں اور ان کے سامنے ہم ہر چیز کو زندہ بھی کر دیں تو بھی یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں مگر یہ کہ اللہ چاہے، لیکن اکثر ان میں سے جاہل ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِىْ بَعْضُهُـمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۚ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ ۖ فَذَرْهُـمْ وَمَا يَفْتَـرُوْنَ (112)

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے شر پسند آدمیوں اور جنوں کو دشمن بنایا جو کہ ایک دوسرے کو طمع کی باتیں فریب دینے کے لیے سکھاتے ہیں، اور اگر تیرا رب چاہتا تو یہ کام نہ کرتے، پس تو چھوڑ دے انہیں اور جو جھوٹ وہ بناتے ہیں۔

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْئِدَةُ الَّـذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَـرِفُوْا مَا هُـمْ مُّقْتَـرِفُوْنَ (113)

اور تاکہ ان طمع کی ہوئی باتوں کی طرف ان لوگوں کے دل مائل ہوں جنہیں آخرت پر یقین نہیں اور تاکہ وہ لوگ ان باتوں کو پسند کریں اور تاکہ وہ کریں جو (برے کام) وہ کر رہے ہیں۔

اَفَغَيْـرَ اللّـٰهِ اَبْتَغِىْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّـذِىٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّـذِيْنَ اٰتَيْنَاهُـمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٝ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَـرِيْنَ (114)

کیا میں اللہ کے سوا اور کسی کو منصف بناؤں حالانکہ اس نے تمہاری طرف ایک واضح کتاب اتاری ہے، اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ ٹھیک تیرے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے، پس تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۚ لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْـمُ (115)

اور تیرے رب کی باتیں سچائی اور انصاف کی انتہائی حد تک پہنچی ہوئی ہیں، اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِى الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ ۚ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُـمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ (116)

اور اگر تو اکثریت کا کہا مانے گا جو دنیا میں ہیں تو تجھے اللہ کی راہ سے ہٹا دیں گے، وہ تو اپنے خیال پر چلتے ہیں اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِـهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (117)

تیرا رب خوب جانتا ہے اسے جو اس کی راہ سے ہٹ جاتا ہے، اور سیدھے راستہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِـرَ اسْمُ اللّـٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُـمْ بِاٰيَاتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ (118)

سو تم اس (جانور) میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اگر تم اس کے حکموں پر ایمان لانے والے ہو۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِـرَ اسْمُ اللّـٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُـمْ اِلَيْهِ ۗ وَاِنَّ كَثِيْـرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِـهِـمْ بِغَيْـرِ عِلْمٍ ۗ اِنَّ

رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِيۡنَ (119)

کیا وجہ ہے کہ تم وہ چیز نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ وہ واضح کر چکا ہے جو کچھ اس نے تم پر حرام کیا ہے ہاں مگر وہ چیز جس کی طرف تم مجبور ہو جاؤ، اور بہت سے لوگ بہکاتے ہیں اپنے خیالات کی بناء پر بے علمی میں، بے شک تیرا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَذَرُوۡا ظَاهِرَ الۡاِثۡمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ سَيُجۡزَوۡنَ بِمَا كَانُوۡا يَقۡتَرِفُوۡنَ (120)

تم ظاہری اور باطنی سب گناہ چھوڑ دو، بے شک جو لوگ گناہ کرتے ہیں عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔

وَلَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا لَمۡ يُذۡكَرِ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَاِنَّهٗ لَفِسۡقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ لَيُوۡحُوۡنَ اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓـئِهِمۡ لِيُجَادِلُوۡكُمۡ ۚ وَاِنۡ اَطَعۡتُمُوۡهُمۡ اِنَّكُمۡ لَمُشۡرِكُوۡنَ (121)

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا اس میں سے نہ کھاؤ اور بے شک یہ کھانا گناہ ہے، اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں باتیں ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں، اور اگر تم نے ان کا کہا مانا تو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔

اَوَمَنۡ كَانَ مَيۡتًا فَاَحۡيَيۡنٰهُ وَجَعَلۡنَا لَهٗ نُوۡرًا يَّمۡشِىۡ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنۡ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيۡسَ بِخَارِجٍ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ (122)

بھلا وہ شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے اسے روشنی دی کہ اسے لوگوں میں لیے پھرتا ہے وہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہو وہاں سے نکل بھی نہیں سکتا، اسی طرح کافروں کی نظر میں ان کے کام آراستہ کر دیے گئے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنَا فِىۡ كُلِّ قَرۡيَةٍ اَكٰبِرَ مُجۡرِمِيۡهَا لِيَمۡكُرُوۡا فِيۡهَا ؕ وَمَا يَمۡكُرُوۡنَ اِلَّا بِاَنۡفُسِهِمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ (123)

اور اسی طرح ہر بستی میں ہم نے گناہگاروں کے سردار بنا دیے ہیں تاکہ وہاں اپنے مکروفریب کا جال پھیلائیں، حالانکہ وہ اپنے فریب کے جال میں آپ پھنستے ہیں مگر وہ سمجھتے نہیں۔

وَاِذَا جَآءَتۡهُمۡ اٰيَةٌ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ حَتّٰى نُؤۡتٰى مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ ۘ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ حَيۡثُ يَجۡعَلُ رِسٰلَـتَهٗ ؕ سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا صَغَارٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۢ بِمَا كَانُوۡا يَمۡكُرُوۡنَ (124)

جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نہیں مانیں گے جب تک کہ وہ چیز خود ہمیں نہ دی جائے جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے، اللہ بہتر جانتا ہے کہ پیغمبری کا کام کس سے لے، وہ وقت قریب ہے جب یہ مجرم اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب میں مبتلا ہوں گے اپنی مکاریوں کی پاداش میں۔

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّـهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّـهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ۚ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّـذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ (125)

سو جسے اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت دے تو اس کے سینہ کو اسلام کے قبول کرنے کے لیے کھول دیتا ہے، اور جس کے متعلق چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کے سینہ کو بے حد تنگ کر دیتا ہے گویٰ کہ وہ آسمان پر چڑھتا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ ایمان نہ لانے والوں پر پھٹکار ڈالتا ہے۔

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيَاتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ (126)

اور یہ تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے، ہم نے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے آیتوں کو صاف صاف کر کے بیان کر دیا ہے۔

لَـهُـمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِـمْ ۖ وَهُوَ وَلِيُّهُـمْ بِمَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (127)

ان کے لیے سلامتی کا گھر ہے ان کے رب کے ہاں، اور وہ ان کا مددگار ہے ان کے اعمال کے سبب سے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُـمْ جَـمِيْعًا ۚ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْـثَرْتُـمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۖ وَقَالَ اَوْلِيَآؤُهُـمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَـآ اَجَلَنَا الَّـذِىٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْـمٌ عَلِيْـمٌ (128)

اور جس دن ان سب کو جمع کرے گا، (فرمائے گا) اے جنوں کی جماعت! تم نے آدمیوں میں سے بہت سے اپنے تابع کر لیے تھے، اور آدمیوں میں سے جو جنوں کے دوست تھے کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم میں سے ہر ایک نے دوسرے سے کام نکالا اور ہم اپنی اس معیاد کو آپہنچے جو تو نے ہمارے واسطے مقرر کی تھی، فرمائے گا کہ تم سب کا ٹھکانا آگ ہے اس میں ہمیشہ رہو گے مگر یہ کہ جسے اللہ بچائے، بے شک تیرا رب حکمت والا جاننے والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ نُـوَلِّىْ بَعْضَ الظَّالِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُـوْا يَكْسِبُوْنَ (129)

اور اسی طرح ہم ملا دیں گے گناہگاروں کو ایک دوسرے کے ساتھ ان کے اعمال کے سبب سے۔

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيَاتِىْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا ۖ وَغَـرَّتْـهُـمُ الْحَيَاةُ الـدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِـمْ اَنَّـهُـمْ كَانُـوْا كَافِـرِيْنَ (130)

اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں میرے احکام سناتے تھے اور وہ تمہیں ڈراتے تھے اس دن کی ملاقات سے، کہیں گے ہم اپنے گناہ کا اقرار کرتے ہیں، اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ دیا ہے اور اپنے اوپر گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

ذٰلِكَ اَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ رَّبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى بِظُلۡمٍ وَّاَهۡلُهَا غَافِلُوۡنَ (131)

یہ اس لیے ہوا کہ تیرا رب بستیوں کو ظلم کرنے کے باوجود ہلاک نہیں کیا کرتا اس حال میں کہ وہ بے خبر ہوں۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ (132)

اور ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے لحاظ سے درجے ہیں، اور تیرا رب ان کے کاموں سے بے خبر نہیں۔

وَرَبُّكَ الۡغَنِىُّ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَسۡتَخۡلِفۡ مِنۡۢ بَعۡدِكُمۡ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنۡ ذُرِّيَّةِ قَوۡمٍ اٰخَرِيۡنَ (133)

اور تیرا رب بے پروا رحمت والا ہے، اگر وہ چاہے تو تم سب کو اٹھا لے اور تمہارے بعد جسے چاہے تمہاری جگہ آباد کر دے جس طرح تمہیں ایک دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

اِنَّ مَا تُوۡعَدُوۡنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ (134)

بے شک جس چیز کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ ضرور آنے والی ہے، اور تم عاجز نہیں کر سکتے۔

قُلۡ يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ (135)

کہہ دو اے لوگو! تم اپنی جگہ پر کام کرتے رہو اور میں بھی کرتا ہوں، عنقریب معلوم کر لو گے کہ آخرت کا گھر کس کے لیے ہوتا ہے، بے شک ظالم نجات نہیں پاتے۔

وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الۡحَـرۡثِ وَالۡاَنۡعَامِ نَصِيۡبًا فَقَالُوۡا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعۡمِهِمۡ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمۡ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمۡ ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ (136)

اور اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور مویشیوں میں سے ایک حصہ اس کے لیے مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال کے مطابق کہتے ہیں کہ یہ تو اللہ کا حصہ ہے اور یہ حصہ ہمارے شریکوں کا ہے، پھر جو حصہ ان کے شریکوں کا ہے وہ اللہ کی طرف نہیں جا سکتا، اور جو اللہ کا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے، کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيۡرٍ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ قَتۡلَ اَوۡلَادِهِمۡ شُرَكَآؤُهُمۡ لِيُرۡدُوۡهُمۡ وَلِيَلۡبِسُوۡا عَلَيۡهِمۡ دِيۡنَهُمۡ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوۡهُ فَذَرۡهُمۡ وَمَا يَفۡتَرُوۡنَ (137)

اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے خیال میں ان کے شریکوں نے اپنی اولاد کے قتل کرنے کو خوشنما بنا دیا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں مبتلا کر دیں اور ان پر ان کے دین کو مشتبہ بنا دیں، اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ ایسا نہ کرتے، سو چھوڑ دو انہیں اور اس افتراء کو جو وہ کرتے ہیں۔

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِـمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّـٰهِ عَلَيْـهَا افْتِـرَآءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيْـهِـمْ بِمَا كَانُـوْا يَفْتَـرُوْنَ (138)

اور کہتے ہیں کہ یہ جانور اور کھیت محفوظ ہیں، انہیں صرف وہی لوگ کھا سکتے ہیں جنہیں ہم چاہیں اور کچھ جانور ہیں جن پر سواری حرام کر دی گئی ہے اور کچھ جانور ہیں جن پر اللہ کا نام نہیں لیتے یہ سب اللہ پر افتراء ہے، عنقریب اللہ انہیں اس افتراء کی سزا دے گا۔

وَقَالُوْا مَا فِىْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّـذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَاۖ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُـمْ فِيْهِ شُرَكَـآءُ ۚ سَيَجْزِيْـهِـمْ وَصْفَهُـمْ ۚ اِنَّهٝ حَكِيْـمٌ عَلِيْـمٌ (139)

اور کہتے ہیں کہ جو کچھ ان جانوروں کے پیٹ میں ہے یہ ہمارے مردوں کے لیے خاص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے، اور جو بچہ مردہ ہو تو دونوں اس کے کھانے میں برابر ہیں، اللہ انہیں ان باتوں کی سزا دے گا، بے شک وہ حکمت والا جاننے والا ہے۔

قَدْ خَسِرَ الَّـذِيْنَ قَتَلُوٓا اَوْلَادَهُـمْ سَفَهًا بِغَيْـرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُـمُ اللّـٰهُ افْتِـرَآءً عَلَى اللّـٰهِ ۚ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُـوْا مُهْتَدِيْنَ (140)

تحقیق خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو جہالت اور نادانی کی بنا پر قتل کیا اور اللہ پر بہتان باندھ کر اس رزق کو حرام کر لیا جو اللہ نے انہیں دیا تھا، بے شک وہ گمراہ ہوئے اور سیدھی راہ پر نہ آئے۔

وَهُوَ الَّـذِىٓ اَنْشَاَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوْشَاتٍ وَّغَيْـرَ مَعْرُوْشَاتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُـهٝ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِـهًا وَّغَيْـرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٓ ٖ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٝ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْـرِفُوْا ۚ اِنَّهٝ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (141)

اور اسی نے وہ باغ پیدا کیے جو چھتوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور جو نہیں چڑھائے جاتے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن کے پھل مختلف ہیں اور زیتون اور انار پیدا کیے جو ایک دوسرے سے مشابہ بھی ہیں اور جدا جدا بھی، ان کے پھل کھاؤ جب وہ پھل لائیں اور جس دن اسے کاٹو اس کا حق ادا کرو، اور بے جا خرچ نہ کرو، بے شک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَـمُوْلَـةً وَّفَرْشًا ۚ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُـمُ اللّـٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ اِنَّهٝ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (142)

اور (پیدا کیے) بوجھ اٹھانے والے مویشی بھی اور زمین سے لگے ہوئے بھی، اور اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو، وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ
الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۖ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (143)

(اللہ نے پیدا کیے ہیں) آٹھ جوڑے، بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو، تو پوچھ کہ دونوں نر اللہ نے حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچہ جو دونوں مادہ کے رحم میں ہے، مجھے اس کی سند بتلاؤ اگر سچے ہو۔

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ
عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۖ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظَّالِمِينَ (144)

اور (پیدا کیں) اونٹ اور گائے سے دو دو قسمیں، تو پوچھ کہ دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچہ جو دونوں مادہ کے رحم میں ہے، کیا تم موجود تھے جس وقت اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا، پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے تاکہ لوگوں کو بلا تحقیق گمراہ کرے، بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا
مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ
غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (145)

کہہ دو کہ میں اس وحی میں جو مجھے پہنچی ہے کسی چیز کو کھانے والے پر حرام نہیں پاتا جو اسے کھائے مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت کہ وہ ناپاک ہے یا وہ ناجائز ذبیحہ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے، پھر جو بھوک سے بے اختیار ہو جائے ایسی حالت میں کہ نہ بغاوت کرنے والا اور نہ حد سے گزرنے والا ہو تو تیرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ
شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ
جَزَيْنَاهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ (146)

یہود پر ہم نے ہر ناخون (پنجوں) والا جانور حرام کیا تھا، اور گائے اور بکری میں ان دونوں کی چربی حرام کی تھی مگر جو پشت پر یا انتڑیوں پر لگی ہوئی ہو یا جو ہڈی سے ملی ہوئی ہو، ہم نے ان کی شرارت کے باعث انہیں یہ سزا دی تھی، اور بے شک ہم سچے ہیں۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ (147)

پھر اگر تجھے جھٹلائیں تو کہہ دو کہ تمہارا رب بہت وسیع رحمت والا ہے، اور اس کا عذاب نہیں ٹلے گا گناہگار لوگوں سے۔

سَيَقُوْلُ الَّـذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّـٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَىْءٍ ۚ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ حَتّـٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۖ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُـمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ (148)

اب مشرک کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے، اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا، کہہ دو کہ تمہارے ہاں کوئی ثبوت ہے تو اسے ہمارے سامنے لاؤ، تم فقط خیالی باتوں پر چلتے ہو اور صرف تخمینہ ہی کرتے ہو۔

قُلْ فَلِلّـٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَـهَدَاكُمْ اَجْمَعِيْنَ (149)

کہہ دو پس اللہ کی حجت پوری ہو چکی، سو اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت کر دیتا۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّـذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّـٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۖ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُـمْ ۚ وَلَا تَتَّبِـعْ اَهْوَآءَ الَّـذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا وَالَّـذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُـمْ بِرَبِّـهِـمْ يَعْدِلُوْنَ (150)

ان سے کہہ دو کہ اپنے گواہ لاؤ جو اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو حرام کیا ہے، پھر اگر وہ ایسی گواہی دیں تو تم ان کا اعتبار نہ کرنا، اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور وہ اوروں کو اپنے رب کے برابر کرتے ہیں۔

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا ۖ وَّبِالْوَالِـدَيْنِ اِحْسَانًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكُـمْ وَاِيَّاهُـمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْـهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّـٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (151)

کہہ دو آؤ میں تمہیں سنا دوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے، یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو، اور تنگدستی کے سبب اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تمہیں اور انہیں رزق دیں گے، اور بے حیائی کے ظاہر اور پوشیدہ کاموں کے قریب نہ جاؤ، اور ناحق کسی جان کو قتل نہ کرو جس کا قتل اللہ نے حرام کیا ہے، (اللہ) تمہیں یہ حکم دیتا ہے تاکہ تم سمجھ جاؤ۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٝ ۖ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ
وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَاِذَا قُلْتُـمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا
قُرْبٰى ۖ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۚ ذٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (152)

اور سوائے کسی بہتر طریقہ کے یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے، اور ناپ اور تول کو انصاف سے پورا کرو، ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور جب بات کہو تو انصاف سے کہو اگرچہ رشتہ داری ہو، اور اللہ کا عہد پورا کرو، (اللہ نے) تمہیں یہ حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِىْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ
ذٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (153)

اور بے شک یہی میرا سیدھا راستہ ہے سو اسی کا اتباع کرو، اور دوسرے راستوں پر مت چلو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے ہٹا دیں گے، (اللہ نے) تمہیں اسی کا حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

ثُـمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِىٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى
وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُـمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِـمْ يُؤْمِنُوْنَ (154)

پھر ہم نے نیکوں پر نعمت پوری کرنے کے لیے موسیٰ کو کتاب دی جس میں ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ لوگ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لائیں۔

وَهٰذَا كِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (155)

یہ برکت والی کتاب ہم نے اتاری ہے سو اس کا اتباع کرو اور ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اَنْ تَقُوْلُوٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۖ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِـمْ
لَغَافِلِيْنَ (156)

تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہم سے پہلے دو فرقوں (یہود و نصاریٰ) پر کتاب نازل ہوئی تھی، اور ہم تو ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّـآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّـآ اَهْدٰى مِنْـهُـمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ
بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ
عَنْـهَا ۗ سَنَجْزِى الَّـذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيَاتِنَا سُوٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُـوْا
يَصْدِفُوْنَ (157)

یا یہ کہو کہ اگر ہم پر کتاب نازل کی جاتی تو ہم ان سے بہتر راہ پر چلتے، سو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح کتاب اور ہدایت اور رحمت آ چکی ہے، اب اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ موڑے، جو لوگ ہماری آیتوں سے منہ موڑتے ہیں ہم انہیں ان کے منہ موڑنے کے باعث برے عذاب کی سزا دیں گے۔

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّآ أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَآئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ (158)

یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تیرا رب آئے یا تیرے رب کی کوئی نشانی آئے، جس دن تیرے رب کی کوئی نشانی آئے گی تو کسی ایسے شخص کا ایمان کام نہ آئے گا جو پہلے ایمان نہ لایا ہو یا اس نے ایمان لانے کے بعد کوئی نیک کام نہ کیا ہو، کہہ دو کہ انتظار کرو ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَآ أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (159)

جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کئی جماعتیں بن گئے تیرا ان سے کوئی تعلق نہیں، ان کا کام اللہ ہی کے حوالے ہے پھر وہی انہیں بتلائے گا جو کچھ وہ کرتے تھے۔

مَن جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ وَمَن جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (160)

جو کوئی ایک نیکی کرے گا اس کے لیے دس گنا اجر ہے، اور جو بدی کرے گا سو اسے اسی کے برابر سزا دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (161)

کہہ دو کہ میرے رب نے مجھے ایک سیدھا راستہ بتلا دیا ہے، ایک صحیح دین ہے ابراہیم کے طریقے پر جو یکسو تھا، اور مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (162)

کہہ دو کہ بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (163)

اس کا کوئی شریک نہیں، اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا تھا اور میں سب سے پہلے فرمانبردار ہوں۔

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (164)

کہہ دو کہ کیا اب میں اللہ کے سوا اور کوئی رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا رب ہے، اور جو شخص کوئی گناہ کرے گا تو وہ اسی کے ذمہ ہے، اور ایک شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تمہارے رب کے ہاں ہی سب کو لوٹ کر جانا ہے سو وہ تمہیں بتلا دے گا جن باتوں میں تم جھگڑتے تھے۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلَآئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتَاكُمْ ۗ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (165)

اس نے تمہیں زمین میں نائب بنایا ہے اور بعض کے بعض پر درجے بلند کر دیے ہیں تاکہ تمہیں آزمائے اس میں جو اس نے تمہیں دیا ہے، بے شک البتہ تیرا رب جلدی عذاب دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سورۃ الاعراف (7)

(مکی — کل آیات 206)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓـمّٓـصٓ (1)

ال م صٓ۔

كِتَابٌ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ فَلَا يَكُنۡ فِىۡ صَدۡرِكَ حَرَجٌ مِّنۡهُ لِتُنۡذِرَ بِهٖ وَذِكۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ (2)

یہ کتاب تیری طرف بھیجی گئی ہے تاکہ تو اس کے ذریعہ سے ڈرائے اور اس سے تیرے دل میں تنگی نہ ہونی چاہیے اور یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ (3)

جو چیز تمہارے رب کی طرف سے تم پر اتری ہے اس کا اتباع کرو اور اللہ کو چھوڑ کر دوسرے دوستوں کی تابعداری نہ کرو، تم لوگ بہت ہی کم نصیحت مانتے ہو۔

وَكَمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا فَجَآءَهَا بَاۡسُنَا بَيَاتًا اَوۡ هُمۡ قَآئِلُوۡنَ (4)

اور کتنی بستیاں ہم نے ہلاک کر دی ہیں جن پر ہمارا عذاب رات کو آیا، یا ایسی حالت میں کہ دوپہر کو سونے والے تھے۔

فَمَا كَانَ دَعۡوٰٮهُمۡ اِذۡ جَآءَهُمۡ بَاۡسُنَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ (5)

جس وقت ان پر ہمارا عذاب آیا پھر ان کی یہی پکار تھی کہتے تھے بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

فَلَنَسۡـئَلَنَّ الَّذِيۡنَ اُرۡسِلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَنَسۡـئَلَنَّ الۡمُرۡسَلِيۡنَ (6)

پھر ہم ان لوگوں سے ضرور سوال کریں گے جن کے پاس پیغمبر بھیجے گئے تھے اور ان پیغمبروں سے ضرور پوچھیں گے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيۡهِمۡ بِعِلۡمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيۡنَ (7)

پھر اپنے علم کی بناء پر ان کے سامنے بیان کر دیں گے، اور ہم کہیں غائب نہ تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُـمُ الْمُفْلِحُوْنَ (8)

اور واقعی اس دن وزن بھی ہوگا، جس شخص کا پلہ بھاری ہوگا سو ایسے لوگ کامیاب ہوں گے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّـذِيْنَ خَسِرُوٓا اَنْفُسَهُـمْ بِمَا كَانُـوْا بِاٰيَاتِنَا يَظْلِمُوْنَ (9)

اور جس کا پلہ ہلکا ہوگا سو یہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کیا اس لیے کہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْـهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (10)

اور ہم نے تمہیں زمین میں جگہ دی اور اس میں تمہاری زندگی کا سامان بنا دیا، تم بہت کم شکر کرتے ہو۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُـمَّ قُلْنَا لِلْمَلَآئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۖ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السَّاجِدِيْنَ (11)

اور ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری صورتیں بنائیں پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو، پھر سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا، وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۖ قَالَ اَنَا خَيْـرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ (12)

فرمایا تجھے سجدہ کرنے سے کس چیز نے منع کیا ہے جب کہ میں نے تجھے حکم دیا، کہا میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْـهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّـرَ فِيْـهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِيْنَ (13)

کہا تو یہاں سے اتر جا، تجھے یہ لائق نہیں کہ یہاں تکبر کرے، پس نکل جا، بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے۔

قَالَ اَنْظِرْنِـىٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (14)

کہا مجھے اس دن تک مہلت دے جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (15)

فرمایا تجھے مہلت دی گئی ہے۔

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ (16)

کہا جیسا تو نے مجھے گمراہ کیا ہے میں بھی ضرور ان کی تاک میں تیری سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۖ
وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شَاكِرِيْنَ (17)

پھر ان کے پاس ان کے آگے ان کے پیچھے ان کے دائیں اور ان کے بائیں سے آؤں گا، اور تو اکثر کو ان میں سے شکر گزار نہیں پائے گا۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۖ لَّمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَاَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ
اَجْمَعِيْنَ (18)

فرمایا یہاں سے ذلیل و خوار ہو کر نکل جا، جو شخص ان میں سے تیرا کہا مانے گا میں تم سب کو جہنم میں بھر دوں گا۔

وَيَآ اٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُوْنَا مِنَ الظَّالِمِيْنَ (19)

اور اے آدم! تو اور تیری عورت جنت میں رہو پھر جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے پاس نہ جاؤ ورنہ بے انصافوں میں سے ہو جاؤ گے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِىَ لَهُمَا مَا وُوْرِىَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا
نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ
الْخَالِدِيْنَ (20)

پھر انہیں شیطان نے بہکایا تاکہ ان کی شرم گاہیں جو ایک دوسرے سے چھپائی گئی تھیں ان کے سامنے کھول دے، اور کہا تمہیں تمہارے رب نے اس درخت سے نہیں روکا مگر اس لیے کہ کہیں تم فرشتے ہو جاؤ یا ہمیشہ رہنے والے ہو جاؤ۔

وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّىْ لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِيْنَ (21)

اور ان کے روبرو قسم کھائی کہ البتہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

فَدَلَّاهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ
لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (22)

پھر انہیں دھوکہ سے مائل کر لیا، پھر جب ان دونوں نے درخت کو چکھا تو ان پر ان کی شرم گاہیں کھل گئیں اور اپنے اوپر بہشت کے پتے جوڑنے لگے، اور انہیں ان کے رب نے پکارا کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور تمہیں کہہ نہ دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَآ اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخَاسِرِيۡنَ (23)

ان دونوں نے کہا اے رب! ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے۔

قَالَ اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى
حِيۡنٍ (24)

فرمایا یہاں سے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے، اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے اور ایک وقت تک نفع اٹھانا ہے۔

قَالَ فِيۡهَا تَحۡيَوۡنَ وَفِيۡهَا تَمُوۡتُوۡنَ وَمِنۡهَا تُخۡرَجُوۡنَ (25)

فرمایا تم اسی میں زندہ رہو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی سے نکالے جاؤ گے۔

يَا بَنِىۡۤ اٰدَمَ قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمۡ لِبَاسًا يُّوَارِىۡ سَوۡاٰتِكُمۡ وَرِيۡشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقۡوٰى
ذٰلِكَ خَيۡرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ (26)

اے آدم کی اولاد ہم نے تم پر پوشاک اتاری جو تمہاری شرم گاہیں ڈھانکتی ہے اور آرائش کے کپڑے بھی اتارے، اور پرہیزگاری کا لباس وہ سب سے بہتر ہے، یہ اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

يَا بَنِىۡۤ اٰدَمَ لَا يَفۡتِنَنَّكُمُ الشَّيۡطَانُ كَمَاۤ اَخۡرَجَ اَبَوَيۡكُمۡ مِّنَ الۡجَنَّةِ يَنۡزِعُ
عَنۡهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوۡاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرَاكُمۡ هُوَ وَقَبِيۡلُهٗ مِنۡ حَيۡثُ لَا
تَرَوۡنَهُمۡ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا الشَّيَاطِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ (27)

اے آدم کی اولاد تمہیں شیطان نہ بہکائے جیسا کہ اس نے تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکال دیا ان سے ان کے کپڑے اتروائے تاکہ تمہیں ان کی شرمگاہیں دکھائے، وہ اور اس کی قوم تمہیں دیکھتی ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے، ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَاِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً قَالُوۡا وَجَدۡنَا عَلَيۡهَاۤ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ (28)

اور جب کوئی برا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی طرح اپنے باپ دادا کو کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہمیں یہ حکم دیا ہے، کہہ دو بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں کرتا، اللہ کے ذمہ وہ باتیں کیوں لگاتے ہو جو تمہیں معلوم نہیں۔

قُلۡ اَمَرَ رَبِّىۡ بِالۡقِسۡطِ ؕ وَاَقِيۡمُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ
الدِّيۡنَ ۚ كَمَا بَدَاَكُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ (29)

کہہ دو میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے، اور ہر نماز کے وقت اپنے منہ سیدھے کرو اور اس کے خالص فرمانبردار ہو کر اسے پکارو، جس طرح تمہیں پہلے پیدا کیا ہے اسی طرح دوبارہ پیدا ہو گے۔

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْـهِـمُ الضَّلَالَـةُ ۗ اِنَّـهُـمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّـهُـمْ مُّهْتَدُوْنَ (30)

ایک جماعت کو ہدایت دی اور ایک جماعت پر گمراہی ثابت ہو چکی، انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست بنایا ہے اور خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

يَا بَنِىٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٝ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (31)

اے آدم کی اولاد تم مسجد کی حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور کھاؤ اور پیئو اور حد سے نہ نکلو، بے شک اللہ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّـٰهِ الَّتِىٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِىَ لِلَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيَاتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (32)

کہہ دو اللہ کی زینت کو کس نے حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے واسطے پیدا کی ہے اور کس نے کھانے کی ستھری چیزیں (حرام کیں)، کہہ دو دنیا کی زندگی میں یہ نعمتیں اصل میں ایمان والوں کے لیے ہیں قیامت کے دن خالص انہیں کے لیے ہوجائیں گی، اسی طرح ہم آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّىَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْـهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْـمَ وَالْبَغْىَ بِغَيْـرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّـٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطَانًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّـٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (33)

کہہ دو میرے رب نے بے حیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے خواہ وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ، اور ہر گناہ کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو بھی، اور یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی، اور یہ کہ اللہ پر وہ باتیں کہو جو تم نہیں جانتے۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۖ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُـهُـمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً ۖ وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ (34)

اور ہر ایک گروہ کے لیے ایک میعاد معین ہے، پھر جب وہ میعاد ختم ہوگی تو وقت نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے اور نہ آگے بڑھیں گے۔

يَا بَنِىٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيَاتِىْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْـهِـمْ وَلَا هُـمْ يَحْزَنُـوْنَ (35)

اے آدم کی اولاد اگر تم میں سے تمہارے پاس رسول آئیں جو تمہیں میری آیتیں سنائیں، پھر جو شخص ڈرے گا اور اصلاح کرے گا ایسوں پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُـمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ (36)

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّـٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيَاتِهٖ ۚ اُولٰٓئِكَ يَنَالُـهُـمْ نَصِيْبُـهُـمْ مِّنَ الْكِتَابِ ۖ حَتّـٰٓى اِذَا جَآءَتْـهُـمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَـهُـمْ قَالُوٓا اَيْنَ مَا كُنْتُـمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ ۖ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِـمْ اَنَّـهُـمْ كَانُـوْا كَافِرِيْنَ (37)

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کے حکموں کو جھٹلائے، ان لوگوں کا جو کچھ نصیب ہے وہ ان کو مل جائے گا، یہاں تک کہ جب ان کے ہاں ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی روح قبض کرنے کے لیے آئیں گے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے اللہ کو چھوڑ کر جن کی تم عبادت کرتے تھے، کہیں گے کہ ہم سے سب غائب ہو گئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے۔

قَالَ ادْخُلُوْا فِىٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِى النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَـهَا ۖ حَتّـٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْـهَا جَـمِيْعًا قَالَتْ اُخْرَاهُـمْ لِاُوْلَاهُـمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِـهِـمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ (38)

فرمائے گا جنوں اور آدمیوں میں سے کہ جو امتیں تم سے پہلے ہو چکی ہیں ان کے ساتھ دوزخ میں داخل ہو جاؤ، جب ایک امت داخل ہوگی تو دوسری پر لعنت کرے گی، یہاں تک کہ جب اس میں سب گر جائیں گے، تو ان کے پچھلے پہلوں کے متعلق کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں انہوں نے گمراہ کیا سو تو انہیں آگ کا دگنا عذاب دے، فرمائے گا کہ دونوں کو دگنا ہے لیکن تم نہیں جانتے۔

وَقَالَتْ اُوْلَاهُـمْ لِاُخْرَاهُـمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُـمْ تَكْسِبُوْنَ (39)

اور پہلے پچھلوں سے کہیں گے کہ پس تمہیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں پس بسبب اپنی کمائی کے عذاب چکھو۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْـهَا لَا تُفَتَّحُ لَـهُـمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّـةَ حَتّـٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِىْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ (40)

بے شک جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان کے مقابلہ میں تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں گھس جائے، اور ہم گناہگاروں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ (41)

ان کے لیے دوزخ کا بچھونا اور اوپر سے اوڑھنا ہے، اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۖ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (42)

اور جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں ہم کسی پر بوجھ نہیں رکھتے مگر اس کی طاقت کے موافق، وہی بہشتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَنَزَعْنَا مَا فِىْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِـمُ الْاَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَآ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ ۖ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُوْدُوٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (43)

اور ہم دور کردیں گے جو کچھ ان کے دلوں میں خفگی ہوگی ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا اور ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ ہماری رہنمائی نہ فرماتا، بے شک ہمارے رب کے رسول سچی بات لائے تھے، اور آواز آئے گی کہ یہ جنت ہے تم اپنے اعمال کے بدلے اس کے وارث ہو گئے ہو۔

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُـمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (44)

اور بہشت والے دوزخیوں کو پکاریں گے کہ ہم نے وعدہ سچا پایا جو ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا، کیا تم نے بھی اپنے رب کے وعدہ کو سچا پایا، وہ کہیں گے ہاں، پھر ایک پکارنے والا ان کے درمیان پکارے گا کہ ان ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَـهَا عِوَجًا ۚ وَهُـمْ بِالْاٰخِرَةِ كَافِرُوْنَ (45)

جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے تھے، اور وہ آخرت کے منکر تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمَاهُـمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُـمْ يَطْمَعُوْنَ (46)

اور ان دونوں کے درمیان ایک دیوار ہوگی، اور اعراف کے اوپر ایسے مرد ہوں گے کہ ہر ایک کو اس کی نشانی سے پہچان لیں گے، اور جنت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلام ہو، وہ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے اور امیدوار ہیں۔

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُـمْ تِلْقَآءَ اَصْحَابِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ (47)

اور جب ان کی نگاہ دوزخ والوں کی طرف پھرے گی تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ ملا۔

وَنَادٰٓى اَصْحَابُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَـهُـمْ بِسِيْمَاهُـمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِـرُوْنَ (48)

اور اعراف والے پکاریں گے جنہیں وہ ان کی نشانی سے پہچانتے ہوں گے، کہیں گے تمہاری جماعت تمہارے کسی کام نہ آئی اور نہ وہ جو تم تکبر کیا کرتے تھے۔

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّـذِيْنَ اَقْسَمْتُـمْ لَا يَنَالُـهُـمُ اللّـٰهُ بِرَحْـمَةٍ ۚ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُـمْ تَحْزَنُـوْنَ (49)

یہ وہی ہیں جن کے متعلق تم قسم کھاتے تھے کہ انہیں اللہ کی رحمت نہیں پہنچے گی، (جبکہ انہیں کہا گیا ہے کہ) جنت میں چلے جاؤ تم پر نہ ڈر ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔

وَنَادٰٓى اَصْحَابُ النَّارِ اَصْحَابَ الْجَنَّـةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّـٰهُ ۚ قَالُـوٓا اِنَّ اللّـٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِيْنَ (50)

اور دوزخ والے بہشت والوں کو پکاریں گے کہ ہم پر تھوڑا سا پانی بہا دو یا اس چیز میں سے کچھ دو جو تمہیں اللہ نے رزق دیا ہے، کہیں گے بے شک اللہ نے انہیں دونوں چیزوں کو کافروں پر حرام کیا ہے۔

اَلَّـذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَـهُـمْ لَـهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَـرَّتْـهُـمُ الْحَيَاةُ الـدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُـمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِـمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُـوْا بِاٰيَاتِنَا يَجْحَدُوْنَ (51)

جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنایا اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا، سو آج ہم انہیں بھلا دیں گے جس طرح انہوں نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا، اور جیسا وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جِئْنَاهُـمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْـمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (52)

اور ہم نے ان کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچا دی ہے جسے ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح کر کے بیان کر دیا ہے، وہ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لے آئے ہیں۔

هَلْ يَنظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۚ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (53)

کیا انہیں صرف آخری نتیجہ کا انتظار ہے، جس دن اس کا آخری نتیجہ سامنے آئے گا اس دن جو اسے پہلے بھولے ہوئے تھے کہیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے رسول سچی باتیں لائے تھے، سو اب کیا کوئی ہمارا سفارشی ہے جو ہماری سفارش کرے یا کیا ہم پھر واپس بھیجے جا سکتے ہیں تاکہ ہم ان کے اعمال کے خلاف دوسرے اعمال کریں جو کیا کرتے تھے، بے شک انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا اور جو باتیں بناتے تھے وہ سب گم ہو گئیں۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ ۗ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ (54)

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا، رات سے دن کو ڈھانک دیتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا ہوا آتا ہے، اور سورج اور چاند اور ستارے اپنے حکم کے تابعدار بنا کر پیدا کیے، اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم فرمانا، اللہ بڑی برکت والا ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (55)

اپنے رب کو عاجزی اور چپکے سے پکارو، اسے حد سے بڑھنے والے پسند نہیں آتے۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۚ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (56)

اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت کرو اور اسے ڈر اور طمع سے پکارو، بے شک اللہ کی رحمت نیکو کاروں سے قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۖ حَتّٰى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (57)

اور وہی ہے جو مینہ سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں چلاتا ہے، یہاں تک کہ جب ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم اس بادل کو مردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس بادل سے پانی اتارتے ہیں پھر اس سے سب طرح کے پھل نکالتے ہیں، اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۚ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيَاتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ (58)

اور جو شہر پاکیزہ ہے اس کا سبزہ اس کے رب کے حکم سے نکلتا ہے، اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہی ہوتا ہے، اسی طرح ہم شکر گزاروں کے لیے مختلف طریقوں سے آیتیں بیان کرتے ہیں۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّىٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (59)

بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا پس اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرَاكَ فِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (60)

اس کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ ہم تجھے صریح گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِىْ ضَلَالَةٌ وَّلٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ (61)

فرمایا اے میری قوم! میں ہر گز گمراہ نہیں ہوں لیکن میں جہان کے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّىْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (62)

تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (63)

کیا تمہیں اس بات سے تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک مرد کی زبانی تمہارے پاس نصیحت آئی ہے تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ اور تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِى الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ (64)

پھر انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں بچا لیا اور جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے انہیں غرق کر دیا، بے شک وہ لوگ اندھے تھے۔

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُـمْ هُوْدًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّـٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰـهٍ غَيْـرُهٝ ۚ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (65)

اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا، کہا اے میری قوم! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، سو کیا تم ڈرتے نہیں۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٓ ٖ اِنَّا لَنَرَاكَ فِىْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ (66)

اس کی قوم کے کافر سردار بولے کہ ہم تو تمہیں بے وقوف سمجھتے ہیں اور ہم تجھے جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِىْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ (67)

کہا اے میری قوم! میں بے وقوف نہیں ہوں بلکہ میں پروردگار عالم کی طرف سے بھیجا ہوا ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّىْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ (68)

تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں۔

اَوَعَجِبْتُـمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ بَصْطَةً ۚ فَاذْكُرُوٓا اٰلَآءَ اللّـٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (69)

کیا تمہیں تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی طرف سے تمہیں میں سے ایک مرد کی زبانی تمہارے پاس نصیحت آئی ہے تاکہ تمہیں ڈرائے، اور یاد کرو جب کہ تمہیں قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور ڈیل ڈول میں تمہیں زیادہ پھیلاؤ دیا، سو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔

قَالُوٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّـٰهَ وَحْدَهٝ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۖ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ (70)

انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم ایک اللہ کی بندگی کریں اور ہمارے باپ دادا جنہیں پوجتے رہے انہیں چھوڑ دیں، پس وہ چیز لے آ جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے اگر تو سچا ہے۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۖ اَتُجَادِلُوْنَنِىْ فِىٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُـمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّـٰهُ بِـهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ فَانْتَظِرُوٓا اِنِّـىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (71)

فرمایا تمہارے رب کی طرف سے تم پر عذاب اور غصہ واقع ہو چکا، مجھ سے ان ناموں پر کیوں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے مقرر کیے ہیں اللہ نے ان کے لیے کوئی دلیل نہیں اتاری، سو انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔

فَاَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا ۖ وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ (72)

پھر ہم نے بچا لیا اسے اور اس کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے، اور جڑ کاٹ دی ان کی جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے، اور وہ مومن نہیں تھے۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۖ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً ۖ فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِىٓ اَرْضِ اللّٰهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (73)

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا، کہا اے میری قوم! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تمہیں تمہارے رب کی طرف سے دلیل پہنچ چکی ہے، یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے، سو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے، اور اسے بری طرح سے ہاتھ نہ لگاؤ ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑے گا۔

وَاذْكُرُوٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِى الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۖ فَاذْكُرُوٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (74)

اور یاد کرو جب کہ تمہیں عاد کے بعد جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں جگہ دی کہ نرم زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو، سو اللہ کے احسان کو یاد کرو اور زمین میں فساد مت مچاتے پھرو۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صَالِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ قَالُوٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ (75)

اس قوم کے متکبر سرداروں نے غریبوں سے کہا جو ایمان لا چکے تھے کیا تمہیں یقین ہے کہ صالح کو اس کے رب نے بھیجا ہے، انہوں نے کہا جو وہ لے کر آیا ہے ہم اس پر ایمان لانے والے ہیں۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوٓا اِنَّا بِالَّذِىٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كَافِرُوْنَ (76)

متکبروں نے کہا جس پر تمہیں یقین ہے ہم اسے نہیں مانتے۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (77)

پھر اونٹنی کے پاؤں کاٹ ڈالے اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہا اے صالح! لے آ ہم پر جس سے تو ہمیں ڈراتا تھا اگر تو رسول ہے۔

فَاَخَذَتۡـهُـمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِـمۡ جَاثِمِيۡنَ (78)

پس انہیں زلزلہ نے آ پکڑا، پھر صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنۡهُـمۡ وَقَالَ يَا قَوۡمِ لَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ رِسَالَـةَ رَبِّىۡ وَنَصَحۡتُ لَـكُمۡ وَلٰكِنۡ لَّا تُحِبُّوۡنَ النّٰصِحِيۡنَ (79)

پھر صالح ان سے منہ موڑ کر چلے اور فرمایا اے میری قوم! میں تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا چکا اور تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے تھے۔

وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعَالَمِيۡنَ (80)

اور لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو کہ تم سے پہلے اسے جہان میں کسی نے نہیں کیا۔

اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ‌ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ (81)

بے شک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو، بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡهُـمۡ مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ‌ ۚ اِنَّهُـمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ (82)

اور اس کی قوم نے کوئی جواب نہیں دیا مگر یہی کہا کہ انہیں اپنے شہر سے نکال دو، یہ لوگ بہت ہی پاک بننا چاہتے ہیں۔

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَهۡلَـهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۖ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِـرِيۡنَ (83)

پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے بچا لیا کہ وہ وہاں رہنے والوں میں رہ گئی۔

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِـمۡ مَّطَرًا‌ ؕ فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ (84)

اور ہم نے ان پر مینہ برسایا، پھر دیکھو گناہگاروں کا کیا انجام ہوا۔

وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُـمۡ شُعَيۡبًا‌ ؕ قَالَ يَا قَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ‌ ؕ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ‌ ۚ فَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَالۡمِيۡزَانَ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (85)

اور مدین کی طرف اس کے بھائی شعیب کو بھیجا، کہا اے میری قوم! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس دلیل پہنچ چکی ہے، سو ناپ اور تول کو پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت کرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم ایمان دار ہو۔

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ (86)

اور راستوں پر اس غرض سے مت بیٹھا کرو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو دھمکیاں دو اور اللہ کی راہ سے روکو اور اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرو، اور اس حالت کو یاد کرو جب کہ تم تھوڑے تھے پھر اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا، اور دیکھو فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ہے۔

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِىٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ (87)

اور اگر تم میں سے ایک جماعت اس پر ایمان لے آئی ہے جو میرے ذریعے سے بھیجا گیا ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی پس صبر کرو جب تک اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِىْ مِلَّتِنَا ۚ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِيْنَ (88)

اس کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا اے شعیب! ہم تجھے اور انہیں جو تجھ پر ایمان لائے ہیں اپنے شہر سے ضرور نکال دیں گے یا یہ کہ تم ہمارے دین میں واپس آجاؤ، کہا کیا اگرچہ ہم اس دین کو ناپسند کرنے والے ہوں۔

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِىْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجَّانَا اللّٰهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ (89)

ہم تو اللہ پر بہتان باندھنے والے ہو جائیں اگر تمہارے مذہب میں واپس آئیں بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی ہے، اور ہمیں یہ حق نہیں کہ تمہارے دین میں لوٹ کر آئیں مگر یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا رب ہے، ہمارے رب کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے، ہم اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں، اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے موافق فیصلہ کر دے اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخَاسِرُوْنَ (90)

اس کی قوم میں جو کافر سردار تھے انہوں نے کہا اگر تم شعیب کی تابعداری کرو گے تو بے شک نقصان اٹھاؤ گے۔

فَاَخَذَتْـهُـمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِـمْ جَاثِمِيْنَ (91)

پھر انہیں زلزلہ نے آ پکڑا پھر وہ صبح تک اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے رہ گئے۔

اَلَّـذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْـهَا ۚ اَلَّـذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُـوْا هُـمُ الْخَاسِرِيْنَ (92)

جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا گویا وہ وہاں کبھی بسے ہی نہیں تھے، جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی نقصان اٹھانے والے ہوئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْـهُـمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّىْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كَافِرِيْنَ (93)

پھر ان سے منہ پھیرا اور کہا اے میری قوم! تحقیق میں نے تمہیں اپنے رب کے احکام پہنچا دیے اور میں نے تمہارے لیے خیر خواہی کی، پھر کافروں کی قوم پر میں کیونکر غم کھاؤں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَـآ اَهْلَـهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّـهُـمْ يَضَّرَّعُوْنَ (94)

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے لوگوں کو سختی اور تکلیف میں پکڑا تاکہ وہ عاجزی کریں۔

ثُـمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنَاهُـمْ بَغْتَةً وَّهُـمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (95)

پھر ہم نے برائی کی جگہ بھلائی بدل دی یہاں تک کہ وہ زیادہ ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہمارے باپ دادوں کو بھی تکلیف اور خوشی کا وقت آیا تھا پھر ہم نے انہیں اچانک پکڑا اور ان کو خبر نہ ہوئی۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْـهِـمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنَاهُـمْ بِمَا كَانُـوْا يَكْسِبُوْنَ (96)

اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور ڈرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے نعمتوں کے دروازے کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا پھر ہم نے ان کے اعمال کے سبب سے گرفت کی۔

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَـهُـمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُـمْ نَـآئِمُوْنَ (97)

کیا بستیوں والے نڈر ہو چکے ہیں کہ ہماری طرف سے ان پر رات کو عذاب آئے جب وہ سو رہے ہوں۔

اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُـمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُـمْ يَلْعَبُوْنَ (98)

یا بستیوں والے اس بات سے نڈر ہو چکے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آئے جب وہ کھیل رہے ہوں۔

اَفَاَمِنُـوْا مَكْـرَ اللّـٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْـرَ اللّـٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُوْنَ (99)

کیا وہ اللہ کی اچانک پکڑ سے بے فکر ہو گئے، پس اللہ کی اچانک پکڑ سے بے فکر نہیں ہوتے مگر نقصان اٹھانے والے۔

اَوَلَمْ يَـهْدِ لِلَّـذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنَاهُـمْ بِذُنُـوْبِـهِـمْ ۚ
وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِـهِـمْ فَهُـمْ لَا يَسْـمَعُوْنَ (100)

کیا ان لوگوں پر جو زمین کے وارث ہوئے ہیں وہاں کے لوگوں کے ہلاک ہونے کے بعد یہ ظاہر نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کے گناہوں کے سبب سے پکڑ لیں، اور ہم نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے پس وہ نہیں سنتے۔

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآئِـهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْـهُـمْ رُسُلُـهُـمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا
كَانُـوْا لِيُؤْمِنُـوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّـٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ
الْكَافِـرِيْنَ (101)

یہ بستیاں ہیں جن کے حالات ہم تمہیں سناتے ہیں، بے شک ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے تھے پھر اس بات پر ہر گز ایمان نہ لائے جسے پہلے جھٹلا چکے تھے، کافروں کے دلوں پر اللہ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِـمْ مِّنْ عَهْدٍ ۖ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُـمْ لَفَاسِقِيْنَ (102)

اور ہم نے ان کے اکثر لوگوں میں عہد کا نباہ نہیں پایا، اور ان میں سے اکثر کو نافرمان پایا۔

ثُـمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِـمْ مُّوْسٰى بِاٰيَاتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهٖ فَظَلَمُوْا بِـهَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِـبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ (103)

اس کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا پھر انہوں نے نشانیوں سے بے انصافی کی، پھر دیکھ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

وَقَالَ مُوْسٰى يَا فِرْعَوْنُ اِنِّـىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ (104)

اور موسیٰ نے کہا اے فرعون! بے شک میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہو کر آیا ہوں۔

حَقِيۡقٌ عَلٰٓى اَنۡ لَّاۤ اَقُوۡلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَـقَّ‌ؕ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِبَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ
فَاَرۡسِلۡ مَعِىَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ (105)

میرے لیے یہی مناسب ہے کہ سوائے سچ کے کوئی بات خدا کی طرف منسوب نہ کروں، میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک بڑی دلیل لایا ہوں پس بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

قَالَ اِنۡ كُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰيَةٍ فَاۡتِ بِهَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ (106)

کہا اگر تو کوئی نشانی لے کر آیا ہے تو وہ لا، اگر تو سچا ہے۔

فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ (107)

پھر اس نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ اسی وقت صریح اژدھا ہوگیا۔

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ (108)

اور اپنا ہاتھ نکالا تو اسی وقت دیکھنے والوں کے لیے سفید نظر آنے لگا۔

قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ (109)

فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا بے شک یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔

يُّرِيۡدُ اَنۡ يُّخۡرِجَكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ‌ۚ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ (110)

تمہیں تمہارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے، پس تم کیا مشورہ دیتے ہو۔

قَالُوۡۤا اَرۡجِهۡ وَاَخَاهُ وَاَرۡسِلۡ فِى الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ (111)

انہوں نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دے۔

يَاۡتُوۡكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيۡمٍ (112)

تاکہ تیرے پاس ماہر جادوگر کو لے آئیں۔

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرۡعَوۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ (113)

اور جادوگر فرعون کے پاس آئے، کہا اگر ہم غالب آئے تو ہمیں کچھ صلہ بھی ملے گا۔

قَالَ نَعَمۡ وَاِنَّكُمۡ لَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ (114)

کہا ہاں اور بے شک تم مقرب ہو جاؤ گے۔

قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ نَحۡنُ الۡمُلۡقِيۡنَ (115)

کہا اے موسیٰ! یا تو (پہلے) ڈال یا ہم ڈالتے ہیں۔

قَالَ اَلۡقُوۡا ۚ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا سَحَرُوۡۤا اَعۡيُنَ النَّاسِ وَاسۡتَرۡهَبُوۡهُمۡ وَجَآءُوۡ بِسِحۡرٍ عَظِيۡمٍ (116)

کہا تم ڈالو، پس جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی نظر بندی کر دی اور انہیں ڈرایا اور ایک طرح کا بڑا جادو دکھایا۔

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ مَا يَاۡفِكُوۡنَ (117)

اور ہم نے موسیٰ کو وحی کے ذریعے سے حکم دیا کہ اپنا عصا ڈال دے، سو وہ اسی وقت نگلنے لگا جو کھیل انہوں نے بنا رکھا تھا۔

فَوَقَعَ الۡحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ (118)

پھر حق ظاہر ہو گیا اور غلط ہو گیا جو انہوں نے بنایا تھا۔

فَغُلِبُوۡا هُنَالِكَ وَانۡقَلَبُوۡا صٰغِرِيۡنَ (119)

پھر اس جگہ ہار گئے اور ذلیل ہو کر لوٹے۔

وَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ (120)

اور جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (121)

کہا ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔

رَبِّ مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ (122)

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

قَالَ فِرۡعَوۡنُ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكۡرٌ مَّكَرۡتُمُوۡهُ فِى الۡمَدِيۡنَةِ لِتُخۡرِجُوۡا مِنۡهَاۤ اَهۡلَهَا ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ (123)

فرعون نے کہا تم اس پر میری اجازت سے پہلے ہی ایمان لے آئے، یہ تو مکر ہے جو تم سب نے اس شہر میں بنایا ہے تاکہ اس شہر کے رہنے والوں کو نکال دو، سو اب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ (124)

میں ضرور تمہارے (ایک طرف کے) ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا۔

قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ (125)

انہوں نے کہا ہمیں تو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہی ہے۔

وَمَا تَنۡقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتۡنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا
وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ (126)

اور تمہیں ہم سے یہی دشمنی ہے کہ ہم نے اپنے رب کی نشانیوں کو مان لیا جب وہ ہمارے پاس آئیں، اے ہمارے رب! ہمارے اوپر صبر ڈال اور ہمیں مسلمان کر کے موت دے۔

وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ مُوۡسٰى وَقَوۡمَهٗ لِيُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَيَذَرَكَ
وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَنَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ۚ وَاِنَّا فَوۡقَهُمۡ قٰهِرُوۡنَ (127)

اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوٹ دیتا ہے تاکہ وہ ملک میں فساد کریں اور (موسیٰ) تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دے، (فرعون نے) کہا ہم ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے، اور بے شک ہم ان پر غالب ہیں۔

قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اسۡتَعِيۡنُوۡا بِاللّٰهِ وَاصۡبِرُوۡا ۚ اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ ۙ يُوۡرِثُهَا مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ
عِبَادِهٖ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ (128)

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو، بے شک زمین اللہ کی ہے جو اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس کا وارث بنا دے، اور انجام بخیر پرہیزگاروں کا ہی ہوتا ہے۔

قَالُوۡۤا اُوۡذِيۡنَا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَاۡتِيَنَا وَمِنۡۢ بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّهۡلِكَ
عَدُوَّكُمۡ وَيَسۡتَخۡلِفَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ (129)

انہوں نے کہا تیرے آنے سے پہلے بھی ہمیں تکلیفیں دی گئیں اور تیرے آنے کے بعد بھی، کہا تمہارا رب بہت جلد تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے گا اور اس کی بجائے تمہیں اس سرزمین کا مالک بنا دے گا پھر دیکھے گا کہ تم کیا کرتے ہو۔

وَلَقَدۡ اَخَذۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ بِالسِّنِيۡنَ وَنَقۡصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ (130)

اور ہم نے فرعون والوں کو قحطوں میں اور میووں کی کمی میں پکڑ لیا تاکہ وہ نصیحت مانیں۔

فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوۡا بِمُوۡسٰى وَمَنۡ
مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ (131)

جب ان پر خوشحالی آتی تو کہتے کہ یہ تو ہمارے لیے ہونا ہی چاہیے، اور اگر انہیں کوئی بدحالی پیش آتی تو موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے، یاد رکھو ان کی نحوست اللہ کے علم میں ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَقَالُوۡا مَهۡمَا تَاۡتِنَا بِهٖ مِنۡ اٰيَةٍ لِّـتَسۡحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ (132)

اور کہا جو کوئی نشانی بھی تو ہمارے پاس لے آئے کہ ہم پر اس کے ذریعہ سے جادو کرے، پھر بھی ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے۔

فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الطُّوۡفَانَ وَالۡجَرَادَ وَالۡقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۚ
فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ (133)

پھر ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک اور خون یہ سب کھلے کھلے معجزے بھیجے، پھر بھی انہوں نے تکبر ہی کیا اور وہ لوگ گناہگار تھے۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيۡهِمُ الرِّجۡزُ قَالُوۡا يٰمُوۡسَى ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ لَئِنۡ
كَشَفۡتَ عَنَّا الرِّجۡزَ لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرۡسِلَنَّ مَعَكَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ (134)

اور جب ان پر کوئی عذاب آتا تو کہتے اے موسیٰ! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر جس کا اس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے، اگر تو نے ہم سے یہ عذاب دور کر دیا تو بے شک ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ بھیج دیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الرِّجۡزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمۡ بٰلِغُوۡهُ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ (135)

پھر جب ہم نے ان سے ایک مدت تک عذاب اٹھا لیا کہ انہیں اس مدت تک پہنچنا تھا اس وقت وہ عہد توڑ ڈالتے۔

فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ فِى الۡيَمِّ بِاَنَّهُمۡ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوۡا عَنۡهَا
غٰفِلِيۡنَ (136)

پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا پھر ہم نے انہیں دریا میں ڈبو دیا اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل تھے۔

وَاَوۡرَثۡنَا الۡقَوۡمَ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا يُسۡتَضۡعَفُوۡنَ مَشَارِقَ الۡاَرۡضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا
فِيۡهَا ؕ وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ الۡحُسۡنٰى عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ بِمَا صَبَرُوۡا ؕ وَدَمَّرۡنَا مَا
كَانَ يَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ وَقَوۡمُهٗ وَمَا كَانُوۡا يَعۡرِشُوۡنَ (137)

اور ہم نے ان لوگوں کو وارث کر دیا جو اس زمین کے مشرق و مغرب میں کمزور سمجھے جاتے تھے کہ جس میں ہم نے برکت رکھی ہے، اور تیرے رب کا نیک وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں ان کے صبر کے باعث پورا ہو گیا، اور ہم نے تباہ کر دیا جو کچھ فرعون اور اس کی قوم نے بنایا تھا اور جو اونچی عمارتیں

وہ بناتے تھے۔

وَجَاوَزْنَا بِبَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّـهُـمْ ۚ قَالُوْا يَا مُوْسَى اجْعَل لَّنَآ اِلٰـهًا كَمَا لَـهُـمْ اٰلِـهَةٌ ۚ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ (138)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار اتارا تو ایک ایسی قوم پر پہنچے جو اپنے بتوں کے پوجنے میں لگے ہوئے تھے، کہا اے موسیٰ! ہمیں بھی ایک ایسا معبود بنا دے جیسے ان کے معبود ہیں، فرمایا بے شک تم لوگ جاہل ہو۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (139)

بے شک وہ چیز تباہ ہونے والی ہے یہ لوگ جس میں لگے ہوئے ہیں، اور غلط ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

قَالَ اَغَيْرَ اللّـٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰـهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ (140)

کہا کیا اللہ کے سوا تمہارے لیے اور معبود بنا دوں حالانکہ اس نے تمہیں سارے جہاں پر فضیلت دی ہے۔

وَاِذْ اَنْجَيْنَاكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ ۖ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ (141)

اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی جو تمہیں برا عذاب دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کا بڑا احسان تھا۔

وَوَاعَدْنَا مُوْسٰى ثَلَاثِيْنَ لَيْلَـةً وَّاَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٓ ٖ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَـةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هَارُوْنَ اخْلُفْنِىْ فِىْ قَوْمِىْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِـعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ (142)

اور موسیٰ سے ہم نے تیس رات کا وعدہ کیا اور انہیں مزید دس سے پورا کیا پھر تیرے رب کی مدت چالیس راتیں پوری ہوگئی، اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میرے جانشین رہو اور اصلاح کرتے رہو اور مفسدوں کی راہ پر مت چلو۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٝ رَبُّهٝ قَالَ رَبِّ اَرِنِـىٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَـرَانِىْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٝ فَسَوْفَ تَـرَانِىْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّـٰى رَبُّهٝ لِلْجَبَلِ جَعَلَـهٝ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ (143)

اور جب موسٰی ہمارے مقرر کردہ وقت پر آئے اور ان کے رب نے ان سے باتیں کیں تو عرض کیا کہ اے میرے رب مجھے دکھا کہ میں تجھے دیکھوں! فرمایا کہ تو مجھے ہر گز نہیں دیکھ سکتا لیکن تو پہاڑ کی طرف دیکھتا رہ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو مجھے دیکھ سکے گا، پھر جب اس کے رب نے پہاڑ کی طرف تجلی کی تو اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسٰی بے ہوش ہو کر گر پڑے، پھر جب ہوش میں آئے تو عرض کی کہ تیری ذات پاک ہے میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا یقین لانے والا ہوں۔

قَالَ يَا مُوْسٰٓى اِنِّـىْ اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشَّاكِـرِيْنَ (144)

فرمایا اے موسٰی! میں نے تجھے امتیاز دیا ہے دوسرے لوگوں پر پیغمبری اور ہم کلامی میں، پس لے لو جو کچھ میں نے تجھے عطا کیا ہے اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

وَكَتَبْنَا لَـهٝ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِـهَا ۚ سَاُرِيْكُمْ دَارَ الْفَاسِقِيْنَ (145)

اور ہم نے اس کو تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی، سوانہیں مضبوطی سے پکڑ لے اور اپنی قوم کو حکم کر کہ اس کی بہتر باتوں پر عمل کریں، عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا ٹھکانہ دکھاؤں گا۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيَاتِىَ الَّـذِيْنَ يَتَكَبَّـرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْـرِ الْحَقِّ ۖ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُـوْا بِـهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّـهُـمْ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا وَكَانُـوْا عَنْـهَا غَافِلِيْنَ (146)

پھر میں اپنی آیتوں سے انہیں پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں، اور اگر وہ ساری نشانیاں بھی دیکھ لیں تو بھی ایمان نہیں لائیں گے، اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھیں تو اسے اپنی راہ نہیں بنائیں گے، اور گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے اپنا راستہ بنائیں گے، یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے بے خبر رہے۔

وَالَّـذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا وَلِقَـآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُـهُـمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (147)

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو گئے، انہیں وہی سزا دی جائے گی جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّـهِـمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّـهٝ خُوَارٌ ۚ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٝ لَا يُكَلِّمُهُـمْ وَلَا يَـهْدِيْـهِـمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُـوْا ظَالِمِيْنَ (148)

اور موسٰی کی قوم نے اس کے جانے بعد اپنے زیوروں سے بچھڑا بنا لیا جو ایک جسم تھا جس میں گائے کی آواز تھی، کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات بھی نہیں کرتا اور نہ ہی انہیں راہ بتاتا ہے، اسے معبود بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔

وَلَمَّا سُقِطَ فِيٓ اَيۡدِيۡهِمۡ وَرَاَوۡا اَنَّهُمۡ قَدۡ ضَلُّوۡا ۙ قَالُوۡا لَٮِٕنۡ لَّمۡ يَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَيَغۡفِرۡ لَنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ (149)

اور جب نادم ہوئے اور معلوم کیا کہ بے شک وہ گمراہ ہو گئے تھے، تو کہنے لگے اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو بے شک ہم نقصان پانے والوں میں سے ہوں گے۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئۡسَمَا خَلَفۡتُمُوۡنِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ‌ ۚ اَعَجِلۡتُمۡ اَمۡرَ رَبِّكُمۡ‌ ۚ وَاَلۡقَى الۡاَلۡوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاۡسِ اَخِيۡهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيۡهِ‌ ؕ قَالَ ابۡنَ اُمَّ اِنَّ الۡقَوۡمَ اسۡتَضۡعَفُوۡنِىۡ وَكَادُوۡا يَقۡتُلُوۡنَنِىۡ ۖ فَلَا تُشۡمِتۡ بِىَ الۡاَعۡدَآءَ وَلَا تَجۡعَلۡنِىۡ مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ (150)

اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے واپس آئے، تو کہا تم نے میرے بعد یہ بڑی نامعقول حرکت کی، کیا تم نے اپنے رب کے حکم (کے آنے) سے پہلے ہی جلد بازی کرلی، اور (موسیٰ نے) تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑا اسے اپنی طرف کھینچنے لگا، اس نے کہا کہ اے میری ماں کے بیٹے لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے مار ڈالتے، سو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسا اور مجھے گناہگار لوگوں میں نہ ملا۔

قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِاَخِىۡ وَاَدۡخِلۡنَا فِىۡ رَحۡمَتِكَ‌ ۖ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ (151)

کہا اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر، اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ سَيَنَالُهُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَذِلَّةٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُفۡتَرِيۡنَ (152)

بے شک جنہوں نے بچھڑے کو معبود بنایا انہیں ان کے رب کی طرف سے غضب اور دنیا کی زندگی میں ذلت پہنچے گی، اور ہم بہتان باندھنے والوں کو یہی سزا دیتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهَا وَاٰمَنُوۡۤا ؗ اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَـغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (153)

اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لے آئے، تو بے شک تیرا رب توبہ کے بعد البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنۡ مُّوۡسَى الۡغَضَبُ اَخَذَ الۡاَلۡوَاحَ‌ ۖ وَفِىۡ نُسۡخَتِهَا هُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ هُمۡ لِرَبِّهِمۡ يَرۡهَبُوۡنَ (154)

اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو اس نے تختیوں کو اٹھایا، اور ان میں جو لکھا ہوا تھا اس میں ان کے واسطے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَاخْتَارَ مُوسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُـمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُـمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّاىَ ۖ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۖ اِنْ هِىَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِىْ مَنْ تَشَآءُ ۖ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ (155)

اور موسٰی نے اپنی قوم میں سے ستر مرد ہمارے وعدہ گاہ پر لانے کے لیے چن لیے، پھر جب انہیں زلزلہ نے پکڑا تو کہا اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو پہلے ہی انہیں اور مجھے ہلاک کر دیتا، کیا تو ہمیں اس کام پر ہلاک کرتا ہے جو ہماری قوموں کے بے وقوفوں نے کیا، یہ سب تیری آزمائش ہے، جسے تو چاہے اس سے گمراہ کر دے اور جسے چاہے سیدھا رکھے، تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِىٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۖ وَرَحْمَتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ ۚ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ وَالَّذِيْنَ هُـمْ بِاٰيَاتِنَا يُؤْمِنُوْنَ (156)

اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں اور آخرت میں بھلائی کہ ہم نے تیری طرف رجوع کیا، فرمایا میں اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں کرتا ہوں، اور میری رحمت سب چیزوں سے وسیع ہے، پس وہ رحمت ان کے لیے لکھوں گا جو ڈرتے ہیں اور جو زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِىَّ الْاُمِّىَّ الَّذِىْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُـمْ فِى التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۖ يَاْمُرُهُـمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَاهُـمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَـهُـمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْـهِـمُ الْخَبَآئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُـمْ اِصْرَهُـمْ وَالْاَغْلَالَ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْـهِـمْ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِىٓ اُنْزِلَ مَعَهٗ ۙ اُولٰٓئِكَ هُـمُ الْمُفْلِحُوْنَ (157)

وہ لوگ جو اس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو اُمّی نبی ہے جسے اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ ان کو نیکی کا حکم کرتا ہے اور برے کام سے روکتا ہے اور ان کے لیے سب پاک چیزیں حلال کرتا ہے اور ان پر ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے اور ان پر سے ان کے بوجھ اور وہ قیدیں اتارتا ہے جو ان پر تھیں، سو جو لوگ اس پر ایمان لائے اور اس کی حمایت کی اور اسے مدد دی اور اس کے نور کے تابع ہوئے جو اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے، یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

قُلْ يَآ اَيُّـهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ِۨ الَّذِىْ لَـهٗ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۖ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمَاتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (158)

کہہ دواے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کی حکومت آسمانوں اور زمین میں ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے، پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول اُمی نبی پر جو کہ اللہ پر اور اس کے سب کلاموں پر یقین رکھتا ہے اور اس کی پیروی کرو تاکہ تم راہ پاؤ۔

وَمِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰٓى اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَـقِّ وَبِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ (159)

اور موسٰی کی قوم میں سے ایک جماعت ہے جو حق کی راہ بتاتے ہیں اور اسی کے موافق انصاف کرتے ہیں۔

وَقَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَىۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا‌ ؕ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اِذِ اسۡتَسۡقٰٮهُ قَوۡمُهٗۤ اَنِ
اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ‌ ۚ فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا‌ ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مَّشۡرَبَهُمۡ‌ ؕ وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى‌ ؕ كُلُوۡا مِنۡ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ‌ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ (160)

اور ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا بارہ دادوں کی اولاد جو بڑی بڑی جماعتیں تھیں، اور ہم نے حکم بھیجا موسٰی کی طرف جب اس کی قوم نے اس سے پانی مانگا کہ اپنی لاٹھی اس پتھر پر مار، تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، ہر قبیلہ نے اپنا گھاٹ پہچان لیا، اور ہم نے ان پر ابر کا سایہ کیا اور ہم نے ان پر من و سلوٰی اتارا، کہ ہم نے جو ستھری چیزیں تمہیں دی ہیں وہ کھاؤ، اور انہوں نے ہمارا کوئی نقصان نہیں کیا بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔

وَاِذۡ قِيۡلَ لَهُمُ اسۡكُنُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ وَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ
وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا نَّـغۡفِرۡ لَـكُمۡ خَطِيۡٓـئٰتِكُمۡ‌ ؕ سَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ (161)

اور جب انہیں حکم دیا گیا کہ تم اس بستی میں جا کر رہو اور وہاں سے کھاؤ جہاں سے تم چاہو اور زبان سے یہ کہتے جاؤ کہ توبہ ہے اور دروازہ میں جھک کر داخل ہو تو ہم تمہاری غلطیاں معاف کر دیں گے، اور نیکوکاروں کو اور زیادہ اجر دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ قَوۡلًا غَيۡرَ الَّذِىۡ قِيۡلَ لَهُمۡ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِجۡزًا
مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَظۡلِمُوۡنَ (162)

سو ان میں سے ظالموں نے دوسرا کلمہ اس کی جگہ بدل دیا جو ان سے کہا گیا تھا، پھر ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لیے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔

وَسۡـئَلۡهُمۡ عَنِ الۡقَرۡيَةِ الَّتِىۡ كَانَتۡ حَاضِرَةَ الۡبَحۡرِ‌ۘ اِذۡ يَعۡدُوۡنَ فِى السَّبۡتِ اِذۡ تَاۡتِيۡهِمۡ
حِيۡتَانُهُمۡ يَوۡمَ سَبۡتِهِمۡ شُرَّعًا وَّيَوۡمَ لَا يَسۡبِتُوۡنَ‌ ۙ لَا تَاۡتِيۡهِمۡ‌ ۛۚ كَذٰلِكَ‌ ۛۚ نَبۡلُوۡهُمۡ بِمَا
كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ (163)

اور ان سے اس بستی کا حال پوچھ جو دریا کے کنارے پر تھی، جب ہفتہ کے معاملہ میں حد سے بڑھنے لگے جب ان کے پاس مچھلیاں ہفتہ کے دن پانی کے اوپر آنے لگیں اور جس دن ہفتہ نہ ہوتا تو نہ آتی تھیں، ہم نے انہیں اس طرح آزمایا اس لیے کہ وہ نافرمان تھے۔

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (164)

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ ان لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے، انہوں نے کہا تمہارے رب کے روبرو عذر پیش کرنے کے لیے اور شاید کہ یہ ڈر جائیں۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا
بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (165)

پھر جب وہ بھول گئے اس چیز کو جو انہیں سمجھائی گئی تھی تو ہم نے انہیں نجات دی جو برے کام سے منع کرتے تھے، اور ظالموں کو ان کی نافرمانی کے باعث برے عذاب میں پکڑا۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ (166)

پھر جب وہ اس کام میں حد سے آگے بڑھ گئے جس سے روکے گئے تھے تو ہم نے حکم دیا کہ ذلیل ہونے والے بندر ہو جاؤ۔

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ إِنَّ
رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (167)

اور (یاد کر) جب تیرے رب نے خبر دی تھی کہ ان (یہود) پر قیامت کے دن تک ایسے شخص کو ضرور بھیجتا رہے گا جو انہیں برا عذاب دیتا رہے، بے شک تیرا رب جلدی عذاب دینے والا ہے، اور تحقیق وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنَاهُم
بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (168)

اور ہم نے انہیں ملک میں مختلف جماعتوں میں متفرق کر دیا، بعضے ان میں سے نیک ہیں اور بعضے اور طرح کے، اور ہم نے انہیں بھلائیوں اور برائیوں سے آزمایا تاکہ وہ لوٹ آئیں۔

فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ
سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ
أَن لَّا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (169)

پھر ان کے بعد ان کے ایسے جانشین ہوئے جو کتاب کے وارث بنے اس ادنیٰ زندگی کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا، اور اگر ایسا ہی مال ان کے سامنے پھر آئے تو اسے لے لیتے ہیں، کیا ان سے کتاب میں عہد نہیں لے لیا گیا تھا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہ کہیں اور

انہوں نے پڑھا ہے جو اس میں ہے، اور آخرت کا گھر ڈرنے والوں کے لیے بہتر ہے، کیا تم سمجھتے نہیں۔

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ (170)

اور جو لوگ کتاب کے پابند ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں، بے شک ہم نیکی کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کریں گے۔

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ
وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (171)

اور جب ہم نے ان پر پہاڑ اٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے اور وہ ڈرے کہ ان پر گرے گا، (ہم نے کہا) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو اور جو اس (کتاب) میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ
أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا
غَافِلِينَ (172)

اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان سے ان کی جانوں پر اقرار کرایا، کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں، انہوں نے کہا ہاں، ہم اقرار کرتے ہیں، (یوں نہ ہو کہ) کہیں قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہمیں تو اس کی خبر نہ تھی۔

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا
فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ (173)

یا کہنے لگو کہ ہمارے باپ دادا نے ہم سے پہلے شرک کیا تھا اور ہم ان کے بعد ان کی اولاد تھے، کیا تو ہمیں اس کام پر ہلاک کرتا ہے جو گمراہوں نے کیا۔

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (174)

اور اسی طرح ہم کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ لوٹ آئیں۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ
الْغَاوِينَ (175)

اور انہیں اس شخص کا حال سنا دے جسے ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں پھر وہ ان سے نکل گیا پھر اس کے پیچھے شیطان لگا تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ
الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (176)

اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں کی برکت سے اس کا رتبہ بلند کرتے لیکن وہ دنیا کی طرف مائل ہوگیا اور اپنی خواہش کے تابع ہوگیا، اس کا تو ایسا حال ہے جیسے کتا، اس پر تو سختی کرے تو بھی ہانپے اور اگر چھوڑ دے تو بھی ہانپے، یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، سو یہ حالات بیان کر دے شاید کہ وہ فکر کریں۔

سَآءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا وَاَنْفُسَهُـمْ كَانُـوْا يَظْلِمُوْنَ (177)

جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی بری مثال ہے اور وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

مَنْ يَّـهْدِ اللّـٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِىْ ۖ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُـمُ الْخَاسِرُوْنَ (178)

جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی راہ پاتا ہے، اور جسے گمراہ کر دے پس وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّـمَ كَثِيْـرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَـهُـمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِـهَاۖ وَلَـهُـمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِـهَاۖ وَلَـهُـمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْـمَعُوْنَ بِـهَا ۚ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُـمْ اَضَلُّ ۚ اُولٰٓئِكَ هُـمُ الْغَافِلُوْنَ (179)

اور ہم نے دوزخ کے لیے بہت سے جن اور آدمی پیدا کیے ہیں، ان کے دل ہیں کہ ان سے سمجھتے نہیں، اور آنکھیں ہیں کہ ان سے دیکھتے نہیں، اور کان ہیں کہ ان سے سنتے نہیں، وہ ایسے ہیں جیسے چوپائے بلکہ ان سے بھی گمراہی میں زیادہ ہیں، یہی لوگ غافل ہیں۔

وَلِلّـٰهِ الْاَسْـمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِـهَا ۖ وَذَرُوا الَّـذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِىٓ اَسْـمَآئِهٖ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (180)

اور سب اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں سو اسے انہیں ناموں سے پکارو، اور چھوڑ دو ان کو جو اللہ کے ناموں میں کجروی اختیار کرتے ہیں، وہ اپنے کیے کی سزا پا کر رہیں گے۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّـةٌ يَّـهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ (181)

اور ان لوگوں میں جنہیں ہم نے پیدا کیا ایک جماعت ہے جو سچی راہ بتاتی ہے اور اسی کے موافق انصاف کرتے ہیں۔

وَالَّـذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُـمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ (182)

اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم انہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے جہاں انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔

وَاُمْلِىْ لَـهُـمْ ۚ اِنَّ كَيْدِىْ مَتِيْنٌ (183)

اور میں انہیں مہلت دوں گا، بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِـهِـمْ مِّنْ جِنَّـةٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (184)

کیا انہوں نے غور نہیں کیا، ان کے ساتھی کو جنون تو نہیں ہے، وہ تو کھلم کھلا ڈرانے والا ہے۔

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّـٰهُ مِنْ شَيْءٍۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُـوْنَ قَدِ اقْتَـرَبَ اَجَلُـهُـمْ ۖ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٝ يُؤْمِنُـوْنَ (185)

اور کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی سلطنت کو نہیں دیکھا اور دوسری چیزوں کو جو اللہ نے پیدا کی ہیں، اور یہ کہ ممکن ہے ان کی اجل قریب ہی ہو، پھر اس (قرآن) کے بعد کس بات پر یہ لوگ ایمان لائیں گے۔

مَنْ يُّضْلِلِ اللّـٰهُ فَلَا هَادِيَ لَـهٝ ۚ وَيَذَرُهُـمْ فِيْ طُغْيَانِـهِـمْ يَعْمَهُوْنَ (186)

جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں، اور انہیں اللہ چھوڑ دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں حیران پھیریں۔

يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۖ لَا يُجَلِّيْـهَا لِوَقْتِـهَآ اِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْاَلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْـهَا ۖ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّـٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (187)

قیامت کے متعلق تجھ سے پوچھتے ہیں کہ اس کی آمد کا کونسا وقت ہے، کہہ دو اس کی خبر تو میرے رب ہی کے پاس ہے، وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دکھائے گا، وہ آسمانوں اور زمین میں بھاری بات ہے، وہ تم پر محض اچانک آجائے گی، تجھ سے پوچھتے ہیں گویا کہ تو اس کی تلاش میں لگا ہوا ہے، کہہ دو اس کی خبر خاص اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّـٰهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْـرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْـرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُـوْنَ (188)

کہہ دو میں اپنی ذات کے نفع و نقصان کا بھی مالک نہیں مگر جو اللہ چاہے، اور اگر میں غیب کی بات جان سکتا تو بہت کچھ بھلائیاں حاصل کر لیتا، اور مجھے تکلیف نہ پہنچتی، میں تو محض ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان دار ہیں۔

هُوَ الَّـذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْـهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْـهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَـمَلَتْ حَـمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۖ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّـٰهَ رَبَّـهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُـوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِـرِيْنَ (189)

وہ وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑ بنایا تاکہ اس سے آرام پائے، پھر جب میاں نے بیوی سے ہم بستری کی تو اس کو ہلکا سا حمل رہ گیا پھر اسے لیے پھرتی رہی، پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تب دونوں میاں بیوی نے اپنے مالک اللہ سے دعا کی کہ اگر آپ نے ہمیں صحیح سالم اولاد دے دی تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے۔

فَلَمَّآ اٰتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيمَآ اٰتَاهُمَا ۚ فَتَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (190)

پھر جب اللہ نے ان کو صحیح سالم اولاد دی تو اللہ کی دی ہوئی چیزوں میں وہ دونوں اللہ کا شریک بنانے لگے، سو اللہ ان کے شرک سے پاک ہے۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ (191)

کیا ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی نہیں بنا سکتے اور وہ خود بنائے ہوئے ہیں۔

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ (192)

اور نہ وہ ان کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ (193)

اور اگر تم انہیں راستہ کی طرف بلاؤ تو تمہاری تابعداری نہ کریں، برابر ہے کہ تم انہیں پکارو یا چپکے رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (194)

بے شک جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری طرح بندے ہیں، پھر انہیں پکار کر دیکھو پس چاہیے کہ وہ تمہاری پکار کو قبول کریں اگر تم سچے ہو۔

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَا ۖ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَا ۖ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَا ۖ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ (195)

کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلیں، یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑیں، یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھیں، یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنیں، کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو پکارو پھر میری برائی کی تدبیر کرو پھر مجھے ذرا مہلت نہ دو۔

اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ (196)

بے شک میرا حمایتی اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی، اور وہ نیکو کاروں کی حمایت کرتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ (197)

اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور نہ اپنی جان کی مدد کر سکتے ہیں۔

وَاِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى لَا يَسۡمَعُوۡا ؕ وَتَرٰٮهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ وَهُمۡ لَا
يُبۡصِرُوۡنَ (198)

اور اگر تم انہیں راستہ کی طرف پکارو تو وہ کچھ نہیں سنیں گے، اور تو دیکھے گا کہ وہ تیری طرف دیکھتے ہیں حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے۔

خُذِ الۡعَفۡوَ وَاۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِيۡنَ (199)

درگزر کر اور نیکی کا حکم دے اور جاہلوں سے الگ رہ۔

وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ (200)

اور اگر تجھے کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آئے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کر، بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّهُمۡ طٰۤـئِفٌ مِّنَ الشَّيۡطٰنِ تَذَكَّرُوۡا فَاِذَا هُمۡ مُّبۡصِرُوۡنَ (201)

بے شک جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں جب انہیں کوئی خطرہ شیطان کی طرف سے آتا ہے تو وہ یاد میں لگ جاتے ہیں پھر اچانک ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

وَاِخۡوَانُهُمۡ يَمُدُّوۡنَهُمۡ فِى الۡغَىِّ ثُمَّ لَا يُقۡصِرُوۡنَ (202)

اور جو شیاطین کے تابع ہیں وہ انہیں گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پھر وہ باز نہیں آتے۔

وَاِذَا لَمۡ تَاۡتِهِمۡ بِاٰيَةٍ قَالُوۡا لَوۡلَا اجۡتَبَيۡتَهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ مِنۡ رَّبِّىۡ ۚ
هٰذَا بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ (203)

اور جب تو ان کے پاس کوئی معجزہ نہیں لاتا تو کہتے ہیں کہ تو فلاں معجزہ کیوں نہیں لایا، کہہ دو میں اس کا اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے بھیجا جاتا ہے، یہ تمہارے رب کی طرف سے بہت سی دلیلیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان دار ہیں۔

وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ وَاَنۡصِتُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ (204)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاذۡكُرْ رَّبَّكَ فِىۡ نَفۡسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيۡفَةً وَّدُوۡنَ الۡجَهۡرِ مِنَ الۡقَوۡلِ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ
وَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡغٰفِلِيۡنَ (205)

اور اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی کرتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے یاد کرتا رہ صبح اور شام بلند آواز کی بجائے ہلکی آواز سے، اور غافلوں سے نہ ہو۔

إِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ

۩ (206)

بے شک جو تیرے رب کے ہاں (فرشتے) ہیں وہ اس کی بندگی سے تکبر نہیں کرتے اوراس کی پاک ذات کو یاد کرتے ہیں اوراسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

سورۃ الانفال (8)

(مدنی — کل آیات 75)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡاَنۡفَالِ‌ؕ قُلِ الۡاَنۡفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ‌ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصۡلِحُوۡا ذَاتَ بَيۡنِكُمۡ‌ۖ وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ (1)

تجھ سے غنیمت کا حکم پوچھتے ہیں، کہہ دے غنیمت کا مال اللہ اور رسول کا ہے، سو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو، اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر ایمان دار ہو۔

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَاِذَا تُلِيَتۡ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُهٗ زَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ (2)

ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ کا نام آئے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب اس کی آیتیں ان پر پڑھی جائیں تو ان کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ (3)

وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا‌ ؕ لَهُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَمَغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ (4)

یہی سچے ایمان والے ہیں، ان کے رب کے ہاں ان کے لیے درجے ہیں اور بخشش ہے اور عزت کا رزق ہے۔

كَمَاۤ اَخۡرَجَكَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَيۡتِكَ بِالۡحَـقِّ ۖ وَاِنَّ فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لَكٰرِهُوۡنَ (5)

جیسے تیرے رب نے تجھے تیرے گھر سے سچائی کے ساتھ نکالا، اور بے شک ایک جماعت مسلمانوں میں سے ناپسند کرنے والی تھی۔

يُجَادِلُوۡنَكَ فِى الۡحَـقِّ بَعۡدَمَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوۡنَ اِلَى الۡمَوۡتِ وَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ (6)

وہ حق بات میں تجھ سے جھگڑتے تھے اس کے ظاہر ہو چکنے کے بعد، گویا وہ آنکھوں سے دیکھتے ہوئے موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں۔

وَاِذۡ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحۡدَى الطَّآٮِٕفَتَيۡنِ اَنَّهَا لَـكُمۡ وَتَوَدُّوۡنَ اَنَّ غَيۡـرَ ذَاتِ الشَّوۡكَةِ
تَكُوۡنُ لَـكُمۡ وَيُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّحِقَّ الۡحَـقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقۡطَعَ دَابِرَ الۡـكٰفِرِيۡنَۙ (7)

اور جس وقت اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا دو جماعتوں میں سے ایک کا کہ وہ تمہارے ہاتھ لگے گی، اور تم چاہتے تھے جس میں کانٹا نہ ہو وہ تمہیں ملے، اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے حکم سے حق کو ثابت کردے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

لِيُحِقَّ الۡحَـقَّ وَيُبۡطِلَ الۡبَاطِلَ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ‌ۚ (8)

تاکہ حق کو ثابت کردے اور باطل کو مٹادے اگرچہ گناہگار ناراض ہوں۔

اِذۡ تَسۡتَغِيۡثُوۡنَ رَبَّكُمۡ فَاسۡتَجَابَ لَـكُمۡ اَنِّىۡ مُمِدُّكُمۡ بِاَلۡفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓٮِٕكَةِ
مُرۡدِفِيۡنَ (9)

جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے اس نے جواب میں فرمایا کہ میں تمہاری مدد کے لیے پے در پے ایک ہزار فرشتے بھیج رہا ہوں۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى وَلِتَطۡمَٮِٕنَّ بِهٖ قُلُوۡبُكُمۡ‌ ۚ وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ (10)

اور یہ تو اللہ نے فقط خوش خبری دی تھی اور تاکہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں، اور مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے، بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

اِذۡ يُغَشِّيۡكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنۡهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمۡ بِهٖ
وَيُذۡهِبَ عَنۡكُمۡ رِجۡزَ الشَّيۡطٰنِ وَلِيَرۡبِطَ عَلٰى قُلُوۡبِكُمۡ وَيُثَبِّتَ بِهِ الۡاَقۡدَامَ (11)

جس وقت اس نے تم پر اپنی طرف سے تسکین کے لیے اونگھ ڈال دی اور تم پر آسمان سے پانی اتارا تاکہ اس سے تمہیں پاک کردے اور شیطان کی نجاست تم سے دور کردے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور اس سے تمہارے قدم جما دے۔

اِذۡ يُوۡحِىۡ رَبُّكَ اِلَى الۡمَلٰٓٮِٕكَةِ اَنِّىۡ مَعَكُمۡ فَثَبِّتُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا‌ ؕ سَاُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ فَاضۡرِبُوۡا فَوۡقَ الۡاَعۡنَاقِ وَاضۡرِبُوۡا مِنۡهُمۡ كُلَّ بَنَانٍ (12)

جب تیرے رب نے فرشتوں کو حکم بھیجا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مسلمانوں کے دل ثابت رکھو، میں کافروں کے دلوں میں دہشت ڈال دوں گا سو گردنوں پر مارو اور ان کے پور پور پر مارو۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ‌ ۚ وَمَنۡ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ
الۡعِقَابِ (13)

یہ اس لیے ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہو تو بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ (14)

یہ تو تم چکھ لو اور جان لو کہ بے شک کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُـوَلُّوْهُـمُ الْاَدْبَارَ (15)

اے ایمان والو! جب تم کافروں سے میدان جنگ میں ملو تو ان سے پیٹھیں نہ پھیرو۔

وَمَنْ يُّوَلِّـهِـمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّـزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ
مِّنَ اللّـٰهِ وَمَاْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْـرُ (16)

اور جو کوئی اس دن ان سے پیٹھ پھیرے گا مگر یہ کہ لڑائی کا ہنر کرتا ہو یا فوج میں جا ملتا ہو سو وہ اللہ کا غضب لے کر پھرا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور بہت برا ٹھکانا ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُـمْ وَلٰكِنَّ اللّـٰهَ قَتَلَـهُـمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّـٰهَ رَمٰى ۚ
وَلِيُبْلِـىَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۚ اِنَّ اللّـٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (17)

سو تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا، اور تو نے مٹی نہیں پھینکی جبکہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی، اور تاکہ ایمان والوں پر اپنی طرف سے خوب احسان کرے، بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّـٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِيْنَ (18)

یہ تو ہو چکا اور بے شک اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنے والا ہے۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۖ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْـرٌ لَّكُمْ ۖ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ
وَلَنْ تُغْنِىَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّـٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ (19)

اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو تمہارا فیصلہ آ چکا، اور اگر باز آؤ تو تمہارے لیے بہتر ہے، اور اگر پھر یہی کرو گے تو ہم بھی پھر یہی کریں گے، اور تمہاری جمعیت ذرا بھی کام نہیں آئے گی اگرچہ وہ بہت ہوں، اور بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اَطِيْعُوا اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُـمْ تَسْـمَعُوْنَ (20)

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور سن کر اس سے مت پھرو۔

وَلَا تَكُـوْنُـوْا كَالَّـذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُـمْ لَا يَسْـمَعُوْنَ (21)

اوران لوگوں کی طرح نہ ہو جنہوں نے کہا ہم نے سن لیا اور وہ سنتے نہیں۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ (22)

بے شک سب جانوں میں سے بدتر اللہ کے نزدیک وہی بہرے گونگے ہیں جو نہیں سمجھتے۔

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (23)

اور اگر اللہ ان میں کچھ بھلائی جانتا تو انہیں سنا دیتا، اور اگر انہیں اب سنا دے تو منہ پھیر کر بھاگیں۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۖ
وَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٝٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (24)

اے ایمان والو! اللہ اور رسول کا حکم مانو جس وقت تمہیں اس کام کی طرف بلائے جس میں تمہاری زندگی ہے، اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان آڑ بن جاتا ہے اور بے شک اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (25)

اور تم اس فتنہ سے بچتے رہو جو تم میں سے خاص ظالموں پر ہی نہ پڑے گا، اور جان لو کہ بے شک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

وَاذْكُرُوٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ
فَاٰوَاكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (26)

اور یاد کرو جس وقت تم تھوڑے تھے ملک میں کمزور سمجھے جاتے تھے تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک لیں پھر اس نے تمہیں ٹھکانا بنا دیا اور اپنی مدد سے تمہیں قوت دی اور تمہیں ستھری چیزوں سے رزق دیا تاکہ تم شکر کرو۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوٓا اَمَانَاتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (27)

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو اور آپس کی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَاعْلَمُوٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٝٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (28)

اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک امتحان کی چیز ہے، اور بے شک اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّـَٔاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (29)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تمہیں ایک فیصلہ کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۚ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۖ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ (30)

اور جب کافر تیرے متعلق تدبیریں سوچ رہے تھے کہ تمہیں قید کر دیں یا تمہیں قتل کر دیں یا تمہیں دیس بدر کر دیں، وہ اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی تدبیر کر رہا تھا، اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِـمْ اٰيَاتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْـرُ الْاَوَّلِيْنَ (31)

اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور اگر ہم چاہیں تو اس کے برابر (ایسی باتیں) ہم بھی کہہ دیں کہ اس میں پہلوں کے قصے کے سوا اور کچھ نہیں۔

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُـمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (32)

اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ! اگر یہ دین تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب لا۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَـهُـمْ وَاَنْتَ فِيْـهِـمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَـهُـمْ وَهُـمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (33)

اور اللہ ایسا نہ کرے گا کہ انہیں تیرے ہوتے ہوئے عذاب دے، اور اللہ عذاب کرنے والا نہیں حالانکہ وہ بخشش مانگتے ہوں۔

وَمَا لَـهُـمْ اَلَّا يُعَذِّبَـهُـمُ اللّٰهُ وَهُـمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُـوٓا اَوْلِيَآءَهٝ ۚ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٝ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُـمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (34)

اور اللہ انہیں عذاب کیوں نہ دے حالانکہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں اور وہ اس کے اہل نہیں ہیں، اس کے اہل تو پرہیزگار ہی ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۚ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (35)

اور کعبہ کے پاس ان کی نماز سوائے سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے اور کچھ نہیں تھی، سو عذاب چکھو اس سبب سے کہ تم کفر کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَـهُـمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ ۚ فَسَيُنْفِقُوْنَـهَا ثُـمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُـمَّ يُغْلَبُوْنَ ۗ وَالَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اِلٰى جَهَنَّـمَ يُحْشَرُوْنَ (36)

بے شک جو لوگ کافر ہیں وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے روکیں، سو ابھی اور بھی خرچ کریں گے پھر وہ ان کے لیے حسرت ہوگا پھر مغلوب کیے جائیں گے، اور جو کافر ہیں وہ دوزخ کی طرف جمع کیے جائیں گے۔

لِيَمِيْزَ اللّـٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٝ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٝ جَـمِيْعًا فَيَجْعَلَـهٝ فِىْ جَهَنَّـمَ ۚ اُولٰٓئِكَ هُـمُ الْخَاسِرُوْنَ (37)

تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کر دے اور ایک ناپاک کو دوسرے پر دھر کر ڈھیر بنائے پھر اسے دوزخ میں ڈال دے، وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قُلْ لِّلَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اِنْ يَّنْتَـهُوْا يُغْفَرْ لَـهُـمْ مَّا قَدْ سَلَفَۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ (38)

کافروں سے کہہ دو کہ اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ گزر چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا، اور اگر لوٹیں گے تو پہلے کافروں کے حق میں قانون نافذ ہو چکا ہے۔

وَقَاتِلُوْهُـمْ حَتّـٰى لَا تَكُـوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُـوْنَ الـدِّيْنُ كُلُّـهٝ لِلّـٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَـهَوْا فَاِنَّ اللّـٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (39)

اور تم ان سے اس حد تک لڑو کہ شرک کا غلبہ نہ رہنے پائے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے، پھر اگر یہ باز آجائیں تو اللہ ان کے اعمال دیکھنے والا ہے۔

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّـٰهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (40)

اور اگر وہ پھر جائیں تو جان لو کہ اللہ تمہارا دوست ہے، اور بہت اچھا دوست اور بہت اچھا مددگار ہے۔

وَاعْلَمُوٓا اَنَّمَا غَنِمْتُـمْ مِّنْ شَىْءٍ فَاَنَّ لِلّـٰهِ خُمُسَهٝ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِـذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُـمْ اٰمَنْتُـمْ بِاللّـٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۗ وَاللّـٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (41)

اور جان لو کہ جو کچھ تمہیں بطور غنیمت ملے خواہ کوئی چیز ہو تو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کا ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، اگر تمہیں اللہ پر یقین ہے اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن اتاری جس دن دونوں جماعتیں ملیں، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الۡقُصۡوٰى وَالرَّكۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ ؕ وَلَوۡ تَوَاعَدۡتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِى الۡمِيۡعٰدِ ۙ وَلٰـكِنۡ لِّيَقۡضِىَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ۙ لِّيَهۡلِكَ مَنۡ هَلَكَ عَنۡۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحۡيٰى مَنۡ حَىَّ عَنۡۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ (42)

جس وقت تم اِس کنارے پر تھے اور وہ اُس کنارے پر اور قافلہ تم سے نیچے اتر گیا تھا، اور اگر تم آپس میں وعدہ کرتے تو ایک ساتھ وعدہ پر نہ پہنچتے، لیکن اللہ کو ایک کام کرنا تھا جو مقرر ہو چکا تھا، تاکہ جو ہلاک ہو وہ اتمام حجت کے بعد ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وہ اتمام حجت کے بعد زندہ رہے، اور بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اِذۡ يُرِيۡكَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَنَامِكَ قَلِيۡلًا ؕ وَلَوۡ اَرٰٮكَهُمۡ كَثِيۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ وَلَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (43)

جب کہ اللہ نے وہ کافر تجھے تیرے خواب میں تھوڑے کر کے دکھلائے، اور اگر تجھے بہت دکھلا دیتا تو تم لوگ نامردی (بزدلی) کرتے اور کام میں جھگڑا ڈالتے لیکن اللہ نے بچا لیا، اسے خوب معلوم ہے جو بات دلوں میں ہے۔

وَاِذۡ يُرِيۡكُمُوۡهُمۡ اِذِ الۡتَقَيۡتُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِكُمۡ قَلِيۡلًا وَّيُقَلِّلُكُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِهِمۡ لِيَقۡضِىَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ (44)

اور جب تمہیں وہ فوج مقابلہ کے وقت تمہاری آنکھوں میں تھوڑی کر کے دکھائی اور تمہیں ان کی آنکھوں میں تھوڑا کر کے دکھایا تاکہ اللہ ایک کام پورا کر دے جو مقرر ہو چکا تھا، اور ہر کام اللہ تک ہی پہنچتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمۡ فِئَةً فَاثۡبُتُوۡا وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ (45)

اے ایمان والو! جب کسی فوج سے ملو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔

وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوۡا فَتَفۡشَلُوۡا وَتَذۡهَبَ رِيۡحُكُمۡ ۖ وَاصۡبِرُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ (46)

اور اللہ اور اس کے رسول کا کہا مانو اور آپس میں نہ جھگڑو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی، اور صبر کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ (47)

اوران لوگوں جیسا نہ ہونا جو اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور اللہ کی راہ سے روکتے تھے، اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اللہ اس پر احاطہ کرنے والا ہے۔

وَاِذْ زَيَّنَ لَـهُـمُ الشَّيْطَانُ اَعْمَالَـهُـمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىْ
جَارٌ لَّكُمْ ۖ فَلَمَّا تَـرَآءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِىٓءٌ مِّنْكُمْ
اِنِّـىٓ اَرٰى مَا لَا تَـرَوْنَ اِنِّـىٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۚ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (48)

اور جس وقت شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظروں میں خوشنما کر دیا اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی بھی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا حمایتی ہوں، پھر جب دونوں فوجیں سامنے ہوئیں تو وہ اپنی ایڑیوں پر الٹا پھرا اور کہا میں تمہارے ساتھ نہیں ہوں میں ایسی چیز دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں اللہ سے ڈرتا ہوں، اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّـذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِـهِـمْ مَّرَضٌ غَـرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُـهُـمْ ۗ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْـمٌ (49)

اس وقت منافق اور جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ انہیں ان کے دین نے مغلوب کر رکھا ہے، اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَـرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّـذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلَآئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُـمْ وَاَدْبَارَهُـمْ ۚ
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ (50)

اور اگر تو دیکھے جس وقت فرشتے کافروں کی جان قبض کرتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں، اور (کہتے ہیں) جلنے کا عذاب چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (51)

یہ اسی کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوْا بِاٰيَاتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُـمُ اللّٰهُ
بِذُنُوْبِـهِـمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (52)

جیسا فرعونیوں کا اور ان سے پہلے لوگوں کا حال ہوا تھا، انہوں نے اللہ کی آیتوں سے انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں انہیں پکڑ لیا، بے شک اللہ زبردست اور سخت عذاب کرنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِـمْ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (53)

اس کا سبب یہ ہے کہ اللہ ہرگز اس نعمت کو نہیں بدلتا جو اس نے کسی قوم کو دی تھی جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدلیں، اور اس لیے کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ ۚ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِ رَبِّهِـمْ فَاَهْلَكْنَاهُـمْ بِذُنُوْبِهِـمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظَالِمِيْنَ (54)

جیسے فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا حال ہوا تھا، انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا، اور سب ظالم تھے۔

اِنَّ شَرَّ الـدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُـمْ لَا يُؤْمِنُـوْنَ (55)

اور اللہ کے ہاں سب جانداروں میں سے بدتر وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔

اَلَّـذِيْنَ عَاهَدْتَّ مِنْـهُـمْ ثُـمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُـمْ فِىْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُـمْ لَا يَتَّقُوْنَ (56)

جن لوگوں سے تو نے عہد لیا پھر وہ ہر دفعہ اپنے عہد کو توڑتے ہیں اور وہ نہیں ڈرتے۔

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّـهُـمْ فِى الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِـهِـمْ مَّنْ خَلْفَهُـمْ لَعَلَّهُـمْ يَذَّكَّرُوْنَ (57)

سو اگر کبھی تو انہیں لڑائی میں پائے تو انہیں ایسی سزا دے کہ ان کے پچھلے دیکھ کر بھاگ جائیں تاکہ انہیں عبرت ہو۔

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ اِلَيْـهِـمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ (58)

اور اگر تمہیں کسی قوم سے دغا بازی کا ڈر ہو تو ان کا عہد ان کی طرف پھینک دو اس طرح کہ تم اور وہ برابر ہو جاؤ، بے شک اللہ دغا بازوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۚ اِنَّـهُـمْ لَا يُعْجِزُوْنَ (59)

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں، بے شک وہ ہمیں ہرگز عاجز نہ کر سکیں گے۔

وَاَعِدُّوْا لَـهُـمْ مَّا اسْتَطَعْتُـمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِـهِـمْ لَا تَعْلَمُوْنَـهُـمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُـمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَىْءٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُـمْ لَا تُظْلَمُوْنَ (60)

اوران سے لڑنے کے لیے جو کچھ قوت سے اور صحت مند گھوڑوں سے جمع کر سکو سو تیار رکھو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں پر اور تمہارے دشمنوں پر اور ان کے سوا دوسروں پر رعب پڑے، جنہیں تم نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے، اور اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے تمہیں (اس کا ثواب) پورا ملے گا اور تم سے بے انصافی نہیں ہوگی۔

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَـهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّـٰهِ ۚ اِنَّهٝ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (61)

اور اگر وہ صلح کے لیے مائل ہوں تو تم بھی مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو، بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّـٰهُ ۚ هُوَ الَّـذِىٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ (62)

اور اگر وہ چاہیں کہ تمہیں دھوکہ دیں تو تجھے اللہ کافی ہے، جس نے تمہیں اپنی مدد سے اور مسلمانوں سے قوت بخشی۔

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِـهِـمْ ۚ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَـمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِـهِـمْ وَلٰكِنَّ اللّـٰهَ اَلَّفَ بَيْنَـهُـمْ ۚ اِنَّهٝ عَزِيْزٌ حَكِـيْـمٌ (63)

اور ان کے دلوں میں الفت ڈال دی، جو کچھ زمین میں ہے اگر سارا تو خرچ کر دیتا ان کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا لیکن اللہ نے ان میں الفت ڈال دی، بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

يَآ اَيُّـهَا النَّبِىُّ حَسْبُكَ اللّـٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (64)

اے نبی! اللہ کافی ہے تجھے اور مومنوں کو جو تیرے تابعدار ہیں۔

يَآ اَيُّـهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِـرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُـوٓا اَلْفًا مِّنَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّـهُـمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ (65)

اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو، اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے، اور اگر تم میں سو ہوں گے تو ہزار کافروں پر غالب آئیں گے اس لیے کہ وہ لوگ کچھ نہیں سمجھتے۔

اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّـٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُـوٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّـٰهِ ۗ وَاللّـٰهُ مَعَ الصَّابِـرِيْنَ (66)

اب اللہ نے تم سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ تم میں کس قدر کمزوری ہے، پس اگر تم سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب آئیں گے، اور اگر ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے، اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَـهٝٓ اَسْرٰى حَتّـٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ۚ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الـدُّنْيَاۖ وَاللّـٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۗ وَاللّـٰهُ عَزِيْزٌ حَكِـيْـمٌ (67)

نبی کو نہیں چاہیے کہ اپنے ہاں قیدیوں کو رکھے یہاں تک کہ ملک میں خوب خونریزی کر لے، تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو، اور اللہ آخرت کا ارادہ کرتا ہے، اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

لَّوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللّـٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُـمْ عَذَابٌ عَظِيْـمٌ (68)

اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو تم نے لیا اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب ہوتا۔

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُـمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللّـٰهَ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (69)

پس جو مال تمہیں غنیمت میں حلال اور طیب ملا ہے اسے کھاؤ، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَآ اَيُّـهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّمَنْ فِىٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى اِنْ يَّعْلَمِ اللّـٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ خَيْـرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْـرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّـٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (70)

اے نبی! جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا ہے اور تمہیں بخشے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّـٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْـهُـمْ ۗ وَاللّـٰهُ عَلِيْـمٌ حَكِيْـمٌ (71)

اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے سو یہ تو پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں پھر اللہ نے انہیں گرفتار کرا دیا، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِـهِـمْ وَاَنْفُسِهِـمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ وَالَّـذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُـمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَلَمْ يُـهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِـهِـمْ مِّنْ شَىْءٍ حَتّـٰى يُـهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الـدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَـهُـمْ مِّيْثَاقٌ ۗ وَاللّـٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْـرٌ (72)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور گھر چھوڑا اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں لڑے اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اور جو ایمان لائے اور گھر نہیں چھوڑا تمہیں ان کی وراثت سے کوئی تعلق نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں، اور اگر وہ دین کے

معاملہ میں مدد چاہیں تو تمہیں ان کی مدد کرنی لازم ہے مگر سوائے ان لوگوں کے مقابلہ میں کہ ان میں اور تم میں عہد ہو، اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُـمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِى الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْـرٌ (73)

اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اگر تم یوں نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ پھیلے گا اور بڑا فساد ہوگا۔

وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ وَالَّـذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْا اُولٰٓئِكَ هُـمُ الْمُؤْمِنُـوْنَ حَقًّا ۚ لَّـهُـمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْـمٌ (74)

اور جو لوگ ایمان لائے اور اپنے گھر چھوڑے اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جن لوگوں نے انہیں جگہ دی اور ان کی مدد کی وہی سچے مسلمان ہیں، ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ۚ وَاُولُو الْاَرْحَامِ بَعْضُهُـمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتَابِ اللّـٰهِ ۗ اِنَّ اللّـٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْـمٌ (75)

اور جو لوگ اس کے بعد ایمان لائے اور گھر چھوڑے اور تمہارے ساتھ ہو کر لڑے سو وہ لوگ بھی تمہیں میں سے ہیں، اور رشتہ دار آپس میں اللہ کے حکم کے مطابق ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں، بے شک اللہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

سورۃ التوبۃ (9)

(مدنی — کل آیات 129)

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ (1)

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکوں سے بیزاری ہے جن سے تم نے عہد کیا تھا۔

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ
مُخْزِى الْكَافِرِيْنَ (2)

سو اس ملک میں چار مہینے پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے، اور بے شک اللہ کافروں کو ذلیل کرنے والا ہے۔

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىٓءٌ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ۚ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوٓا اَنَّكُمْ
غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (3)

اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بڑے حج کے دن لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے بیزار ہیں، پس اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے، اور اگر نہ مانو تو جان لو کہ تم اللہ کو ہرگز عاجز کرنے والے نہیں، اور کافروں کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

اِلَّا الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْئًا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا
عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ (4)

مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے ساتھ کوئی قصور نہیں کیا اور تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد نہیں کی سو ان سے ان کا عہد ان کی مدت تک پورا کر دو، بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ
وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ وَاٰتَوُا الزَّكَاةَ
فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (5)

پھر جب عزت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور پکڑو اور انہیں گھیر لو اور ان کی تاک میں ہر جگہ بیٹھو، پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ (6)

اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ اللہ کا کلام سنے پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دو، یہ اس لیے ہے کہ وہ لوگ بے سمجھ ہیں۔

كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ‌ ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَـكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ (7)

بھلا مشرکوں کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے ہاں عہد کیونکر ہو سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے نزدیک عہد کیا ہے، اگر وہ قائم رہیں تو تم بھی قائم رہو، بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔

كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً‌ ؕ يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَتَاۡبٰى قُلُوۡبُهُمۡ‌ۚ وَاَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ (8)

کیونکر صلح ہو اور اگر وہ تم پر غلبہ پائیں تو نہ تمہاری قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا، تمہیں اپنی منہ کی باتوں سے راضی کرتے ہیں اور ان کے دل نہیں مانتے اور ان میں سے اکثر بدعہد ہیں۔

اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ‌ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ (9)

انہوں نے اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالا پھر اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، بے شک وہ برا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

لَا يَرۡقُبُوۡنَ فِىۡ مُؤۡمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً‌ ؕ وَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡمُعۡتَدُوۡنَ (10)

یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ رشتہ داری کا خیال کرتے ہیں اور نہ عہد کا، اور یہی لوگ حد سے گزرنے والے ہیں۔

فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ‌ ؕ وَنُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ (11)

اگر یہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں، اور ہم سمجھ داروں کے لیے کھول کھول کر احکام بیان کرتے ہیں۔

وَاِنۡ نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ وَطَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡـنِكُمۡ فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّةَ الۡـكُفۡرِ‌ۙ اِنَّهُمۡ لَاۤ اَيۡمَانَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَنۡتَهُوۡنَ (12)

اور اگر وہ عہد کرنے کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں عیب نکالیں تو کفر کے سرداروں سے لڑو، ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں تاکہ وہ باز آئیں۔

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوٓا اَيْمَانَـهُـمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُـمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ۚ اَتَخْشَوْنَـهُـمْ ۚ فَاللّـٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُـمْ مُّؤْمِنِيْنَ (13)

خبردار! تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو جلاوطن کرنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے پہلے تم سے عہد شکنی کی، کیا تم ان سے ڈرتے ہو، اللہ زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

قَاتِلُوْهُـمْ يُعَذِّبْهُـمُ اللّـٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِـمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْـهِـمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ
قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (14)

ان سے لڑو تاکہ اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے اور انہیں ذلیل کرے اور تمہیں ان پر غلبہ دے اور مسلمانوں کے دلوں کو ٹھنڈا کرے۔

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِـمْ ۗ وَيَتُوْبُ اللّـٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّـٰهُ عَلِيْـمٌ حَكِيْـمٌ (15)

اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے، اور اللہ جسے چاہے توبہ نصیب کرے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُـمْ اَنْ تُتْـرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّـٰهُ الَّـذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّـٰهِ وَلَا رَسُوْلِـهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۚ وَاللّـٰهُ خَبِيْـرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (16)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے ایسے لوگوں کو جدا ہی نہیں کیا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا، اور اللہ تمہارے سب کاموں سے باخبر ہے۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسَاجِدَ اللّـٰهِ شَاهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِـمْ بِالْكُفْرِ ۚ
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُـهُـمْ وَفِى النَّارِ هُـمْ خَالِـدُوْنَ (17)

مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں، ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور وہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّـٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّـٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلَاةَ وَاٰتَى الزَّكَاةَ
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّـٰهَ ۖ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُـوْنُـوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (18)

اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان لایا اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا، سو وہ لوگ امیدوار ہیں کہ ہدایت والوں میں سے ہوں۔

اَجَعَلْتُـمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّـٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَجَاهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ ۚ لَا يَسْتَوُوْنَ عِنْدَ اللّـٰهِ ۗ وَاللّـٰهُ لَا يَـهْدِى الْقَوْمَ
الظَّالِمِيْنَ (19)

کیا تم نے حاجیوں کا پانی پلانا اور مسجد حرام کا آباد کرنا اس کے برابر کر دیا جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں لڑا، اللہ کے ہاں یہ برابر نہیں ہیں، اور اللہ ظالم لوگوں کو راستہ نہیں دکھاتا۔

اَلَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ بِاَمْوَالِـهِـمْ وَاَنْفُسِهِـمْ اَعْظَمُ
دَرَجَةً عِنْدَ اللّـٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُـمُ الْفَآئِزُوْنَ (20)

جو لوگ ایمان لائے اور گھر چھوڑے اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے لڑے اللہ کے ہاں ان کے لیے بڑا درجہ ہے، اور وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُـمْ رَبُّـهُـمْ بِرَحْـمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنَّاتٍ لَّـهُـمْ فِيْـهَا نَعِيْـمٌ مُّقِيْـمٌ (21)

انہیں ان کا رب اپنی طرف سے مہربانی اور رضامندی اور باغوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انہیں ہمیشہ کا آرام ہوگا۔

خَالِـدِيْنَ فِيْـهَآ اَبَدًا ۚ اِنَّ اللّـٰهَ عِنْدَهٝٓ اَجْرٌ عَظِيْـمٌ (22)

ان میں ہمیشہ رہیں گے، بے شک اللہ کے ہاں بڑا ثواب ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا لَا تَتَّخِذُوْا آبَاءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا
الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّـهُـمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُـمُ الظَّالِمُوْنَ (23)

اے ایمان والو! اپنے باپوں اور بھائیوں سے دوستی نہ رکھو اگر وہ ایمان پر کفر کو پسند کریں، اور تم میں سے جو ان سے دوستی رکھے گا سو وہی لوگ ظالم ہیں۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْـرَتُكُمْ
وَاَمْوَالُ ِۨ اقْتَـرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَـرْضَوْنَـهَآ اَحَبَّ
اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّـٰهِ وَرَسُوْلِـهٖ وَجِهَادٍ فِىْ سَبِيْلِـهٖ فَتَـرَبَّصُوْا حَتّـٰى يَاْتِىَ اللّـٰهُ بِاَمْرِهٖ ۗ
وَاللّـٰهُ لَا يَـهْدِى الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْنَ (24)

کہہ دے اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور برادری اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور سوداگری جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو اور مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیارے ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیجے، اور اللہ نافرمانوں کو راستہ نہیں دکھاتا۔

لَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَوَاطِنَ كَثِيۡرَةٍ ۙ وَّيَوۡمَ حُنَيۡنٍ ۙ اِذۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ كَثۡرَتُكُمۡ فَلَمۡ
تُغۡنِ عَنۡكُمۡ شَيۡـًٔا وَّضَاقَتۡ عَلَيۡكُمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ ثُمَّ وَلَّيۡتُمۡ
مُّدۡبِرِيۡنَ (25)

اللہ بہت سے میدانوں میں تمہاری مدد کر چکا ہے، اور حنین کے دن، جب تم اپنی کثرت پر خوش ہوئے پھر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی اور تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے تنگ ہوگئی پھر تم پیٹھ پھیر کر ہٹ گئے۔

ثُمَّ اَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَـتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَنۡزَلَ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا
وَعَذَّبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ (26)

پھر اللہ نے اپنی طرف سے اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر تسکین نازل فرمائی اور وہ فوجیں اتاریں کہ جنہیں تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو عذاب دیا، اور کافروں کو یہی سزا ہے۔

ثُمَّ يَتُوۡبُ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (27)

پھر اس کے بعد جسے اللہ چاہے توبہ نصیب کرے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُوا الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ بَعۡدَ
عَامِهِمۡ هٰذَا ‌ۚ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ ‌ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ (28)

اے ایمان والو! مشرک تو پلید ہیں سو اس برس کے بعد مسجد حرام کے نزدیک نہ آنے پائیں، اور اگر تم تنگدستی سے ڈرتے ہو تو آئندہ اللہ اگر چاہے تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا، بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ
وَرَسُوۡلُهٗ وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ الۡحَـقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حَتّٰى يُعۡطُوا الۡجِزۡيَةَ
عَنۡ يَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ (29)

ان لوگوں سے لڑو جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور نہ اسے حرام جانتے ہیں جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے اور سچا دین قبول نہیں کرتے ان لوگوں میں سے جو اہل کتاب ہیں یہاں تک کہ عاجز ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔

وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ عُزَيۡرُ ۨابۡنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ اللّٰهِ‌ ؕ ذٰلِكَ قَوۡلُهُمۡ
بِاَفۡوَاهِهِمۡ‌ ۚ يُضَاهِئُوۡنَ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ‌ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ‌ ۚ اَنّٰى

يُؤْفَكُوْنَ (30)

اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے، یہ ان کی منہ کی باتیں ہیں، وہ کافروں کی سی باتیں بنانے لگے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں، اللہ انہیں ہلاک کرے، یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔

اِتَّخَذُوٓا اَحْبَارَهُـمْ وَرُهْبَانَـهُـمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّـٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَـمَ وَمَآ
اُمِرُوٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوٓا اِلٰـهًا وَّاحِدًا لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ سُبْحَانَهٝ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (31)

انہوں نے اپنے عالموں اور درویشوں کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا ہے اور مسیح مریم کے بیٹے کو بھی، حالانکہ انہیں حکم یہی ہوا تھا کہ ایک اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِئُوْا نُـوْرَ اللّـٰهِ بِاَفْوَاهِهِـمْ وَيَاْبَى اللّـٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِـمَّ نُـوْرَهٝ وَلَوْ كَرِهَ
الْكَافِرُوْنَ (32)

چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنے مونہوں سے بجھا دیں، اور اللہ اپنی روشنی کو پورا کیے بغیر نہیں رہے گا اور اگرچہ کافر ناپسند ہی کریں۔

هُوَ الَّـذِىٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَـهٝ بِالْـهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٝ عَلَى الـدِّيْنِ كُلِّـهٖ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ (33)

اس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اِنَّ كَثِيْـرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ وَالَّـذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الـذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا
يُنْفِقُوْنَـهَا فِىْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ فَبَشِّرْهُـمْ بِعَذَابٍ اَلِيْـمٍ (34)

اے ایمان والو! بہت سے عالم اور درویش لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔

يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْـهَا فِىْ نَارِ جَهَنَّـمَ فَتُكْوٰى بِـهَا جِبَاهُهُـمْ وَجُنُوْبُـهُـمْ وَظُهُوْرُهُـمْ
هٰذَا مَا كَنَزْتُـمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُـمْ تَكْنِزُوْنَ (35)

جس دن وہ دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی، یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے تھے۔

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ۚ وَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ
الْمُتَّقِيْنَ (36)

بے شک اللہ کے ہاں مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں جس دن سے اللہ نے زمین اور آسمان پیدا کیے، ان میں سے چار عزت والے ہیں، یہی سیدھا دین ہے، سو ان میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو، اور تم سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب تم سے لڑتے ہیں، اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

اِنَّمَا النَّسِىٓءُ زِيَادَةٌ فِى الْكُفْرِ ۖ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ
عَامًا لِّيُوَاطِئُوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ
اَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ (37)

یہ مہینوں کا ہٹا دینا کفر میں اور ترقی ہے، اس سے کافر گمراہی میں پڑتے ہیں کہ اس مہینے کو ایک برس تو حلال کر لیتے ہیں اور دوسرے برس اسے حرام رکھتے ہیں تاکہ ان بارہ مہینوں کی گنتی پوری کر لیں جنہیں اللہ نے عزت دی ہے پھر حلال کر لیتے ہیں جو اللہ نے حرام کیا ہے، ان کے برے اعمال انہیں بھلے دکھائی دیتے ہیں، اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں کرتا۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى
الْاَرْضِ ۚ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ
اِلَّا قَلِيْلٌ (38)

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں کوچ کرو تو زمین پر گرے جاتے ہو، کیا تم آخرت کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے ہو، دنیا کی زندگی کا فائدہ تو آخرت کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہے۔

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ۗ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (39)

اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کرے گا اور تم اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکو گے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ

لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۗ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ۗ وَاللّٰهُ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (40)

اگر تم رسول کی مدد نہ کرو گے تو اس کی اللہ نے مدد کی ہے جس وقت اسے کافروں نے نکالا تھا کہ وہ دو میں سے دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا تو غم نہ کھا بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے، پھر اللہ نے اپنی طرف سے اس پر تسکین اتاری اور اس کی مدد کو وہ فوجیں بھیجیں جنہیں تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کی بات کو پست کر دیا، اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے، اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (41)

نکلو تم ہلکے ہو یا بوجھل اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں لڑو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھتے ہو۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ
وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ (42)

اگر مال نزدیک ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ ضرور تیرے ساتھ ہوتے لیکن انہیں مسافت لمبی نظر آئی، اور اب اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم تمہارے ساتھ ضرور چلتے، اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ
الْكَاذِبِيْنَ (43)

اللہ نے تمہیں معاف کر دیا (لیکن) تم نے انہیں کیوں رخصت دی یہاں تک کہ تیرے لیے سچے ظاہر ہو جاتے اور تو جھوٹوں کو جان لیتا۔

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ (44)

جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں وہ تم سے رخصت نہیں مانگتے اس سے کہ اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں، اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِىْ
رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ (45)

تم سے رخصت وہی مانگتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں بھٹک رہے ہیں۔

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَـهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّـٰهُ انْبِعَاثَـهُـمْ فَثَبَّطَهُـمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقَاعِدِيْنَ (46)

اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو اس کے لیے کوئی سامان ضرور تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا پسند نہ کیا سو انہیں روک دیا اور حکم ہوا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَوْضَعُوْا خِلَالَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمَّاعُوْنَ لَـهُـمْ ۗ وَاللّـٰهُ عَلِيْمٌ بِالظَّالِمِيْنَ (47)

اگر وہ تم میں نکلتے تو سوائے فساد کے اور کچھ نہ بڑھاتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے، اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّـٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّـٰهِ وَهُـمْ كَارِهُوْنَ (48)

یہ پہلے بھی فساد کے طالب رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ ناخوش ہی رہے۔

وَمِنْـهُـمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّىْ وَلَا تَفْتِنِّىْ ۚ اَلَا فِى الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۗ وَاِنَّ جَهَنَّـمَ لَمُحِيْطَـةٌ بِالْكَافِرِيْنَ (49)

اور ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ مجھے تو اجازت ہی دیجیے اور فتنہ میں نہ ڈالیے، خبردار! وہ فتنہ میں پڑ چکے ہیں، اور بے شک دوزخ کافروں پر احاطہ کرنے والی ہے۔

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُـمْ ۖ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُـمْ فَرِحُوْنَ (50)

اگر تمہیں آسائش حاصل ہوتی ہے تو انہیں بری لگتی ہے، اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے تو اپنا کام پہلے ہی سنبھال لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّـٰهُ لَنَاۚ هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللّـٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (51)

کہہ دو ہمیں ہرگز نہ پہنچے گا مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا، وہی ہمارا کارساز ہے، اور اللہ ہی پر چاہیے کہ مومن بھروسہ کریں۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّـٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ (52)

کہہ دو تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو، اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ اپنے ہاں سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے، تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِيْنَ (53)

کہہ دو تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، بے شک تم نافرمان لوگ ہو۔

وَمَا مَنَعَهُـمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْـهُـمْ نَفَقَاتُـهُـمْ اِلَّآ اَنَّـهُـمْ كَفَرُوْا بِاللّـٰهِ وَبِرَسُوْلِـهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلَاةَ اِلَّا وَهُـمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُـمْ كَارِهُوْنَ (54)

اوران کے خرچ کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ انہوں نے اللہ اوراس کے رسول سے کفر کیا اور نماز میں سست ہو کر آتے ہیں اور ناخوش ہو کر خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُـهُـمْ وَلَآ اَوْلَادُهُـمْ ۚ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّـٰهُ لِيُعَذِّبَـهُـمْ بِـهَا فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُـمْ وَهُـمْ كَافِرُوْنَ (55)

سو توان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کر، اللہ یہی چاہتا ہے کہ ان چیزوں کی وجہ سے دنیا کی زندگی میں انہیں عذاب دے اور کفر کی حالت میں ان کی جانیں نکلیں۔

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّـٰهِ اِنَّـهُـمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُـمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّـهُـمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ (56)

اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ بے شک تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں لیکن وہ ڈرتے ہیں۔

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغَارَاتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُـمْ يَجْمَحُوْنَ (57)

اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ یا غار یا گھسنے کی جگہ پائیں تو دوڑتے ہوئے ادھر جائیں۔

وَمِنْـهُـمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقَاتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْـهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْـهَآ اِذَا هُـمْ يَسْخَطُوْنَ (58)

اور بعضے ان میں سے وہ ہیں جو خیرات میں تجھے طعن دیتے ہیں، سو اگر انہیں اس میں سے مل جائے تو راضی ہوتے ہیں اور اگر نہ ملے تو فوراً ناراض ہو جاتے ہیں۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رَاغِبُوْنَ (59)

اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو انہیں اللہ اور اس کے رسول نے دیا ہے، اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے وہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا اور اس کا رسول بھی، ہم اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔

اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْعَامِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِى
الرِّقَابِ وَالْغَارِمِيْنَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۖ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ (60)

زکوٰۃ مفلسوں اور محتاجوں اور اس کا کام کرنے والوں کا حق ہے اور جن کی دلجوئی کرنی ہے اور غلاموں کی گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے قرض میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافر کو، یہ اللہ کی طرف سے مقرر کیا ہوا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمِنْهُمُ الَّـذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِىَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۚ قُلْ اُذُنُ خَيْـرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْـمَةٌ لِّلَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۚ وَالَّـذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ
لَـهُـمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (61)

اور بعضے ان میں سے پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے، کہہ دے وہ کان تمہاری بھلائی کے لیے ہے اللہ پر یقین رکھتا ہے اور مسلمانوں کی بات کا یقین کرتا ہے اور تم میں سے ایمان والوں کے حق میں رحمت ہے، اور جو لوگ رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُـرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُـهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّـرْضُوْهُ اِنْ كَانُـوْا
مُؤْمِنِيْنَ (62)

تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کریں، اور اللہ اور اس کے رسول کو راضی کرنا بہت ضروری ہے اگر وہ ایمان رکھتے ہیں۔

اَلَمْ يَعْلَمُوٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَـهٗ نَارَ جَهَنَّـمَ خَالِـدًا فِيْـهَا ۚ ذٰلِكَ
الْخِزْىُ الْعَظِيْـمُ (63)

کیا وہ نہیں جانتے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتا ہے تو اس کے واسطے دوزخ کی آگ ہے اس میں ہمیشہ رہے گا، یہ بڑی ذلت ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنَافِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْـهِـمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُـمْ بِمَا فِىْ قُلُوْبِـهِـمْ ۚ قُلِ اسْتَـهْزِئُـوْا ۚ
اِنَّ اللّٰـهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ (64)

منافق اس بات سے ڈرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورۃ نازل ہو کہ انہیں بتا دے جو منافقوں کے دل میں ہے، کہہ دو ہنسی کیے جاؤ، جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسے ضرور ظاہر کر دے گا۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ اَبِاللّـٰهِ وَاٰيَاتِهٖ وَرَسُوْلِـهٖ كُنْتُـمْ تَسْتَـهْزِئُـوْنَ (65)

اور اگر تم ان سے دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم یونہی بات چیت اور دل لگی کر رہے تھے، کہہ دو کیا اللہ سے اور اس کی آیتوں سے اور اس کے رسول سے تم ہنسی کرتے تھے۔

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُـمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۚ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّـهُـمْ كَانُـوْا مُجْرِمِيْنَ (66)

بہانے مت بناؤ ایمان لانے کے بعد تم کافر ہو گئے، اگر ہم تم میں سے بعض کو معاف کر دیں گے تو بعض کو عذاب بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔

اَلْمُنَافِقُوْنَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُـمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْـهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَـهُـمْ ۚ نَسُوا اللّـٰهَ فَنَسِيَهُـمْ ۗ اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ هُـمُ الْفَاسِقُوْنَ (67)

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں، برے کاموں کا حکم کرتے ہیں اور نیک کاموں سے منع کرتے ہیں اور ہاتھ بند کیے رہتے ہیں، وہ اللہ کو بھول گئے سو اللہ نے انہیں بھلا دیا، بے شک منافق وہی نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللّـٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّـمَ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا ۚ هِىَ حَسْبُـهُـمْ ۚ وَلَعَنَـهُـمُ اللّـٰهُ ۖ وَلَـهُـمْ عَذَابٌ مُّقِيْـمٌ (68)

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو دوزخ کی آگ کا وعدہ دیا ہے پڑے رہیں گے اس میں، وہی انہیں کافی ہے، اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے، اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔

كَالَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُـوٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۖ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِـمْ فَاسْتَمْتَعْتُـمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِـمْ وَخُضْتُـمْ كَالَّـذِىْ خَاضُوْا ۚ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُـهُـمْ فِى الـدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُـمُ الْخَاسِرُوْنَ (69)

جس طرح تم سے پہلے لوگ تم سے طاقت میں زیادہ تھے اور مال اور اولاد میں بھی زیادہ تھے، پھر وہ اپنے حصہ سے فائدہ اٹھا گئے اور تم نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا جیسے تم سے پہلے لوگ اپنے حصہ سے فائدہ اٹھا گئے اور تم بھی انہیں کی سی چال چلتے ہو، یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے، اور وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اَلَمْ يَاْتِـهِـمْ نَبَاُ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ قَوْمِ نُـوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرَاهِيْـمَ
وَاَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ اَتَتْـهُـمْ رُسُلُـهُـمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللّـٰهُ
لِيَظْلِمَهُـمْ وَلٰكِنْ كَانُـوٓا اَنْفُسَهُـمْ يَظْلِمُوْنَ (70)

کیا انہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مدین والوں کی اور ان بستیوں کی خبر جو الٹ دی گئی تھیں، ان کے پاس ان کے رسول صاف احکام لے کر پہنچے، سو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وَالْمُؤْمِنُـوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُـمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْـهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٝ ۚ اُولٰٓئِكَ
سَيَرْحَـمُـهُـمُ اللّـٰهُ ۗ اِنَّ اللّـٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْـمٌ (71)

اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں، نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا، بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللّـٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْـهَا
وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِىْ جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّـٰهِ اَكْبَـرُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْـمُ (72)

اللہ نے ایمان دار مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں کا وعدہ دیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور عمدہ مکانوں اور ہمیشگی کے باغوں میں، اور اللہ کی رضا ان سب سے بڑی ہے، یہی وہ بڑی کامیابی ہے۔

يَآ اَيُّـهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْـهِـمْ ۚ وَمَاْوَاهُـمْ جَهَنَّـمُ ۖ
وَبِئْسَ الْمَصِيْـرُ (73)

اے نبی! کافروں اور منافقوں سے لڑائی کر اور ان پر سختی کر، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ بری جگہ ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّـٰهِ مَا قَالُوْا ۖ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِـمْ وَهَمُّوْا
بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنَاهُـمُ اللّـٰهُ وَرَسُوْلُـهٝ مِنْ فَضْلِـهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُـوْبُوْا

يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِى الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (74)

اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا، اور بے شک انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو گئے اور انہوں نے قصد کیا تھا ایسی چیز کا جو نہیں پا سکے، اور یہ سب کچھ اسی کا بدلہ تھا کہ انہیں اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے دولتمند کر دیا، سو اگر وہ توبہ کریں تو ان کے لیے بہتر ہے، اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا، اور انہیں روئے زمین پر کوئی دوست اور کوئی مددگار نہیں ملے گا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتَانَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصَّالِحِيْنَ (75)

اور بعضے ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے دے تو ہم ضرور خیرات کیا کریں اور نیکوں میں سے ہو جائیں۔

فَلَمَّآ اٰتَاهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (76)

پھر جب اللہ نے اپنے فضل سے دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور منہ موڑ کر پھر بیٹھے۔

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ (77)

تو نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق پیدا کر دیا اس دن تک جب اللہ سے ملیں گے اس لیے کہ انہوں نے جو اللہ سے وعدہ کیا تھا اسے پورا نہ کیا اور اس لیے کہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (78)

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ان کا بھید اور ان کا مشورہ جانتا ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِى الصَّدَقَاتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (79)

وہ لوگ جو ان مسلمانوں پر طعن کرتے ہیں جو دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو لوگ اپنی محنت کے سوا طاقت نہیں رکھتے پھر ان پر ٹھٹھا کرتے ہیں، اللہ ان سے ٹھٹھا کرتا ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْنَ (80)

تو ان کے لیے بخشش مانگ یا نہ مانگ اگر تو ان کے لیے ستر دفعہ بھی بخشش مانگے گا تو بھی اللہ انہیں ہر گز نہیں بخشے گا، یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا، اور اللہ نافرمانوں کو راستہ نہیں دکھاتا۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۚ لَّوْ
كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ (81)

جو لوگ پیچھے رہ گئے وہ رسول اللہ کی مرضی کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوتے ہیں اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کہا کہ گرمی میں مت نکلو، کہہ دو کہ دوزخ کی آگ کہیں زیادہ گرم ہے، کاش یہ سمجھ سکتے۔

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (82)

سو وہ تھوڑا سا ہنسیں اور زیادہ روئیں، ان کے اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں۔

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ
اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا ۖ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ
الْخَالِفِيْنَ (83)

سو اگر تجھے اللہ ان میں سے کسی فرقہ کی طرف پھر لے جائے پھر تجھ سے نکلنے کی اجازت چاہیں تو کہہ دو کہ تم میرے ساتھ کبھی بھی ہر گز نہ نکلو گے اور میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے نہ لڑو گے، تمہیں پہلی مرتبہ بیٹھنا پسند آیا سو پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فَاسِقُوْنَ (84)

اور ان میں سے جو مر جائے کسی پر کبھی نماز نہ پڑھ اور نہ اس کی قبر پر کھڑا ہو، بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نافرمانی کی حالت میں مر گئے۔

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۚ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا
وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُوْنَ (85)

اور ان کے مالوں اور اولاد سے تعجب نہ کر، اللہ یہی چاہتا ہے کہ انہیں ان چیزوں کے باعث دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں نکلیں ایسے حال میں کہ وہ کافر ہی ہوں۔

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُو الطَّوْلِ
مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقَاعِدِيْنَ (86)

اور جب کوئی سورۃ نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے دولت مند بھی تجھ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دے کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِـمْ فَهُـمْ لَا يَفْقَهُوْنَ (87)

وہ خوش ہیں کہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رہ جائیں اور ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی ہے سو وہ نہیں سمجھتے۔

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا مَعَهٝ جَاهَدُوْا بِاَمْوَالِـهِـمْ وَاَنْفُسِهِـمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَـهُـمُ الْخَيْـرَاتُ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُـمُ الْمُفْلِحُوْنَ (88)

لیکن رسول اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان والے ہیں وہ اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں، اور انہیں لوگوں کے لیے بھلائیاں ہیں، اور وہی نجات پانے والے ہیں۔

اَعَدَّ اللّـٰهُ لَـهُـمْ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْـمُ (89)

اللہ نے ان کے لیے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَـهُـمْ وَقَعَدَ الَّـذِيْنَ كَذَبُوا اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٝ ۚ سَيُصِيْبُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْـهُـمْ عَذَابٌ اَلِيْـمٌ (90)

اور بہانے کرنے والے گنوار آئے تاکہ انہیں رخصت مل جائے اور وہ بھی بیٹھ رہے جنھوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا، ان میں سے جو کافر ہیں عنقریب انہیں دردناک عذاب پہنچے گا۔

لَّيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّـذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّـٰهِ وَرَسُوْلِـهٖ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۚ وَاللّـٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (91)

ضعیفوں اور مریضوں پر اور ان لوگوں پر جو نہیں پاتے جو خرچ کریں کوئی گناہ نہیں ہے جبکہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیر خواہی کریں، نیکو کاروں پر کوئی الزام نہیں ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَا عَلَى الَّـذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَـهُـمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُـهُـمْ تَفِيْضُ مِنَ الـدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ (92)

اور ان لوگوں پر بھی کوئی گناہ نہیں کہ جب وہ تیرے پاس آئے کہ تو انہیں سواری دے تو تم نے کہا میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ تمہیں اس پر سوار کردوں، تو وہ لوٹ گئے اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہیں تھا۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ
الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (93)

الزام ان لوگوں پر ہے جو تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور وہ دولتمند ہیں، اس بات سے وہ خوش ہیں کہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ رہ جائیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے پس وہ نہیں سمجھتے۔

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا
اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (94)

جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے، کہہ دو عذر مت کرو ہم تمہاری بات ہرگز نہیں مانیں گے تمہارے سب حالات اللہ ہمیں بتا چکا ہے، اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے کام کو دیکھے گا پھر تم غائب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے سو وہ تمہیں بتا دے گا جو تم کر رہے تھے۔

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ
إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (95)

تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف پھر جاؤ گے کہ تم ان سے درگزر کرو، سو ان سے درگزر کرو، بے شک وہ پلید ہیں، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اس کے بدلے میں جو کرتے رہے ہیں۔

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ
الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ (96)

وہ لوگ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ، اگر تم ان سے خوش ہو بھی جاؤ تو بھی اللہ نافرمانوں سے خوش نہیں ہوتا۔

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (97)

گنوار لوگ کفر اور نفاق میں بہت سخت ہیں اور اس قابل ہیں کہ ان احکام سے واقف نہ ہوں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۚ عَلَيْهِمْ
دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (98)

اور بعض گنوار ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر زمانہ کی گردشوں کا انتظار کرتے ہیں، انہیں پر بری گردش آئے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ
وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ۚ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (99)

اور بعضے گنوار ایسے ہیں کہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے نزدیک ہونے اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں، خبردار! بے شک وہ ان کے لیے نزدیکی کا سبب ہے، عنقریب انہیں اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے گا، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَالسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّـذِيْنَ اتَّبَعُوْهُـمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِىَ
اللّٰهُ عَنْهُـمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَـهُـمْ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ تَحْتَـهَا الْاَنْـهَارُ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَآ
اَبَدًا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْـمُ (100)

اور جو لوگ قدیم میں پہلے ہجرت کرنے والوں اور مدد دینے والوں میں سے ہیں اور وہ لوگ جو نیکی میں ان کی پیروی کرنے والے ہیں، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے اور ان کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنَافِقُوْنَ ۖ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۖ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا
تَعْلَمُهُـمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُـمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُـمْ مَّرَّتَيْنِ ثُـمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْـمٍ (101)

اور تمہارے گرد و نواح کے بعضے گنوار منافق ہیں، اور بعض مدینہ والے بھی، نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے، ہم انہیں جانتے ہیں، ہم انہیں دوہری سزا دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَـرَفُوْا بِذُنُوْبِهِـمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۖ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
يَّتُوْبَ عَلَيْـهِـمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (102)

اور کچھ مزید بھی ہیں کہ انھوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہے انہوں نے اپنے نیک اور بد کاموں کو ملا دیا ہے، قریب ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دے، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِـمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُـمْ وَتُزَكِّيْـهِـمْ بِـهَا وَصَلِّ عَلَيْـهِـمْ ۖ اِنَّ صَلَاتَكَ
سَكَنٌ لَّـهُـمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْـمٌ (103)

ان کے مالوں میں سے زکوٰۃ لے کہ اس سے ان کے ظاہر کو پاک اور ان کے باطن کو صاف کر دے اور انہیں دعا دے، بے شک تیری دعا ان کے لیے تسکین ہے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (104)

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات لیتا ہے اور بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٝ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۖ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (105)

اور کہہ دے کہ کام کیے جاؤ پھر عنقریب دیکھ لیں گے تمہارے کام کو اللہ اور اس کا رسول اور مسلمان، اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے غائب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف، پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (106)

اور کچھ مزید لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے خواہ انہیں عذاب دے یا انہیں معاف کر دے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَالَّـذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٝ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۖ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ (107)

اور جنہوں نے مسجد بنائی ہے نقصان پہنچانے اور کفر کرنے اور مسلمانوں میں تفریق ڈالنے کے لیے، اور ان لوگوں کے گھات لگانے کے لیے جو اللہ اور اس کے رسول سے پہلے لڑ چکے ہیں، اور البتہ قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصد تو صرف بھلائی تھی، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۚ لَّمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۚ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۚ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ (108)

تو اس میں کبھی کھڑا نہ ہو، البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے وہ اس کے قابل ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو، اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں پاک رہنے کو، اور اللہ پسند کرتا ہے پاک رہنے والوں کو۔

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٝ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٝ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (109)

بھلا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ سے ڈرنے اور اس کی رضامندی پر رکھی ہو وہ بہتر ہے یا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے کنارے پر رکھی جو گرنے والی ہے پھر وہ اسے دوزخ کی آگ میں لے گری، اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ (110)

جو عمارت انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی مگر جب ان کے دل ٹکڑے ہو جائیں، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ
وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (111)

بے شک اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جان اور ان کا مال اس قیمت پر خرید لیے ہیں کہ ان کے لیے جنت ہے، اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں پھر قتل کرتے ہیں اور قتل بھی کیے جاتے ہیں، یہ سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں، اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے، خوش رہو اس سودے سے جو تم نے اس سے کیا ہے، اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (112)

توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، شکر کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، اچھے کاموں کا حکم کرنے والے، بری باتوں سے روکنے والے، اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے، اور ایسے مومنوں کو خوشخبری سنا دے۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (113)

پیغمبر اور مسلمانوں کو یہ بات مناسب نہیں کہ مشرکوں کے لیے بخشش کی دعا کریں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں جب کہ ان پر ظاہر ہو گیا ہے کہ وہ دوزخی ہیں۔

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ
عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ (114)

اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش کی دعا کرنا ایک وعدہ کے سبب سے تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے، پھر جب انہیں معلوم ہوا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے، بے شک ابراہیم بڑے نرم دل تحمل والے تھے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدَاهُـمْ حَتّـٰى يُبَيِّنَ لَـهُـمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْـمٌ (115)

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو صحیح راستہ بتلانے کے بعد گمراہ کردے جب تک ان پر واضح نہ کردے وہ چیز جس سے انہیں بچنا چاہیے، بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَـهٝ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۖ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِـيٍّ وَّلَا نَصِيْـرٍ (116)

آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے، وہی زندگی دیتا ہے اور مارتا ہے، اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

لَّقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنصَارِ الَّـذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِىْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُـمْ ثُـمَّ تَابَ عَلَيْـهِـمْ ۚ اِنَّهٝ بِـهِـمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْـمٌ (117)

اللہ نے نبی کے حال پر رحمت سے توجہ فرمائی اور مہاجرین اور انصار کے حال پر بھی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت میں نبی کا ساتھ دیا بعد اس کے کہ ان میں سے بعض کے دل پھر جانے کے قریب تھے پھر اپنی رحمت سے ان پر توجہ فرمائی، بے شک وہ ان پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّـذِيْنَ خُلِّفُوْا ۖ حَتّـٰى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْـهِـمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْـهِـمْ اَنْفُسُهُـمْ وَظَنُّـوٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۖ ثُـمَّ تَابَ عَلَيْـهِـمْ لِيَتُـوْبُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْـمُ (118)

اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا، یہاں تک کہ جب ان پر زمین باوجود کشادہ ہونے کے تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں بھی ان پر تنگ ہوگئیں اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کوئی پناہ نہیں سوائے اسی کی طرف آنے کے، پھر بھی اپنی رحمت سے ان پر متوجہ ہوا تاکہ وہ توبہ کریں، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُـوْنُـوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ (119)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَـهُـمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِـمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّـهُـمْ لَا يُصِيْبُـهُـمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا

مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (120)

مدینہ والوں اوران کے آس پاس دیہات کے رہنے والوں کو یہ مناسب نہیں تھا کہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اس کی جان سے زیادہ عزیز سمجھیں، یہ اس لیے ہے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا ماندگی کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں جو کافروں کے غصہ کو بھڑکائے اوریا کافروں سے کوئی چیز چھین لیتے ہیں ہر بات پر ان کے لیے عمل صالح لکھا جاتا ہے، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (121)

اور جو وہ تھوڑا یا بہت خرچ کرتے ہیں یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لیے لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا اچھا بدلہ دے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَاۗفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَاۗىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ (122)

اور ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ مسلمان سب کے سب کوچ کریں، سو کیوں نہ نکلا ہر فرقے میں سے ایک حصہ تاکہ دین میں سمجھ پیدا کریں اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آئیں تو ان کو ڈرائیں تاکہ وہ بچتے رہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (123)

اے ایمان والو! اپنے نزدیک کے کافروں سے لڑو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں، اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ (124)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان کو بڑھایا ہے، سو جو لوگ ایمان والے ہیں اس سورت نے ان کے ایمان کو بڑھایا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ (125)

اور جن کے دلوں میں مرض ہے سو ان کے حق میں نجاست پر نجاست بڑھا دی اور وہ مرتے دم تک کافر ہی رہے۔

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ
يَذَّكَّرُوْنَ (126)

کیا نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال میں ایک دفعہ یا دو دفعہ آزمائے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۚ
صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ (127)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتا ہے کہ کیا کوئی مسلمان تمہیں دیکھتا ہے پھر (نظر بچا کر) چل نکلتے ہیں، اللہ نے ان کے دل پھیر دیے ہیں اس لیے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (128)

البتہ تحقیق تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آیا ہے، اسے تمہاری تکلیف گراں معلوم ہوتی ہے تمہاری بھلائی پر، وہ حریص (فکرمند) ہے مومنوں پر، نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۗ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ (129)

پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں تو کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں، اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

(10) سورۃ یونس

(مکی — کل آیات 109)

بِسْمِ اللّـٰهِ الرَّحْـمٰنِ الرَّحِيْـمِ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيْـمِ (1)

ال ر، یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْـهُـمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا
اَنَّ لَـهُـمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّـهِـمْ ۗ قَالَ الْكَافِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسَاحِرٌ مُّبِيْنٌ (2)

کیا اس بات سے لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیج دی کہ سب آدمیوں کو ڈرائے اور جو ایمان لائیں انہیں یہ خوشخبری
سنائے کہ انہیں اپنے رب کے ہاں پہنچ کر پورا مرتبہ ملے گا، کافر کہتے ہیں کہ یہ شخص صریح جادوگر ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّـٰهُ الَّـذِىْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُـمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ۖ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۖ مَا مِنْ شَفِيْـعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۚ ذٰلِكُمُ اللّـٰهُ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (3)

بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر قائم ہوا، وہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے، اس کی اجازت کے سوا
کوئی سفارش کرنے والا نہیں ہے، یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے سو اسی کی عبادت کرو، کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے۔

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۖ وَعْدَ اللّـٰهِ حَقًّا ۚ اِنَّهٝ يَبْدَاُ الْخَلْقَ ثُـمَّ يُعِيْدُهٝ لِيَجْزِىَ
الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لَـهُـمْ شَرَابٌ مِّنْ
حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْـمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْـفُرُوْنَ (4)

تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، وہی پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک
کام کیے انہیں انصاف کے ساتھ بدلہ دے، اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے واسطے کھولتا ہوا پانی پینے کو ہوگا اور ان کے کفر کے سبب سے دردناک
عذاب ہوگا۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ یُفَصِّلُ الْاٰیَاتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ (5)

وہی ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو منور فرمایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور حساب معلوم کر سکو، یہ سب کچھ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے، وہ اپنی آیتیں سمجھداروں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

اِنَّ فِی اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیَاتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ (6)

رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں ان میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیَاةِ الدُّنْیَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنْ اٰیَاتِنَا غَافِلُوْنَ (7)

البتہ جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر خوش ہوئے اور اسی پر مطمئن ہو گئے اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ (8)

ان کا ٹھکانا آگ ہے بسبب اس کے جو کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ ۖ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهَارُ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ (9)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انہیں ان کا رب ان کے ایمان کے سبب ہدایت کرے گا، ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہتی ہوں گی۔

دَعْوَاهُمْ فِیْهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلَامٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوَاهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (10)

اس جگہ ان کی دعا یہ ہوگی کہ اے اللہ! تیری ذات پاک ہے اور وہاں ان کا باہمی تحفہ سلام ہوگا، اور ان کی دعا کا خاتمہ اس پر ہوگا کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

وَلَوْ یُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَیْرِ لَقُضِیَ اِلَیْهِمْ اَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ (11)

اور اگر اللہ لوگوں کو برائی جلد پہنچا دے۔ جس طرح وہ بھلائی جلدی مانگتے ہیں تو ان کی عمر ختم کر دی جائے، سو ہم چھوڑے رکھتے ہیں ان لوگوں کو جنہیں ہماری ملاقات کی امید نہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ
مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (12)

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹے اور بیٹھے اور کھڑے ہونے کی حالت میں ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم اس سے اس تکلیف کو دور کر دیتے ہیں تو اس طرح گزر جاتا ہے گویا کہ ہمیں کسی تکلیف پہنچنے پر پکارا ہی نہ تھا، اس طرح بیباکوں کو پسند آیا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (13)

اور البتہ ہم تم سے پہلے کئی امتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جب انہوں نے ظلم اختیار کیا، حالانکہ پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لائے تھے اور وہ ہرگز ایمان لانے والے نہ تھے، ہم گناہگاروں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَآىِٕفَ فِى الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ (14)

پھر ہم نے تمہیں ان کے بعد زمین میں نائب بنایا تاکہ دیکھیں تم کیا کرتے ہو۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۙ قَالَ الَّـذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ
هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِـىٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِىْ ۖ اِنْ اَتَّبِــعُ اِلَّا مَا
يُوْحٰٓى اِلَىَّ ۖ اِنِّـىٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (15)

اور جب ان کے سامنے ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں، وہ لوگ کہتے ہیں جنہیں ہم سے ملاقات کی امید نہیں کہ اس کے سوا کوئی قرآن لے کر آ ؤ یا اسے بدل دو، تو کہہ دے میرا کام نہیں کہ اپنی طرف سے اسے بدل دوں، میں اسی کی تابعداری کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جائے، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّـٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرَاكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا
مِّنْ قَبْلِهٖ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (16)

کہہ دو اگر اللہ چاہتا تو میں اسے تمہارے سامنے نہ پڑھتا اور نہ ہی تمہیں اس سے خبردار کرتا، کیونکہ اس سے پہلے تم میں ایک عمر گزار چکا ہوں، کیا پھر تم نہیں سمجھتے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَـرٰى عَلَى اللّـٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيَاتِهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْمُجْرِمُوْنَ (17)

پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے، بے شک گناہگاروں کا بھلا نہیں ہوتا۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُـمْ وَلَا يَنْفَعُهُـمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى السَّمَاوَاتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ۚ سُبْحَانَهٝ
وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (18)

اور اللہ کے سوا اس چیز کی پرستش کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکے اور نہ انہیں نفع دے سکے اور کہتے ہیں اللہ کے ہاں یہ ہمارے سفارشی ہیں، کہہ دو کیا تم اللہ کو بتلاتے ہو جو اسے آسمانوں اور زمین میں معلوم نہیں، وہ پاک ہے اور ان لوگوں کے شرک سے بلند ہے۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ
بَيْنَـهُـمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (19)

اور وہ لوگ ایک ہی امت تھے پھر جدا جدا ہو گئے، اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۖ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا اِنِّىْ
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (20)

اور کہتے ہیں اس پر اس کے رب سے کوئی نشانی کیوں نہ اتری، سو تو کہہ دے کہ غیب کی بات اللہ ہی جانتا ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْـمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْـهُـمْ اِذَا لَـهُـمْ مَّكْرٌ فِىٓ اٰيَاتِنَا ۚ قُلِ
اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۚ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ (21)

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں اس تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی تھی تو وہ ہماری آیتوں کے متعلق حیلے کرنے لگتے ہیں، کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے، بے شک ہمارے فرشتے تمہارے سب حیلوں کو لکھ رہے ہیں۔

هُوَ الَّـذِىْ يُسَيِّرُكُمْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ حَتّـٰٓى اِذَا كُنْتُـمْ فِى الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِـهِـمْ
بِـرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِـهَا جَآءَتْـهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُـمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
وَّظَنُّـوٓا اَنَّـهُـمْ اُحِيْطَ بِـهِـمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَـهُ الدِّيْنَ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ (22)

وہ وہی ہے جو تمہیں جنگل اور دریا میں سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں بیٹھتے ہو، اور وہ کشتیاں لوگوں کو موافق ہوا کے ذریعہ سے لے کر چلتی ہیں اور وہ لوگ ان سے خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں تیز ہوا چلتی ہے اور ہر طرف سے ان پر لہریں چھانے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ

بے شک وہ لہروں میں گھر گئے ہیں، تو سب خالص اعتقاد سے اللہ ہی کو پکارنے لگتے ہیں کہ اگر تو ہمیں اس مصیبت سے بچا دے تو ہم ضرور شکرگزار رہیں گے۔

فَلَمَّآ اَنْجَاهُـمْ اِذَا هُـمْ يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْـرِ الْحَقِّ ۗ يَآ اَيُّـهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۖ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا ۖ ثُـمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَـنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (23)

پھر جب اللہ انہیں نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں، اے لوگو تمہاری شرارت کا وبال تمہاری جانوں پر ہی پڑے گا، دنیا کی زندگی کا نفع اٹھا لو، پھر ہمارے ہاں ہی تمہیں لوٹ کر آنا ہے پھر ہم تمہیں بتلا دیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّـٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّـهُـمْ قَادِرُوْنَ عَلَيْـهَآ ۙ اَتَاهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَـهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۚ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيَاتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّـرُوْنَ (24)

دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ اسے ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کے ساتھ سبزہ مل کر نکلا جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب زمین سبزے سے خوبصورت اور آراستہ ہوگئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر بالکل قابض ہو چکے ہیں، تو اس پر ہماری طرف سے دن یا رات میں کوئی حادثہ آپڑا سو ہم نے اسے ایسا صاف کر دیا کہ گویا کل وہاں کچھ بھی نہ تھا، اس طرح ہم نشانیوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے سامنے جو غور کرتے ہیں۔

وَاللّـٰهُ يَدْعُوٓا اِلٰى دَارِ السَّلَامِ ؕ وَيَـهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْـمٍ (25)

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے، اور جسے چاہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

لِّلَّـذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُـمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّـةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّـةِ ۖ هُـمْ فِيْـهَا خَالِـدُوْنَ (26)

جنہوں نے بھلائی کی ان کے لیے بھلائی ہے اور زیادہ بھی، اور ان کے منہ پر سیاہی اور رسوائی نہیں چڑھے گی، وہ بہشتی ہیں، وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّـذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَـرْهَقُهُـمْ ذِلَّـةٌ ۖ مَّا لَـهُـمْ مِّنَ اللّـٰهِ مِنْ عَاصِـمٍ ۖ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُـمْ قِطَعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُـمْ فِيْـهَا خَالِـدُوْنَ (27)

اور جنہوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا کہ ان پر ذلت چھائے گی، اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا، گویا کہ ان کے مونہوں پر اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیے گئے ہیں، یہی دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ (28)

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ کھڑے رہو، تو ہم ان میں پھوٹ ڈال دیں گے، اور ان کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِيْنَ (29)

سو اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے کہ ہمیں تمہاری عبادت کی خبر ہی نہ تھی۔

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (30)

اس جگہ ہر شخص اپنے پہلے کیے ہوئے کاموں کو جانچ لے گا، اور یہ لوگ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا حقیقی مالک ہے، اور جو جھوٹ وہ باندھا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ
فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (31)

کہو تمہیں آسمان اور زمین سے کون روزی دیتا ہے یا کانوں اور آنکھوں کا کون مالک ہے اور زندہ کو مردہ سے کون نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے کون نکالتا ہے اور سب کاموں کا کون انتظام کرتا ہے، سو کہیں گے کہ اللہ، تو کہہ دو کہ پھر کیوں نہیں ڈرتے۔

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلَالُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ (32)

یہی اللہ تمہارا سچا رب ہے، پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور ہے کیا، سو تم کدھر پھرے جاتے ہو۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (33)

اسی طرح ان نافرمانوں کے حق میں تیرے رب کا فیصلہ ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَاُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۚ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَاُ الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيْدُهٗ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ (34)

کہہ دو کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو مخلوقات کو پیدا کرے پھر اسے دوبارہ زندہ کرے، کہہ دو اللہ پہلے پیدا کرتا ہے پھر اسے لوٹائے گا، سو تم کہاں پھرے جاتے ہو۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۚ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَنْ
يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ
تَحْكُمُونَ (35)

کہہ دو کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو صحیح راہ بتلائے، کہہ دو اللہ ہی صحیح راہ بتلاتا ہے، تو اب جو صحیح راستہ بتلائے اس کی بات ماننی چاہیے یا اس کی جو خود راہ نہ پائے جب کوئی اور اسے راہ بتلائے، سو تمہیں کیا ہو گیا کیسا انصاف کرتے ہو۔

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
بِمَا يَفْعَلُونَ (36)

اور وہ اکثر اٹکل پر چلتے ہیں، بے شک حق بات کے سمجھنے میں اٹکل ذرا بھی کام نہیں دیتی، بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ
وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (37)

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا اسے کوئی اپنی طرف سے بنا لائے اور لیکن اپنے سے پہلے کلام کی تصدیق کرتا ہے اور ان چیزوں کو بیان کرتا ہے جو تم پر لکھی گئیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ (38)

کیا یہ لوگ کہتے ہیں اس نے اسے خود بنایا ہے، کہہ دو تم ایک ہی ایسی سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے بلا سکو بلا لو اگر تم سچے ہو۔

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (39)

بلکہ انہوں نے اس چیز کو جھٹلایا جسے وہ سمجھ نہ سکے اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی نہیں، اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا، سو دیکھ لو کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ (40)

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور بعض ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے، اور تمہارا رب مفسدوں سے خوب واقف ہے۔

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ (41)

اور اگر تجھے جھٹلائیں تو کہہ دے میرے لیے میرا کام اور تمہارے لیے تمہارا کام، تم میرے کام کے جواب دہ نہیں اور میں تمہارے کام کا جواب دہ نہیں ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ (42)

اوران میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں، کیا تم بہروں کو سنا سکتے ہو اگرچہ وہ نہ سمجھیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ (43)

اوران میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں، کیا تم اندھوں کو راہ دکھا دو گے اگرچہ کچھ بھی نہ دیکھتے ہوں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (44)

بے شک اللہ لوگوں پر ذرہ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ (45)

اور جس دن انہیں جمع کرے گا گویا وہ نہیں رہے تھے مگر ایک گھڑی دن کی ایک دوسرے کو پہچانیں گے، بے شک خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور راہ پانے والے نہ ہوئے۔

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ (46)

اور اگر ہم تمہیں ان وعدوں میں سے کوئی چیز دکھا دیں جو ہم نے ان سے کیے ہیں یا تمہیں وفات دیں پھر انہیں ہماری طرف لوٹنا ہے پھر اللہ شاہد ہے ان کاموں پر جو کرتے ہیں۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (47)

اور ہر امت کا ایک رسول ہے، پھر جب ان کے پاس ان کا رسول آیا تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا گیا اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (48)

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُـمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ (49)

کہہ دو میں اپنی ذات کے برے اور بھلے کا بھی مالک نہیں مگر جو اللہ چاہے، ہر امت کا ایک وقت مقرر ہے، جب وہ وقت آتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے ہیں اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔

قُلْ اَرَاَيْتُـمْ اِنْ اَتَاكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَـهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ (50)

کہہ دو بھلا دیکھو تو اگر تم پر اس کا عذاب رات یا دن کو آجائے، تو عذاب میں سے کون سی ایسی چیز ہے کہ مجرم اس کو جلدی مانگتے ہیں۔

اَثُـمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُـمْ بِهٖ ؕ آٰلْاٰنَ وَقَدْ كُنْتُـمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ (51)

کیا پھر جب وہ آچکے گا تب اس پر ایمان لاؤ گے، اب مانتے ہو اور تم اس کی جلدی کرتے تھے۔

ثُـمَّ قِيْلَ لِلَّـذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْـدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُـمْ تَكْسِبُوْنَ (52)

پھر ظالموں سے کہا جائے گا ہمیشگی کا عذاب چکھتے رہو، تمہیں نہیں بدلا دیا جاتا مگر اس چیز کا جو تم کرتے تھے۔

وَيَسْتَنْبِئُـوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِىْ وَرَبِّىٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَآ اَنْتُـمْ بِمُعْجِزِيْنَ (53)

اور تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ بات سچ ہے، کہہ دو ہاں میرے رب کی قسم بے شک یہ سچ ہے، اور تم عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِى الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ بَيْنَـهُـمْ بِالْقِسْطِ ۚ وَهُـمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (54)

اور اگر ہر ایک نافرمان کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں البتہ اپنے بدلے میں دے ڈالے، اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو دل میں نادم ہوں گے، اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ ہوگا، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰـهِ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰـهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُـمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (55)

خبردار! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، خبردار! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

هُوَ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (56)

وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کی طرف پھر کر جاؤ گے۔

يَآ اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (57)

اے لوگو! تمہارے رب سے نصیحت اور دلوں کے روگ کی شفا تمہارے پاس آئی ہے، اور ایمان داروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۖ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (58)

کہہ دو اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے سو اسی پر انہیں خوش ہونا چاہیے، یہ ان چیزوں سے بہتر ہے جو جمع کرتے ہیں۔

قُلْ اَرَاَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلَالًا ۖ قُلْ آللّٰهُ
اَذِنَ لَكُمْ ۖ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ (59)

کہہ دو بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لیے جو رزق نازل فرمایا ہے تم نے اس میں سے بعض کو حرام اور بعض کو حلال کر دیا، کہہ دو اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے، یا اللہ پر افترا کرتے ہو۔

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى
النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُـمْ لَا يَشْكُرُوْنَ (60)

اور جو لوگ اللہ پر افترا کرتے ہیں قیامت کے دن کی نسبت ان کا کیا خیال ہے، بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَمَا تَكُوْنُ فِىْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا
عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِى الْاَرْضِ
وَلَا فِى السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِىْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ (61)

اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی کام کرتے ہو تو ہم وہاں موجود ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو، اور تمہارے رب سے ذرہ بھر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں، اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر کتاب روشن میں ہے۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِـمْ وَلَا هُـمْ يَحْزَنُوْنَ (62)

خبر دار! بے شک جو اللہ کے دوست ہیں نہ ان پر ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ (63)

جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (64)

ان کے لیے دنیا کی زندگی اور آخرت میں خوشخبری ہے، اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی، یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُـهُـمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۚ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (65)

اور ان کی بات سے غم نہ کر، بے شک عزت سب اللہ ہی کے لیے ہے، وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِــعُ الَّـذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۚ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُـمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ (66)

خبردار! جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے سب اللہ کا ہے، اور یہ جو اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں، وہ نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکل کرتے۔

هُوَ الَّـذِىْ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّـهَارَ مُبْصِرًا ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْـمَعُوْنَ (67)

وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو اور دن دکھلانے والا بنایا، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَـدًا ۗ سُبْحَانَهٝ ۖ هُوَ الْغَنِىُّ ۖ لَـهٝ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطَانٍ بِـهٰذَا ۚ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (68)

کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنالیا، وہ پاک ہے، وہ بے نیاز ہے، جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے، تمہارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے، تم اللہ پر ایسی باتیں کیوں کہتے ہو جو جانتے نہیں۔

قُلْ اِنَّ الَّـذِيْنَ يَفْتَـرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ (69)

کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر افترا کرتے ہیں نجات نہیں پائیں گے۔

مَتَاعٌ فِى الـدُّنْيَا ثُـمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُـمْ ثُـمَّ نُذِيْقُهُـمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُـوْا يَكْفُرُوْنَ (70)

دنیا میں تھوڑا سا نفع اٹھا لینا ہے پھر ہماری طرف انہیں لوٹنا ہے پھر ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے بسبب اس کے کہ کفر کرتے تھے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يَا قَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِىْ
وَتَذْكِيْرِىْ بِاٰيَاتِ اللّـٰهِ فَعَلَى اللّـٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُـمَّ لَا
يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُـمَّ اقْضُوٓا اِلَىَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ (71)

اور انہیں نوح کا حال سنا، جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تمہیں میرا تم لوگوں میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، اب تم سب مل کر اپنا کام مقرر کرو اور اپنے شریکوں کو جمع کرو پھر تمہیں اپنے کام میں شبہ نہ رہے تو پھر وہ کام میرے ساتھ کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

فَاِنْ تَوَلَّيْتُـمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۖ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّـٰهِ ۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (72)

پھر اگر منہ پھیرو تو میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا، میرا معاوضہ اللہ پر ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ فرمانبرداروں میں سے رہوں۔

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهٝ فِى الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُـمْ خَلَآئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّـذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيَاتِنَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ (73)

پھر انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں بچالیا اور انہیں خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں غرق کر دیا، پھر دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔

ثُـمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِـمْ فَجَآءُوْهُـمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُـوْا لِيُؤْمِنُـوْا بِمَا
كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ (74)

پھر ہم نے نوح کے بعد اور پیغمبر ان کی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لائے پھر بھی ان سے یہ نہ ہوا کہ اس بات پر ایمان لے آئیں جسے پہلے وہ جھٹلا چکے تھے، اسی طرح ہم حد سے نکل جانے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

ثُـمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِـمْ مُّوْسٰى وَهَارُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهٖ بِاٰيَاتِنَا فَاسْتَكْـبَـرُوْا
وَكَانُـوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (75)

پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا پھر انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ گنہگار تھے۔

فَلَمَّا جَآءَهُـمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُـوٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ (76)

پھر جب انہیں ہمارے ہاں سے سچی بات پہنچی کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے۔

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۖ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُوْنَ (77)

موسیٰ نے کہا کیا تم حق بات کو یہ کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آئی کیا یہ جادو ہے اور جادو کرنے والے نجات نہیں پاتے۔

قَالُوٓا اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوۡنَ لَـكُمَا الۡـكِبۡرِيَآءُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا نَحۡنُ لَـكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ (78)

انہوں نے کہا کیا تو ہمارے ہاں آیا ہے کہ ہمیں اس راستہ سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور تم دونوں کو اس ملک میں سرداری مل جائے، اور ہم تو تمہیں ماننے والے نہیں ہیں۔

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِىۡ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيۡمٍ (79)

اور فرعون نے کہا میرے پاس ہر دانا جادوگر کو لے آؤ۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰٓى اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ (80)

پھر جب جادوگر آئے تو انہیں موسیٰ نے کہا کہ ڈالو جو تم ڈالتے ہو۔

فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبۡطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ (81)

پھر جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا جو تم لائے ہو وہ جادو ہے، اللہ اسے ابھی درہم برہم کر دے گا، بے شک اللہ مفسدوں کے کام نہیں سنوارتا۔

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَـقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ (82)

اور اللہ اپنے حکم سے حق بات کو سچا کرتا ہے اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں۔

فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ عَلٰى خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهِمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ (83)

پھر کوئی بھی موسیٰ پر ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم کے چند لڑکے اور وہ بھی فرعون اور ان کے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ انہیں مصیبت میں نہ ڈال دے، اور بے شک فرعون زمین میں سرکشی کرنے والا تھا اور بے شک وہ حد سے گزرنے والوں میں سے تھا۔

وَقَالَ مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ (84)

اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم فرمانبردار ہو۔

فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ (85)

تب وہ بولے ہم اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں، اے رب ہمارے! ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ آزما۔

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (86)

اور ہمیں مہربانی فرما کر ان کافروں سے چھڑا دے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (87)

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو حکم بھیجا کہ اپنی قوم کے واسطے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو مسجدیں سمجھو اور نماز قائم کرو، اور ایمان والوں کو خوشخبری دو۔

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۖ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِـهِـمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِـهِـمْ فَلَا يُؤْمِنُـوْا حَتّـٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْـمَ (88)

اور موسیٰ نے کہا اے رب ہمارے! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں آرائش اور ہر طرح کا مال دیا ہے، اے رب ہمارے! یہاں تک کہ انہوں نے تیرے راستہ سے گمراہ کر دیا، اے رب ہمارے! ان کے مالوں کو برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے پس یہ ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھیں۔

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعَآنِّ سَبِيْلَ الَّـذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (89)

فرمایا تمہاری دعا قبول ہو چکی سو تم دونوں ثابت قدم رہو اور بے عقلوں کی راہ پر مت چلو۔

وَجَاوَزْنَا بِبَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُـمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۖ حَتّـٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا الَّـذِىٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُـوٓا اِسْرَآئِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (90)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا پھر فرعون اور اس کے لشکر نے ظلم اور زیادتی سے ان کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا تو کہا میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

آٰلْاٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ (91)

اب یوں کہتا ہے، اور تو اس سے پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسدوں میں داخل رہا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۚ وَاِنَّ كَثِيْـرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيَاتِنَا لَغَافِلُوْنَ (92)

پس آج ہم تیرے بدن کو نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لیے عبرت ہو، اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنَاهُـمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّـٰى جَآءَهُـمُ الْعِلْمُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَـهُـمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْمَا كَانُـوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (93)

اور البتہ تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کی عمدہ جگہ دی اور کھانے کو ستھری چیزیں دیں وہ باوجود علم ہونے کے خلاف کرتے رہے، بے شک تیرا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کرے گا جس بات میں کہ وہ اختلاف کرتے تھے۔

فَاِنْ كُنْتَ فِىْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَاسْاَلِ الَّـذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُـوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَـرِيْنَ (94)

سو اگر تمہیں اس چیز میں شک ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری تو ان سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں، بے شک تیرے پاس تیرے رب سے حق بات آئی ہے سو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہو۔

وَلَا تَكُـوْنَنَّ مِنَ الَّـذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِ اللّـٰهِ فَتَكُـوْنَ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ (95)

اور ان میں سے بھی نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا پھر تو بھی نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْـهِـمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُـوْنَ (96)

جن پر تیرے رب کی بات ثابت ہو چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَلَوْ جَآءَتْـهُـمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّـٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْـمَ (97)

اگرچہ انہیں ساری نشانیاں پہنچ جائیں جب تک کہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُـهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۖ لَمَّآ اٰمَنُـوْا كَشَفْنَا عَنْـهُـمْ عَذَابَ الْخِزْىِ فِى الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُـمْ اِلٰى حِيْنٍ (98)

سو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی جو ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا سوائے یونس کی قوم کے، کہ جب وہ ایمان لائے تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ پہنچایا۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِى الْاَرْضِ كُلُّـهُـمْ جَـمِيْعًا ۚ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّـٰى يَكُـوْنُـوْا مُؤْمِنِيْنَ (99)

اور اگر تیرا رب چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے، پھر کیا تو لوگوں پر زبردستی کرے گا کہ وہ ایمان لے آئیں۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا
يَعْقِلُوْنَ (100)

اور کسی کے بھی بس میں نہیں کہ اللہ کے حکم کے سوا ایمان لے آئے، اور اللہ ان کے لیے کفر کا فیصلہ کرتا ہے جو نہیں سوچتے۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِى الْاٰيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا
يُؤْمِنُوْنَ (101)

کہہ دو دیکھو کہ آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے، اور بے ایمان قوم کو معجزے اور ڈرانے والے کچھ فائدہ نہیں دیتے۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِـمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (102)

پھر کیا وہ انہیں لوگوں کے دنوں کا سا انتظار کرتے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں، کہہ دو چلو انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

ثُـمَّ نُنَجِّىْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ كَذٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ (103)

پھر ہم بچالیتے ہیں اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں، اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ ایمان والوں کو بچالیں۔

قُلْ يَآ اَيُّـهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُـمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِىْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِىْ يَتَوَفَّاكُمْ ۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (104)

کہہ دو اے لوگو! اگر تمہیں میرے دین میں شک ہے تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے، اور مجھے حکم ہوا ہے کہ ایمانداروں میں رہوں۔

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (105)

اور یہ بھی کہ یکسو ہو کر دین کی طرف رخ کیے رہو، اور مشرکوں میں نہ ہو۔

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۖ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ
الظَّالِمِيْنَ (106)

اور اللہ کے سوا ایسی چیز کو نہ پکار جو نہ تیرا بھلا کرے اور نہ برا، پھر اگر تو نے ایسا کیا تو بے شک ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَـهٝ اِلَّا هُوَ ۖ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْـرٍ فَلَا رَآدَّ
لِفَضْلِـهٖ ۚ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْـمُ (107)

اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اسے ہٹانے والا کوئی نہیں، اور اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو کوئی اس کے فضل کو پھیرنے والا نہیں، اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنا فضل پہنچاتا ہے، اور وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

قُلْ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ (108)

کہہ دو اے لوگو! تمہیں تمہارے رب سے حق پہنچ چکا ہے، پس جو کوئی راہ پر آئے سو وہ اپنے بھلے کے لیے راہ پاتا ہے، اور جو گمراہ رہے گا اس کا وبال اسی پر پڑے گا، اور میں تمہارا ذمہ دار نہیں ہوں۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ (109)

اور جو کچھ تیری طرف وحی کیا گیا ہے اس پر چل اور صبر کر، یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے، اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

سورۃ ھود (11)

(مکی — کل آیات 123)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍۙ (1)

ال ر، یہ ایسی کتاب ہے کہ جس کی آیتیں حکیم خبردار کی طرف سے مستحکم کردی گئی ہیں پھر مفصل بیان کی گئی ہیں۔

اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ وَّبَشِيۡرٌ ۙ‏ (2)

یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

وَاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
وَّيُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ
كَبِيۡرٍ‏ (3)

اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو تاکہ تمہیں ایک وقت مقرر تک اچھا فائدہ پہنچائے اور جس نے بڑھ کر نیکی کی ہو اس کو بڑھ کر بدلہ دے، اور اگر تم پھر جاؤ گے تو میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ‏ (4)

تمہیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ يَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ ؕ اَلَا حِيۡنَ يَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِيَابَهُمۡ ۙ يَعۡلَمُ مَا
يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ‏ (5)

خبردار! بے شک وہ اپنے سینے دوہرے کر رہے ہیں تاکہ اس سے چھپ جائیں، خبردار! جس وقت وہ کپڑے ڈھانکتے ہیں وہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپا کر اور ظاہر کر کے کرتے ہیں، بے شک وہ دلوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزۡقُهَا وَيَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَمُسۡتَوۡدَعَهَا ؕ كُلٌّ
فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ‏ (6)

اور زمین پر کوئی چلنے والا نہیں مگر اس کی روزی اللہ پر ہے اور جانتا ہے جہاں وہ ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے، سب کچھ واضح کتاب میں ہے۔

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ
اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ
الَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (7)

اور وہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے اور اس کا تخت پانی پر تھا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھا کام کرتا ہے، اور اگر تو کہے کہ مرنے کے بعد اٹھو گے تو منکرین یہ کہیں گے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُـمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۗ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِـمْ
لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُـمْ وَحَاقَ بِـهِـمْ مَّا كَانُـوْا بِهٖ يَسْتَهْزِئُوْنَ (8)

اور اگر ہم ایک مدت معلوم تک ان سے عذاب کو روک رکھیں تو ضرور کہیں گے کس چیز نے عذاب کو روک دیا، خبردار! جس دن ان پر عذاب آئے گا ان سے نہ پھیرا جائے گا اور انہیں وہ چیز گھیرے گی جس پر ٹھٹھا کیا کرتے تھے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْـمَةً ثُـمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ (9)

اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا کر پھر اس سے چھین لیتے ہیں تو وہ ناامید ناشکرا ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنَاهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّىْ ۚ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ
فَخُوْرٌ (10)

اور اگر مصیبت پہنچنے کے بعد نعمتوں کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ میری سختیاں جاتی رہیں، کیونکہ وہ اترانے والا شیخی خورا ہے۔

اِلَّا الَّـذِيْنَ صَبَـرُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ اُولٰٓئِكَ لَـهُـمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْـرٌ (11)

مگر جو لوگ صابر ہیں اور نیکیاں کرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ
كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۚ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۚ وَاللّـٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ (12)

پھر شاید آپ اس میں سے کچھ چھوڑ بیٹھیں گے جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے اور ان کے اس کہنے سے آپ کا دل تنگ ہو گا کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہ اترا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا، آپ تو محض ڈرانے والے ہیں، اور اللہ ہر چیز کا ذمہ دار ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَـرَاهُ ۖ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِـهٖ مُفْتَـرَيَاتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُـمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّـٰهِ اِنْ كُنْتُـمْ صَادِقِيْنَ (13)

کیا کہتے ہیں کہ تو نے قرآن خود بنا لیا ہے، کہہ دو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس کو بلا سکو بلا لو اگر تم سچے ہو۔

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّـٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ اَنْتُـمْ مُّسْلِمُوْنَ (14)

پھر اگر تمہارا کہنا پورا نہ کریں تو جان لو کہ قرآن اللہ کے علم سے نازل کیا گیا ہے اور یہ بھی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيَاةَ الـدُّنْيَا وَزِيْنَتَـهَا نُوَفِّ اِلَيْـهِـمْ اَعْمَالَـهُـمْ فِيْـهَا وَهُـمْ فِيْـهَا لَا يُبْخَسُوْنَ (15)

جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش چاہتا ہے تو ان کے اعمال ہم یہیں پورے کر دیتے ہیں اور انہیں کچھ نقصان نہیں دیا جاتا۔

اُولٰٓئِكَ الَّـذِيْنَ لَيْسَ لَـهُـمْ فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْـهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (16)

یہ وہی ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں، اور برباد ہو گیا جو کچھ انہوں نے دنیا میں کیا تھا اور خراب ہو گیا جو کچھ کمایا تھا۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِـهٖ كِتَابُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْـمَةً ۚ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُـوْنَ بِهٖ ۚ وَمَنْ يَّكْـفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٝ ۚ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُـوْنَ (17)

بھلا (برابری ہو سکتی ہے) وہ شخص جو اپنے رب کے صاف راستہ پر ہو اور اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے ایک گواہ بھی ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب گواہ تھی جو امام اور رحمت تھی، یہی لوگ قرآن کو مانتے ہیں، اور جو کوئی سب فرقوں میں سے اس کا منکر ہو تو اس کا ٹھکانا دوزخ ہے، سو تو قرآن کی طرف سے شبہ میں نہ رہ، بے شک یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَـرٰى عَلَى اللّـٰهِ كَذِبًا ۚ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّـهِـمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّـذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّـهِـمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّـٰهِ عَلَى الظَّالِمِيْنَ (18)

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے، وہ لوگ اپنے رب کے روبرو پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی ہیں کہ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا، خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

اَلَّـذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ وَيَبْغُوْنَـهَا عِوَجًا ۖ وَهُـمْ بِالْاٰخِرَةِ هُـمْ كَافِرُوْنَ (19)

جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی پیدا کرنا چاہتے ہیں، اور وہی آخرت کے منکر ہیں۔

أُولَٰٓئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ
يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ (20)

یہ لوگ زمین میں عاجز کرنے والے نہیں تھے اور ان کے لیے سوائے اللہ کے کوئی دوست نہ تھا، انہیں دگنا عذاب کیا جائے گا، یہ لوگ نہ سن سکتے تھے اور نہ دیکھتے تھے۔

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (21)

انہوں نے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈال دیا اور ان سے ضائع ہو گیا جو جھوٹ وہ باندھتے تھے۔

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ (22)

بے شک یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان میں ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰٓئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (23)

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی وہ جنت میں رہنے والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا
تَذَكَّرُونَ (24)

دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا، کیا دونوں کا حال برابر ہے، پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ (25)

اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا بے شک میں تمہیں صاف ڈرانے والا ہوں۔

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ (26)

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک میں تم پر دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا
الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ
كَاذِبِينَ (27)

پھر اس کی قوم کے جو کافر سردار تھے وہ بولے کہ ہمیں تو تم ہم جیسے ہی ایک آدمی نظر آتے ہو اور ہمیں تو تمہارے پیرو کار وہی نظر آتے ہیں جو ہم میں سے رذیل ہیں وہ بھی سرسری نظر سے، اور ہم تم میں اپنے سے کوئی فضیلت بھی نہیں پاتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

قَالَ يَا قَوْمِ اَرَاَيْتُـمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتَانِىْ رَحْـمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۖ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُـمْ لَـهَا كَارِهُوْنَ (28)

اس نے کہا اے میری قوم! دیکھو اگر میں اپنے رب کی طرف سے صاف راستہ پر ہوں اور اس نے مجھ پر اپنے ہاں سے رحمت بھیجی ہو پھر وہ تمہیں دکھائی نہ دے، تو کیا میں زبردستی تمہارے گلے مڑھ دوں اور تم اس سے نفرت کرتے ہو۔

وَيَا قَوْمِ لَآ اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّـٰهِ ۚ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا ۚ اِنَّـهُـمْ مُّلَاقُوْا رَبِّـهِـمْ وَلٰـكِنِّـىٓ اَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ (29)

اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کچھ مال نہیں مانگتا، میری مزدوری اللہ ہی کے ذمہ ہے، اور میں ایمانداروں کو ہٹانے والا نہیں، بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن تمہیں جاہل قوم دیکھتا ہوں۔

وَيَا قَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّـٰهِ اِنْ طَرَدْتُّـهُـمْ ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (30)

اور اے میری قوم! اگر میں انہیں ہٹا دوں تو مجھے اللہ سے کون چھڑائے گا، کیا پھر تم نہیں سمجھتے۔

وَلَآ اَقُوْلُ لَـكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّـٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّـىْ مَلَكٌ وَّلَا اَقُوْلُ لِلَّـذِيْنَ تَزْدَرِىٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَـهُـمُ اللّـٰهُ خَيْـرًا ۖ اَللّـٰهُ اَعْلَمُ بِمَآ فِىٓ اَنْفُسِهِـمْ ۖ اِنِّـىٓ اِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِيْنَ (31)

اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب دان ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ یہ کہوں گا کہ جو لوگ تمہاری نظر میں حقیر ہیں اللہ ان کو بھلائی نہ دے گا، اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، ایسا کہوں تو میں بے انصاف ہوں۔

قَالُوْا يَا نُـوْحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَـآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ (32)

کہا اے نوح! تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت جھگڑا کر چکا اب لے آ جو تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچا ہے۔

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّـٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُـمْ بِمُعْجِزِيْنَ (33)

نوح نے کہا اسے تو اگر چاہے گا اللہ ہی لائے گا اور تم اسے روک نہ سکو گے۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ
يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (34)

اور میری نصیحت تمہیں فائدہ نہ دے گی خواہ میں کتنی ہی نصیحت کرنا چاہوں اگر اللہ کو تمہیں گمراہ رکھنا ہی منظور ہے، وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تمہیں پھر جانا ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ (35)

کیا کہتے ہیں کہ قرآن کو خود بنا لایا ہے، کہہ دو اگر میں بنا لایا ہوں تو اس کا گناہ مجھ پر ہے اور میں تمہارے گناہوں سے بری ہوں۔

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا
يَفْعَلُوْنَ (36)

اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم میں سے اب کوئی ایمان نہیں لائے گا مگر وہ جو لا چکا، پھر غم نہ کر ان کاموں پر جو کر رہے ہیں۔

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ
مُّغْرَقُوْنَ (37)

اور ہمارے روبرو اور ہمارے حکم سے کشتی بنا اور ظالموں کے حق میں مجھ سے کوئی بات نہ کر، بے شک وہ غرق کیے جائیں گے۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۣ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا
فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ (38)

اور وہ کشتی بناتے تھے اور جب اس کی قوم کے سردار اس پر گزرتے اس سے ہنسی کرتے، کہتے اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ہم بھی تم پر ہنسیں گے جیسے تم ہنستے ہو۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (39)

تمہیں جلدی معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کسی پر دائمی عذاب اترتا ہے۔

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ
اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ (40)

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم پہنچا اور تنور (سیلاب) نے جوش مارا، ہم نے کہا کشتی میں ہر قسم کے جوڑے نر مادہ چڑھا لے اور اپنے گھر والوں کو مگر وہ (نہیں بٹھاؤ) جن کے متعلق فیصلہ ہو چکا ہے اور سب ایمان والوں کو (بھی بٹھا لو)، اور اس کے ساتھ ایمان تو بہت کم لائے تھے۔

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (41)

اور کہا اس میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے، بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِـمْ فِىْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨ ابْنَهٝ وَكَانَ فِىْ مَعْزِلٍ يَّا بُنَىَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكَافِرِيْنَ (42)

اور وہ انہیں پہاڑ جیسی لہروں میں لیے جا رہی تھی، اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا جب کہ وہ کنارے پر تھا کہ اے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ رہ۔

قَالَ سَاٰوِىٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِىْ مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّـٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَـهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ (43)

کہا میں ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لے لیتا ہوں جو مجھے پانی سے بچا لے گا، کہا آج اللہ کے حکم سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر وہی رحم کرے، اور دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی پھر ڈوبنے والوں میں ہو گیا۔

وَقِيْلَ يَآ اَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيَا سَمَآءُ اَقْلِعِىْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ ۖ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ (44)

اور حکم آیا اے زمین! اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا اور پانی سکھا دیا گیا اور کام ہو چکا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی، اور کہہ دیا گیا کہ ظالموں پر پھٹکار ہے۔

وَنَادٰى نُـوْحٌ رَّبَّهٝ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِىْ مِنْ اَهْلِىْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ (45)

اور نوح نے اپنے رب کو پکارا کہ اے رب! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑا حاکم ہے۔

قَالَ يَا نُـوْحُ اِنَّهٝ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۖ اِنَّهٝ عَمَلٌ غَيْـرُ صَالِـحٍ ۖ فَلَا تَسْاَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۖ اِنِّـىٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُـوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ (46)

فرمایا اے نوح! وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے، کیونکہ اس کے عمل اچھے نہیں ہیں، سو مجھ سے مت پوچھ جس کا تجھے علم نہیں، میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ کہیں جاہلوں میں نہ ہو جاؤ۔

قَالَ رَبِّ اِنِّـىٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْاَلَكَ مَا لَيْسَ لِىْ بِهٖ عِلْمٌ ۖ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِىْ وَتَـرْحَـمْنِىٓ اَكُنْ مِّنَ الْخَاسِرِيْنَ (47)

کہا اے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ بات پوچھوں جو مجھے معلوم نہیں، اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان والوں میں ہو جاؤں گا۔

قِيْلَ يَا نُوْحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۚ وَاُمَمٌ
سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ (48)

کہا گیا اے نوح! کشتی سے اترو ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر اور تمہارے ساتھ والوں پر رہیں گی، اور دوسرے فرقے ہیں کہ ہم انھیں دنیا میں فائدہ دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

تِلْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ
هٰذَا ۖ فَاصْبِرْ ۖ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ (49)

(اے محمد) یہ غیب کی خبریں ہیں جنھیں ہم آپ کی طرف وحی کررہے ہیں، اس سے پہلے نہ تو آپ ہی جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم جانتی تھی، پس صبر کر، کیونکہ بہتر انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ (50)

اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا، اے قوم اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی حاکم نہیں، تم سب جھوٹ کہتے ہو۔

يَا قَوْمِ لَآ اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۖ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى الَّذِىْ فَطَرَنِىْ ۚ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ (51)

اے قوم! میں اس پر تم سے مزدوری نہیں مانگتا، میری مزدوری اسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا، پھر کیا تم نہیں سمجھتے۔

وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا
وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ (52)

اور اے قوم! اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو وہ تم پر خوب بارشیں برسائے گا اور تمہاری قوت کو اور بڑھائے گا اور تم نافرمان ہو کر نہ پھر جاؤ۔

قَالُوْا يَا هُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِىٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ
بِمُؤْمِنِيْنَ (53)

کہا اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی معجزہ بھی نہ لایا اور ہم تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہم تجھے ماننے والے ہیں۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوٓءٍ ۗ قَالَ اِنِّىٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوٓا اَنِّىْ بَرِىٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ (54)

ہم تو یہی کہتے ہیں کہ تجھے ہمارے کسی معبود نے بری طرح جھپٹ لیا ہے، کہا بے شک میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم اللہ کے سوا شریک کرتے ہو۔

مِنْ دُوْنِهٖ ۖ فَكِيْدُوْنِىْ جَمِيْعًا ثُـمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ (55)

اس کے سوا، سو تم سب مل کر میرے حق میں برائی کرو پھر مجھے مہلت نہ دو۔

اِنِّـىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّـٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ ۚ مَّا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِـهَا ۚ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (56)

میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے جو میرا اور تمہارا رب ہے، کوئی بھی زمین پر ایسا چلنے والا نہیں کہ جس کی چوٹی اس نے نہ پکڑ رکھی ہو، بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٓ ٖ اِلَيْكُمْ ۚ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّىْ قَوْمًا غَيْـرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٝ شَيْئًا ۚ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ (57)

پھر اگر تم منہ پھیرو گے تو جو مجھے دے کر بھیجا گیا تھا وہ تمہیں پہنچا دیا، اور میرا رب تمہاری جگہ اور قوم پیدا کر دے گا اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکو گے، بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا مَعَهٝ بِرَحْـمَةٍ مِّنَّاۚ وَنَجَّيْنَاهُـمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ (58)

اور جب ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے ہود کو اور انہیں جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا، اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات دی۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوْا بِاٰيَاتِ رَبِّـهِـمْ وَعَصَوْا رُسُلَـهٝ وَاتَّبَعُـوٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ (59)

اور یہ عاد تھے، اپنے رب کی باتوں سے منکر ہوئے اور اس کے رسولوں کو نہ مانا اور ہر ایک جبار سرکش کا حکم مانتے تھے۔

وَاُتْبِعُوْا فِىْ هٰذِهِ الـدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّـهُـمْ ۗ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ (60)

اور اس دنیا میں بھی اپنے پیچھے لعنت چھوڑ گئے اور قیامت کے دن بھی، خبردار! بے شک عاد نے اپنے رب کا انکار کیا تھا، خبردار! عاد جو ہود کی قوم تھی اللہ کی رحمت سے دور کی گئی۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُـمْ صَالِحًا ۘ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْـهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُـمَّ تُوْبُـوٓا اِلَيْهِ ۚ اِنَّ رَبِّىْ
قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ (61)

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا، کہا اے میری قوم! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اسی نے تمہیں زمین سے بنایا اور تمہیں اس میں آباد کیا پس اس سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو، بے شک میرا رب نزدیک ہے قبول کرنے والا۔

قَالُوْا يَا صَالِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ ۖ اَتَنْهَانَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
وَاِنَّنَا لَفِىْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَـآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ (62)

انہوں نے کہا اے صالح! اس سے پہلے تو ہمیں تجھ سے بڑی امید تھی، تم ہمیں ان معبودوں کے پوجنے سے منع کرتے ہو جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں اور جس طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے تو ہم بڑے شک میں ہیں۔

قَالَ يَا قَوْمِ اَرَاَيْتُـمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتَانِىْ مِنْهُ رَحْـمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِىْ
مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٝ ۖ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِىْ غَيْـرَ تَخْسِيْـرٍ (63)

صالح نے کہا اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے کوئی کھلی دلیل رکھتا ہوں اور اس کی طرف سے میرے پاس رحمت بھی آ چکی ہو پھر اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو مجھے اس سے کون بچا سکتا ہے، پھر تم مجھے نقصان کے سوا اور کیا دے سکو گے۔

وَيَا قَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِىٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا
بِسُوٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ (64)

اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے سو اسے چھوڑ دو اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے برائی سے چھونا بھی نہیں کہ پھر تمہیں عذاب بہت جلد آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِىْ دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ ۖ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْـرُ مَكْذُوْبٍ (65)

پھر انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے تب صالح نے کہا تین دن تک اپنے گھروں میں فائدہ اٹھا لو، یہ وعدہ ہے جو جھوٹا نہ ہوگا۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَّالَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٝ بِرَحْـمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْىِ يَوْمِئِذٍ ۗ
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ (66)

پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے صالح کو اور جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے نجات دی، بے شک تیرا رب وہی زور والا زبردست ہے۔

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دِيَارِهِـمْ جَاثِمِيْنَ (67)

اور ان ظالموں کو ہولناک آواز نے پکڑلیا پھر صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے رہ گئے۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْـهَا ۗ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَ كَفَرُوْا رَبَّـهُـمْ ۗ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ (68)

گویا کہ کبھی وہاں رہے ہی نہ تھے، خبردار! ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا تھا، خبردار! ثمود پر پھٹکار ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْـرَاهِيْـمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ ۖ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ

بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ (69)

اور ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے، انہوں نے کہا سلام، اس نے کہا سلام، پس دیر نہ کی کہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔

فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَـهُـمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُـمْ وَاَوْجَسَ مِنْـهُـمْ خِيْفَةً ۚ قَالُوْا لَا تَخَفْ

اِنَّـآ اُرْسِلْنَـآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ (70)

پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس تک نہیں پہنچتے تو انہیں اجنبی سمجھا اور ان سے ڈرا، انہوں نے کہا خوف نہ کرو ہم تو لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

وَامْرَاَتُهٝ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِاِسْحَاقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحَاقَ يَعْقُوْبَ (71)

اور اس کی عورت کھڑی تھی تب وہ ہنس پڑی پھر ہم نے اسے اسحاق کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی، اور اسحاق کے بعد یعقوب کی۔

قَالَتْ يَا وَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ۖ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ (72)

وہ بولی اے افسوس کیا میں بوڑھی ہو کر جنوں گی اور یہ میرا خاوند بھی بوڑھا ہے، یہ تو ایک عجیب بات ہے۔

قَالُوٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّـٰهِ ۖ رَحْـمَتُ اللّـٰهِ وَبَـرَكَاتُهٝ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۚ اِنَّهٝ

حَـمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (73)

انہوں نے کہا کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے، تم پر اے گھر والو اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں، بے شک وہ تعریف کیا ہوا بزرگ ہے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْـرَاهِيْـمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ (74)

پھر جب ابراہیم سے ڈر جاتا رہا اور اسے خوشخبری آئی تو ہم سے قوم لوط کے حق میں جھگڑنے لگا۔

اِنَّ اِبْـرَاهِيْـمَ لَحَلِيْـمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ (75)

بے شک ابراہیم بردبار نرم دل اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا۔

يَآ اِبْرَاهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَاۚ اِنَّهٝ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَۚ وَاِنَّـهُـمْ اٰتِيْـهِـمْ عَذَابٌ غَيْـرُ مَرْدُوْدٍ (76)

اے ابراہیم! یہ خیال چھوڑ دے، کیونکہ تیرے رب کا حکم آ چکا ہے، اور بے شک ان پر عذاب آ کر ہی رہے گا جو ٹلنے والا نہیں۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِىٓءَ بِـهِـمْ وَضَاقَ بِـهِـمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ (77)

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس پہنچے تو ان کے آنے سے غمگین ہوا اور دل میں تنگ ہوا اور کہا آج کا دن بڑا سخت ہے۔

وَجَآءَهٝ قَوْمُهٝ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللّـٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ۖ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ (78)

اور اس کے پاس اس کی قوم بے اختیار دوڑتی آئی، اور یہ لوگ پہلے ہی سے برے کام کیا کرتے تھے، کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لیے پاک ہیں، سو تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے ذلیل نہ کرو، کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں۔

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِىْ بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ (79)

انہوں نے کہا البتہ تحقیق تو جانتا ہے کہ ہمیں تیری بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں، اور تجھے معلوم ہے جو ہم چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ اَنَّ لِىْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِىٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ (80)

کہا کاش کہ مجھے تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی زبردست سہارے کی پناہ جا لیتا۔

قَالُوْا يَا لُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوٓا اِلَيْكَ ۖ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۖ اِنَّهٝ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَـهُـمْ ۚ اِنَّ مَوْعِدَهُـمُ الصُّبْحُ ۚ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ (81)

فرشتوں نے کہا اے لوط! بے شک ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں یہ تم تک ہرگز نہ پہنچ سکیں گے، سو کچھ حصہ رات رہے اپنے لوگوں کو لے کر نکل اور تم میں سے کوئی مڑ کر نہ دیکھے مگر تیری عورت (کے علاوہ)، کہ اس پر بھی وہی بلا آنے والی ہے جو ان پر آئے گی، ان کے وعدہ کا وقت صبح ہے، کیا صبح کا وقت نزدیک نہیں ہے۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَـهَا سَافِلَـهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْـهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ (82)

پھر جب ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے وہ بستیاں الٹ دیں اور اس زمین پر کھنگر کے پتھر برسانا شروع کیے جو لگاتار گر رہے تھے۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ (83)

جن پر تیرے رب کے ہاں سے خاص نشان بھی تھا، اور یہ بستیاں ان ظالموں سے کچھ دور نہیں ہیں۔

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ ۚ إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ مُحِيطٍ (84)

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا، کہا اے میری قوم! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اور ناپ اور تول کو نہ گھٹاؤ، میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں اور تم پر ایک گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا
تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (85)

اور اے میری قوم! انصاف سے ناپ اور تول کو پورا کرو، اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ مچاؤ۔

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ (86)

اللہ کا دیا جو باقی بچ رہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم ایماندار ہو، اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا
مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ (87)

انہوں نے کہا اے شعیب! کیا تیری نماز تجھے یہی حکم دیتی ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے تھے یا اپنے مالوں میں اپنی خواہش کے مطابق معاملہ نہ کریں، بے شک تو البتہ بردبار نیک چلن ہے۔

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَا
أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا
تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ (88)

کہا اے میری قوم! دیکھو تو سہی اگر مجھے اپنے رب کی طرف سے سمجھ آگئی ہے اور اس نے مجھے عمدہ روزی دی ہے، اور میں یہ نہیں چاہتا کہ جس کام سے تجھے منع کروں میں اس کے خلاف کروں، میں تو اپنی طاقت کے مطابق اصلاح ہی چاہتا ہوں، اور مجھے تو صرف اللہ ہی سے توفیق حاصل ہوتی ہے، میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ
هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ (89)

اور اے میری قوم! کہیں میری ضد سے ایسا جرم نہ کر بیٹھنا جس سے وہی مصیبت نہ آپڑے جیسی کہ قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر پڑی تھی، اور لوط کی قوم بھی تم سے دور نہیں۔

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوٓا اِلَيْهِ ۚ اِنَّ رَبِّىْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ (90)

اور اپنے اللہ سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو، بے شک میرا رب مہربان محبت والا ہے۔

قَالُوْا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرَاكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ
لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ (91)

انہوں نے کہا اے شعیب! ہم بہت سی باتیں نہیں سمجھتے جو تم کہتے ہو اور بے شک ہم البتہ تمہیں اپنے میں کمزور پاتے ہیں، اور اگر تیری برادری نہ ہوتی تو تجھے ہم سنگسار کر دیتے، اور ہماری نظر میں تیری کوئی عزت نہیں ہے۔

قَالَ يَا قَوْمِ اَرَهْطِىٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّـٰهِ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ اِنَّ رَبِّىْ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ (92)

کہا اے میری قوم! کیا میری برادری کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے کہ اس کو تم نے پس پشت ڈال دیا ہے، بے شک میرا رب تمہارے سب اعمال پر احاطہ کرنے والا ہے۔

وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ (93)

اور اے میری قوم! اپنی جگہ پر کام کیے جاؤ میں تم بھی کام کرتا ہوں، آئندہ معلوم کر لو گے کس پر رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور جھوٹا کون ہے، اور انتظار کرو بے شک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٝ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّـذِيْنَ
ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دِيَارِهِـمْ جَاثِمِيْنَ (94)

اور جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے شعیب کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا، اور ان ظالموں کو کڑک نے آ پکڑا پھر صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے رہ گئے۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْـهَا ۗ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ (95)

گویا کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے، خبردار! مدین پر پھٹکار ہے جیسے ثمود پر پھٹکار ہوئی تھی۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ (96)

اور البتہ تحقیق ہم نے موسٰی کو اپنی نشانیاں اور واضح سند دے کر بھیجا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهٖ فَاتَّبَعُوٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ (97)

فرعون اور اس کے سرداروں کے ہاں، پھر وہ فرعون کے حکم پر چلے، اور فرعون کا حکم ٹھیک بھی نہ تھا۔

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاَوْرَدَهُـمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ (98)

قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے ہوگا پھر انہیں آگ میں لا ڈالے گا، اور برا گھاٹ ہے جس پر وہ پہنچے۔

وَاُتْبِعُوْا فِىْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ (99)

اور اپنے پیچھے اس جہان میں بھی لعنت چھوڑ گئے اور قیامت کے دن کے لیے بھی، برا ہی انعام ہے جو انہیں دیا جائے گا۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ ۖ مِنْـهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ (100)

یہ بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں کہ تجھے سنا رہے ہیں، ان میں سے کچھ تو اب تک باقی ہیں اور کچھ اجڑی پڑی ہیں۔

وَمَا ظَلَمْنَاهُـمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوٓا اَنْفُسَهُـمْ ۖ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْـهُـمْ اٰلِـهَتُـهُـمُ الَّتِىْ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ مِنْ شَىْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوْهُـمْ غَيْـرَ
تَتْبِيْبٍ (101)

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہی اپنی جانوں پر ظلم کر گئے، پھر ان کے وہ معبود کچھ کام نہ آئے جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے جس وقت تیرے رب کا حکم آ پہنچا، اور ان معبودوں نے سوائے ہلاکت کے انہیں کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ۚ اِنَّ اَخْذَهٝٓ اَلِيْـمٌ شَدِيْدٌ (102)

اور تیرے رب کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ ظالم بستیوں کو پکڑتا ہے، اور اس کی پکڑ سخت تکلیف دہ ہے۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۚ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّـهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ
مَّشْهُوْدٌ (103)

اس بات میں نشانی ہے اس کے لیے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے، یہ ایک ایسا دن ہوگا جس میں سب لوگ جمع ہوں گے اور یہی دن ہے جس میں سب حاضر کیے جائیں گے۔

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ (104)

اور ہم اسے تھوڑی مدت کے لیے ملتوی کیے ہوئے ہیں۔

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْـهُـمْ شَقِىٌّ وَّسَعِيْدٌ (105)

جب وہ دن آئے گا تو کوئی شخص اللہ کی اجازت کے سوابات بھی نہ کر سکے گا، سوان میں سے بعض بدبخت ہیں اور بعض نیک بخت۔

فَاَمَّا الَّـذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَـهُـمْ فِيْـهَا زَفِيْـرٌ وَّشَهِيْقٌ (106)

پھر جو بد ہوں گے تو وہ آگ میں ہوں گے کہ اس میں ان کی چیخ وپکار پڑی رہے گی۔

خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ (107)

اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں ہاں اگر تیرے اللہ ہی کو منظور ہو، بے شک تیرا رب جو چاہے اسے پورے طور سے کر سکتا ہے۔

وَاَمَّا الَّـذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّـةِ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۖ عَطَـآءً غَيْـرَ مَجْذُوْذٍ (108)

اور جو لوگ نیک بخت ہیں سو جنت میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں ہاں اگر تیرے اللہ ہی کو منظور ہو، یہ بے انتہا عطیہ ہوگا۔

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۚ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُـمْ مِّنْ قَبْلُ ۚ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُـمْ نَصِيْبَـهُـمْ غَيْـرَ مَنْقُوْصٍ (109)

سو تو ان چیزوں سے شک میں نہ رہ جنہیں یہ پوجتے ہیں، یہ لوگ کچھ نہیں پوجتے مگر اسی طرح سے کہ جس طرح ان سے پہلے ان کے باپ دادا پوجتے تھے، اور بے شک ہم انہیں عذاب کا پورا حصہ دے کر رہیں گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَـهُـمْ ۚ وَاِنَّـهُـمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ (110)

اور البتہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی پھر اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ ہو جاتا، اور بے شک اس کی طرف سے ایسے شک میں ہیں کہ مطمئن نہیں ہونے دیتا۔

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّـهُـمْ رَبُّكَ اَعْمَالَـهُـمْ ۚ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْـرٌ (111)

اور جتنے لوگ ہیں جب وقت آیا تیرا رب انہیں ان کے اعمال پورے دے گا، بے شک وہ خبردار ہے اس چیز سے جو کر رہے ہیں۔

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (112)

سو تو پکار جیسا کہ تجھے حکم دیا گیا ہے اور جنہوں نے تیرے ساتھ توبہ کی ہے اور حد سے نہ بڑھو، بے شک وہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّـذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُـمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ (113)

اور ان کی طرف مت جھکو جو ظالم ہیں پھر تمہیں بھی آگ چھوئے گی، اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے پھر کہیں سے مدد نہ پاؤ گے۔

وَاَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّـهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِيْنَ (114)

اور دن کے دونوں طرف اور کچھ حصہ رات کا نماز قائم کر، بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کرتی ہیں، یہ نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (115)

اور صبر کر بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْـهُـمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ (116)

سو ان جماعتوں میں ایسے لوگ کیوں نہ ہوئے جو تم سے پہلے تھیں جو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے بجز چند آدمیوں کے جنہیں ہم نے ان میں سے بچا لیا تھا، اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی وہ تو انہیں لذتوں کے پیچھے پڑے رہے جو ان کو دی گئی تھیں اور وہ مجرم تھے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُـهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُـهَا مُصْلِحُوْنَ (117)

اور تیرا رب ہرگز ایسا نہیں جو بستیوں کو زبردستی ہلاک کر دے اور وہاں کے لوگ نیک ہوں۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ (118)

اور اگر تیرا رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک رستہ پر ڈال دیتا، اور ہمیشہ اختلاف میں رہیں گے۔

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِـذٰلِكَ خَلَقَهُـمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَاَنَّ جَهَنَّـمَ مِنَ الْجِنَّـةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (119)

مگر جس پر تیرے رب نے رحم کیا، اور اسی لیے انہیں پیدا کیا ہے، اور تیرے رب کی یہ بات پوری ہو کر رہے گی کہ البتہ دوزخ کو اکٹھے جنوں اور آدمیوں سے بھر دوں گا۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ
وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (120)

اور ہم رسولوں کے حالات تیرے پاس اس لیے بیان کرتے ہیں کہ ان سے تیرے دل کو مضبوط کر دیں، اور ان واقعات میں تیرے پاس حق بات پہنچ جائے گی اور ایمانداروں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔

وَقُلْ لِّلَّـذِيْنَ لَا يُؤْمِنُـوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عَامِلُوْنَ (121)

اور ان سے کہہ دو جو ایمان نہیں لاتے کہ اپنی جگہ پر کام کیے جاؤ، ہم بھی کام کرتے ہیں۔

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ (122)

اور انتظار کرو، ہم بھی منتظر ہیں۔

وَلِلّـٰهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّـهٝ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (123)

اور آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ بات اللہ ہی جانتا ہے اور سب کام کا رجوع اسی کی طرف ہے پس اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو، اور تیرا رب بے خبر نہیں اس سے جو کرتے ہو۔

سورة یوسف (12)

(مکی — کل آیات 111)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓرٰ ۚ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ (1)

ال ر، یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ (2)

ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں تمہارے سمجھنے کے لیے نازل کیا۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡکَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَاۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ٭ۖ وَ اِنۡ کُنۡتَ مِنۡ قَبۡلِہٖ لَمِنَ الۡغٰفِلِیۡنَ (3)

ہم تیرے پاس بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں اس واسطے کہ ہم نے تیری طرف یہ قرآن بھیجا ہے، اور تو اس سے پہلے البتہ بے خبروں میں سے تھا۔

اِذۡ قَالَ یُوۡسُفُ لِاَبِیۡہِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡ رَاَیۡتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوۡکَبًا وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ رَاَیۡتُہُمۡ لِیۡ سٰجِدِیۡنَ (4)

جس وقت یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے باپ میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو خواب میں دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقۡصُصۡ رُءۡیَاکَ عَلٰۤی اِخۡوَتِکَ فَیَکِیۡدُوۡا لَکَ کَیۡدًا ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ (5)

کہا اے بیٹے اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے نہ بیان کرنا وہ تیرے لیے کوئی نہ کوئی فریب بنا دیں گے، بے شک شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔

وَ کَذٰلِکَ یَجۡتَبِیۡکَ رَبُّکَ وَ یُعَلِّمُکَ مِنۡ تَاۡوِیۡلِ الۡاَحَادِیۡثِ وَ یُتِمُّ نِعۡمَتَہٗ عَلَیۡکَ وَ عَلٰۤی اٰلِ یَعۡقُوۡبَ کَمَاۤ اَتَمَّہَا عَلٰۤی اَبَوَیۡکَ مِنۡ قَبۡلُ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّکَ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ (6)

اور اسی طرح تیرا رب تجھے برگزیدہ کرے گا اور تجھے خواب کی تعبیر سکھائے گا اور اپنی نعمتیں تجھ پر اور یعقوب کے گھرانے پر پوری کرے گا جس طرح کہ اس سے پہلے تیرے باپ دادا ابراھیم اور اسحاق پر پوری کر چکا ہے، بے شک تیرا رب جاننے والا حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِىْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٓ اٰيَاتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ (7)

البتہ یوسف اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (8)

جب انہوں نے کہا البتہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے حالانکہ ہم طاقتور جماعت ہیں، بے شک ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے۔

اُقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُـوْنُـوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صَالِحِيْنَ (9)

یوسف کو مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک دو تاکہ باپ کی توجہ اکیلے تم پر رہے اور اس کے بعد نیک آدمی ہو جانا۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْـهُـمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِىْ غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُـمْ فَاعِلِيْنَ (10)

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو اور اسے گمنام کنوئیں میں ڈال دو کہ اسے کوئی مسافر اٹھا لے جائے اگر تم کرنے ہی والے ہو۔

قَالُوْا يَآ اَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَـهٝ لَنَاصِحُوْنَ (11)

انہوں نے کہا اے باپ کیا بات ہے کہ تو یوسف پر ہمارا اعتبار نہیں کرتا اور ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔

اَرْسِلْـهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَـعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَـهٝ لَحَافِظُوْنَ (12)

کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دے کہ وہ کھائے اور کھیلے اور بے شک ہم اس کے نگہبان ہیں۔

قَالَ اِنِّـىْ لَيَحْزُنُنِـىٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَـهُ الـذِّئْبُ وَاَنْتُـمْ عَنْهُ غَافِلُوْنَ (13)

اس نے کہا مجھے اس سے غم ہوتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور اس سے ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تم اس سے بے خبر رہو۔

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَـهُ الـذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّـآ اِذًا لَّخَاسِرُوْنَ (14)

انہوں نے کہا اگر اسے بھیڑیا کھا گیا اور ہم ایک طاقتور جماعت ہیں بے شک ہم اس وقت البتہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيَابَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّـهُـمْ بِاَمْرِهِـمْ هٰذَا وَهُـمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (15)

جب اسے لے کر چلے اور متفق ہوئے کہ اسے گمنام کنوئیں میں ڈالیں، تو ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ تو ضرور انہیں ایک دن آگاہ کرے گا ان کے اس کام سے اور وہ تجھے نہ پہچانیں گے۔

وَجَآءُوْٓا اَبَاهُـمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ (16)

اور کچھ رات گئی اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

قَالُوْا يَآ اَبَانَـآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَـرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَـهُ الـذِّئْبُ ۖ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِيْنَ (17)

کہا اے ہمارے باپ ہم تو آپس میں دوڑنے میں مصروف ہوئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تب اسے بھیڑیا کھا گیا، اور تو ہمارے کہنے پر یقین نہیں کرے گا اگرچہ ہم سچے ہی ہوں۔

وَجَآءُوْا عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۖ وَاللّـٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ (18)

اور اس کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے، اس نے کہا نہیں بلکہ تم نے دل سے ایک بات بنائی ہے، اب صبر ہی بہتر ہے، اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو تم بیان کرتے ہو۔

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُـمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٝ ۖ قَالَ يَا بُشْـرٰى هٰذَا غُلَامٌ ۚ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۚ وَاللّـٰهُ عَلِيْـمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ (19)

اور ایک قافلہ آیا پھر انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا اس نے اپنا ڈول لٹکایا، کہا کیا خوشی کی بات ہے یہ ایک لڑکا ہے، اور اسے تجارت کا مال سمجھ کر چھپا لیا، اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کر رہے تھے۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِـمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَّكَانُـوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ (20)

اسے ناقص قیمت پر بیچ آئے گنتی کی چونیوں پر، اور اس سے بیزار ہو رہے تھے۔

وَقَالَ الَّـذِى اشْتَـرَاهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖ اَكْرِمِىْ مَثْوَاهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَـآ اَوْ نَتَّخِذَهٝ وَلَـدًا ۚ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ وَلِنُـعَلِّمَهٝ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ وَاللّـٰهُ

غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (21)

اور جس نے اسے مصر میں خرید کیا اس نے اپنی عورت سے کہا اس کی عزت کر شاید ہمارے کام آئے یا ہم اسے بیٹا بنالیں، اس طرح ہم نے یوسف کو اس ملک میں جگہ دی اور تاکہ ہم اسے خواب کی تعبیر سکھائیں، اور اللہ اپنا کام جیت کر رہتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٝٓ اٰتَيْنَاهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (22)

اور جب اپنی جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے حکم اور علم دیا، اور نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِـهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ
مَعَاذَ اللّٰهِ ۖ اِنَّهٝ رَبِّىٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ۖ اِنَّهٝ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُوْنَ (23)

اور جس عورت کے گھر میں تھا وہ اسے پھسلانے لگی اور دروازے بند کر لیے اور کہنے لگی لو آؤ، اس نے کہا اللہ کی پناہ، وہ تو میرا آقا ہے جس نے مجھے عزت سے رکھا ہے، بے شک ظالم نجات نہیں پاتے۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۖ وَهَـمَّ بِـهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۚ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوٓءَ
وَالْفَحْشَآءَ ۚ اِنَّهٝ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ (24)

اور البتہ اس عورت نے تو اس پر ارادہ کر لیا تھا، اور اگر وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا تو اس کا اردہ کر لیتا، اسی طرح ہوا تاکہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو ٹال دیں، بے شک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٝ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَآءُ
مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْـمٌ (25)

اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے اس کا کرتہ پیچھے سے پھاڑ ڈالا اور دونوں نے عورت کے خاوند کو دروازے کے پاس پایا، کہنے لگی کہ جو تیرے گھر کے لوگوں سے برا ارادہ کرے اس کی تو یہی سزا ہے کہ قید کیا جائے یا سخت سزا دی جائے۔

قَالَ هِىَ رَاوَدَتْنِىْ عَنْ نَّفْسِىْ ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٝ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ
فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ (26)

کہا یہی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کو پھسلاتی تھی، اور عورت کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہے تو عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے۔

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٝ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ (27)

اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ جھوٹی ہے اور وہ سچا ہے۔

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنۡ كَيۡدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيۡمٌ (28)

پھر جب عزیز نے اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو کہا بے شک یہ تم عورتوں کا ایک فریب ہے، بے شک تمہارا فریب بڑا ہوتا ہے۔

يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ٚ وَاسۡتَغۡفِرِىۡ لِذَنۡۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـِٕيۡنَ (29)

یوسف تو اس سے درگزر کر، اور تو اے عورت اپنے گناہ کی معافی مانگ، کیونکہ تو ہی خطا کار ہے۔

وَقَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّـفۡسِهٖ ۚ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا
لَـنَرٰٮهَا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (30)

اور عورتوں نے شہر میں چرچا کیا کہ عزیز کی عورت اپنے غلام کو چاہتی ہے، بے شک اس کی محبت میں فریفتہ ہو گئی ہے، ہم تو اسے صریح غلطی پر دیکھتے ہیں۔

فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ وَاَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتۡ كُلَّ وَاحِدَةٍ
مِّنۡهُنَّ سِكِّيۡنًا وَّقَالَتِ اخۡرُجۡ عَلَيۡهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ وَقُلۡنَ
حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيۡمٌ (31)

پھر جب عزیز کی بیوی نے ان کی ملامت سنی تو انہیں بلا بھیجا اور ان کے واسطے ایک مجلس تیار کی اور ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے نکل آ، پھر جب انہوں نے اسے دیکھا تو حیرت میں رہ گئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور کہا اللہ پاک ہے یہ انسان تو نہیں ہے، یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔

قَالَتۡ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىۡ لُمۡتُنَّنِىۡ فِيۡهِ ؕ وَلَقَدۡ رَاوَدْتُّهٗ عَنۡ نَّـفۡسِهٖ فَاسۡتَعۡصَمَ ؕ وَلَـئِنۡ لَّمۡ
يَفۡعَلۡ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسۡجَنَنَّ وَلَيَكُوۡنًا مِّنَ الصّٰغِرِيۡنَ (32)

کہا یہی ہے وہ کہ جس کے معاملہ میں تم نے مجھے ملامت کی تھی، اور البتہ تحقیق میں نے اس سے دلی خواہش ظاہر کی تھی پھر اس نے اپنے آپ کو روک لیا، اور اگر وہ میرا کہنا نہ مانے گا تو ضرور قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو کر رہے گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجۡنُ اَحَبُّ اِلَىَّ مِمَّا يَدۡعُوۡنَنِىۡۤ اِلَيۡهِ ۚ وَاِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّىۡ كَيۡدَهُنَّ اَصۡبُ
اِلَيۡهِنَّ وَاَكُنۡ مِّنَ الۡجٰهِلِيۡنَ (33)

یوسف نے کہا اے میرے رب میرے لیے قید خانہ بہتر ہے اس کام سے کہ جس کی طرف مجھے بلا رہی ہیں، اور اگر تو مجھ سے ان کا فریب دفع نہ کرے گا تو ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔

فَاسۡتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنۡهُ كَيۡدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ (34)

پھر اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی پس ان کا فریب اس سے دور کر دیا گیا، کیوں کہ وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ (35)

ان لوگوں کو نشانیاں دیکھنے کے بعد یوں سمجھ میں آیا کہ اسے ایک مدت تک قید کر دیں۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّـىٓ اَرَانِـىٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّـىٓ اَرَانِـىٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِىْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْـرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِـهٖ ۖ اِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (36)

اور اس کے ساتھ دو جوان قید خانہ میں داخل ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑتا ہوں، اور دوسرے نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی اٹھا رہا ہوں کہ اس میں سے جانور کھاتے ہیں، ہمیں اس کی تعبیر بتلا، ہم تجھے نیکوکار سمجھتے ہیں۔

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهٓ ٖ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِـهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۚ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِىْ رَبِّىْ ۚ اِنِّـىْ تَـرَكْتُ مِلَّـةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّـٰهِ وَهُـمْ بِالْاٰخِرَةِ هُـمْ كَافِرُوْنَ (37)

کہا جو کھانا تمہیں دیا جاتا ہے وہ ابھی آنے نہ پائے گا کہ اس سے پہلے میں تمہیں اس کی تعبیر بتلا دوں گا، یہ ان چیزوں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائی ہیں، بے شک میں نے اس قوم کا مذہب ترک کر دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتی اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّـةَ اٰبَآئِـىٓ اِبْـرَاهِيْـمَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ ۚ مَا كَانَ لَنَـآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّـٰهِ مِنْ شَىْءٍ ۚ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّـٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ (38)

اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب کا تابع ہو گیا ہوں، ہمیں یہ جائز نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو بھی شریک کریں، یہ ہم پر اور سب لوگوں پر اللہ کا فضل ہے لیکن بہت لوگ شکر نہیں کرتے۔

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْـرٌ اَمِ اللّـٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (39)

اے قید خانہ کے رفیقو! کیا کئی جدا جدا معبود بہتر ہیں یا اکیلا اللہ جو زبردست ہے۔

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٓ ٖ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُـمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّـٰهُ بِـهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّـٰهِ ۚ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الـدِّيْنُ الْقَيِّـمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (40)

تم اس کے سوا کچھ نہیں پوجتے مگر چند ناموں کو جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے مقرر کر لیے ہیں اللہ نے ان کے متعلق کوئی سند نہیں اتاری، حکومت سوائے اللہ کے کسی کی نہیں ہے، اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہی سیدھا راستہ ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّآ أَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّأْسِهٖ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيَانِ (41)

اے قید خانہ کے رفیقو! تم دونوں میں سے ایک جو ہے وہ اپنے آقا کو شراب پلائے گا، جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا پھر اس کے سر میں سے پرندے کھائیں گے، اس کام کا فیصلہ ہو گیا ہے جس کی تم تحقیق چاہتے تھے۔

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ أَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۖ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ (42)

اور ان دونوں میں سے جسے یوسف نے بچنے والا سمجھا تھا کہہ دیا کہ تو اپنے آقا سے میرا بھی ذکر کرنا، پھر شیطان نے اسے اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا، پھر قید میں کئی برس رہا۔

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّيْ أَرٰى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَّأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ يَآ أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُوْنِيْ فِيْ رُؤْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُوْنَ (43)

اور بادشاہ نے کہا میں خواب دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں انہیں سات دبلی گائیں کھاتی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور سات خشک۔ اے دربار والو! مجھے میرے خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دینے والے ہو۔

قَالُوْا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيْلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِيْنَ (44)

انہوں نے کہا یہ خیالی خواب ہیں، اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔

وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيْلِهٖ فَأَرْسِلُوْنِ (45)

اور وہ بولا جو ان دونوں میں سے بچا تھا اور اسے مدت کے بعد یاد آگیا کہ میں تمہیں اس کی تعبیر بتلاؤں گا سو تم مجھے بھیج دو۔

يُوْسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيْقُ أَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَّأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّيْ أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ (46)

اے یوسف اے سچے! ہمیں اس کی تعبیر بتلا کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی کھا رہی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور سات خشک، تاکہ میں لوگوں کے پاس لے جاؤں شاید وہ سمجھ جائیں۔

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًاۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ (47)

کہا تم سات برس لگاتار کھیتی کرو گے، پھر جو کاٹو تو اسے اس کے خوشوں میں رہنے دو مگر تھوڑا سا جو تم کھاؤ۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ (48)

پھر اس کے بعد سات برس سختی کے آئیں گے جو تم نے ان کے لیے رکھا تھا کھا جائیں گے مگر تھوڑا سا جو تم بیج کے واسطے روک رکھو گے۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ (49)

پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا اس میں لوگوں پر مینہ برسے گا اس میں رس نچوڑیں گے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاسْاَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۚ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ (50)

اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ، پھر جب اس کے پاس قاصد پہنچا تو کہا اپنے آقا کے ہاں واپس جا اور اس سے پوچھ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے، بے شک میرا رب ان کے فریب سے خوب واقف ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْاٰنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۖ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ (51)

کہا تمہارا کیا واقعہ تھا جب تم نے یوسف کو پھسلایا تھا، انہوں نے کہا اللہ پاک ہے ہمیں اس میں کوئی برائی معلوم نہیں ہوئی، عزیز کی عورت بولی کہ اب سچی بات ظاہر ہوگئی، میں نے ہی اسے پھسلانا چاہا تھا اور وہ سچا ہے۔

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ (52)

یہ اس لیے کیا تاکہ عزیز معلوم کرلے کہ میں نے اس کی غائبانہ خیانت نہیں کی تھی، اور بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتا۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۚ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (53)

اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا، بے شک نفس تو برائی سکھاتا ہے مگر جس پر میرا رب مہربانی کرے، بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِىْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِىْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ (54)

اور بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ تاکہ اسے خاص اپنے پاس رکھوں، پھر جب اس سے بات چیت کی تو کہا بے شک آج سے ہمارے ہاں تو بڑا معزز اور معتبر ہے۔

قَالَ اجْعَلْنِىْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّىْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ (55)

کہا مجھے ملکی خزانوں پر مامور کردو، بے شک میں خوب حفاظت کرنے والا جاننے والا ہوں۔

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ ۖ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (56)

اور ہم نے اس طور پر یوسف کو اس ملک میں بااختیار بنا دیا کہ اس میں جہاں چاہے رہے، ہم جس پر چاہیں اپنی رحمت متوجہ کر دیں، اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ (57)

اور آخرت کا ثواب ان کے لیے بہتر ہے جو ایمان لائے اور پرہیزگاری میں رہے۔

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ (58)

اور یوسف کے بھائی آئے پھر اس کے ہاں داخل ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا اور وہ نہیں پہچان سکے۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِىْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّىْ اُوْفِى الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ (59)

اور جب انہیں ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ میرے پاس وہ بھائی بھی لے آنا جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے، تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ پورا دیتا ہوں اور بڑا مہمان نواز ہوں۔

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِىْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِىْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ (60)

پھر اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے پیمانہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس آنا۔

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفَاعِلُوْنَ (61)

انہوں نے کہا اس کے باپ سے خواہش کریں گے اور ہم یہ کر کے ہی رہیں گے۔

وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (62)

اور اپنے خدمت گاروں سے کہہ دیا کہ ان کی پونجی ان کے اسباب میں رکھ دو تاکہ وہ اسے پہچانیں جب وہ لوٹ کر اپنے گھر جائیں شاید وہ پھر آ جائیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يَآ اَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَـهٝ لَحَافِظُوْنَ (63)

پھر جب اپنے باپ کے ہاں پہنچے تو کہا اے باپ! ہمارا پیمانہ روک لیا گیا پس آپ ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجیے کہ ہم پیمانہ لائیں اور بے شک ہم اس کے نگہبان ہیں۔

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۖ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ (64)

کہا میں تمہارا اس پر کیا اعتبار کروں مگر وہی جیسا اس سے پہلے اس کے بھائی پر اعتبار کیا تھا، سو اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے مہربان ہے۔

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُـمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُـمْ رُدَّتْ اِلَيْـهِـمْ ۖ قَالُوْا يَآ اَبَانَا مَا نَبْغِىْ ۖ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۖ وَنَمِيْـرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْـرٍ ۖ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْـرٌ (65)

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو انہوں نے اپنی پونجی پائی جو انہیں واپس کر دی گئی تھی، کہا اے ہمارے باپ! ہمیں اور کیا چاہیے، یہ ہماری پونجی ہمیں واپس کر دی گئی ہے، اور ہم اپنے گھر والوں کے لیے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ اور زیادہ لائیں گے، اور یہ بوجھ ملنا آسان ہے۔

قَالَ لَنْ اُرْسِلَـهٝ مَعَكُمْ حَتّـٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّـٰهِ لَتَاْتُنَّنِىْ بِهٓ ٖ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُـمْ قَالَ اللّـٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ (66)

کہا اسے ہر گز تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا یہاں تک کہ مجھے اللہ کا عہد دو کہ البتہ اسے میرے ہاں ضرور پہنچا دو گے مگر یہ کہ تم سب گھر (کہیں پھنس) جاؤ، پھر جب سب نے اسے عہد دیا تو کہا ہماری باتوں کا اللہ شاہد ہے۔

وَقَالَ يَا بَنِىَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَآ اُغْنِىْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّـٰهِ مِنْ شَىْءٍ ۖ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّـٰهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (67)

اور کہا اے میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا اور مختلف دروازوں سے داخل ہونا، اور میں تمہیں اللہ کی کسی بات سے بچا نہیں سکتا، اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں ہے، اسی پر میرا بھروسہ ہے، اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُـمْ اَبُوْهُـمْ ۭ مَّا كَانَ يُغْنِىْ عَنْـهُـمْ مِّنَ اللّـٰهِ مِنْ شَىْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِىْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضَاهَا ۚ وَاِنَّهٝ لَـذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (68)

اور جب کہ اسی طرح داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے حکم دیا تھا انہیں اللہ کی کسی بات سے کچھ نہ بچا سکتا تھا مگر یعقوب کے دل میں ایک خواہش تھی جسے اس نے پورا کیا، اور وہ تو ہمارے سکھلانے سے علم والا تھا لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰى اِلَيْهِ اَخَاهُ ۖ قَالَ اِنِّـىٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (69)

اور جب وہ یوسف کے پاس گئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی، کہا کہ بے شک میں تیرا بھائی ہوں پس جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں اس پر غم نہ کر۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُـمْ بِجَهَازِهِـمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِىْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُـمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُـهَا الْعِيْـرُ اِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ (70)

پھر جب یوسف نے اس کا سامان تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے اسباب میں کٹورا رکھ دیا، پھر پکارنے والے نے پکارا کہ اے قافلہ والو! بے شک تم البتہ چور ہو۔

قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِـمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ (71)

اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے۔

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِـمْلُ بَعِيْـرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْـمٌ (72)

انہوں نے کہا ہمیں بادشاہ کا کٹورا نہیں ملتا جو اسے لائے گا ایک اونٹ بھر کا غلہ پائے گا اور میں اس کا ضامن ہوں۔

قَالُوْا تَاللّـٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُـمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِيْنَ (73)

انہوں نے کہا اللہ کی قسم تمہیں معلوم ہے ہم اس ملک میں شرارت کرنے کے لیے نہیں آئے اور نہ ہم کبھی چور تھے۔

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٝٓ اِنْ كُنْتُـمْ كَاذِبِيْنَ (74)

انہوں نے کہا پھر اس کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے نکلو۔

قَالُوۡا جَزَآؤُهٗ مَنۡ وُّجِدَ فِىۡ رَحۡلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ‌ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ (75)

انہوں نے کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے اسباب میں سے پایا جائے پس وہی اس کے بدلہ میں جائے، ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں۔

فَبَدَاَ بِاَوۡعِيَتِهِمۡ قَبۡلَ وِعَآءِ اَخِيۡهِ ثُمَّ اسۡتَخۡرَجَهَا مِنۡ وِّعَآءِ اَخِيۡهِ‌ؕ كَذٰلِكَ كِدۡنَا
لِيُوۡسُفَ‌ؕ مَا كَانَ لِيَاۡخُذَ اَخَاهُ فِىۡ دِيۡنِ الۡمَلِكِ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ‌ؕ نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ
نَّشَآءُ‌ ؕ وَفَوۡقَ كُلِّ ذِىۡ عِلۡمٍ عَلِيۡمٌ (76)

پھر یوسف نے اپنے بھائی کے اسباب سے پہلے ان کے اسباب دیکھنے شروع کیے پھر وہ کٹورا اپنے بھائی کے اسباب سے نکالا، ہم نے یوسف کو ایسی تدبیر بتائی تھی، بادشاہ کے قانون سے تو وہ اپنے بھائی کو ہرگز نہ لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے، ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں، اور ہر ایک دانا سے بڑھ کر دوسرا دانا ہے۔

قَالُوۡۤا اِنۡ يَّسۡرِقۡ فَقَدۡ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ‌ۚ فَاَسَرَّهَا يُوۡسُفُ فِىۡ نَفۡسِهٖ وَلَمۡ يُبۡدِهَا
لَهُمۡ‌ۚ قَالَ اَنۡتُمۡ شَرٌّ مَّكَانًا‌ ۚ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَصِفُوۡنَ (77)

انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی، تب یوسف نے اپنے دل میں آہستہ سے کہا اور انہیں نہیں جتایا، کہا تم درجے میں بدتر ہو، اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم بیان کرتے ہو۔

قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيۡخًا كَبِيۡرًا فَخُذۡ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ‌ ۚ اِنَّا نَرٰٮكَ مِنَ
الۡمُحۡسِنِيۡنَ (78)

انہوں نے کہا اے عزیز! بے شک اس کا باپ بوڑھا بڑی عمر کا ہے سو اس کی جگہ ہم میں سے ایک کو رکھ لے، ہم تم کو احسان کرنے والا دیکھتے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنۡ نَّاۡخُذَ اِلَّا مَنۡ وَّجَدۡنَا مَتَاعَنَا عِنۡدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوۡنَ (79)

کہا اللہ کی پناہ کہ ہم بجز اس کے جس کے پاس اپنا اسباب پایا کسی اور کو پکڑیں، تب تو ہم بڑے ظالم ہیں۔

فَلَمَّا اسۡتَيۡـئَسُوۡا مِنۡهُ خَلَصُوۡا نَجِيًّا‌ ؕ قَالَ كَبِيۡرُهُمۡ اَلَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اَبَاكُمۡ قَدۡ اَخَذَ
عَلَيۡكُمۡ مَّوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنۡ قَبۡلُ مَا فَرَّطْتُّمۡ فِىۡ يُوۡسُفَ‌ ۚ فَلَنۡ اَبۡرَحَ الۡاَرۡضَ
حَتّٰى يَاۡذَنَ لِىۡۤ اَبِىۡۤ اَوۡ يَحۡكُمَ اللّٰهُ لِىۡ‌ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ (80)

پھر جب اس سے ناامید ہوئے تو مشورہ کرنے کے لیے اکیلے ہو بیٹھے، ان میں سے بڑے نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا اور پہلے جو یوسف کے حق میں قصور کر چکے ہو، سو میں تو اس ملک سے ہرگز نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ میرا باپ مجھے حکم دے یا میرے لیے اللہ کوئی حکم فرمائے، اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

اِرْجِعُوٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يَآ اَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِيْنَ (81)

تم اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ اور کہو اے ہمارے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی، اور ہم نے وہی کہا تھا جس کا ہمیں علم تھا اور ہمیں غیب کی خبر نہ تھی۔

وَسْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِىْ كُنَّا فِيْـهَا وَالْعِيْـرَ الَّتِىٓ اَقْبَلْنَا فِيْـهَا ۖ وَاِنَّا لَصَادِقُوْنَ (82)

اور اس گاؤں سے پوچھ لیجیے جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے بھی جس میں ہم آئے ہیں، اور بے شک ہم سچے ہیں۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۖ عَسَى اللّـٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِىْ بِـهِـمْ جَمِيْعًا ۚ اِنَّهٝ هُوَ الْعَلِيْـمُ الْحَكِيْـمُ (83)

کہا بلکہ تم نے دل سے ایک بات بنا لی ہے، اب صبر ہی بہتر ہے، اللہ سے امید ہے کہ شاید اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، وہی جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَتَوَلّـٰى عَنْـهُـمْ وَقَالَ يَآ اَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْـمٌ (84)

اور اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا ہائے یوسف! اور غم سے اس کی آنکھیں سفید ہوگئیں پس وہ سخت غمگین ہوا۔

قَالُوْا تَاللّـٰهِ تَفْتَاُ تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّـٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْـهَالِكِيْنَ (85)

انہوں نے کہا اللہ کی قسم تو یوسف کی یاد کو نہیں چھوڑے گا یہاں تک کہ نکما ہو جائے یا ہلاک ہو جائے۔

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّىْ وَحُزْنِـىٓ اِلَى اللّـٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّـٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (86)

کہا میں تو اپنی پریشانی اور غم کا اظہار اللہ ہی کے سامنے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يَا بَنِىَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَيْاَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّـٰهِ ۖ اِنَّهٝ لَا يَيْاَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّـٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُوْنَ (87)

اے میرے بیٹو! جاؤ یوسف اور اس کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، بے شک اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر وہی لوگ جو کافر ہیں۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يَآ اَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ
فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ اِنَّ اللّـٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ (88)

پھر جب وہ ان کے پاس آئے تو کہا اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو قحط کی وجہ سے بڑی تکلیف ہے اور کچھ نکمی چیز لائے ہیں سو آپ پورا غلہ بھر دیجیے اور خیرات دیجیے، بے شک اللہ خیرات دینے والوں کو ثواب دیتا ہے۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُـمْ مَّا فَعَلْتُـمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُـمْ جَاهِلُوْنَ (89)

کہا تمہیں یاد ہے جو کچھ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا تھا جب تمہیں سمجھ نہ تھی۔

قَالُوٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۖ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِىْ ۖ قَدْ مَنَّ اللّـٰهُ عَلَيْنَا ۖ اِنَّهٝ
مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِـرْ فَاِنَّ اللّـٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (90)

کہا کیا تو ہی یوسف ہے، کہا میں ہی یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے، اللہ نے ہم پر احسان کیا، بے شک جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ بھی نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

قَالُوْا تَاللّـٰهِ لَقَدْ اٰثَـرَكَ اللّـٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخَاطِئِيْنَ (91)

انہوں نے کہا اللہ کی قسم البتہ تحقیق اللہ نے تمہیں ہم پر بزرگی دی اور بے شک ہم غلط کار تھے۔

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللّـٰهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ (92)

کہا آج تم پر کوئی الزام نہیں، اللہ تمہیں بخشے، اور وہ سب سے زیادہ مہربان ہے۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْـرًا ۚ وَاْتُوْنِىْ بِاَهْلِكُمْ
اَجْـمَعِيْنَ (93)

یہ کرتہ میرا لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دو کہ وہ بینا ہو جائے، اور میرے پاس اپنے سب کنبے کو لے آؤ۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْـرُ قَالَ اَبُوْهُـمْ اِنِّـىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ ۖ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ (94)

اور جب قافلہ روانہ ہوا تو ان کے باپ نے کہا بے شک میں یوسف کی بو پاتا ہوں، اگر مجھے دیوانہ نہ بناؤ۔

قَالُوْا تَاللّـٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ ضَلَالِكَ الْقَدِيْـمِ (95)

لوگوں نے کہا اللہ کی قسم بے شک تو البتہ اپنی گمراہی میں مبتلا ہے۔

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْـرُ اَلْقَاهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْـرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّـىٓ
اَعْلَمُ مِنَ اللّـٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (96)

پھر جب خوشخبری دینے والا آیا اس نے وہ کرتہ اس کے منہ پر ڈال دیا تو بینا ہوگیا، کہا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوْا يَآ اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خَاطِئِيْنَ (97)

انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! ہمارے گناہ بخشوا دیجیے بے شک ہم ہی غلط کار تھے۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّىْ ۖ اِنَّهٝ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْـمُ (98)

کہا عنقریب اپنے رب سے تمہارے لیے معافی مانگوں گا، بے شک وہ غفور رحیم ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّـٰهُ
اٰمِنِيْنَ (99)

پھر جب یوسف کے پاس آئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو جاؤ اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہو گے۔

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَـهٝ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَآ اَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُؤْيَاىَ مِنْ
قَبْلُ ۖ قَدْ جَعَلَـهَا رَبِّىْ حَقًّا ۖ وَقَدْ اَحْسَنَ بِىٓ اِذْ اَخْرَجَنِىْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ
بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِىْ وَبَيْنَ اِخْوَتِىْ ۚ اِنَّ رَبِّىْ لَطِيْفٌ
لِّمَا يَشَآءُ ۚ اِنَّهٝ هُوَ الْعَلِيْـمُ الْحَكِيْـمُ (100)

اور اپنے ماں باپ کو تخت پر اونچا بٹھایا اور اس کے آگے سب سجدہ میں گر پڑے، اور کہا اے باپ میرے اس پہلے خواب کی یہ تعبیر ہے، اسے میرے رب نے سچ کر دکھایا، اور اس نے مجھ پر احسان کیا جب مجھے قید خانے سے نکالا اور تمہیں گاؤں سے لے آیا اس کے بعد کہ شیطان مجھ میں اور میرے بھائیوں میں جھگڑا ڈال چکا، بے شک میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے مہربانی فرماتا ہے، بے شک وہی جاننے والا حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِىْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِىْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ
وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيِّىْ فِى الـدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصَّالِحِيْنَ (101)

اے میرے رب! تو نے مجھے کچھ حکومت دی ہے اور مجھے خوابوں کی تعبیر کا علم بھی سکھلایا ہے، اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا کارساز ہے، تو مجھے اسلام پر موت دے اور مجھے نیک بختوں میں شامل کر دے۔

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ‌ۚ وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ اَجۡمَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ وَهُمۡ يَمۡكُرُوۡنَ (102)

(اے محمد) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تیرے ہاں بھیجتے ہیں، اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب کہ انہوں نے اپنا ارادہ پکا کرلیا اور وہ تدبیریں کر رہے تھے۔

وَمَاۤ اَكۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ (103)

اور اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں خواہ تو کتنا ہی چاہے۔

وَمَا تَسۡـاَلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (104)

اور آپ اس پر ان سے کوئی مزدوری بھی تو نہیں مانگتے، یہ تو صرف تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ اٰيَةٍ فِى السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضِ يَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهَا وَهُمۡ عَنۡهَا مُعۡرِضُوۡنَ (105)

اور آسمانوں اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ گزرتے ہیں اور ان سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَمَا يُؤۡمِنُ اَكۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمۡ مُّشۡرِكُوۡنَ (106)

اور ان میں سے اکثر ایسے بھی ہیں جو اللہ کو مانتے بھی ہیں اور شرک بھی کرتے ہیں۔

اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ غَاشِيَةٌ مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ (107)

کیا اس سے بے خوف ہو چکے ہیں کہ انہیں اللہ کے عذاب کی ایک آفت آپہنچے یا اچانک قیامت ان پر آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

قُلۡ هٰذِهٖ سَبِيۡلِىۡۤ اَدۡعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ‌ؔ عَلٰى بَصِيۡرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىۡ‌ؕ وَسُبۡحَانَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ (108)

کہہ دو یہ راستہ ہے کہ میں لوگوں کو اللہ کی طرف بلا رہا ہوں، بصیرت کے ساتھ میرا اور میرے تابعداروں کا، اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى‌ؕ اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا‌ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (109)

اور تجھ سے پہلے ہم نے جتنے پیغمبر بھیجے وہ سب بستیوں کے رہنے والے مرد ہی تھے ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے، پھر وہ زمین میں سیر کر کے کیوں نہیں دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے، اور البتہ آخرت کا گھر پرہیز کرنے والوں کے لیے بہتر ہے، پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْاَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوٓا اَنَّهُـمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُـمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنْ نَّشَآءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ (110)

یہاں تک کہ جب رسول ناامید ہونے لگے اور خیال کیا کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا تب انہیں ہماری مدد پہنچی، پھر جنہیں ہم نے چاہا بچا لیا، اور ہمارے عذاب کو نافرمانوں سے کوئی بھی روک نہیں سکتا۔

لَقَدْ كَانَ فِىْ قَصَصِهِـمْ عِبْـرَةٌ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَـرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّـذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْـمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (111)

البتہ ان لوگوں کے حالات میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے، کوئی بنائی ہوئی بات نہیں ہے بلکہ اس کلام کے موافق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر چیز کا بیان اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

سورۃ الرعد (13)

(مدنی — کل آیات 43)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓـمّٓـرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ وَالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَـقُّ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ (1)

ال م ر، یہ کتاب کی آیتیں ہیں، اور جو کچھ تجھ پر تیرے رب سے اترا سو حق ہے اور لیکن اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا‌ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ‌ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ‌ؕ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى‌ؕ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ (2)

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر بلند کیا جنہیں تم دیکھ رہے ہو، پھر عرش پر قائم ہوا، اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا، ہر ایک اپنے وقتِ معین پر چل رہا ہے، وہ ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے نشانیاں کھول کر بتاتا ہے تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کرلو۔

وَهُوَ الَّذِىۡ مَدَّ الۡاَرۡضَ وَجَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡهٰرًا‌ ؕ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيۡهَا زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ‌ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ‌ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ (3)

اور اسی نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے، اور زمین میں ہر ایک پھل دو قسم کا بنایا، دن کو رات سے چھپا دیتا ہے، بے شک اس میں سوچنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّزَرۡعٌ وَّنَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّغَيۡرُ صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰى بَعۡضٍ فِى الۡاُكُلِ‌ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ (4)

اور زمین میں ٹکڑے ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں اور انگور کے باغ ہیں اور کھیتیاں اور کھجوریں ہیں ایک کی جڑ ملی ہوئی بعض بن ملی انہیں پانی بھی ایک ہی دیا جاتا ہے، اور ہم ایک کو دوسرے پر پھلوں میں فضیلت دیتے ہیں، بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَاِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُـهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ‌ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ‌ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ ۚ هُمۡ فِيۡهَا
خٰلِدُوۡنَ (5)

اگر تو عجیب بات چاہے تو ان کا یہ کہنا عجب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو گئے تو کیا نئے سرے سے بنائے جائیں گے، یہی وہ ہیں جو اپنے رب سے منکر ہو گئے، اور انہیں کی گردنوں میں طوق ہوں گے، اور یہی دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ وَقَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمُ الۡمَثُلٰتُ‌ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلۡمِهِمۡ‌ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيۡدُ الۡعِقَابِ (6)

اور تجھ سے بھلائی سے پہلے برائی کو جلد مانگتے ہیں اور ان سے پہلے بہت سے عذاب سے گزر چکے ہیں، اور بے شک تیرا رب لوگوں کو باوجود ان کے ظلم کے معاف بھی کرتا ہے، اور تیرے رب کا عذاب بھی سخت ہے۔

وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ‌ ۚ وَّلِكُلِّ
قَوۡمٍ هَادٍ (7)

اور کافر کہتے ہیں اس کے رب سے اس پر کوئی نشانی کیوں نہیں اتری، تم تو محض ڈرانے والے ہو، اور ہر قوم کے لیے ایک رہبر ہوتا آیا ہے۔

اَللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰى وَمَا تَغِيۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ‌ ؕ وَكُلُّ شَىۡءٍ عِنۡدَهٗ
بِمِقۡدَارٍ (8)

اللہ کو معلوم ہے کہ جو کچھ ہر مادہ اپنے پیٹ میں لیے ہوئے ہے اور جو کچھ پیٹ میں سکڑتا اور بڑھتا ہے، اور اس کے ہاں ہر چیز کی پیمائش ہے۔

عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَالِ (9)

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے سب سے بڑا بلند مرتبہ ہے۔

سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَمَنۡ جَهَرَ بِهٖ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍۢ بِالَّيۡلِ وَسَارِبٌۢ
بِالنَّهَارِ (10)

تم میں سے جو شخص کوئی بات چپکے سے کہے یا پکار کر کہے اور جو شخص رات میں کہیں چھپ جائے یا دن میں چلے پھرے یہ سب برابر ہیں۔

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ
مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ‌ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡۤءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ‌ ۚ
وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ (11)

ہر شخص کی حفاظت کے لیے کچھ فرشتے ہیں اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے حکم سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں، بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلے، اور جب اللہ کسی قوم کی برائی چاہتا ہے پھر اسے کوئی نہیں روک سکتا، اور اس کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہو سکتا۔

هُوَ الَّذِىْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ (12)

وہی ہے جو تمہیں خوف یا امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا اور بھاری بادلوں کو اٹھاتا ہے۔

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَآئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِـهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُـمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّـٰهِ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ (13)

اور رعد اس کی پاکی کے ساتھ اس کی تعریف کرتا ہے اور سب فرشتے اس کے ڈر سے، اور بجلیاں بھیجتا ہے پھر انہیں جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے اور یہ تو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، حالانکہ وہ بڑی قوت والا ہے۔

لَـهٝ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّـذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَـهُـمْ بِشَىْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۚ وَمَا دُعَآءُ الْكَافِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلَالٍ (14)

اسی کو پکارنا بجا ہے، اور اس کے سوا جن لوگوں کو پکارتے ہیں وہ ان کے کچھ بھی کام نہیں آتے مگر جیسے کوئی پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے کہ اس کے منہ میں آجائے حالانکہ وہ اس کے منہ تک نہیں پہنچتا، اور کافروں کی جتنی پکار ہے سب گمراہی ہے۔

وَلِلّـٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلَالُـهُـمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ (15)

اور چار و ناچار اللہ ہی کو آسمان والے اور زمین والے سجدہ کرتے ہیں اور ان کے سائے بھی صبح اور شام۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّـٰهُ ۚ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُـمْ مِّنْ دُوْنِهٓ ٖ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُـوْنَ لِاَنْفُسِهِـمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمَاتُ وَالنُّوْرُ ۗ اَمْ جَعَلُوْا لِلّـٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْـهِـمْ ۚ قُلِ اللّـٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (16)

کہو آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے کہہ دو اللہ، کہو پھر کیا تم نے اللہ کے سوا ان چیزوں کو معبود نہیں بنا رکھا جو اپنے نفسوں کے نفع اور نقصان کے بھی مالک نہیں، کہو کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے، یا کہیں اندھیرا اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں، کیا جنہیں انہوں نے اللہ کا شریک بنا رکھا ہے انہوں نے بھی اللہ کی مخلوق جیسی کوئی مخلوق بنائی ہے کہ پھر مخلوق ان کی نظر میں مشتبہ ہو گئی ہے، پیدا کرنے والا اللہ ہے اور وہ اکیلا زبردست ہے۔

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَقَّ وَالۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ (17)

اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے اپنی مقدار میں نالے بہنے لگے پھر وہ سیلاب پھولا ہوا جھاگ اوپر لایا، اور جس چیز کو آگ میں زیور یا کسی اور اسباب بنانے کے لیے پگھلاتے ہیں اس پر بھی ویسا ہی جھاگ ہوتا ہے، اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے، پھر جو جھاگ ہے وہ یونہی جاتا رہتا ہے، اور جو لوگوں کو فائدہ دے وہ زمین میں ٹھہر جاتا ہے، اسی طرح اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے۔

لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰى ؔؕ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ اُولٰۤئِكَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۙ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ (18)

جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا ان کے واسطے بھلائی ہے، اور جنہوں نے اس کا حکم نہ مانا اگر ان کے پاس سارا ہو جو کچھ زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور ہو تو سب جرمانہ میں دینا قبول کریں گے، ان لوگوں کے لیے برا حساب ہے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

اَفَمَنۡ يَّعۡلَمُ اَنَّمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَـقُّ كَمَنۡ هُوَ اَعۡمٰىؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِۙ (19)

بھلا جو شخص جانتا ہے کہ تیرے رب سے تجھ پر جو کچھ اترا ہے حق ہے اس کے برابر ہو سکتا ہے جو اندھا ہے، سمجھتے تو عقل والے ہی ہیں۔

الَّذِيۡنَ يُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَلَا يَنۡقُضُوۡنَ الۡمِيۡثَاقَۙ (20)

وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس عہد کو نہیں توڑتے۔

وَالَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ وَيَخَافُوۡنَ سُوۡٓءَ الۡحِسَابِ (21)

اور وہ لوگ جو ملاتے ہیں جس کے ملانے کو اللہ نے فرمایا ہے اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ صَبَرُوا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰۤئِكَ لَهُمۡ عُقۡبَى الدَّارِۙ (22)

وہ جنہوں نے اپنے رب کی رضامندی کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہمارے دیے ہوئے میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کیا اور برائی کے مقابلے میں بھلائی کرتے ہیں انہیں کے لیے آخرت کا گھر ہے۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَـهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِـهِـمْ وَاَزْوَاجِهِـمْ وَذُرِّيَّاتِـهِـمْ ۖ
وَالْمَلَآئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْـهِـمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ (23)

ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں وہ خود بھی رہیں گے اور ان کے باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے بھی جو نیکوکار ہیں، اور ان کے پاس فرشتے ہر دروازے سے آئیں گے۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَـرْتُـمْ ۚ فَنِعْمَ عُقْبَى الـدَّارِ (24)

کہیں گے تم پر سلامتی ہو تمہارے صبر کرنے کی وجہ سے، پھر آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

وَالَّـذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّـٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّـٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَـهُـمُ اللَّعْنَةُ وَلَـهُـمْ سُوٓءُ الـدَّارِ (25)

اور جو لوگ اللہ کا عہد مضبوط کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور اس چیز کو توڑتے ہیں جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم فرمایا اور ملک میں فساد کرتے ہیں، ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے برا گھر ہے۔

اَللّـٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوْا بِالْحَيَاةِ الـدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيَاةُ الـدُّنْيَا
فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ (26)

اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ اور تنگ کرتا ہے، اور دنیا کی زندگی پر خوش ہیں، اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں کچھ نہیں مگر تھوڑا سا اسباب۔

وَيَقُوْلُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۗ قُلْ اِنَّ اللّـٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَـهْدِىٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ (27)

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری، کہہ دو اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اسے اپنے تک پہنچنے کا راستہ دکھاتا ہے۔

اَلَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُـهُـمْ بِذِكْرِ اللّـٰهِ ۗ اَلَا بِذِكْرِ اللّـٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (28)

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دلوں کو اللہ کی یاد سے تسکین ہوتی ہے، خبردار! اللہ کی یاد ہی سے دل تسکین پاتے ہیں۔

اَلَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوْبٰى لَـهُـمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ (29)

جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے خوشخبری اور اچھا ٹھکانا ہے۔

كَذٰلِكَ اَرۡسَلۡنٰكَ فِىۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا۟ عَلَيۡهِمُ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ
وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ قُلۡ هُوَ رَبِّىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ
مَتَابِ (30)

اسی طرح ہم نے تجھے ایک امت میں بھیجا ہے کہ اس سے پہلے کئی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ تو انہیں سنا دے جو ہم نے تیری طرف حکم بھیجا ہے اور وہ تو رحمان کے منکر ہیں، کہہ دو وہی میرا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے۔

وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلۡ لِّلّٰهِ
الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ اَفَلَمۡ يَايۡـَٔسِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ
وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا تُصِيۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ
حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ (31)

اور اگر تحقیق کوئی ایسا قرآن نازل ہوتا جس سے پہاڑ چلتے یا اس سے زمین کے ٹکڑے ہو جاتے یا اس سے مردے بول اٹھتے (تب بھی نہ مانتے)، بلکہ سب کام اللہ کے ہاتھ میں ہیں، پھر کیا ایمان والے اس بات سے ناامید ہو گئے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت کر دیتا، اور کافروں پر تو ہمیشہ ان کی بداعمالی سے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہے گی یا وہ بلا ان کے گھر کے قریب نازل ہوگی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ پورا ہو، بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَمۡلَيۡتُ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۖ فَكَيۡفَ
كَانَ عِقَابِ (32)

اور تجھ سے پہلے کئی رسولوں سے ہنسی کی گئی ہے پھر میں نے کافروں کو مہلت دی پھر انہیں پکڑ لیا، پھر ہمارا عذاب کیسا تھا۔

اَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ ۚ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ ؕ اَمۡ
تُنَبِّئُوۡنَهٗ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ بِظَاهِرٍ مِّنَ الۡقَوۡلِ ؕ بَلۡ زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
مَكۡرُهُمۡ وَصُدُّوۡا عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ (33)

بھلا جو (خدا) ہر کسی کے سر پر کھڑا ہے (اور جانتا ہے) جو اس نے کیا ہے، اور انہوں نے تو اللہ کے لیے شریک بنا رکھے ہیں کہہ دو ان کے نام بتلاؤ، کیا اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جسے وہ زمین میں نہیں جانتا یا اوپر ہی کی باتیں کرتے ہو، بلکہ کافروں کے فریب انہیں بھلے معلوم کرائے گئے ہیں اور وہ راستہ سے روکے گئے ہیں، اور جسے اللہ گمراہ کرے پھر اسے کوئی بھی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔

لَّهُمۡ عَذَابٌ فِى الۡحَيَاةِ الدُّنۡيَا ۖ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۖ وَمَا لَـهُـمۡ مِّنَ اللّـٰهِ مِنۡ
وَّاقٍ (34)

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے، اور البتہ آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے، اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

مَّثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ۖ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهَارُ ۖ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ
تِلۡكَ عُقۡبَى الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقۡبَى الۡكَافِرِيۡنَ النَّارُ (35)

اس جنت کا حال جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اس کے میوے اور سائے ہمیشہ رہیں گے، یہ پرہیزگاروں کا انجام ہے اور کافروں کا انجام آگ ہے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنَاهُـمُ الۡكِتَابَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ ۖ وَمِنَ الۡاَحۡزَابِ مَنۡ يُّنۡكِرُ
بَعۡضَهٗ ؕ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّـٰهَ وَلَاۤ اُشۡرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيۡهِ اَدۡعُوۡا وَاِلَيۡهِ مَاٰبِ (36)

اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے اس سے خوش ہوتے ہیں جو تجھ پر نازل ہوا، اور جماعتوں میں سے کچھ لوگ اس کی بعض بات نہیں مانتے، کہہ دو مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ کی بندگی کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں، اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنَاهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُـمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا
لَكَ مِنَ اللّـٰهِ مِنۡ وَّلِـىٍّ وَّلَا وَاقٍ (37)

اور اسی طرح ہم نے یہ کلام اتارا عربی زبان میں، اور اگر تو ان کی خواہش کے مطابق چلے بعد اس علم کے جو تجھے پہنچ چکا ہے تو تیرا اللہ سے کوئی حمایتی اور بچانے والا نہ ہوگا۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَجَعَلۡنَا لَـهُـمۡ اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ
يَّاۡتِـىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّـٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ (38)

اور البتہ تحقیق ہم نے تجھ سے پہلے کئی رسول بھیجے اور ہم نے انہیں بیویاں اور اولاد بھی دی تھی، اور کسی رسول کے اختیار میں نہ تھا کہ وہ اللہ کے حکم کے سوا کوئی معجزہ لاتا، ہر زمانے کے مناسب احکام ہوتے ہیں۔

يَمۡحُوا اللّـٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثۡبِتُ ۖ وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ الۡكِتَابِ (39)

اللہ جو چاہے موقوف کر دیتا ہے اور باقی رکھتا ہے، اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

وَاِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُـمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلَاغُ وَعَلَيۡنَا
الۡحِسَابُ (40)

اور اگر ہم تجھے کوئی وعدہ دکھا دیں جو ہم نے ان سے کیا ہے یا تجھے اٹھا لیں، سو تیرے ذمہ تو پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمہ حساب لینا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۚ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۚ
وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (41)

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں، اور اللہ حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کو ہٹا نہیں سکتا، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ
وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ (42)

اور ان سے پہلے لوگ بھی تدبیریں کر چکے ہیں سو اصل تدبیر تو اللہ ہی کی ہے، جو کچھ کوئی کرتا ہے اسے سب خبر رہتی ہے، اور ابھی کافروں کو معلوم ہو جائے گا کہ نیک انجام کس کا ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ
عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتَابِ (43)

اور کہتے ہیں کہ تو رسول نہیں ہے، کہہ دو میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے اور وہ شخص جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

سورۃ ابراھیم (14)

(مکی — کل آیات 52)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓرٰ ۚ كِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّـهِـمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ (1)

ال ر، یہ ایک کتاب ہے ہم نے اسے تیری طرف نازل کیا ہے تاکہ تو لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے، ان کے رب کے حکم سے غالب تعریف کیے ہوئے راستہ کی طرف۔

اَللّـٰهِ الَّـذِىْ لَـهٝ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ (2)

یعنی اللہ جس کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور کافروں پر افسوس کہ انہیں سخت عذاب ہونا ہے۔

اَلَّـذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيَاةَ الـدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ وَيَبْغُوْنَـهَا عِوَجًا ۚ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلَالٍ بَعِيْدٍ (3)

جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں پسند کرتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں، وہ دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَـهُـمْ ۖ فَيُضِلُّ اللّـٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَـهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِـيْـمُ (4)

اور ہم نے ہر پیغمبر کو اس کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تاکہ انہیں سمجھا سکے، پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيَاتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَذَكِّرْهُـمْ بِاَيَّامِ اللّـٰهِ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (5)

اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال اور انہیں اللہ کے دن یاد دلا، بے شک اس میں ہر ایک صبر شکر کرنے والے کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ اَنۡجٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ
يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ وَيُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ
بَلَاۤءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ (6)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب تمہیں فرعون کی قوم سے چھڑایا وہ تمہیں برا عذاب چکھاتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَاِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكُمۡ لَئِنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ وَلَئِنۡ كَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِىۡ
لَشَدِيۡدٌ (7)

اور جب تمہارے رب نے سنا دیا تھا کہ البتہ اگر تم شکر گزاری کرو گے تو اور زیادہ دوں گا، اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بھی سخت ہے۔

وَقَالَ مُوۡسٰۤى اِنۡ تَكۡفُرُوۡۤا اَنۡتُمۡ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ حَمِيۡدٌ (8)

اور موسیٰ نے کہا اگر تم اور جو لوگ زمین میں ہیں سارے کفر کرو گے تو اللہ بے پروا تعریف کیا ہوا ہے۔

اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۛ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ
بَعۡدِهِمۡ ۛ لَا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا اللّٰهُ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَرَدُّوۡۤا اَيۡدِيَهُمۡ فِىۡۤ
اَفۡوَاهِهِمۡ وَقَالُوۡۤا اِنَّا كَفَرۡنَا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ وَاِنَّا لَفِىۡ شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَنَاۤ اِلَيۡهِ
مُرِيۡبٍ (9)

کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود، اور جو ان کے بعد ہوئے، اللہ کے سوا جنہیں کوئی نہیں جانتا، ان کے پاس ان کے رسول نشانیاں لے کر آئے پھر انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں لوٹائے اور کہا ہم نہیں مانتے جو تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے اور جس دین کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہمیں تو اس میں بڑا شک ہے۔

قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ اَفِى اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِؕ يَدۡعُوۡكُمۡ لِيَغۡفِرَ لَكُمۡ
مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُؤَخِّرَكُمۡ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّىؕ قَالُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَاؕ
تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَصُدُّوۡنَا عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاۡتُوۡنَا بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ (10)

ان کے رسولوں نے کہا کیا تمہیں اللہ میں شک ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے، وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے کچھ گناہ بخشے اور تمہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دے، انہوں نے کہا تم بھی تو ہمارے جیسے انسان ہو، تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان چیزوں سے روک دو جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے

رہے سو کوئی کھلا ہوا معجزہ لاؤ۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ۖ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ (11)

ان سے ان کے رسولوں نے کہا ضرور ہم بھی تمہارے جیسے ہی آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے، اور ہمارا کام نہیں کہ ہم اللہ کی اجازت کے سوا تمہیں کوئی معجزہ لا کر دکھائیں، اور ایمان والوں کا بھروسہ اللہ ہی پر ہونا چاہیے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۚ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (12)

اور ہم کیوں اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اسی نے ہمیں (سیدھے) راستوں کی راہ نمائی کی ہے، اور ہم ضرور صبر کریں گے اس ایذا پر جو تم ہمیں دیتے ہو، اور توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِـمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِىْ مِلَّتِنَا ۖ
فَاَوْحٰٓى اِلَيْـهِـمْ رَبُّـهُـمْ لَنُـهْلِكَنَّ الظَّالِمِيْنَ (13)

اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا ہمارے دین میں لوٹ آؤ، تب انہیں ان کے رب نے حکم بھیجا کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِـمْ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِىْ وَخَافَ وَعِيْدِ (14)

اور ان کے بعد اس زمین میں تمہیں آباد کر دیں گے، یہ اس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور جس نے میرے عذاب سے خوف کھایا۔

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ (15)

اور انہوں نے فیصلہ چاہا اور ہر ایک سرکش ضدی نامراد ہوا۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّـمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ (16)

اور اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

يَتَجَرَّعُهٝ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٝ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ
وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ (17)

جسے گھونٹ گھونٹ پیے گا اور اسے گلے سے نہ اتار سکے گا اور اس پر ہر طرف سے موت آئے گی اور وہ نہیں مرے گا، اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہوگا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّـهِـمْ ۖ اَعْمَالُـهُـمْ كَرَمَادِ ِۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِىْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَّا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَىْءٍ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيْدُ (18)

ان کی مثال جنہوں نے اپنے رب سے انکار کیا، ایسی ہے کہ ان کے اعمال گویا راکھ ہیں جسے آندھی کے دن ہوا اڑا کر لے گئی ہو، جو کچھ انہوں نے کمایا تھا اس میں کچھ بھی ان کے ہاتھ میں نہ رہا ہو، یہ بھی بڑی دور کی گمراہی ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اَنَّ اللّـٰهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ (19)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر بنایا، اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّـٰهِ بِعَزِيْزٍ (20)

اور یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں ہے۔

وَبَرَزُوْا لِلّـٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفَآءُ لِلَّـذِيْنَ اسْتَكْـبَـرُوٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُـمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّـٰهِ مِنْ شَىْءٍ ۚ قَالُوْا لَوْ هَدَانَا اللّـٰهُ لَـهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَـرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ (21)

اور یہ سب اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تب کمزور متکبروں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے سو ہمیں اللہ کے عذاب سے کچھ بچاؤ گے، وہ کہیں گے اگر ہمیں اللہ ہدایت کرتا تو ہم تمہیں ہدایت کرتے، اب ہمارے لیے برابر ہے کہ ہم چیخیں چلائیں یا صبر کریں ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِىَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّـٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِىَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطَانٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُـمْ لِىْ ۖ فَلَا تَلُوْمُوْنِىْ وَلُوْمُوٓا اَنْفُسَكُمْ ۖ مَّآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُـمْ بِمُصْرِخِىَّ ۖ اِنِّـىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۗ اِنَّ الظَّالِمِيْنَ لَـهُـمْ عَذَابٌ اَلِيْـمٌ (22)

اور جب فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا پھر میں نے وعدہ خلافی کی، اور میرا تم پر اس کے سوا کوئی زور نہ تھا کہ میں نے تمہیں بلایا پھر تم نے میری بات کو مان لیا، پھر مجھے الزام نہ دو اور اپنے آپ کو الزام دو، نہ میں تمہارا فریاد رس ہوں

اور نہ تم میرے فریادرس ہو، میں خود تمہارے اس فعل سے بیزار ہوں کہ تم اس سے پہلے مجھے شریک بناتے تھے، بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَاُدْخِلَ الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ
خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا بِاِذْنِ رَبِّـهِـمْ ۖ تَحِيَّتُـهُـمْ فِيْـهَا سَلَامٌ (23)

اور جو لوگ ایمان لائے تھے اور نیک کام کیے تھے وہ باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے، آپس میں دعائے خیر ان کی سلام ہوگی۔

اَلَمْ تَـرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّـٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُـهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى
السَّمَآءِ (24)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ پاک کی ایک مثال بیان کی ہے گویا وہ ایک پاک درخت ہے کہ جس کی جڑ مضبوط اور اس کی شاخ آسمان میں ہے۔

تُؤْتِـىٓ اُكُلَـهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّـهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللّـٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُـمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ (25)

وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل لاتا ہے اور اللہ لوگوں کے واسطے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ سمجھیں۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۣ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَـهَا مِنْ
قَرَارٍ (26)

اور ناپاک کلمہ کی مثال ایک ناپاک درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ لیا جائے اسے کچھ ٹھہراؤ نہیں ہے۔

يُثَبِّتُ اللّـٰهُ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِى الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللّـٰهُ
الظَّالِمِيْنَ ۚ وَيَفْعَلُ اللّـٰهُ مَا يَشَآءُ (27)

اللہ ایمان والوں کو دنیا اور آخرت کی زندگی میں سچی بات پر ثابت قدم رکھتا ہے، اور ظالموں کو گمراہ کرتا ہے، اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اِلَى الَّـذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّـٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُـمْ دَارَ الْبَوَارِ (28)

کیا تو نے انہیں نہیں دیکھا کہ جنہوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے میں ناشکری کی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا۔

جَهَنَّـمَ يَصْلَوْنَـهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ (29)

جو دوزخ ہے اس میں داخل ہوں گے، اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ (30)

اور لوگوں نے اللہ کی راہ سے بہکانے کے لیے شریک بنا رکھے ہیں، کہہ دو نفع اٹھا لو پھر تمہیں آگ کی طرف لوٹنا ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا يُقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنَاهُـمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلَالٌ (31)

میرے بندوں کو کہہ دو جو ایمان لائے ہیں کہ نماز قائم رکھیں اور ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہے نہ دوستی۔

اَللّٰهُ الَّـذِىْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِىَ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْـهَارَ (32)

اللہ وہ ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس سے تمہارے کھانے کو پھل نکالے، اور کشتیاں تمہارے تابع کر دیں تاکہ دریا میں اس کے حکم سے چلتی رہیں، اور نہریں تمہارے تابع کر دیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ (33)

اور سورج اور چاند کو تمہارے تابع کر دیا جو ہمیشہ چلنے والے ہیں اور تمہارے لیے رات اور دن کو تابع کیا۔

وَاٰتَاكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ (34)

اور جو چیز تم نے اس سے مانگی اس نے تمہیں دی، اور اگر اللہ کی نعمتیں شمار کرنے لگو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے، بے شک انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْـرَاهِيْـمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَـدَ اٰمِنًا وَّاجْنُـبْنِىْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ (35)

اور جس وقت ابراہیم نے کہا اے میرے رب! اس شہر کو امن والا کر دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا۔

رَبِّ اِنَّـهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْـرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَمَنْ تَبِعَنِىْ فَاِنَّهٝ مِنِّىْ ۖ وَمَنْ عَصَانِىْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (36)

اے میرے رب! انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا ہے، پس جس نے میری پیروی کی وہ تو میرا ہے، اور جس نے نافرمانی کی پس تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے۔

رَبَّنَآ اِنِّىٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ بِوَادٍ غَيْـرِ ذِىْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُـقِيْمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَـهْوِىٓ اِلَيْـهِـمْ وَارْزُقْـهُـمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُـمْ يَشْكُرُوْنَ (37)

اے رب ہمارے! میں نے اپنی کچھ اولاد ایسے میدان میں بسائی ہے جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت والے گھر کے پاس، اے رب ہمارے! تاکہ نماز کو قائم رکھیں پھر کچھ لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں میووں کی روزی دے تاکہ وہ شکر کریں۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِىْ وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّـٰهِ مِنْ شَىْءٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ (38)

اے رب ہمارے! بے شک تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں، اور اللہ پر کوئی چیز زمین اور آسمان میں پوشیدہ نہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّـٰهِ الَّـذِىْ وَهَبَ لِىْ عَلَى الْكِبَـرِ اِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ ۚ اِنَّ رَبِّىْ لَسَمِيْعُ الـدُّعَآءِ (39)

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اتنی بڑی عمر میں اسماعیل اور اسحاق بخشے، بے شک میرا رب دعاؤں کا سننے والا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْـمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ (40)

اے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے، اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِـدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (41)

اے ہمارے رب مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ایمانداروں کو حساب قائم ہونے کے دن بخش دے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّـٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ ۚ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُـمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ (42)

تو ہرگز خیال نہ کر کہ اللہ ان کاموں سے بے خبر ہے جو ظالم کرتے ہیں، انہیں صرف اس دن تک مہلت دے رکھی ہے جس میں نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی۔

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِىْ رُءُوْسِهِـمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْـهِـمْ طَرْفُهُـمْ ۖ وَاَفْئِدَتُـهُـمْ هَوَآءٌ (43)

وہ سر اٹھائے ہوئے دوڑتے چلے جا رہے ہوں گے کہ ان کی نظر ان کی طرف ہٹ کر نہیں آئے گی، اور ان کے دل اڑ گئے ہوں گے۔

وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِـعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُـوْنُـوٓا اَقْسَمْتُـمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ (44)

اور لوگوں کو اس دن سے ڈرائے کہ ان پر عذاب آئے گا تب ظالم کہیں گے اے رب ہمارے! ہمیں تھوڑی مدت تک مہلت دے کہ ہم تیرا بلانا قبول کرلیں اور رسولوں کی پیروی کرلیں، کیا تم نے پہلے قسم نہیں کھائی تھی کہ تمہیں کہیں جانا ہی نہیں ہے۔

وَسَكَنْتُـمْ فِىْ مَسَاكِنِ الَّـذِيْنَ ظَلَمُوٓا اَنْفُسَهُـمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِـهِـمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ (45)

اور تم انہیں لوگوں کی بستیوں میں آباد تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اور تمہیں معلوم ہوچکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا تھا اور ہم نے تمہیں سب قصے بتلائے تھے۔

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُـمْ وَعِنْدَ اللّـٰهِ مَكْرُهُـمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُـمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ (46)

اور ان لوگوں نے اپنی تدبیریں کی تھیں اور ان کی تدبیریں اللہ کے سامنے تھیں، اگرچہ ان کی تدبیریں ایسی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّـٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَـهٝ ؕ اِنَّ اللّـٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ (47)

پس اللہ کو اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا خیال نہ کریں، بے شک اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے۔

يَوْمَ تُـبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْـرَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ ۖ وَبَـرَزُوْا لِلّـٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (48)

جس دن اس زمین میں سے اور زمین بدلی جائے گی اور آسمان بدلے جائیں گے، اور سب کے سب ایک زبردست اللہ کے روبرو پیش ہوں گے۔

وَتَـرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ (49)

اور تو اس دن گناہگاروں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

سَرَابِيْلُـهُـمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُـمُ النَّارُ (50)

کرتے ان کے گندھک کے ہوں گے اور ان کے چہروں پر آگ لپٹی ہوگی۔

لِيَجْزِىَ اللّـٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (51)

تاکہ اللہ ہر شخص کو اس کے کیے کی سزا دے، بے شک اللہ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (52)

یہ قرآن لوگوں کے لیے اعلان ہے اور تاکہ اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈرایا جائے اور تاکہ وہ معلوم کرلیں کہ وہی ایک معبود ہے اور تاکہ عقلمند نصیحت حاصل کریں۔

سورة الحجر (15)

(مکی — کل آیات 99)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓرٰ‌ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ وَقُرۡاٰنٍ مُّبِيۡنٍ (1)

ال ر، یہ آیتیں کتاب کی ہیں اور قرآن واضح کی۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ كَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ (2)

کافر بڑی حسرت کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہو جاتے۔

ذَرۡهُمۡ يَاۡكُلُوۡا وَيَتَمَتَّعُوۡا وَيُلۡهِهِمُ الۡاَمَلُ‌ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ (3)

انہیں چھوڑ دو کھا لیں اور فائدہ اٹھا لیں اور انہیں آرزو بھلائے رکھے، سو آئندہ معلوم کر لیں گے۔

وَمَاۤ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعۡلُوۡمٌ (4)

اور ہم نے جتنی بستیاں ہلاک کی ہیں ان سب کے لیے ایک مقرر وقت لکھا ہوا تھا۔

مَّا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ (5)

کوئی قوم اپنے وقت مقرر سے نہ پہلے ہلاک ہوئی ہے نہ پیچھے رہی ہے۔

وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الَّذِىۡ نُزِّلَ عَلَيۡهِ الذِّكۡرُ اِنَّكَ لَمَجۡنُوۡنٌ (6)

اور انہوں نے کہا اے وہ شخص جس پر قرآن نازل کیا گیا ہے بے شک تو مجنون ہے۔

لَّوۡ مَا تَاۡتِيۡنَا بِالۡمَلٰۤـئِكَةِ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ (7)

اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے۔

مَا نُنَزِّلُ الۡمَلٰۤـئِكَةَ اِلَّا بِالۡحَـقِّ وَمَا كَانُوۡۤا اِذًا مُّنۡظَرِيۡنَ (8)

ہم فرشتہ تو فیصلہ ہی کے لیے بھیجا کرتے ہیں اور اس وقت انہیں مہلت نہیں ملے گی۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (9)

ہم نے یہ نصیحت اتار دی ہے اور بے شک ہم اس کے نگہبان ہیں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ (10)

اور تجھ سے پہلے ہم پہلی قوموں میں بھی رسول بھیج چکے ہیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِـمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُـوْا بِهٖ يَسْتَـهْـزِئُـوْنَ (11)

اور وہ بھی جب کوئی رسول ان کے پاس آتا ہے تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے۔

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِىْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ (12)

اسی طرح ہم یہ ٹھٹھا ان مجرموں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں۔

لَا يُؤْمِنُـوْنَ بِهٖ ۖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّـةُ الْاَوَّلِيْنَ (13)

یہ لوگ قرآن پر ایمان نہیں لاتے، اور یہ پہلوں کا دستور چلا آیا ہے۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْـهِـمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ (14)

اور اگر ہم ان پر آسمان سے دروازہ کھول دیں پھر اس میں سے چڑھ جائیں۔

لَقَالُـوٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ (15)

البتہ کہیں گے کہ ہماری نظر بندی کر دی گئی تھی بلکہ ہم پر جادو کیا گیا ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِى السَّمَآءِ بُـرُوْجًا وَّزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِيْنَ (16)

اور البتہ تحقیق ہم نے آسمان پر برج بنائے ہیں اور دیکھنے والوں کی نظر میں اسے رونق دی ہے۔

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ (17)

اور ہم نے اسے ہر شیطان مردود سے محفوظ رکھا۔

اِلَّا مَنِ اسْتَـرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ (18)

مگر جس نے چوری سے سن لیا تو اس کے پیچھے چمکتا ہوا انگارہ پڑا۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْـهَا رَوَاسِىَ وَاَنْبَتْنَا فِيْـهَا مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْزُوْنٍ (19)

اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اس پر پہاڑ رکھ دیے اور اس میں ہر چیز اندازے سے اگائی۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرَازِقِيْنَ (20)

اور اس میں تمہارے لیے روزی کے اسباب بنا دیے اور ان کے لیے بھی جنہیں تم روزی دینے والے نہیں ہو۔

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۖ وَمَا نُنَزِّلُـهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ (21)

اور ہر چیز کے ہمارے پاس خزانے ہیں، اور ہم صرف اسے معین مقدار پر نازل کرتے ہیں۔

وَاَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنَاكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَـهٗ بِخَازِنِيْنَ (22)

اور ہم نے بادل اٹھانے والی ہوائیں بھیجیں پھر ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر وہ تمہیں پلایا، اور تمہارے پاس اس کا خزانہ نہیں ہے۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِيْ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُوْنَ (23)

اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور اخیر مالک بھی ہم ہی ہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (24)

اور ہمیں تم میں سے اگلے اور پچھلے سب معلوم کر لیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُـمْ ۚ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ (25)

اور بے شک تیرا رب ہی انہیں جمع کرے گا، بے شک وہ حکمت والا خبردار ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (26)

اور البتہ تحقیق ہم نے انسان کو بجتی ہوئی مٹی سے جو سڑے ہوئے گارے سے تھی پیدا کیا۔

وَالْجَآنَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ (27)

اور ہم نے اس سے پہلے جنوں کو آگ کے شعلے سے بنایا تھا۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَآئِكَةِ اِنِّـىْ خَالِقٌ بَشَـرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (28)

اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں ایک بشر کو پیدا کرنے والا ہوں بجتی ہوئی مٹی سے جو کہ سڑے ہوئے گارے کی ہوگی۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِىْ فَقَعُوْا لَـهٗ سَاجِدِيْنَ (29)

پھر جب میں اسے ٹھیک بنالوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے آگے سجدہ میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ (30)

پھر سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔

اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ (31)

مگر ابلیس نے انکار کیا کہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو۔

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ (32)

فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ نہ ہوا۔

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (33)

کہا میں ایسا نہ تھا کہ ایک ایسے بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے پیدا کیا ہے بجتی ہوئی مٹی سے جو سڑے ہوئے گارے کی تھی۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ (34)

کہا تو آسمان سے نکل جا بے شک تو مردود ہو گیا۔

وَاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ (35)

اور بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت رہے گی۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِىٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (36)

کہا اے میرے رب! تو پھر مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (37)

فرمایا بے شک تجھے مہلت ہے۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ (38)

وقت معلوم کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ (39)

کہا اے میرے رب! جیسا تو نے مجھے گمراہ کیا ہے البتہ ضرور ضرور میں زمین میں انہیں ان کے گناہوں کو مرغوب کر کے دکھاؤں گا اور ان سب کو گمراہ کروں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ الۡمُخۡلَصِيۡنَ (40)

سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں مخلص ہوں گے۔

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَىَّ مُسۡتَقِيۡمٌ (41)

فرمایا یہ راستہ مجھ پر سیدھا ہے۔

اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡغٰوِيۡنَ (42)

بے شک میرے بندوں پر تیرا کچھ بھی بس نہیں چلے گا مگر جو گمراہوں میں سے تیرا تابعدار رہا۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوۡعِدُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ (43)

اور بے شک ان سب کا وعدہ دوزخ پر ہے۔

لَهَا سَبۡعَةُ اَبۡوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنۡهُمۡ جُزۡءٌ مَّقۡسُوۡمٌ (44)

اس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لیے ان کے الگ الگ حصے ہیں۔

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ (45)

بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں رہیں گے۔

اُدۡخُلُوۡهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيۡنَ (46)

ان باغوں میں سلامتی اور امن سے جا کر رہو۔

وَنَزَعۡنَا مَا فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ اِخۡوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ (47)

اور ان کے دلوں میں جو کینہ تھا ہم وہ سب دور کر دیں گے سب بھائی بھائی ہوں گے تختوں پر آمنے سامنے بیٹھنے والے ہوں گے۔

لَا يَمَسُّهُمۡ فِيۡهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمۡ مِّنۡهَا بِمُخۡرَجِيۡنَ (48)

انہیں وہاں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

نَبِّئۡ عِبَادِىۡۤ اَنِّىۡۤ اَنَا الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ (49)

میرے بندوں کو اطلاع دے کہ بے شک میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

وَاَنَّ عَذَابِىْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْـمُ (50)

اور بے شک میرا عذاب وہی دردناک عذاب ہے۔

وَنَبِّئْهُـمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْـرَاهِيْـمَ (51)

اورانہیں ابراہیم کے مہمانوں کا حال سنا دو۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلَامًا ۖ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ (52)

جب اس کے گھر میں داخل ہوئے اور کہا سلام، اس نے کہا بے شک ہمیں تم سے ڈر معلوم ہوتا ہے۔

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُـبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيْـمٍ (53)

کہا ڈرو مت بے شک ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری سناتے ہیں جو بڑا عالم ہوگا۔

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِىْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِىَ الْكِبَـرُ فَبِمَ تُـبَشِّـرُوْنَ (54)

کہا مجھے اب بڑھاپے میں خوشخبری سناتے ہو، سو کس چیز کی خوشخبری سناتے ہو۔

قَالُوْا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقَانِطِيْنَ (55)

انہوں نے کہا ہم نے تمہیں سچی خوشخبری سنائی ہے سو تو ناامید نہ ہو۔

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْـمَةِ رَبِّهٓ ٖ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ (56)

کہا اپنے رب کی رحمت سے ناامید تو گمراہ لوگ ہی ہوا کرتے ہیں۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّـهَا الْمُرْسَلُوْنَ (57)

کہا اے فرشتو! پھر تمہارا کیا مقصد ہے۔

قَالُـوٓا اِنَّـآ اُرْسِلْنَـآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ (58)

انہوں نے کہا ہم ایک نافرمان قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۖ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُـمْ اَجْـمَعِيْنَ (59)

مگر لوط کے گھر والے کہ ہم ان سب کو بچالیں گے۔

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِيْنَ (60)

مگر اس کی بیوی کو، ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ (61)

پھر جب لوط کے گھر فرشتے پہنچے۔

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ (62)

کہا بے شک تم اجنبی لوگ ہو۔

قَالُوْا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ (63)

انہوں نے کہا بلکہ ہم تیرے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں وہ جھگڑتے تھے۔

وَاَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصَادِقُوْنَ (64)

اور ہم تیرے پاس پکی بات لائے ہیں اور بے شک ہم سچ کہتے ہیں۔

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِـعْ اَدْبَارَهُـمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا
حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ (65)

پس تم اپنے گھر والوں کو کچھ رات رہے لے نکلو اور تو ان کے پیچھے چل اور تم میں سے کوئی مڑ کر نہ دیکھے اور چلے جاؤ جہاں تمہیں حکم ہے۔

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ (66)

اور ہم نے لوط کو قطعی طور پر یہ بات واضح کر دی تھی کہ صبح ہوتے ہی ان کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ (67)

اور شہر والے خوشیاں کرتے ہوئے آئے۔

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِىْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ (68)

لوط نے کہا یہ لوگ میرے مہمان ہیں سو مجھے ذلیل نہ کرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ (69)

اور اللہ سے ڈرو اور مجھے بے آبرو نہ کرو۔

قَالُوٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِيْنَ (70)

انہوں نے کہا کیا ہم نے تمہیں دنیا بھر کی حمایت سے منع نہیں کیا ہے۔

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِـىٓ اِنْ كُنْتُـمْ فَاعِلِيْنَ (71)

کہا یہ میری بیٹیاں حاضر ہیں اگر تم کرنے والے ہو۔

لَعَمْرُكَ اِنَّـهُـمْ لَفِىْ سَكْرَتِـهِـمْ يَعْمَهُوْنَ (72)

تیری جان کی قسم ہے وہ اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے۔

فَاَخَذَتْـهُـمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ (73)

پھر دن نکلتے ہی انہیں ہولناک آواز نے آلیا۔

فَجَعَلْنَا عَالِيَـهَا سَافِلَـهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْـهِـمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ (74)

پھر ہم نے ان بستیوں کو زیر و زبر کر دیا اور ان پر کنکر کے پتھر برسائے۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ (75)

بے شک اس واقعہ میں اہلِ بصیرت کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَاِنَّـهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْـمٍ (76)

اور بے شک یہ بستیاں سیدھے راستے پر واقع ہیں۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (77)

بے شک اس میں ایمانداروں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَاِنْ كَانَ اَصْحَابُ الْاَيْكَـةِ لَظَالِمِيْنَ (78)

اور بن کے لوگ بھی بدکار تھے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْـهُـمْ وَاِنَّـهُـمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ (79)

پھر ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں بستیاں کھلے راستہ پر واقع ہیں۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ (80)

اور بے شک حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا تھا۔

وَاٰتَيْنَاهُـمْ اٰيَاتِنَا فَكَانُـوْا عَنْـهَا مُعْرِضِيْنَ (81)

اور ہم نے انہیں اپنی نشانیاں بھی دی تھیں پر وہ ان سے روگردانی کرتے تھے۔

وَكَانُـوْا يَنْحِتُـوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ (82)

اور وہ لوگ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے کہ امن میں رہیں۔

فَاَخَذَتْـهُـمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ (83)

پھر انہیں صبح کے وقت سخت آواز نے آ پکڑا۔

فَمَآ اَغْنٰى عَنْـهُـمْ مَّا كَانُـوْا يَكْسِبُوْنَ (84)

پھر ان کے دنیاوی ہنر ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَـهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ ۖ
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ (85)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کی درمیانی چیزوں کو بغیر حکمت کے پیدا نہیں کیا، اور قیامت ضرور آنے والی ہے، پر تو ان سے خوش خلقی کے ساتھ کنارہ کر۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْـمُ (86)

بے شک تیرا رب وہی پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْـمَ (87)

اور ہم نے تمہیں سات آیتیں دیں جو (نماز میں) دہرائی جاتی ہیں اور قرآن عظمت والا دیا۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٓ ٖ اَزْوَاجًا مِّنْـهُـمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْـهِـمْ وَاخْفِضْ
جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (88)

اور تو اپنی آنکھ اٹھا کر بھی ان چیزوں کو نہ دیکھ جو ہم نے مختلف قسم کے کافروں کو استعمال کے لیے دے رکھی ہیں اور ان پر غم نہ کر اور اپنے بازو ایمان والوں کے لیے جھکا دے۔

وَقُلْ اِنِّـىٓ اَنَا النَّذِيْـرُ الْمُبِيْنُ (89)

اور کہہ دو بے شک میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ (90)

جیسا ہم نے (عذاب) ان بانٹنے والوں پر بھیجا ہے۔

اَلَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ (91)

جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کیا ہے۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْاَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ (92)

پھر تیرے رب کی قسم ہے البتہ ہم ان سب سے سوال کریں گے۔

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (93)

اس چیز سے کہ وہ کرتے تھے۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (94)

سو تو کھول کر سنا دے جو تجھے حکم دیا گیا ہے اور مشرکوں کی پروا نہ کر۔

اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ (95)

بے شک ہم تیری طرف سے ٹھٹھا کرنے والوں کے لیے کافی ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (96)

اور جو اللہ کے ساتھ دوسرا خدا مقرر کرتے ہیں سو عنقریب معلوم کر لیں گے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ (97)

اور ہم جانتے ہیں کہ تیرا دل ان باتوں سے تنگ ہوتا ہے جو وہ کہتے ہیں۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السَّاجِدِيْنَ (98)

سو تو اپنے رب کی تسبیح حمد کے ساتھ کیے جا اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ (99)

اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہو یہاں تک کہ تمہیں موت آجائے۔

سورۃ النحل (16)

(مکی — کل آیات 128)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَتٰۤی اَمۡرُ اللّٰہِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡہُ ؕ سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ (1)

اللہ کا حکم آ پہنچا تم اس میں جلدی مت کرو، وہ لوگوں کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

یُنَزِّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ اَمۡرِہٖ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ (2)

وہ اپنے بندوں سے جس کے پاس چاہتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر بھیج دیتا ہے یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پس مجھ سے ڈرتے رہو۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ (3)

اسی نے آسمان اور زمین کو ٹھیک طور پر بنایا ہے وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ فَاِذَا ہُوَ خَصِیۡمٌ مُّبِیۡنٌ (4)

اسی نے آدمی کو ایک بوند سے پیدا کیا پھر وہ یکایک کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔

وَ الۡاَنۡعَامَ خَلَقَہَا ۚ لَکُمۡ فِیۡہَا دِفۡءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنۡہَا تَاۡکُلُوۡنَ (5)

اور تمہارے واسطے چارپایوں کو بھی اسی نے بنایا، ان میں تمہارے لیے جاڑے کا بھی سامان ہے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے کھاتے بھی ہو۔

وَ لَکُمۡ فِیۡہَا جَمَالٌ حِیۡنَ تُرِیۡحُوۡنَ وَ حِیۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ (6)

اور تمہارے لیے ان میں زینت بھی ہے جب شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب چرانے لے جاتے ہو۔

وَ تَحۡمِلُ اَثۡقَالَکُمۡ اِلٰی بَلَدٍ لَّمۡ تَکُوۡنُوۡا بٰلِغِیۡہِ اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّکُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ (7)

اور وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر ان شہروں تک لے جاتے ہیں کہ جہاں تک تم جان کو تکلیف میں ڈالنے کے سوا نہیں پہنچ سکتے تھے، بے شک تمہارا رب شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ (8)

اور گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے کہ ان پر سوار ہو اور زینت کے لیے، اور وہ چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ (9)

اور اللہ تک سیدھی راہ پہنچتی ہے اور بعض ان میں ٹیڑھی بھی ہیں، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو سیدھی راہ بھی دکھا دیتا۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ (10)

وہی ہے جس نے آسمان سے تمہارے لیے پانی نازل کیا، اسی میں سے پیتے ہو اور اسی سے درخت ہوتے ہیں جن میں چراتے ہو۔

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (11)

تمہارے واسطے اسی سے کھیتی اور زیتوں اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے اگاتا ہے، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانی ہے جو غور کرتے ہیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (12)

اور رات اور دن اور سورج اور چاند کو تمہارے کام میں لگا دیا ہے، اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں، بے شک اس میں لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سمجھ رکھتے ہیں۔

وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ (13)

اور تمہارے واسطے جو چیزیں زمین میں رنگ برنگ کی پھیلائی ہیں اِن میں اُن لوگوں کے لیے نشانی ہے جو سوچتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ
وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (14)

اور وہ وہی ہے جس نے دریا کو کام میں لگا دیا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اسی سے زیور نکالو جسے تم پہنتے ہو، اور تو اس میں جہازوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتے ہوئے چلے جاتے ہیں اور تاکہ تم اُس کے فضل کو تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (15)

اور زمین پر پہاڑوں کے بوجھ ڈال دیے تاکہ تمہیں لے کر نہ ڈگمگائے اور تمہارے لیے نہریں اور راستے بنا دیے تاکہ تم راہ پاؤ۔

وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ (16)

اور نشانیاں بنائیں، اور ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (17)

پھر کیا جو شخص پیدا کرے اس کے برابر ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کرے، کیا تم سوچتے نہیں۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّـٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ اللّـٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (18)

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننے لگو تو ان کا شمار نہیں کر سکو گے، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاللّـٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ (19)

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

وَالَّـذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُـمْ يُخْلَقُوْنَ (20)

اور جنہیں اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی پیدا نہیں کرتے اور وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں۔

اَمْوَاتٌ غَيْـرُ اَحْيَآءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ (21)

وہ تو مردے ہیں جن میں جان نہیں، اور وہ نہیں جانتے کہ لوگ کب اٹھائے جائیں گے۔

اِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّـذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُـهُـمْ مُّنْكِـرَةٌ وَّهُـمْ مُّسْتَكْبِـرُوْنَ (22)

تمہارا معبود اکیلا معبود ہے، پھر جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل نہیں مانتے اور وہ تکبر کرنے والے ہیں۔

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّـٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِـرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُـوْنَ ۚ اِنَّهٝ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِـرِيْنَ (23)

ضرور اللہ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں، بے شک وہ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاِذَا قِيْلَ لَـهُـمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُـوٓا اَسَاطِيْـرُ الْاَوَّلِيْنَ (24)

اور جب ان سے کہا جائے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے، کہتے ہیں پہلے لوگوں کے قصے ہیں۔

لِيَحْمِلُوٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ (25)

تاکہ قیامت کے دن اپنے بوجھ پورے اٹھائیں، اور کچھ ان کے بوجھ جنہیں بے علمی سے گمراہ کرتے ہیں، خبردار! برا بوجھ ہے جو اٹھاتے ہیں۔

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ
مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ (26)

ان سے پہلے لوگوں نے بھی مکر کیا تھا پھر اللہ نے ان کی عمارت کو جڑوں سے ڈھا دیا، پھر ان پر اوپر سے چھت گر پڑی، اور ان پر عذاب آیا جہاں سے انہیں خبر بھی نہ تھی۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآئِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ۚ قَالَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْىَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ (27)

پھر قیامت کے دن انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا میرے شریک کہاں ہیں جن پر تمہیں بڑی ضد تھی، جنہیں علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ بے شک آج کافروں کے لیے رسوائی اور برائی ہے۔

اَلَّذِيْنَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَآئِكَةُ ظَالِمِىٓ اَنْفُسِهِمْ ۖ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوٓءٍ ۚ
بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (28)

یہ وہ لوگ ہیں کہ فرشتوں نے ان کی ایسی حالت میں روح نکالی تھی کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے، پھر وہ صلح کا پیغام بھیجیں گے کہ ہم تو کوئی برا کام نہ کرتے تھے، کیوں نہیں بے شک اللہ کو تمہارے اعمال کی پوری خبر ہے۔

فَادْخُلُوٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ (29)

سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہو، پس متکبرین کا کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوْا خَيْرًا ۗ لِّلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ (30)

اور پرہیزگاروں سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے، تو کہتے ہیں اچھی چیز، جنہوں نے نیکی کی ہے (ان کے لیے) اس دنیا میں بھی بہتری ہے، اور البتہ آخرت کا گھر تو بہت ہی بہتر ہے، اور پرہیزگاروں کا کیا ہی اچھا گھر ہے۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ۖ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ۚ كَذٰلِكَ
يَجْزِى اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ (31)

ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جو چاہیں گے انہیں وہاں ملے گا، اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دے گا۔

اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُـمُ الْمَلٰٓئِكَـةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلَامٌ عَلَيْكُـمُ ادْخُلُوا الْجَنَّـةَ بِمَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (32)

جن کی جان فرشتے قبض کرتے ہیں ایسے حال میں کہ وہ پاک ہیں، فرشتے کہیں گے تم پر سلامتی ہو بہشت میں داخل ہو جاؤ بسبب ان کاموں کے جو تم کرتے تھے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَـهُـمُ الْمَلٰٓئِكَـةُ اَوْ يَاْتِىَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُـمُ اللّـٰهُ وَلٰكِنْ كَانُـوٓا اَنْفُسَهُـمْ يَظْلِمُوْنَ (33)

کیا اب اس کے منتظر ہیں کہ ان پر فرشتے آئیں یا تیرے رب کا حکم آئے، اسی طرح ان سے پہلوں نے بھی کیا تھا، اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے۔

فَاَصَابَهُـمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِـمْ مَّا كَانُـوْا بِهٖ يَسْتَهْزِئُوْنَ (34)

پھر انہیں ان کے بداعمال کے نتیجے مل کر رہے اور جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے وہی ان پر نازل ہوا۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّـٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَىْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَىْءٍ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ (35)

اور مشرک کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور اس کے حکم کے سوا ہم کسی چیز کو حرام نہ ٹھہراتے، اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے، پھر رسولوں کے ذمہ تو صرف صاف پہنچا دینا ہے۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِىْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّـٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۖ فَمِنْهُـمْ مَّنْ هَدَى اللّـٰهُ وَمِنْهُـمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَـةُ ۚ فَسِيْـرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (36)

اور البتہ تحقیق ہم نے ہر امت میں یہ پیغام دے کر رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو، پھر ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت ہوئی، پھر ملک میں پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدَاهُـمْ فَاِنَّ اللّـٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ يُّضِلُّ ۖ وَمَا لَـهُـمْ مِّنْ نَّاصِرِيْنَ (37)

اگر تو انہیں ہدایت پر لانے کی طمع کرے تو اللہ ہدایت نہیں دیتا اس شخص کو جسے گمراہ کر دے، اور نہ ان کے لیے کوئی مددگار ہوگا۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّـٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِـهِـمْ لَا يَبْعَثُ اللّـٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۚ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰـكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (38)

اور اللہ کی سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اللہ نہیں اٹھائے گا اس شخص کو جو مر جائے گا، ہاں اس نے اپنے ذمہ پکا وعدہ کر لیا ہے لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَـهُـمُ الَّـذِىْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اَنَّـهُـمْ كَانُـوْا كَاذِبِيْنَ (39)

تاکہ ان پر ظاہر کر دے وہ بات جس میں یہ جھگڑتے ہیں اور تاکہ کافر معلوم کر لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

اِنَّمَا قَوْلُـنَا لِشَىْءٍ اِذَآ اَرَدْنَاهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَـهٝ كُنْ فَيَكُوْنُ (40)

ہم جس کام کے کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے لیے ہمارا اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ ہم اسے کہہ دیں کہ ہو جا پھر ہو جاتا ہے۔

وَالَّـذِيْنَ هَاجَرُوْا فِى اللّـٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّـهُـمْ فِى الـدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَـرُ ۚ لَوْ كَانُـوْا يَعْلَمُوْنَ (41)

اور جنہوں نے اللہ کے واسطے گھر چھوڑا اس کے بعد جبکہ ان پر ظلم کیا گیا تھا تو البتہ ہم انہیں دنیا میں اچھی جگہ دیں گے، اور آخرت کا ثواب تو بہت ہی بڑا ہے، کاش یہ لوگ سمجھ جاتے۔

اَلَّـذِيْنَ صَبَـرُوْا وَعَلٰى رَبِّـهِـمْ يَتَوَكَّلُوْنَ (42)

جو لوگ ثابت قدم رہے اور اپنے رب پر بھروسہ کیا۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىٓ اِلَيْـهِـمْ ۚ فَاسْاَلُوٓا اَهْلَ الـذِّكْرِ اِنْ كُنْتُـمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (43)

اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی تو انسان ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے، سو اگر تمہیں معلوم نہیں تو اہلِ علم سے پوچھ لو۔

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الـذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْـهِـمْ وَلَعَلَّـهُـمْ يَتَفَكَّـرُوْنَ (44)

ہم نے انہیں معجزات اور کتابیں دے کر بھیجا تھا، اور ہم نے تیری طرف قرآن نازل کیا تاکہ لوگوں کے لیے واضح کر دے جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اور تاکہ وہ سوچ لیں۔

اَفَاَمِنَ الَّـذِيْنَ مَكَـرُوا السَّيِّئَاتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّـٰهُ بِـهِـمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَـهُـمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ (45)

پس کیا وہ لوگ نڈر ہو گئے ہیں جو برے فریب کرتے ہیں اس سے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر عذاب آئے جہاں سے انہیں خبر بھی نہ ہو۔

اَوْ يَاْخُذَهُـمْ فِىْ تَقَلُّبِـهِـمْ فَمَا هُـمْ بِمُعْجِزِيْنَ (46)

یا انہیں چلتے پھرتے پکڑے پس وہ عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔

اَوْ يَاْخُذَهُـمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ۖ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْـمٌ (47)

یا انہیں ڈرانے کے بعد پکڑے، پس تحقیق تمہارا رب نہایت ہی شفیق رحم کرنے والا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّـٰهُ مِنْ شَىْءٍ يَّتَفَيَّاُ ظِلَالُـهٝ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّـٰهِ وَهُـمْ دَاخِرُوْنَ (48)

کیا وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کو نہیں دیکھتے کہ ان کے سائے دائیں اور بائیں طرف جھکے جا رہے ہیں اور نہایت عاجزی کے ساتھ اللہ کو سجدہ کر رہے ہیں۔

وَلِلّـٰهِ يَسْجُدُ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلَآئِكَةُ وَهُـمْ لَا يَسْتَكْبِـرُوْنَ (49)

اور جو آسمان میں ہے اور جو زمین میں ہے جانداروں سے اور فرشتے سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

يَخَافُوْنَ رَبَّـهُـمْ مِّنْ فَوْقِهِـمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ (50)

وہ اپنے بالادست رب سے ڈرتے ہیں اور انہیں جو حکم دیا جاتا ہے وہ بجا لاتے ہیں۔

وَقَالَ اللّـٰهُ لَا تَتَّخِذُوٓا اِلٰـهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ اِنَّمَا هُوَ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۖ فَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ (51)

اللہ نے کہا ہے دو معبود نہ بناؤ، وہ ایک ہی معبود ہے، پھر مجھی سے ڈرو۔

وَلَـهٝ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَـهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۚ اَفَغَيْـرَ اللّـٰهِ تَتَّقُوْنَ (52)

اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور عبادت اسی کی لازم ہے، پھر کیا اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے ہو۔

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّـٰهِ ۖ ثُـمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْاَرُوْنَ (53)

اور تمہارے پاس جو نعمت بھی ہے سو اللہ کی طرف سے ہے، پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے فریاد کرتے ہو۔

ثُـمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّـهِـمْ يُشْرِكُوْنَ (54)

پھر جب تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو فوراً تم میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شریک بنانے لگتی ہے۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنَاهُـمْ ۚ فَتَمَتَّعُوْا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (55)

تاکہ جو نعمتیں ہم نے انہیں دی تھیں ان کی ناشکری کریں، خیر نفع اٹھالو، آگے چل کر معلوم کرلو گے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُـمْ ۗ تَاللّـٰهِ لَتُسْاَلُنَّ عَمَّا كُنْتُـمْ
تَفْتَـرُوْنَ (56)

اور جنہیں وہ جانتے بھی نہیں ان کے لیے ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے ایک حصہ مقرر کرتے ہیں، اللہ کی قسم البتہ تم سے ان بہتانوں کی ضرور باز پرس ہوگی۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّـٰهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهٝ ۙ وَلَـهُـمْ مَّا يَشْتَـهُوْنَ (57)

اور اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں وہ اس سے پاک ہے، اور اپنے لیے جو دل چاہتا ہے۔

وَاِذَا بُشِّـرَ اَحَدُهُـمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٝ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْـمٌ (58)

اور جب ان میں سے کسی کی بیٹی کی خوشخبری دی جائے تو اس کا منہ سیاہ ہوجاتا ہے اور وہ غمگین ہوتا ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوٓءِ مَا بُشِّـرَ بِهٖ ۚ اَيُمْسِكُهٝ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٝ فِى التُّـرَابِ ۗ
اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ (59)

اس خوشخبری کی برائی کے باعث لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے، آیا اسے ذلت قبول کر کے رہنے دے یا اس کو مٹی میں دفن کر دے، دیکھو کیا ہی برا فیصلہ کرتے ہیں۔

لِلَّـذِيْنَ لَا يُؤْمِنُـوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۖ وَلِلّـٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْـمُ (60)

جو آخرت کو نہیں مانتے ان کی بری مثال ہے، اور اللہ کی شان سب سے بلند ہے، اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّـٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِـمْ مَّا تَـرَكَ عَلَيْـهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُـمْ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُـهُـمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً ۖ وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ (61)

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کی بے انصافی پر پکڑے تو زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑے لیکن ایک مدت مقرر تک انہیں مہلت دیتا ہے، پھر جب ان کا وقت آتا ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّـٰهِ مَا يَكْـرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُـهُـمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَـهُـمُ الْحُسْنٰى ۖ لَا
جَرَمَ اَنَّ لَـهُـمُ النَّارَ وَاَنَّـهُـمْ مُّفْرَطُوْنَ (62)

اور اللہ کے لیے وہ چیزیں تجویز کرتے ہیں جنہیں خود بھی پسند نہیں کرتے اور زبان سے جھوٹے دعوے کرتے ہیں کہ آخرت کی بھلائی انہیں کے لیے ہے، اس میں شک نہیں کہ ان کے لیے آگ ہے اور بے شک وہ سب سے پہلے دوزخ میں بھیجے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَـهُـمُ الشَّيْطَانُ اَعْمَالَـهُـمْ فَهُوَ وَلِيُّـهُـمُ الْيَوْمَ وَلَـهُـمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (63)

اللہ کی قسم ہے! ہم نے تجھ سے پہلے بھی قوموں میں رسول بھیجے تھے پھر شیطان نے لوگوں کو ان کی بداعمالیاں اچھی کر دکھائیں سو آج بھی ان کا وہی دوست ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَـهُـمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْـمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُـوْنَ (64)

اور ہم نے اسی لیے تجھ پر کتاب اتاری ہے کہ تو انہیں وہ چیز کھول کر سنا دے جس میں وہ جھگڑ رہے ہیں، اور ایمانداروں کے لیے ہدایت اور رحمت بھی ہے۔

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِـهَا ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْـمَعُوْنَ (65)

اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے مردہ زمین کو زندہ کر دیا، اس میں ان لوگوں کے لیے نشانی ہے جو سنتے ہیں۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْـرَةً ۖ نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّـبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّارِبِيْنَ (66)

اور بے شک تمہارے لیے چارپایوں میں سوچنے کی جگہ ہے، ہم ان کے جسم سے خون اور گوبر کے درمیان خالص دودھ پیدا کر دیتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے۔

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (67)

اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے نشہ اور اچھی غذا بھی بناتے ہو، اس میں لوگوں کے لیے نشانی ہے جو سمجھتے ہیں۔

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ (68)

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو حکم دیا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور ان چھتوں میں گھر بنائے جو اس کے لیے بناتے ہیں۔

ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِـهَا
شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٝ فِيْهِ شِفَـآءٌ لِّلنَّاسِ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (69)

پھر ہر قسم کے میووں سے کھا پھر اپنے رب کی تجویز کردہ آسان راہوں پر چل، ان کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانی ہے جو سوچتے ہیں۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُـمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّـرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَىْ لَا
يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ (70)

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہی تمہیں مارتا ہے، اور کوئی تم میں سے نکمی عمر تک پہنچایا جاتا ہے جو سمجھ دار ہونے کے بعد نادان ہو جاتا ہے، بے شک اللہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّـذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ رِزْقِهِـمْ
عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُـهُـمْ فَهُـمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ۚ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ (71)

اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں فضیلت دی، پھر جنہیں فضیلت دی گئی وہ اپنے حصہ کا مال اپنے غلاموں کو دینے والے نہیں کہ وہ اس میں برابر ہو جائیں، پھر کیا اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ
وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ
يَكْفُرُوْنَ (72)

اور اللہ نے تمہارے واسطے تمہاری ہی قسم سے عورتیں پیدا کیں اور تمہیں تمہاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے دیے اور تمہیں کھانے کے لیے اچھی چیزیں دیں، پھر کیا جھوٹی باتیں تو مان لیتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَـهُـمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَّلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ (73)

اور اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین سے انہیں رزق پہنچانے میں کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ رکھ سکتے ہیں۔

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُـمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (74)

پس اللہ کے لیے مثالیں نہ گھڑو، بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا
فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا وَّجَهۡرًا‌ ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ‌ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ‌ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا
يَعۡلَمُوۡنَ (75)

اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے کسی دوسرے کی ملک میں جو کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک دوسرا آدمی ہے جسے ہم نے اچھی روزی دے رکھی ہے اور وہ ظاہر اور پوشیدہ اسے خرچ کرتا ہے، کیا دونوں برابر ہیں، سب تعریف اللہ کے لیے ہے، مگر اکثر ان میں سے نہیں جانتے۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى
مَوۡلٰٮهُ ۙ اَيۡنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ‌ ؕ هَلۡ يَسۡتَوِىۡ هُوَ ۙ وَمَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ‌ ۙ وَهُوَ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (76)

اور اللہ ایک اور مثال دو آدمیوں کی بیان فرماتا ہے کہ ایک ان میں سے گونگا ہے کچھ بھی نہیں کر سکتا اور اپنے آقا پر ایک بوجھ ہے، جہاں کہیں اسے بھیجے اس سے کوئی خوبی کی بات بن نہ آئے، کیا یہ اور وہ برابر ہے جو لوگوں کو انصاف کا حکم دیتا ہے، اور وہ خود بھی سیدھے راستے پر قائم ہے۔

وَلِلّٰهِ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ وَمَاۤ اَمۡرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ‌ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ (77)

اور آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں تو اللہ ہی کو معلوم ہیں، اور قیامت کا معاملہ تو ایسا ہے جیسا آنکھ کا جھپکنا یا اس سے بھی قریب تر، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ اَخۡرَجَكُمۡ مِّنۡۢ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَـكُمُ السَّمۡعَ
وَالۡاَبۡصٰرَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ‌ ۙ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ (78)

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا تم کسی چیز کو نہ جانتے تھے اور تمہیں کان اور آنکھیں اور دل دیے تاکہ تم شکر کرو۔

اَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ مُسَخَّرٰتٍ فِىۡ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ (79)

کیا پرندوں کو نہیں دیکھتے کہ آسمان کی فضا میں تھمے ہوئے ہیں، انہیں اللہ کے سوا کون تھامے ہوئے ہے، بے شک اس میں بھی ایمانداروں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ بُيُوۡتًا
تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا يَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ وَيَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ‌ ۙ وَمِنۡ اَصۡوَافِهَا وَاَوۡبَارِهَا وَاَشۡعَارِهَاۤ

اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ (80)

اور اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہارے لیے آرام کی جگہ بنایا ہے اور تمہارے لیے چارپایوں کی کھالوں سے خیمے بنائے جنہیں تم اپنے سفر اور قیام کے دن ہلکے پاتے ہو، اور بھیڑوں کی اون سے اور اونٹوں کی روؤں سے اور بکریوں کے بالوں سے کتنے ہی سامان اور مفید چیزیں وقت مقرر تک کے لیے بنا دیں۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٝ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ (81)

اور اللہ نے تمہارے لیے اپنی بنائی ہوئی چیزوں کے سائے بنا دیے اور تمہارے لیے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں بنا دیں اور تمہارے لیے کرتے بنا دیے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور زرہیں جو تمہیں لڑائیں میں بچاتی ہیں، اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار ہو جاؤ۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ (82)

پھر بھی اگر نہ مانیں تو تم پر صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہی ہے۔

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُوْنَ (83)

وہ اللہ کی نعمتیں پہچانتے ہیں پھر منکر ہو جاتے ہیں اور اکثر ان میں سے ناشکر گزار ہیں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّـذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُـمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ (84)

اور جس دن ہم ہر قوم میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے پھر نہ کافروں کو اجازت دی جائے گی اور نہ ان کا کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔

وَاِذَا رَاَ الَّـذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْـهُـمْ وَلَا هُـمْ يُنْظَرُوْنَ (85)

اور جب ظالم عذاب دیکھیں گے پھر نہ ان سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

وَاِذَا رَاَ الَّـذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُـمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّـذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۖ فَاَلْقَوْا اِلَيْـهِـمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكَاذِبُوْنَ (86)

اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے رب! یہی ہمارے شریک ہیں جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے، پھر وہ انہیں جواب دیں گے کہ تم سراسر جھوٹے ہو۔

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨ السَّلَمَ ۖ وَضَلَّ عَنْـهُـمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَـرُوْنَ (87)

اور وہ اس دن اللہ کے سامنے سر جھکا دیں گے، اور بھول جائیں گے وہ جو جھوٹ بناتے تھے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ زِدْنَاهُـمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُـوْا يُفْسِدُوْنَ (88)

جو لوگ منکر ہوئے اور اللہ کی راہ سے روکتے رہے ہم ان پر عذاب پر عذاب بڑھاتے جائیں گے بسبب اس کے کہ وہ فساد کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِىْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْـهِـمْ مِّنْ اَنْفُسِهِـمْ ۖ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْـمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ (89)

اور جس دن ہر ایک گروہ میں سے ان پر انہیں میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے، اور تجھے ان پر گواہ بنائیں گے، اور ہم نے تجھ پر ایک ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا کافی بیان ہے اور وہ مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے۔

اِنَّ اللّـٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْـهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (90)

بے شک اللہ انصاف کرنے کا اور بھلائی کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور بری بات اور ظلم سے منع کرتا ہے، تمہیں سمجھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّـٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّـمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُـمُ اللّـٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۚ اِنَّ اللّـٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ (91)

اور اللہ کا عہد پورا کرو جب آپس میں عہد کرو اور قسموں کو پکا کرنے کے بعد نہ توڑو حالانکہ تم نے اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنایا ہے، بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَلَا تَكُـوْنُـوْا كَالَّتِىْ نَقَضَتْ غَزْلَـهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۖ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۚ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّـٰهُ بِهٖ ۚ وَلَـيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُـمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (92)

اور اس عورت جیسے نہ بنو جو اپنا سوت محنت کے بعد کاٹ کر توڑ ڈالے، کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا ذریعہ بنانے لگو محض اس لیے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ جائے، اللہ اس میں تمہاری آزمائش کرتا ہے، اور جس چیز میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ اسے ضرور قیامت کے دن ظاہر کر دے گا۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَلَتُسْاَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (93)

اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا اور لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں پڑا رہنے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور البتہ تم سے پوچھا جائے گا کہ کیا کرتے تھے۔

وَلَا تَتَّخِذُوٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوْتِـهَا وَتَذُوْقُوا السُّوٓءَ
بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (94)

اور تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا ذریعہ نہ بناؤ کہ کبھی قدم جمنے کے بعد پھسل نہ جائے پھر تمہیں اس سبب سے کہ تم نے راہِ خدا سے روکا تکلیف اٹھانی پڑے، اور تمہیں بڑا عذاب ہو۔

وَلَا تَشْتَـرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُـمْ
تَعْلَمُوْنَ (95)

اور اللہ سے عہد کو تھوڑے سے داموں پر نہ بیچو، جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۖ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّـذِيْنَ صَبَـرُوٓا اَجْرَهُـمْ بِاَحْسَنِ
مَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (96)

جو تمہارے پاس ہے ختم ہو جائے گا، اور جو اللہ کے پاس ہے کبھی ختم نہ ہوگا، اور ہم صبر کرنے والوں کو ضرور بدلہ دیں گے ان کے اچھے کاموں کا جو کرتے تھے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّـهٝ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ
وَلَنَجْزِيَنَّـهُـمْ اَجْرَهُـمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (97)

جس نے نیک کام کیا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہے تو ہم اسے ضرور اچھی زندگی بسر کرائیں گے، اور ان کا حق انہیں بدلے میں دیں گے ان کے اچھے کاموں کے عوض میں جو کرتے تھے۔

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْـمِ (98)

سو جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لے۔

اِنَّهٝ لَيْسَ لَـهٝ سُلْطَانٌ عَلَى الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَلٰى رَبِّـهِـمْ يَتَوَكَّلُوْنَ (99)

اس کا زور ان پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

اِنَّمَا سُلۡطَانُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَوَلَّوۡنَهٗ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِهٖ مُشۡرِكُوۡنَ (100)

اس کا زور تو انہیں پر ہے جو اسے دوست بناتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ شریک مانتے ہیں۔

وَاِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُفۡتَرٍ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ (101)

اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری بدلتے ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے جو اتارتا ہے تو کہتے ہیں کہ تو بنا لاتا ہے، یہ بات نہیں لیکن اکثر ان میں سے نہیں سمجھتے۔

قُلۡ نَزَّلَهٗ رُوۡحُ الۡقُدُسِ مِنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ (102)

تو کہہ دے کہ اسے تیرے رب کی طرف سے پاک فرشتے نے سچائی کے ساتھ اتارا ہے تاکہ ایمان والوں کے دل جما دے اور فرمانبرداروں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِّسَانُ الَّذِىۡ يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ اَعۡجَمِىٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيۡنٌ (103)

اور ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کہتے ہیں اسے تو ایک آدمی سکھاتا ہے، حالانکہ جس کی طرف نسبت کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ (104)

وہ لوگ جنہیں اللہ کی باتوں پر یقین نہیں اللہ بھی انہیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اِنَّمَا يَفۡتَرِى الۡكَذِبَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكَاذِبُوۡنَ (105)

جھوٹ تو وہ لوگ بناتے ہیں جنہیں اللہ کی باتوں پر یقین نہیں، اور وہی لوگ جھوٹے ہیں۔

مَنۡ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنۡ بَعۡدِ اِيۡمَانِهٖۤ اِلَّا مَنۡ اُكۡرِهَ وَقَلۡبُهٗ مُطۡمَئِنٌّ بِالۡاِيۡمَانِ وَلٰكِنۡ مَّنۡ شَرَحَ بِالۡكُفۡرِ صَدۡرًا فَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ (106)

جو کوئی ایمان لانے کے بعد اللہ سے منکر ہوا مگر وہ جو مجبور کیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو اور لیکن وہ جو دل کھول کر منکر ہوا تو ان پر اللہ کا غضب ہے، اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّـهُـمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الـدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ اللّـٰهَ لَا يَـهْدِى الْقَوْمَ الْكَافِـرِيْنَ (107)

یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت پر محبوب بنایا اور نیز اس لیے کہ اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اُولٰٓئِكَ الَّـذِيْنَ طَبَعَ اللّـٰهُ عَلٰى قُلُوْبِـهِـمْ وَسَمْعِهِـمْ وَاَبْصَارِهِـمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُـمُ الْغَافِلُوْنَ (108)

یہ وہی ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر مہر کر دی اور وہی غافل بھی ہیں۔

لَا جَرَمَ اَنَّـهُـمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُـمُ الْخَاسِرُوْنَ (109)

ضرور وہی لوگ آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

ثُـمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّـذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُـوْا ثُـمَّ جَاهَدُوْا وَصَبَـرُوٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (110)

پھر بے شک تیرا رب ان کے لیے جنہوں نے مصیبت میں پڑنے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا، بے شک تیرا رب ان باتوں کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔

يَوْمَ تَاْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُـوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُـمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (111)

جس دن ہر شخص اپنے ہی لیے جھگڑتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔

وَضَرَبَ اللّـٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّـةً يَّاْتِيْـهَا رِزْقُـهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّـٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّـٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُـوْا يَصْنَعُوْنَ (112)

اور اللہ ایک ایسی بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جہاں ہر طرح کا امن چین تھا اس کی روزی بافراغت ہر جگہ سے چلی آتی تھی پھر اللہ کے احسانوں کی ناشکری کی پھر اللہ نے ان کے برے کاموں کے سبب سے جو وہ کیا کرتے تھے یہ مزہ چکھایا کہ ان پر فاقہ اور خوف چھا گیا۔

وَلَقَدْ جَآءَهُـمْ رَسُوْلٌ مِّنْـهُـمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُـمُ الْعَذَابُ وَهُـمْ ظَالِمُوْنَ (113)

اور البتہ ان کے پاس انہیں میں سے رسول بھی آیا مگر انہوں نے اسے جھٹلایا پھر انہیں عذاب نے آپکڑا ایسے حال میں کہ وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ (114)

پھر تمہیں جو اللہ نے حلال طیب روزی دی ہے کھاؤ اور اللہ کے احسان کا شکر کرو اگر تم صرف اسی کو پوجتے ہو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ‌ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (115)

تم پر صرف مردار اور خون اور سور کا گوشت حرام کیا ہے اور وہ چیز بھی جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام سے پکاری گئی ہو، پھر جو بھوک کے مارے بے تاب ہو جائے نہ وہ باغی ہو اور نہ حد سے گزرنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَا تَصِفُ اَلۡسِنَتُكُمُ الۡكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ‌ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ (116)

اور اپنی زبانوں سے جھوٹ بنا کر نہ کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ اللہ پر بہتان باندھو، بے شک جو اللہ پر بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہ ہوگا۔

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ (117)

تھوڑا سا فائدہ اٹھالیں، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَعَلَى الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا مَا قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ‌ۚ وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ (118)

اور جو لوگ یہودی ہیں ہم نے ان پر حرام کی تھیں جو تجھے پہلے سنا چکے ہیں، اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ عَمِلُوا السُّوۡۤءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰ لِكَ وَاَصۡلَحُوۡۤا اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَـغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (119)

پھر تیرا رب ان کے لیے جو جہالت سے برے کام کرتے رہے پھر اس کے بعد انہوں نے توبہ کرلی اور سدھر گئے، بے شک تیرا رب اس کے بعد البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيۡفًا ؕ وَلَمۡ يَكُ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ (120)

بے شک ابراہیم ایک پوری امت تھا اللہ کا فرمانبردار تمام راہوں سے ہٹا ہوا، اور مشرکوں میں سے نہ تھا۔

شَاكِرًا لِّاَنۡعُمِهٖ‌ؕ اِجۡتَبٰهُ وَهَدٰٮهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (121)

اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والا، اسے اللہ نے چن لیا اور اسے سیدھی راہ پر چلایا۔

وَاٰتَيْنَاهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَاِنَّهٝ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِيْنَ (122)

اور ہم نے اسے دنیا میں بھی خوبی دی تھی اور وہ آخرت میں بھی اچھے لوگوں میں ہوگا۔

ثُـمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِـعْ مِلَّـةَ اِبْـرَاهِيْـمَ حَنِيْفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (123)

پھر ہم نے تیرے پاس وحی بھیجی کہ تمام راہوں سے ہٹنے والے ابراہیم کے دین پر چل، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّـذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَـهُـمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْمَا كَانُـوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (124)

ہفتہ کا دن انہیں پر مقرر کیا گیا تھا جو اس میں اختلاف کرتے تھے، اور تیرا رب ان میں قیامت کے دن فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْـهُـمْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِـهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (125)

اپنے رب کے راستے کی طرف دانشمندی اور عمدہ نصیحت سے بلا، اور ان سے پسندیدہ طریقہ سے بحث کر، بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کے راستہ سے بھٹکا ہوا ہے، اور ہدایت یافتہ کو بھی خوب جانتا ہے۔

وَاِنْ عَاقَبْتُـمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُـمْ بِهٖ ۖ وَلَئِنْ صَبَـرْتُـمْ لَـهُوَ خَيْـرٌ لِّلصَّابِـرِيْنَ (126)

اور اگر بدلہ لو تو اتنا بدلہ لو جتنی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی ہے، اور اگر صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔

وَاصْبِـرْ وَمَا صَبْـرُكَ اِلَّا بِاللّـٰهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْـهِـمْ وَلَا تَكُ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُـرُوْنَ (127)

اور صبر کر اور تیرا صبر کرنا اللہ ہی کی توفیق سے ہے، اور ان پر غم نہ کھا اور ان کے مکروں سے تنگ دل نہ ہو۔

اِنَّ اللّـٰهَ مَعَ الَّـذِيْنَ اتَّقَوا وَّالَّـذِيْنَ هُـمْ مُّحْسِنُـوْنَ (128)

بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکی کرتے ہیں۔

سورۃ الاسراء (17)

(مکی — کل آیات 111)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحَانَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَی الَّذِیۡ
بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ (1)

وہ پاک ہے جس نے راتوں رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی جس کے ارد گرد ہم نے برکت رکھی ہے تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں، بے شک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

وَاٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَجَعَلۡنٰہُ ہُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ
وَکِیۡلًا (2)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ بناؤ۔

ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبۡدًا شَکُوۡرًا (3)

اے ان کی نسل جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا، بے شک وہ شکر گزار بندہ تھا۔

وَقَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ فِی الۡکِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَیۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا
کَبِیۡرًا (4)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں یہ بات بتلا دی تھی کہ تم ضرور ملک میں دو مرتبہ خرابی کرو گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔

فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰىہُمَا بَعَثۡنَا عَلَیۡکُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ
الدِّیَارِ ؕ وَکَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا (5)

پھر جب پہلا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر اپنے بندے سخت لڑائی والے بھیجے پھر وہ تمہارے گھروں میں گھس گئے، اور اللہ کا وعدہ تو پورا ہونا ہی تھا۔

ثُمَّ رَدَدۡنَا لَکُمُ الۡکَرَّۃَ عَلَیۡہِمۡ وَاَمۡدَدۡنٰکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِیۡنَ وَجَعَلۡنٰکُمۡ اَکۡثَرَ
نَفِیۡرًا (6)

پھر ہم نے تمہیں دشمنوں پر غلبہ دیا اور تمہیں مال اور اولاد میں ترقی دی اور تمہیں بڑی جماعت والا بنا دیا۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۖ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءُوْا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا (7)

اگر تم نے بھلائی کی تو اپنے ہی لیے کی، اور اگر برائی کی تو وہ بھی اپنے ہی لیے کی، پھر جب دوسرا وعدہ آیا تاکہ تمہارے چہروں پر رسوائی پھیر دیں اور مسجد میں گھس جائیں جس طرح پہلی بار گھس گئے تھے اور جس چیز پر قابو پائیں اس کا ستیاناس کر دیں۔

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ حَصِيْرًا (8)

تمہارا رب قریب ہے کہ تم پر رحم کرے، اور اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے، اور ہم نے دوزخ کو کافروں کے لیے قید خانہ بنایا ہے۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا (9)

بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا ثواب ہے۔

وَاَنَّ الَّـذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَـهُـمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (10)

اور یہ بھی بتاتا ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا (11)

اور انسان برائی مانگتا ہے جس طرح وہ بھلائی مانگتا ہے، اور انسان جلد باز ہے۔

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ ۖ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَىْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيْلًا (12)

اور ہم نے رات اور دن کے دو نمونے بنا دیے، پھر رات کے نمونے کو دھندلا کر دیا اور دن کا نمونہ نظر آنے کے لیے روشن کر دیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لو، اور ہم نے ہر چیز کی تفصیل کر دی۔

وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ
مَنشُورًا (13)

اور ہم نے ہر آدمی کا نامۂ اعمال اس کی گردن کے ساتھ لگا دیا ہے، اور قیامت کے دن ہم اس کا نامۂ اعمال نکال کر سامنے کر دیں گے۔

اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا (14)

اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے، آج اپنا حساب لینے کے لیے تو ہی کافی ہے۔

مَّنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ
وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا (15)

جو سیدھے راستے پر چلا تو اپنے ہی لیے چلا، اور جو بھٹک گیا تو بھٹکنے کا نقصان بھی وہی اٹھائے گا، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کسی رسول کو نہیں بھیج لیتے۔

وَإِذَا أَرَدْنَا أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ
فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا (16)

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو وہاں کے دولت مندوں کو کوئی حکم دیتے ہیں پھر وہ وہاں نافرمانی کرتے ہیں تب ان پر حجت تمام ہو جاتی ہے اور ہم اسے برباد کر دیتے ہیں۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا
بَصِيرًا (17)

اور نوح کے بعد ہم نے قوموں کے کئی دور ہلاک کر دیے ہیں، اور تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں کا جاننے والا دیکھنے والا کافی ہے۔

مَّن كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَن نُّرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ ۚ
يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا (18)

جو کوئی دنیا چاہتا ہے تو ہم اسے سردست دنیا میں سے جس قدر چاہتے ہیں دیتے ہیں پھر ہم نے اس کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے، جس میں وہ ذلیل و خوار ہو کر رہے گا۔

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُم
مَّشْكُورًا (19)

اور جو آخرت چاہتا ہے اور اس کے لیے مناسب کوشش بھی کرتا ہے اور وہ مومن بھی ہے تو ایسے لوگوں کی کوشش مقبول ہوگی۔

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا (20)

ہم ہر فریق کواپنی پروردگاری بخششوں سے مدد دیتے ہیں ان کو بھی اور اُن کو بھی، اور تیرے رب کی بخشش کسی پر بند نہیں۔

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُـمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَـرُ دَرَجَاتٍ وَّاَكْبَـرُ تَفْضِيْلًا (21)

دیکھو ہم نے ایک کو دوسرے پر کیسی فضیلت دی ہے، اور آخرت کے تو بڑے درجے اور بڑی فضیلت ہے۔

لَّا تَجْعَلْ مَعَ اللّـٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا (22)

اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود نہ بنا ورنہ تو ذلیل بے کس ہو کر بیٹھے گا۔

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِـدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَـرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّـهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْـهَرْهُمَا وَقُلْ لَّـهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا (23)

اور تیرا رب فیصلہ کر چکا ہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو، اور اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اف بھی نہ کہو اور نہ انہیں جھڑکو اور ان سے ادب سے بات کرو۔

وَاخْفِضْ لَـهُمَا جَنَاحَ الـذُّلِّ مِنَ الرَّحْـمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَـمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِىْ صَغِيْـرًا (24)

اور ان کے سامنے شفقت سے عاجزی کے ساتھ جھکے رہو اور کہو اے میرے رب جس طرح انہوں نے مجھے بچپن سے پالا ہے اسی طرح تو بھی ان پر رحم فرما۔

رَّبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِىْ نُفُوْسِكُمْ ۚ اِنْ تَكُوْنُـوْا صَالِحِيْنَ فَاِنَّهٝ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا (25)

جو تمہارے دلوں میں ہے تمہارا رب خوب جانتا ہے، اگر تم نیک ہو گے تو وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٝ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْـرًا (26)

اور رشتہ دار اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق دے دو اور مال کو بے جا خرچ نہ کرو۔

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُـوٓا اِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا (27)

بے شک بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا ناشکر گزار ہے۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا (28)

اور اگر تجھے اپنے رب کے فضل کے انتظار میں کہ جس کی تجھے امید ہے منہ پھیرنا پڑے تو ان سے نرم بات کہہ دے۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا (29)

اور اپنا ہاتھ اپنی گردن کے ساتھ بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ اسے کھول دے بالکل ہی کھول دینا پھر تو پشیمان تہی دست ہو کر بیٹھ رہے گا۔

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٝ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا (30)

بے شک تیرا رب جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ بھی کرتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا دیکھنے والا ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۚ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيْرًا (31)

اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم انہیں بھی رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی، بے شک ان کا قتل کرنا بڑا گناہ ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى ۖ اِنَّهٝ كَانَ فَاحِشَةً وَّسَآءَ سَبِيْلًا (32)

اور زنا کے قریب نہ جاؤ، بے شک وہ بے حیائی ہے اور بری راہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ۖ اِنَّهٝ كَانَ مَنْصُوْرًا (33)

اور جس جان کو قتل کرنا اللہ نے حرام کر دیا ہے اسے ناحق قتل نہ کرنا، اور جو کوئی ظلم سے مارا جائے تو ہم نے اس کے ولی کے واسطے اختیار دے دیا ہے لہٰذا قصاص میں زیادتی نہ کرے، بے شک اس کی مدد کی گئی ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٝ ۚ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۖ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا (34)

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر جس طریقہ سے بہتر ہو جب تک وہ اپنی جوانی کو پہنچے، اور عہد کو پورا کرو، بے شک عہد کی بازپرس ہوگی۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ
تَاْوِيْلًا (35)

اور ناپ تول کر دو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تول کر دو، یہ بہتر ہے اور انجام بھی اس کا اچھا ہے۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۚ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ
مَسْئُوْلًا (36)

اور جس بات کی تجھے خبر نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ، بے شک کان اور آنکھ اور دل ہر ایک سے باز پرس ہوگی۔

وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۖ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا (37)

اور زمین پر اتراتا ہوا نہ چل، بے شک تو نہ زمین کو پھاڑ ڈالے گا اور نہ لمبائی میں پہاڑوں تک پہنچے گا۔

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا (38)

ان میں سے ہر ایک بات تیرے رب کے ہاں ناپسند ہے۔

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ
جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا (39)

یہ اس حکمت میں سے ہے جسے تیرے رب نے تیری طرف وحی کیا ہے، اور اللہ کے ساتھ اور کسی کو معبود نہ بنا ورنہ تو ملزم مردود بنا کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

اَفَاَصْفَاكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ۚ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا
عَظِيْمًا (40)

کیا تمہارے رب نے تمہیں چن کر بیٹے دے دیے اور اپنے لیے فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا، تم بڑی بات کہتے ہو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا (41)

اور ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بیان کیا تاکہ وہ سمجھیں، حالانکہ اس سے انہیں نفرت ہی بڑھتی جاتی ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا (42)

کہہ دو اگر اس کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا وہ کہتے ہیں تب تو انہوں نے عرش والے تک کوئی راستہ نکال لیا ہوتا۔

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا (43)

وہ پاک ہے اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے وہ بہت ہی بلند ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُـمْ ۗ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا (44)

ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں، اور ایسی کوئی چیز نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے، بے شک وہ بردبار بخشنے والا ہے۔

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّـذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا (45)

اور جب تو قرآن پڑھتا ہے ہم تیرے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے ایک چھپا ہوا پردہ کر دیتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِـمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيٓ اٰذَانِهِـمْ وَقْرًا ۚ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِـمْ نُفُوْرًا (46)

اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے کر دیے ہیں تاکہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی ڈال دی ہے، اور جب تو قرآن میں صرف اپنے رب ہی کا ذکر کرتا ہے تو پیٹھ پھیر کر نفرت سے بھاگتے ہیں۔

نَّحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٓ ٖ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُـمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا (47)

ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ سنتے ہیں جب یہ لوگ تیری طرف کان لگاتے ہیں اور جس وقت آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں جب یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم محض ایسے شخص کا ساتھ دیتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا (48)

دیکھ تیرے لیے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے پھر وہ راستہ نہیں پا سکتے۔

وَقَالُـوٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا (49)

اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے پھر نئے بن کر اٹھیں گے۔

قُلْ كُـوْنُـوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا (50)

کہہ دو تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ۔

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِىْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۖ قُلِ الَّذِىْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُـمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۖ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ
قَرِيْبًا (51)

یا کوئی اور چیز جسے تم اپنے دلوں میں مشکل سمجھتے ہو، پھر وہ کہیں گے ہمیں دوبارہ کون لوٹائے گا، کہہ دو وہی جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے، پھر تمہارے سامنے سروں کو ہلا کر کہیں گے کہ وہ کب ہوگا، کہہ دو شاید وہ وقت بھی قریب آ گیا ہو۔

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا (52)

جس دن تمہیں پکارے گا پھر اس کی تعریف کرتے ہوئے چلے آؤ گے اور خیال کرو گے کہ بہت ہی کم ٹھہرے تھے۔

وَقُلْ لِّعِبَادِىْ يَقُوْلُوا الَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَـهُـمْ ۚ اِنَّ الشَّيْطَانَ
كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا (53)

اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ وہی بات کہیں جو بہتر ہو، بے شک شیطان آپس میں لڑا دیتا ہے، بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

رَّبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۖ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ
اَرْسَلْنَاكَ عَلَيْـهِـمْ وَكِيْلًا (54)

تمہارا رب خوب جانتا ہے، اگر چاہے تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تمہیں عذاب دے، اور ہم نے تجھے ان پر ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّيْنَ عَلٰى بَعْضٍ ۖ
وَّاٰتَيْنَا دَاوُوْدَ زَبُوْرًا (55)

اور تیرا رب خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت دی ہے، اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی۔

قُلِ ادْعُوا الَّـذِيْنَ زَعَمْتُـمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُـوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا
تَحْوِيْلًا (56)

کہہ دو انہیں پکارو جنہیں تم اس (اللہ) کے سوا سمجھتے ہو، وہ نہ تمہاری تکلیف دور کر سکیں گے اور نہ اسے بدلیں گے۔

اُولٰٓئِكَ الَّـذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّـهِـمُ الْوَسِيْلَـةَ اَيُّـهُـمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٝ
وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٝ ۚ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا (57)

وہ لوگ جنہیں یہ پکارتے ہیں جو ان میں سے زیادہ مقرب ہیں وہ بھی اپنے رب کی طرف نیکیوں کا ذریعہ تلاش کرتے ہیں اور اس کی مہربانی کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ
كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتَابِ مَسْطُوْرًا (58)

اور ایسی کوئی بستی نہیں جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اسے سخت عذاب نہ دیں، یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيَاتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِـهَا الْاَوَّلُوْنَ ۚ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ
مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِـهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيَاتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا (59)

اور ہم نے اس لیے معجزات بھیجنے موقوف کر دیے کہ پہلوں نے انہیں جھٹلایا تھا، اور ہم نے ثمود کو اونٹنی کا کھلا ہوا معجزہ دیا تھا پھر بھی انہوں نے اس پر ظلم کیا، اور یہ معجزات تو ہم محض ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِىٓ اَرَيْنَاكَ اِلَّا فِتْنَةً
لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُـمْ فَمَا يَزِيْدُهُـمْ اِلَّا طُغْيَانًا
كَبِيْـرًا (60)

اور جب ہم نے تم سے کہہ دیا کہ تیرے رب نے سب کو قابو میں کر رکھا ہے، اور وہ خواب جو ہم نے تمہیں دکھایا اور وہ خبیث درخت جس کا ذکر قرآن میں ہے ان سب کو ان لوگوں کے لیے فتنہ بنا دیا، اور ہم تو انہیں ڈراتے ہیں سو اس سے ان کی شرارت اور بھی بڑھتی جاتی ہے۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلَآئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ
طِيْنًا (61)

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب سجدہ میں گر پڑے، کہا کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی بنایا ہے۔

قَالَ اَرَاَيْتَكَ هٰذَا الَّـذِىْ كَرَّمْتَ عَلَىَّ ؕ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٝٓ
اِلَّا قَلِيْلًا (62)

کہا بھلا دیکھ تو یہ شخص جسے تو نے مجھ سے بڑھایا، اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں بھی سوائے چند لوگوں کے اس کی نسل کو قابو میں کر کے رہوں گا۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْـهُـمْ فَاِنَّ جَهَنَّـمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا (63)

فرمایا جا، پھر ان میں سے جو کوئی تیرے ساتھ ہوا تو جہنم تم سب کی پوری سزا ہے۔

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ
وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا (64)

ان میں سے جسے تو اپنی آواز سنا کر بہکا سکتا ہے بہکا لے اور ان پر اپنے سوار اور پیادے بھی چڑھا دے اور ان کے مال اور اولاد میں بھی شریک ہو جا اور ان سے وعدے کر، اور شیطان کے وعدے بھی محض فریب ہی تو ہیں۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا (65)

بے شک میرے بندوں پر تیرا غلبہ نہیں ہوگا، اور تیرا رب کافی کارساز ہے۔

رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ
رَحِيمًا (66)

تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، بے شک وہی تم پر بڑا مہربان ہے۔

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ
أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا (67)

اور جب تم پر دریا میں کوئی مصیبت آتی ہے تو بھول جاتے ہو جنہیں اللہ کے سوا پکارتے تھے، پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم اس سے منہ موڑ لیتے ہو، اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا
تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا (68)

پھر کیا تم اس بات سے نڈر ہو گئے کہ وہ تمہیں خشکی کی طرف لا کر زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے پھر تم کسی کو اپنا مددگار نہ پاؤ۔

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ
فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا (69)

یا تم اس بات سے بالکل نڈر ہو گئے ہو کہ وہ دوبارہ تمہیں پھر دریا میں لوٹا لائے پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے پھر تمہاری ناشکری سے تمہیں غرق کر دے، پھر اپنی طرف سے ہم پر کوئی باز پرس کرنے والا بھی نہ پاؤ۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ
وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا (70)

اور ہم نے آدم کی اولاد کو عزت دی ہے اور خشکی اور دریا میں اسے سوار کیا اور ہم نے انہیں ستھری چیزوں سے رزق دیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر انہیں فضیلت عطا کی۔

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِـمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِىَ كِتَابَهٝ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتَابَـهُـمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا (71)

جس دن ہم ہر فرقہ کو ان کے سرداروں کے ساتھ بلائیں گے، سو جسے اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا گیا سو وہ لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور وہ تاگے کے برابر ظلم نہیں کیے جائیں گے۔

وَمَنْ كَانَ فِىْ هٰذِهٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا (72)

اور جو کوئی اس جہان میں اندھا رہا تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور راستہ سے بہت دور ہٹا ہوا۔

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُـوْنَكَ عَنِ الَّـذِىٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَـرِىَ عَلَيْنَا غَيْـرَهٝ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا (73)

اور بے شک وہ قریب تھے کہ تجھے اس چیز سے بہکا دیں جو ہم نے تجھ پر بذریعہ وحی بھیجی ہے تاکہ تو اس کے سوا ہم پر بہتان باندھنے لگے، اور پھر تجھے اپنا دوست بنا لیں۔

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَـرْكَنُ اِلَيْـهِـمْ شَيْئًا قَلِيْلًا (74)

اور اگر ہم تجھے ثابت قدم نہ رکھتے تو کچھ تھوڑا سا ان کی طرف جھکنے کے قریب تھا۔

اِذًا لَّاَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُـمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْـرًا (75)

اس وقت ہم تجھے زندگی میں اور موت کے بعد دوہرا عذاب چکھاتے پھر تو اپنے واسطے ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار نہ پاتا۔

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْـرِجُوْكَ مِنْـهَا ۖ وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلَافَكَ اِلَّا قَلِيْلًا (76)

اور وہ تو تجھے اس زمین سے دھکیل دینے کو تھے تاکہ تجھے اس سے نکال دیں، پھر وہ بھی تیرے بعد بہت ہی کم ٹھہرتے۔

سُنَّـةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا (77)

تم سے پہلے جتنے رسول ہم نے بھیجے ہیں ان کا یہی دستور رہا ہے، اور ہمارے دستور میں تم تبدیلی نہیں پاؤ گے۔

اَقِمِ الصَّلَاةَ لِـدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۖ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا (78)

آفتاب کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز پڑھا کرو اور صبح کی نماز بھی، بے شک صبح کی نماز میں مجمع ہوتا ہے۔

وَمِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا (79)

اور کسی وقت رات میں تہجد پڑھا کرو جو تیرے لیے زائد چیز ہے، قریب ہے کہ تیرا رب مقام محمود میں پہنچا دے۔

وَقُلْ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلْ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ
سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا (80)

اور کہہ اے میرے رب مجھے خوبی کے ساتھ پہنچا دے اور مجھے خوبی کے ساتھ نکال لے اور میرے لیے اپنی طرف سے غلبہ دے جس کے ساتھ نصرت ہو۔

وَقُلۡ جَآءَ الۡحَـقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا (81)

اور کہہ دو کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے ہی والا تھا۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا
خَسَارًا (82)

اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمانداروں کے حق میں شفا اور رحمت ہیں، اور ظالموں کو اس سے اور زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوۡسًا (83)

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے، اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى سَبِيۡلًا (84)

کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریقہ پر کام کرتا ہے پھر تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ سب سے زیادہ ٹھیک راہ پر کون ہے۔

وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا
قَلِيۡلًا (85)

اور یہ لوگ تجھ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، کہہ دو روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں جو علم دیا گیا ہے وہ بہت ہی تھوڑا ہے۔

وَلَـئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا (86)

اور اگر ہم چاہیں تو جو کچھ ہم نے تیری طرف وحی کی ہے اسے اٹھا لیں پھر تجھے اس کے لیے ہمارے مقابلہ میں کوئی حمایتی نہ ملے۔

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا (87)

مگر یہ صرف تیرے رب کی رحمت ہے، بے شک تجھ پر اس کی بڑی عنایت ہے۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ
وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا (88)

کہہ دو اگر سب آدمی اور سب جن مل کر بھی ایسا قرآن لانا چاہیں تو ایسا نہیں لا سکتے اگرچہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا مددگار کیوں نہ ہو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا (89)

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر ایک قسم کی مثال بھی کھول کر بیان کر دی ہے، پھر بھی اکثر لوگ انکار کیے بغیر نہ رہے۔

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْبُوْعًا (90)

اور کہا ہم تمہیں ہرگز نہ مانیں گے یہاں تک کہ تو ہمارے لیے زمین میں سے کوئی چشمہ جاری کر دے۔

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْـهَارَ خِلَالَـهَا تَفْجِيْـرًا (91)

یا تیرے لیے کھجور اور انگور کا کوئی باغ ہو پھر تو اس باغ میں بہت سی نہریں جاری کر دے۔

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِىَ بِاللّـٰهِ وَالْمَلَآئِكَـةِ قَبِيْلًا (92)

یا جیسا تو خیال کرتا ہے ہم پر کوئی آسمان کا ٹکڑا گرا دے یا تو اللہ اور فرشتوں کو روبرو لے آ۔

اَوْ يَكُـوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَـرْقٰى فِى السَّمَآءِ ۖ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّـٰى
تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهٝ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّىْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَـرًا رَّسُوْلًا (93)

یا تیرے پاس کوئی سونے کا گھر ہو یا تو آسمان پر چڑھ جائے، اور ہم تو تیرے چڑھنے کا بھی یقین نہیں کریں گے یہاں تک کہ تو ہمارے پاس ایسی کتاب لائے جسے ہم بھی پڑھ سکیں، کہہ دو میرا رب پاک ہے میں تو فقط ایک بھیجا ہوا انسان ہوں۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُـوٓا اِذْ جَآءَهُـمُ الْـهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُـوٓا اَبَعَثَ اللّـٰهُ بَشَـرًا
رَّسُوْلًا (94)

اور لوگوں کو ایمان لانے سے جب کہ ان کے پاس ہدایت آ گئی صرف اسی چیز نے روکا ہے کہ کہنے لگے کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ فِى الْاَرْضِ مَلَآئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْـهِـمْ مِّنَ السَّمَآءِ
مَلَكًا رَّسُوْلًا (95)

کہہ دو اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چلتے پھرتے ہوتے تو ہم آسمان سے ان پر فرشتہ ہی رسول بنا کر بھیجتے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا (96)

کہہ دو کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے، بے شک وہ اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ہے۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُـمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ
وَنَحْشُرُهُـمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِـمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۚ مَّاْوَاهُـمْ جَهَنَّمُ ۚ
كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُـمْ سَعِيْرًا (97)

اور جسے اللہ راہ دکھا دے وہی راہ پانے والا ہے، اور جسے گمراہ کردے پھر تو ان کے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں پائے گا، اور ہم نے انہیں قیامت کے دن مونہوں کے بل اندھے گونگے بہرے کر کے اٹھائیں گے، ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، جب بجھنے لگے گی تو ان پر اور بھڑکا دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُـمْ بِاَنَّـهُـمْ كَفَرُوْا بِاٰيَاتِنَا وَقَالُـوٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا (98)

یہ ان کی سزا اس لیے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے تو پھر نئے سرے سے بنا کر اٹھائے جائیں گے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّـذِىْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَـهُـمْ
وَجَعَلَ لَـهُـمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ فَاَبَى الظَّالِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا (99)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے وہ ان جیسے اور بھی بنا سکتا ہے اور اس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس میں کوئی شک نہیں، اس پر بھی ظالم انکار کیے بغیر نہ رہے۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُـمْ تَمْلِكُـوْنَ خَزَآئِنَ رَحْـمَةِ رَبِّىٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُـمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ
الْاِنْسَانُ قَتُـوْرًا (100)

کہہ دو اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم انہیں خرچ ہو جانے کے ڈر سے بند ہی کر رکھتے، اور انسان بڑا تنگ دل ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ فَاسْاَلْ بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ اِذْ جَآءَهُـمْ فَقَالَ لَـهٗ
فِرْعَوْنُ اِنِّـىْ لَاَظُنُّكَ يَا مُوْسٰى مَسْحُوْرًا (101)

اور البتہ تحقیق ہم نے موسٰی کو نو کھلی نشانیاں دی تھیں، پھر بنی اسرائیل سے بھی پوچھ لو جب موسٰی ان کے پاس آئے تو فرعون نے اسے کہا اے موسٰی میں تو تجھے جادو کیا ہوا خیال کرتا ہوں۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا (102)

کہا یہ تو تجھے معلوم ہے کہ یہ آسمانوں اور زمین کے مالک ہی نے لوگوں کو سوجھانے کے لیے نازل کی ہیں، اور بے شک میں تجھے اے فرعون ہلاک کیا ہوا خیال کرتا ہوں۔

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُـمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهٝ جَمِيْعًا (103)

پھر اس نے ارادہ کیا کہ انہیں اس زمین سے نکال دے تب ہم نے اسے اور اس کے سب ساتھیوں کو غرق کر دیا۔

وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ لِبَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا (104)

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس زمین میں آباد رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا ہم تمہیں سمیٹ کر لے آئیں گے۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّـرًا وَّنَذِيْـرًا (105)

اور ہم نے اس قرآن کو سچائی سے نازل کیا اور وہ سچائی سے ہی نازل ہوا، اور ہم نے تجھے صرف خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَاَهٝ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيْلًا (106)

اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا تاکہ تو مہلت کے ساتھ اسے لوگوں کو پڑھ کر سنائے اور ہم نے اسے آہستہ آہستہ اتارا ہے۔

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٓ ۚ اَوْ لَا تُؤْمِنُـوْا ۚ اِنَّ الَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِـهٓ ۚ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْـهِـمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا (107)

کہہ دو تم اسے مانو یا نہ مانو، بے شک وہ لوگ جنہیں اس سے پہلے علم دیا گیا ہے جب ان پر پڑھا جاتا ہے تو تھوڑیوں پر سجدہ میں گرتے ہیں۔

وَيَقُوْلُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا (108)

اور کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے، بے شک ہمارے رب کا وعدہ ہو کر رہے گا۔

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُـمْ خُشُوْعًا ۩ (109)

اور تھوڑیوں پر روتے ہوئے گرتے ہیں اور ان میں عاجزی زیادہ کر دیتا ہے۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْـمٰنَ ۖ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَـهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِـهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا (110)

کہہ دو اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو، جس نام سے پکارو سب اسی کے عمدہ نام ہیں، اور اپنی نماز میں نہ چلا کر پڑھ اور نہ بالکل ہی آہستہ پڑھ اور اس کے درمیان راستہ اختیار کر۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّـهٝ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّـهٝ وَلِـىٌّ مِّنَ الـذُّلِّ ۖ وَكَبِّـرْهُ تَكْبِيْـرًا (111)

اور کہہ دو سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کا سلطنت میں شریک ہے اور نہ کوئی کمزوری کی وجہ سے اس کا مددگار ہے، اور اس کی بڑائی بیان کرتے رہو۔

سورۃ الکھف (18)

(مکی — کل آیات 110)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ؕ (1)

سب تعریف اللہ کے لیے جس نے اپنے بندہ پر کتاب اتاری اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی۔

قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَ یُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا (2)

ٹھیک اتاری تاکہ اس سخت عذاب سے ڈرائے جو اس کے ہاں ہے اور ایمان داروں کو خوشخبری دے جو اچھے کام کرتے ہیں کہ ان کے لیے اچھا بدلہ ہے۔

مّٰکِثِیۡنَ فِیۡہِ اَبَدًا (3)

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَّ یُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا (4)

اور انہیں بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔

مَا لَہُمۡ بِہٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِہِمۡ ؕ کَبُرَتۡ کَلِمَۃً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاہِہِمۡ ؕ اِنۡ یَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا کَذِبًا (5)

ان کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے اور نہ ان کے باپ دادا کے پاس تھی، کیسی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے، وہ لوگ بالکل جھوٹ کہتے ہیں۔

فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفۡسَکَ عَلٰۤی اٰثَارِہِمۡ اِنۡ لَّمۡ یُؤۡمِنُوۡا بِہٰذَا الۡحَدِیۡثِ اَسَفًا (6)

پھر شاید تو ان کے پیچھے افسوس سے اپنی جان ہلاک کر دے گا اگر یہ لوگ اس بات پر ایمان نہ لائے۔

اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَی الۡاَرۡضِ زِیۡنَۃً لَّہَا لِنَبۡلُوَہُمۡ اَیُّہُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا (7)

جو کچھ زمین پر ہے بے شک ہم نے اسے زمین کی زینت بنا دیا ہے تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں کون اچھے کام کرتا ہے۔

وَاِنَّا لَجَاعِلُوْنَ مَا عَلَيْـهَا صَعِيْدًا جُرُزًا (8)

اور جو کچھ اس پر ہے بے شک ہم سب کو چٹیل میدان کر دیں گے۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ الْـكَهْفِ وَالرَّقِيْـمِ كَانُـوْا مِنْ اٰيَاتِنَا عَجَبًا (9)

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور کتبہ والے ہماری نشانیوں والے عجیب چیز تھے۔

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْـكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّـدُنْكَ رَحْـمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (10)

جب کہ چند جوان اس غار میں آبیٹھے پھر کہا اے ہمارے رب ہم پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور ہمارے اس کام کے لیے کامیابی کا سامان کر دے۔

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِـهِـمْ فِى الْـكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا (11)

پھر ہم نے کئی سال تک غار میں ان کے کان بند کر دیے۔

ثُـمَّ بَعَثْنَاهُـمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُـوٓا اَمَدًا (12)

پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ دونوں جماعتوں میں سے کس نے یاد رکھی ہے جتنی مدت وہ رہے۔

نَّحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُـمْ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّـهُـمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُـوْا بِرَبِّـهِـمْ وَزِدْنَاهُـمْ هُدًى (13)

ہم تمہیں ان کا صحیح حال سناتے ہیں، بے شک وہ کئی جوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے انہیں اور زیادہ ہدایت دی۔

وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِـهِـمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَ مِنْ دُوْنِهٓ ٖ اِلٰـهًا ۖ لَّـقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا (14)

اور ہم نے ان کے دل مضبوط کر دیے جب وہ یہ کہہ کر اٹھ کھڑے ہوئے کہ ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو ہرگز نہ پکاریں گے، ورنہ ہم نے بڑی ہی بے جا بات کہی۔

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٓ ٖ اٰلِـهَةً ۖ لَّوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْـهِـمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَـرٰى عَلَى اللّـٰهِ كَذِبًا (15)

یہ ہماری قوم ہے انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں، ان پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے، پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔

وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡـكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا (16)

اور جب تم ان سے الگ ہو گئے ہو اور (ان سے بھی) اللہ کے سوا جنہیں وہ معبود بناتے ہیں تب غار میں چل کر پناہ لو، تم پر تمہارا رب اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لیے تمہارے اس کام میں آرام کا سامان کر دے گا۔

وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ عَنۡ كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَاِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ‌ ؕ ذٰ لِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ‌ ؕ مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ‌ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرۡشِدًا (17)

اور تو سورج کو دیکھے گا جب وہ نکلتا ہے ان کے غار کے دائیں طرف سے ہٹا ہوا رہتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان کی بائیں طرف سے کترا تا ہو گزر جاتا ہے اور وہ اس کے میدان میں ہیں، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے، اور جسے وہ گمراہ کر دے پھر اس کے لیے تمہیں کوئی بھی کارساز راہ پر لانے والا نہیں ملے گا۔

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ‌ۖ وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ‌ ۖ وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ‌ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا (18)

اور تو انہیں جاگتا ہوا خیال کرے گا حالانکہ وہ سو رہے ہیں، اور ہم انہیں دائیں بائیں پلٹتے رہتے ہیں، اور ان کا کتا چوکھٹ کی جگہ اپنے دونوں بازو پھیلائے بیٹھا ہے، اگر تم انہیں جھانک کر دیکھو تو الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہو اور البتہ تم پر ان کی دہشت چھا جائے۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ‌ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ‌ؕ قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ‌ؕ قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا (19)

اور اسی طرح ہم نے انہیں جگا دیا تاکہ ایک دوسرے سے پوچھیں، ان میں سے ایک نے کہا تم کتنی دیر ٹھہرے ہو، انہوں نے کہا ہم ایک دن یا دن سے کم ٹھہرے ہیں، کہا تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنی دیر تم ٹھہرے ہو، اب اپنے میں سے ایک کو یہ اپنا روپیہ دے کر اس شہر میں بھیجو پھر دیکھے کون سا کھانا ستھرا ہے پھر تمہارے پاس اس میں سے کھانا لائے اور نرمی سے جائے اور تمہارے متعلق کسی کو نہ بتائے۔

اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ مِلَّتِهِمۡ وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا (20)

بے شک وہ لوگ اگر تمہاری اطلاع پائیں گے تو تمہیں سنگسار کردیں گے یا اپنے دین میں لوٹالیں گے پھر تم کبھی فلاح نہیں پاسکو گے۔

وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَـعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ لَنَـتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا (21)

اور اسی طرح ہم نے ان کی خبر ظاہر کردی تاکہ لوگ سمجھ لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں، جبکہ لوگ ان کے معاملہ میں جھگڑ رہے تھے، پھر کہا ان پر ایک عمارت بنادو، ان کا رب ان کا حال خوب جانتا ہے، ان لوگوں نے کہا جو اپنے معاملے میں غالب آ گئے تھے کہ ہم ان پر ضرور ایک مسجد بنائیں گے۔

سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمًا ۢ بِالۡغَيۡبِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ؕ قُلۡ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۙ فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا (22)

بعض کہیں گے تین ہیں چوتھا ان کا کتا ہے، اور بعض اٹکل پچو سے کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا ہے، اور بعض کہیں گے سات ہیں آٹھواں ان کا کتا ہے، کہہ دو ان کی گنتی میرا رب ہی خوب جانتا ہے ان کا اصلی حال تو بہت ہی کم لوگ جانتے ہیں، سو تو ان کے بارے میں سرسری گفتگو کے سوا جھگڑا نہ کر، اور ان میں سے کسی سے بھی ان کا حال دریافت نہ کر۔

وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَاىۡءٍ اِنِّىۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا (23)

اور کسی چیز کے متعلق یہ ہرگز نہ کہو کہ میں کل اسے کر ہی دوں گا۔

اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّهۡدِيَنِ رَبِّىۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا (24)

مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور اپنے رب کو یاد کرلے جب بھول جائے اور کہہ دو امید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے بھی بہتر راستہ دکھائے۔

وَلَبِثُوۡا فِىۡ كَهۡفِهِمۡ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيۡنَ وَازۡدَادُوۡا تِسۡعًا (25)

اور وہ اپنے غار میں تین سو سے زائد نو برس رہے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ لَهٗ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَبۡصِرۡ بِهٖ وَاَسۡمِعۡ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا يُشۡرِكُ فِىۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا (26)

کہہ دو اللہ بہتر جانتا ہے کہ کتنی مدت رہے، تمام آسمانوں اور زمین کا علم غیب اسی کو ہے، کیا عجیب دیکھتا اور سنتا ہے، ان کا اللہ کے سوا کوئی بھی مددگار نہیں اور نہ ہی وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَلَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا (27)

اور پڑھا کرو اپنے رب کی کتاب سے جو تیری طرف وحی کی گئی ہے، اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ہے اور تو اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائے گا۔

وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ ۖ وَلَا تَعۡدُ عَيۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِيۡدُ زِيۡنَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ وَكَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا (28)

تو ان لوگوں کی صحبت میں رہ جو صبح اور شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اسی کی رضامندی چاہتے ہیں، اور تو اپنی آنکھوں کو ان سے نہ ہٹا، کہ دنیا کی زندگی کی زینت تلاش کرنے لگ جائے، اور اس شخص کا کہنا نہ مان جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور اپنی خواہش کے تابع ہو گیا ہے اور اس کا معاملہ حد سے گزرا ہوا ہے۔

وَقُلِ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۖ فَمَنۡ شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡيَكۡفُرۡ ۚ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنۡ يَّسۡتَغِيۡثُوۡا يُغَاثُوۡا بِمَآءٍ كَالۡمُهۡلِ يَشۡوِى الۡوُجُوۡهَ ؕ بِئۡسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا (29)

اور کہہ دو کہ سچی بات تمہارے رب کی طرف سے ہے، پھر جو چاہے مان لے اور جو چاہے انکار کر دے، بے شک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے انہیں اس کی قناتیں گھیر لیں گی، اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے فریاد رسی کیے جائیں گے جو تانبے کی طرح پگھلا ہوا ہوگا مونہوں کو جھلس دے گا، کیا ہی برا پانی ہوگا اور کیا ہی بری آرام گاہ ہوگی۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا (30)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ہم بھی اس کا اجر ضائع نہیں کریں گے جس نے اچھے کام کیے۔

اُولٰۤـئِكَ لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّيَلۡبَسُوۡنَ ثِيَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـئِيۡنَ فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ

نِعۡمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا (31)

وہی لوگ ہیں جن کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی انہیں وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور باریک اور موٹے ریشم کا سبز لباس پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیے لگانے والے ہوں گے، کیا ہی اچھا بدلہ ہے اور کیا ہی اچھی آرام گاہ ہے۔

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ جَعَلۡنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّحَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ وَّجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا (32)

اور انہیں دو شخصوں کی مثال سنا دو ان دونوں میں سے ایک کے لیے ہم نے انگور کے دو باغ تیار کیے اور ان کے گرد کھجوریں لگائیں اور ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی لگا رکھی تھی۔

كِلۡتَا الۡجَنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَيۡـًٔا ۙ وَّفَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا (33)

دونوں باغ اپنے پھل لاتے ہیں اور پھل لانے میں کچھ کمی نہیں کرتے، اور ان دونوں کے درمیان ہم نے ایک نہر بھی جاری کر دی ہے۔

وَكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا (34)

اور اسے پھل مل گیا، پھر اس نے اپنے ساتھی سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ میں تجھ سے مال میں بھی زیادہ ہوں اور جماعت کے لحاظ سے بھی زیادہ معزز ہوں۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِيۡدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا (35)

اور اپنے باغ میں داخل ہوا ایسے حال میں کہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا، کہا میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی برباد ہو گا۔

وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنۡ رُّدِدۡتُّ اِلٰى رَبِّىۡ لَاَجِدَنَّ خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا (36)

اور میں قیامت کو ہونے والی خیال نہیں کرتا، اور البتہ اگر میں اپنے رب کے ہاں لوٹایا بھی گیا تو اس سے بھی بہتر جگہ پاؤں گا۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرۡتَ بِالَّذِىۡ خَلَقَكَ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ سَوّٰٮكَ رَجُلًا (37)

اسے اس کے ساتھی نے گفتگو کے دوران میں کہا کیا تو اس کا منکر ہو گیا ہے جس نے تجھے مٹی سے پھر نطفہ سے بنایا پھر تجھے پورا آدمی بنا دیا۔

لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّىۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا (38)

لیکن میرا تو اللہ ہی رب ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کروں گا۔

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ
مَالًا وَّوَلَدًا (39)

اور جب تو اپنے باغ میں آیا تھا تو نے کیوں نہ کہا جو اللہ چاہے تو ہوتا ہے اور اللہ کی مدد کے سوا کوئی طاقت نہیں، اگر تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں تجھ سے مال اور اولاد میں کم ہوں۔

فَعَسٰى رَبِّىٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا (40)

پھر امید ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے اور اس پر لو کا ایک جھونکا آسمان سے بھیج دے پھر وہ چٹیل میدان ہو جائے۔

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا (41)

یا اس کا پانی خشک ہو جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش کر کے نہ لا سکے گا۔

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
وَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِىْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّىٓ اَحَدًا (42)

اور اس کا پھل سمیٹ لیا گیا پھر وہ اپنے ہاتھ ہی ملتا رہ گیا اس پر جو اس نے اس باغ میں خرچ کیا تھا اور وہ اپنی چھتریوں پر گرا پڑا تھا اور کہا کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا (43)

اور اس کی کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتے اور نہ وہ خود ہی بدلہ لے سکا۔

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا (44)

یہاں سب اختیار اللہ سچے ہی کا ہے، اسی کا انعام بہتر ہے اور اسی کا دیا ہوا بدلہ اچھا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُـمْ مَّثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ
الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقْتَدِرًا (45)

اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کرو جو مثل ایک پانی کے ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا پھر زمین کی روئیدگی پانی کے ساتھ مل گئی پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گئی کہ اسے ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا
وَّخَيْرٌ اَمَلًا (46)

مال اور اولاد تو دنیا کی زندگی کی رونق ہیں، اور تیرے رب کے ہاں باقی رہنے والی نیکیاں ثواب اور آخرت کی امید کے لحاظ سے بہتر ہیں۔

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً وَّحَشَرْنَاهُـمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْـهُـمْ اَحَدًا (47)

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تو زمین کو صاف میدان دیکھے گا اور سب کو جمع کریں گے اور ان میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑیں گے۔

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۖ لَّقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا (48)

اور سب تیرے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے، البتہ تحقیق تم ہمارے پاس آئے ہو جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا، بلکہ تم نے خیال کیا تھا کہ ہم تمہارے لیے کوئی وعدہ مقرر نہ کریں گے۔

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا (49)

اور اعمال نامہ رکھ دیا جائے گا پھر تو مجرموں کو دیکھے گا اس چیز سے ڈرنے والے ہوں گے جو اس میں ہے اور کہیں گے افسوس ہم پر یہ کیسا اعمال نامہ ہے کہ اس نے کوئی چھوٹی یا بڑی بات نہیں چھوڑی مگر سب کو محفوظ کیا ہوا ہے، اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا سب کو موجود پائیں گے، اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلَآئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۗ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٝ وَذُرِّيَّتَهٝٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِىْ وَهُـمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ بِئْسَ لِلظَّالِمِيْنَ بَدَلًا (50)

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا، وہ جنوں میں سے تھا سو اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی، پھر کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی اولاد کو کارساز بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں، بے انصافوں کو برا بدل ملا۔

مَآ اَشْهَدْتُّـهُـمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِـمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا (51)

نہ تو آسمان اور زمین کے بناتے وقت اور نہ خود انہیں بناتے وقت میں نے انہیں بلایا، اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بنانے والا نہ تھا۔

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا (52)

اور جس دن فرمائے گا کہ میرے شریکوں کو پکارو جنہیں تم مانتے تھے پھر وہ انہیں پکاریں گے سو وہ انہیں جواب نہیں دیں گے، اور ہم نے ان کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنا دی ہے۔

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا (53)

اور گناہگار آگ کو دیکھیں گے اور سمجھیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا (54)

اور البتہ تحقیق ہم نے اس قرآن میں ان لوگوں کے لیے ہر ایک مثال کو کئی طرح سے بیان کیا ہے، اور انسان بڑا ہی جھگڑالو ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا (55)

اور جب ان کے پاس ہدایت آئی تو انہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ انہیں پہلی امتوں کا سا معاملہ پیش آئے یا عذاب ان کے سامنے آ جائے۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا (56)

اور ہم رسولوں کو صرف خوشخبری دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں، اور کافر ناحق جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے سچی بات کو ٹلا دیں، اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس سے انہیں ڈرایا گیا ہے مذاق بنا لیا ہے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا (57)

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی جائے پھر ان سے منہ پھیر لے اور جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے بھول جائے، بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی ہے، اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلائے تو بھی وہ ہرگز کبھی راہ پر نہ آئیں گے۔

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُـمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَـهُـمُ الْعَذَابَ ۚ بَلْ
لَّـهُـمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا (58)

اور تیرا رب بڑا بخشنے والا رحمت والا ہے، اگر ان کے کیے پر انہیں پکڑنا چاہتا تو فوراً ہی عذاب بھیج دیتا، بلکہ ان کے لیے ایک معیاد مقرر ہے اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے۔

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنَاهُـمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِـمْ مَّوْعِدًا (59)

اور یہ بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کیا ہے جب انہوں نے ظلم کیا تھا اور ہم نے ان کی ہلاکت کا بھی ایک وقت مقرر کیا تھا۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتَاهُ لَآ اَبْـرَحُ حَتّـٰٓى اَبْلُـغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِىَ حُقُبًا (60)

اور جب موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ میں نہ ہٹوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہنچ جاؤں یا سالہا سال چلتا جاؤں۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْـمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَـهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَـهٝ فِى الْبَحْرِ سَرَبًا (61)

پھر جب وہ دو دریاؤں کے جمع ہونے کی جگہ پر پہنچے دونوں اپنی مچھلی کو بھول گئے پھر مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح کا راستہ بنا لیا۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَاۖ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا (62)

پھر جب وہ دونوں آگے بڑھ گئے تو اپنے جوان سے کہا کہ ہمارا ناشتہ لے آ، البتہ تحقیق ہم نے اس سفر میں تکلیف اٹھائی ہے۔

قَالَ اَرَاَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّـىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَۖ وَمَآ اَنْسَانِيْهُ اِلَّا الشَّيْطَانُ اَنْ
اَذْكُرَهٝ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَـهٝ فِى الْبَحْرِ عَجَبًا (63)

کہا کیا تو نے دیکھا جب ہم اس پتھر کے پاس ٹھہرے تو میں مچھلی کو وہیں بھول آیا، اور مجھے شیطان ہی نے بھلایا ہے کہ اس کا ذکر کروں، اور اس نے اپنی راہ سمندر میں عجیب طرح سے بنا لی۔

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا (64)

کہا یہی ہے جو ہم چاہتے تھے، پھر اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہی الٹے پھرے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا (65)

پھر ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو پایا جسے ہم نے اپنے ہاں سے رحمت دی تھی اور اسے ہم نے اپنے پاس سے ایک علم سکھایا تھا۔

قَالَ لَـهٝ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا (66)

اسے موسیٰ نے کہا کیا میں تیرے ساتھ رہوں اس شرط پر کہ تو مجھے سکھائے اس میں سے جو تجھے ہدایت کا طریقہ سکھایا گیا ہے۔

قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا (67)

کہا بے شک تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکے گا۔

وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا (68)

اور تو صبر کیسے کرے گا اس بات پر جو تیری سمجھ میں نہیں آئے گی۔

قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ لَكَ اَمۡرًا (69)

کہا ان شاء اللہ تو مجھے صابر ہی پائے گا اور میں کسی بات میں بھی تیری مخالفت نہیں کروں گا۔

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِىۡ عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ لَكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا (70)

کہا پس اگر تو میرے ساتھ رہے تو مجھ سے کسی بات کا سوال نہ کر یہاں تک کہ میں خود تیرے سامنے اس کا ذکر کروں۔

فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔـا اِمۡرًا (71)

پس دونوں چلے، یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (بندے نے) اسے پھاڑ دیا، (موسیٰ نے) کہا کیا تو نے اس لیے پھاڑا ہے کہ کشتی کے لوگوں کو غرق کر دے، البتہ تو نے خطرناک بات کی ہے۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا (72)

کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ صبر نہیں کر سکے گا۔

قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا (73)

کہا میرے بھول جانے پر گرفت نہ کر اور میرے معاملہ میں سختی نہ کر۔

فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَكِيَّةً ۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَّقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔـا نُّكۡرًا (74)

پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ انہیں ایک لڑکا ملا تو (بندے نے) اسے مار ڈالا، (موسیٰ نے) کہا تو نے ایک بے گناہ کو ناحق مار ڈالا، البتہ تو نے بری بات کی۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا (75)

کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ صبر نہیں کر سکے گا۔

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا (76)

کہا اگر اس کے بعد میں آپ سے کسی چیز کا سوال کروں تو مجھے ساتھ نہ رکھیں، آپ میری طرف سے معذوری تک پہنچ جائیں گے۔

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا
فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَیْهِ اَجْرًا (77)

پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں پر گزرے تو ان سے کھانا مانگا انہوں نے مہمان نوازی سے انکار کر دیا پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو گرنے ہی والی تھی تب اسے سیدھا کر دیا، کہا اگر آپ چاہتے تو اس کام پر کوئی اجرت ہی لے لیتے۔

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِیْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا (78)

کہا اب میرے اور تیرے درمیان جدائی ہے، اب میں تجھے ان باتوں کا راز بتاتا ہوں جن پر تو صبر نہ کر سکا۔

اَمَّا السَّفِیْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِیْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِیْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ
مَّلِكٌ یَّاْخُذُ كُلَّ سَفِیْنَةٍ غَصْبًا (79)

جو کشتی تھی سو وہ محتاج لوگوں کی تھی جو دریا میں مزدوری کرتے تھے پھر میں نے اس میں عیب کر دینا چاہا اور (یہ اس لیے کہ) ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی پکڑ رہا تھا۔

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَیْنِ فَخَشِیْنَاۤ اَنْ یُّرْهِقَهُمَا طُغْیَانًا وَّكُفْرًا (80)

اور رہا لڑکا سو اس کے ماں باپ ایمان دار تھے سو ہم ڈرے کہ انہیں بھی سرکشی اور کفر میں بتلا نہ کرے۔

فَاَرَدْنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَیْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا (81)

پھر ہم نے چاہا کہ ان کا رب اس کے بدلہ میں انہیں ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر اور محبت میں اس سے بڑھ کر ہو۔

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَیْنِ یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ
اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ یَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَیَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ
وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِیْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا (82)

اور جو دیوار تھی سو وہ اس شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا، پس تیرے رب نے چاہا کہ وہ جوان ہو کر اپنا خزانہ تیرے رب کی مہربانی سے نکالیں، اور یہ کام میں نے اپنے ارادے سے نہیں کیا، یہ حقیقت ہے اس کی جس پر تو صبر نہیں کر سکا۔

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا (83)

اور آپ سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں، کہہ دو کہ اب میں تمہیں اس کا حال سناتا ہوں۔

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا (84)

ہم نے اسے زمین میں حکمرانی دی تھی اور اسے ہر طرح کا سازو سامان دیا تھا۔

فَأَتْبَعَ سَبَبًا (85)

تو اس نے ایک سازو سامان تیار کیا۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ
قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا (86)

یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اسے ایک گرم چشمے میں ڈوبتا ہوا پایا اور وہاں ایک قوم بھی پائی، ہم نے کہا اے ذوالقرنین! یا انہیں سزا دے اور یا ان سے نیک سلوک کر۔

قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا (87)

کہا جو ان میں ظالم ہے اسے تو ہم سزا ہی دیں گے پھر وہ اپنے رب کے ہاں لوٹایا جائے گا پھر وہ اسے اور بھی سخت سزا دے گا۔

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا
يُسْرًا (88)

اور جو کوئی ایمان لائے گا اور نیکی کرے گا تو اسے نیک بدلہ ملے گا، اور ہم بھی اپنے معاملے میں اسے آسان ہی حکم دیں گے۔

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا (89)

پھر اس نے ایک سازو سامان تیار کیا۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا
سِتْرًا (90)

یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا تو اس نے سورج کو ایک ایسی قوم پر نکلتے ہوئے پایا کہ جس کے لیے ہم نے سورج کے ادھر کوئی آڑ نہیں رکھی تھی۔

كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا (91)

اسی طرح ہی ہے، اور اس کے حال کی پوری خبر ہمارے ہی پاس ہے۔

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا (92)

پھر اس نے ایک سازو سامان تیار کیا۔

حَتّٰٓی اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا (93)

یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا ان دونوں سے اس طرف ایک ایسی قوم کو دیکھا جو بات نہیں سمجھ سکتی تھی۔

قَالُوْا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَـهُـمْ سَدًّا (94)

انہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین بے شک یاجوج ماجوج اس ملک میں فساد کرنے والے ہیں پھر کیا ہم آپ کے لیے کچھ محصول مقرر کر دیں اس شرط پر کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دیں۔

قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْـرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَـهُـمْ رَدْمًا (95)

کہا جو میرے رب نے قدرت دی ہے کافی ہے سو طاقت سے میری مدد کرو کہ میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنا دوں۔

اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۖ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۖ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَـهٝ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِـىٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا (96)

مجھے لوہے کے تختے لا دو، یہاں تک کہ جب دونوں سروں کے بیچ کو برابر کر دیا تو کہا کہ دھونکو، یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا تو کہا کہ تم میرے پاس تانبا لاؤ تاکہ اس پر ڈال دوں۔

فَمَا اسْطَاعُوٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَـهٝ نَقْبًا (97)

پھر وہ نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے۔

قَالَ هٰذَا رَحْـمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۖ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَـهٝ دَكَّـآءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّىْ حَقًّا (98)

کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو اسے ریزہ ریزہ کر دے گا، اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔

وَتَـرَكْنَا بَعْضَهُـمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ ۖ وَّنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنَاهُـمْ جَـمْعًا (99)

اور ہم چھوڑ دیں گے بعض ان کے اس دن بعض میں گھسیں گے، اور صور میں پھونکا جائے گا پھر ہم ان سب کو جمع کریں گے۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّـمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِيْنَ عَرْضًا (100)

اور ہم دوزخ کو اس دن کافروں کے سامنے پیش کریں گے۔

اَلَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِىْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِىْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا (101)

جن کی آنکھوں پر ہماری یاد سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ سن بھی نہ سکتے تھے۔

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِىْ مِنْ دُوْنِـىٓ اَوْلِيَآءَ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ نُزُلًا (102)

پھر کافر کیا خیال کرتے ہیں کہ میرے سوا میرے بندوں کو اپنا کارساز بنا لیں گے، بے شک ہم نے کافروں کے لیے دوزخ کو مہمانی بنایا ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا (103)

کہہ دو کیا میں تمہیں بتاؤں جو اعمال کے لحاظ سے بالکل خسارے میں ہیں۔

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُـمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّـهُـمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا (104)

وہ جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں کھو گئی اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيَاتِ رَبِّـهِـمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُـهُـمْ فَلَا نُقِيْمُ لَـهُـمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا (105)

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا اور اس کے روبرو جانے کا انکار کیا ہے پھر ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم ان کے لیے قیامت کے دن کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُـمْ جَهَنَّـمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوٓا اٰيَاتِىْ وَرُسُلِىْ هُزُوًا (106)

یہ سزا ان کی جہنم ہے اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق بنایا تھا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَـهُـمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (107)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کی مہمانی کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے۔

خَالِدِيْنَ فِيْـهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْـهَا حِوَلًا (108)

ان میں ہمیشہ رہیں گے وہاں سے جگہ بدلنی نہ چاہیں گے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّىْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّىْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا (109)

کہہ دو اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر سیاہی بن جائے تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے اور اگرچہ اس کی مدد کے لیے ہم ایسا ہی اور سمندر لائیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَـىَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ
يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا (110)

کہہ دو کہ میں بھی تمہارے جیسا آدمی ہی ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، پھر جو کوئی اپنے رب سے ملنے کی امید رکھے تو اسے چاہیے کہ اچھے کام کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

(19) سورۃ مریم

(مکی — کل آیات 98)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کٓہٰیٰعٓصٓ (1)

ک ھ ی ع ص۔

ذِکۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّکَ عَبۡدَہٗ زَکَرِیَّا (2)

یہ تیرے رب کی مہربانی کا ذکر ہے جو اس کے بندے زکریا پر ہوئی۔

اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا (3)

جب اس نے اپنے رب کو خفیہ آواز سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ وَہَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَیۡبًا وَّلَمۡ اَکُنۡۢ بِدُعَآئِکَ رَبِّ
شَقِیًّا (4)

کہا اے میرے رب! میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر میں بڑھاپا چمکنے لگا ہے اور میرے رب! تجھ سے مانگ کر میں کبھی محروم نہیں ہوا۔

وَاِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَکَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا فَہَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا (5)

اور بے شک میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس تو اپنے ہاں سے ایک وارث عطا کر۔

یَّرِثُنِیۡ وَیَرِثُ مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ ٭ۖ وَاجۡعَلۡہُ رَبِّ رَضِیًّا (6)

جو میرا اور یعقوب کے خاندان کا بھی وارث ہو، اور میرے رب اسے پسندیدہ بنا۔

یٰزَکَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ۣ اسۡمُہٗ یَحۡیٰی ۙ لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّہٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِیًّا (7)

اے زکریا بے شک ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحیٰی ہوگا، اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی پیدا نہیں کیا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا وَّقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡكِبَرِ عِتِيًّا (8)

کہا اے میرے رب میرے لیے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے میں انتہائی درجہ کو پہنچ گیا ہوں۔

قَالَ كَذٰلِكَ‌ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدۡ خَلَقۡتُكَ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡـئًا (9)

کہا ایسا ہی ہوگا، تیرے رب نے کہا ہے وہ مجھ پر آسان ہے اور میں نے تجھے اس سے پہلے پیدا کیا حالانکہ تو کوئی چیز نہ تھا۔

قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّىۡۤ اٰيَةً‌ ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا (10)

کہا اے میرے رب میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر، کہا تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین رات تک مسلسل لوگوں سے بات نہیں کر سکے گا۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنَ الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ اَنۡ سَبِّحُوۡا بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا (11)

پھر حجرہ سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے اور انہیں اشارہ سے کہا کہ تم صبح و شام خدا کی تسبیح کیا کرو۔

يٰيَحۡيٰى خُذِ الۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ‌ ؕ وَاٰتَيۡنٰهُ الۡحُكۡمَ صَبِيًّا (12)

اے یحییٰ کتاب کو مضبوطی سے پکڑ، اور ہم نے اسے بچپن ہی میں حکمت عطا کی۔

وَّحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً‌ ؕ وَكَانَ تَقِيًّا (13)

اور اسے اپنے ہاں سے رحم دلی اور پاکیزگی عنایت کی، اور وہ پرہیزگار تھا۔

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيۡهِ وَلَمۡ يَكُنۡ جَبَّارًا عَصِيًّا (14)

اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا تھا اور سرکش نافرمان نہ تھا۔

وَسَلٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ يَمُوۡتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا (15)

اور اس پر سلام ہو جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے گا اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ‌ۘ اِذِ انْتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا (16)

اور اس کتاب میں مریم کا ذکر کر جب کہ وہ اپنے لوگوں سے علیحدہ ہو کر مشرقی مقام میں جا بیٹھی۔

فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا ۖ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (17)

پھر لوگوں کے سامنے سے پردہ ڈال لیا، پھر ہم نے اس کے پاس اپنے فرشتے کو بھیجا پھر وہ اس کے سامنے پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔

قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا (18)

کہا بے شک میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو پرہیزگار ہے۔

قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ‌ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا (19)

کہا میں تو بس تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں، تاکہ تجھے پاکیزہ لڑکا دوں۔

قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا (20)

کہا میرے لیے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ مجھے کسی آدمی نے ہاتھ نہیں لگایا اور نہ میں بدکار ہوں۔

قَالَ كَذٰلِكِ ‌ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ‌ۚ وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا ‌ۚ وَكَانَ اَمۡرًا
مَّقۡضِيًّا (21)

کہا ایسا ہی ہوگا، تیرے رب نے کہا ہے کہ وہ مجھ پر آسان ہے، اور تاکہ ہم اسے لوگوں کے لیے نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں، اور یہ بات طے ہو چکی ہے۔

فَحَمَلَتۡهُ فَانْتَبَذَتۡ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا (22)

پھر اس (بچہ کے ساتھ) حاملہ ہوئی پھر اسے لے کر کسی دور جگہ میں چلی گئی۔

فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ‌ ۚ قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا وَكُنۡتُ نَسۡيًا
مَّنۡسِيًّا (23)

پھر اسے دردِ زہ ایک کھجور کی جڑ میں لے آیا، کہا اے افسوس میں اس سے پہلے مر گئی ہوتی اور میں بھولی بھلائی ہوتی۔

فَنَادٰٮهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا (24)

پھر اسے اس کے نیچے سے پکارا کہ غم نہ کر تیرے رب نے تیرے نیچے سے ایک چشمہ پیدا کر دیا۔

وَهُزِّىۡۤ اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا (25)

اور تو کھجور کے تنہ کو پکڑ کر اپنی طرف ہلا تجھ پر پکی تازہ کھجوریں گریں گی۔

فَكُلِىۡ وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا ‌ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوۡلِىۡۤ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ
لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ اُكَلِّمَ الۡيَوۡمَ اِنۡسِيًّا (26)

پس کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی کر، پھر اگر تو کوئی آدمی دیکھے تو کہہ دے کہ میں نے رحمان کے لیے روزہ کی نذر مانی ہے سو آج میں کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۖ قَالُوْا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا (27)

پھر وہ اسے قوم کے پاس اٹھا کر لائی، انہوں نے کہا اے مریم البتہ تو نے عجیب بات کر دکھائی۔

يَآ اُخْتَ هَارُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا (28)

اے ہارون کی بہن! نہ تو تیرا باپ ہی برا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں بدکار تھی۔

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۖ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا (29)

تب اس نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا، انہوں نے کہا ہم پنگوڑھے والے بچے سے کیسے بات کریں۔

قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتَانِىَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا (30)

کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، مجھے اس نے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔

وَجَعَلَنِىْ مُبَارَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَاَوْصَانِىْ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا (31)

اور مجھے بابرکت بنایا ہے جہاں کہیں ہوں، اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کی وصیت کی ہے جب تک میں زندہ ہوں۔

وَبَرًّا بِوَالِدَتِىْ ۖ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا (32)

اور اپنی ماں کے ساتھ نیکی کرنے والا، اور مجھے سرکش بدبخت نہیں بنایا۔

وَالسَّلَامُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا (33)

اور مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ (34)

یہ عیسٰی مریم کا بیٹا ہے، سچی بات جس میں وہ جھگڑ رہے ہیں۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۖ سُبْحَانَهٗ ۚ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَـهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (35)

اللہ کی شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے، وہ پاک ہے، جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو صرف اسے کن کہتا ہے پھر وہ ہو جاتا ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (36)

اور بے شک اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا رب ہے سو اسی کی عبادت کرو، یہ سیدھا راستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِـمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّـذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (37)

پھر جماعتیں آپس میں مختلف ہوگئیں، سو کافروں کے لیے ایک بڑے دن کے آنے سے خرابی ہے۔

اَسْمِعْ بِـهِـمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا ۖ لٰكِنِ الظَّالِمُوْنَ الْيَوْمَ فِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (38)

کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے، جس دن ہمارے پاس آئیں گے، لیکن ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں۔

وَاَنْذِرْهُـمْ يَوْمَ الْحَسْـرَةِ اِذْ قُضِىَ الْاَمْرُ ۘ وَهُـمْ فِىْ غَفْلَـةٍ وَّهُـمْ لَا يُؤْمِنُـوْنَ (39)

اور انہیں حسرت کے دن سے ڈرا جس دن سارے معاملہ کا فیصلہ ہوگا، اور وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْـهَا وَاِلَيْنَا يُـرْجَعُوْنَ (40)

بے شک ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور ان کے بھی جو اس پر ہیں اور ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاذْكُرْ فِى الْكِتَابِ اِبْـرَاهِيْـمَ ۚ اِنَّهٝ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا (41)

اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کر، بے شک وہ سچا نبی تھا۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يَآ اَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْـمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِىْ عَنْكَ شَيْئًا (42)

جب اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ تو کیوں پوجتا ہے ایسے کو جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور نہ تیرے کچھ کام آسکے۔

يَآ اَبَتِ اِنِّـىْ قَدْ جَآءَنِىْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِىٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا (43)

اے میرے باپ بے شک مجھے وہ علم حاصل ہوا ہے جو تمہیں حاصل نہیں، تو آپ میری تابعداری کریں میں آپ کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔

يَآ اَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ اِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْـمٰنِ عَصِيًّا (44)

اے میرے باپ شیطان کی عبادت نہ کر، بے شک شیطان اللہ کا نافرمان ہے۔

يَآ اَبَتِ اِنِّـىٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْـمٰنِ فَتَكُـوْنَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا (45)

اے میرے باپ بے شک مجھے خوف ہے کہ تم پر اللہ کا عذاب آئے پھر شیطان کے ساتھی ہو جاؤ۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِىۡ يَآ اِبۡـرَاهِيۡـمُ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ ۖ وَاهۡجُرۡنِىۡ مَلِيًّا (46)

کہا اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھرا ہوا ہے، البتہ اگر تو باز نہ آیا میں تجھے سنگسار کردوں گا، اور مجھ سے ایک مدت تک دور ہو جا۔

قَالَ سَلَامٌ عَلَيۡكَ ۖ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّىۡ ۖ اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا (47)

کہا تیری سلامتی رہے، اب میں اپنے رب سے تیری بخشش کی دعا کروں گا، بے شک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔

وَاَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّىۡ ۖ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّىۡ شَقِيًّا (48)

اور میں چھوڑتا ہوں تمہیں اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اور میں اپنے رب ہی کو پکاروں گا، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہ رہوں گا۔

فَلَمَّا اعۡتَزَلَـهُـمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَهَبۡنَا لَـهٗۤ اِسۡحَاقَ وَيَعۡقُوۡبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا (49)

پھر جب علیحدہ ہوا ان سے اور اس چیز سے جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کیا، اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنایا۔

وَوَهَبۡنَا لَـهُـمۡ مِّنۡ رَّحۡـمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَـهُـمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا (50)

اور ہم نے ان سب کو اپنی رحمت سے حصہ دیا اور ہم نے ان کا نیک نام بلند کیا۔

وَاذۡكُرۡ فِى الۡـكِتَابِ مُوۡسٰٓى ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا (51)

اور کتاب میں موسیٰ کا ذکر کر، بے شک وہ خاص بندے اور بھیجے ہوئے پیغمبر تھے۔

وَنَادَيۡنَاهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ وَقَرَّبۡنَاهُ نَجِيًّا (52)

اور ہم نے اسے کوہ طور کے دائیں طرف سے پکارا اور اسے راز کی بات کہنے کے لیے قریب بلایا۔

وَوَهَبۡنَا لَـهٗ مِنۡ رَّحۡـمَتِنَـآ اَخَاهُ هَارُوۡنَ نَبِيًّا (53)

اور ہم نے اسے اپنی رحمت سے اس کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر عطا کیا۔

وَاذۡكُرۡ فِى الۡـكِتَابِ اِسۡـمَاعِيۡلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا (54)

اور کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کر، بے شک وہ وعدہ کا سچا اور بھیجا ہوا پیغمبر تھا۔

وَكَانَ يَأْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا (55)

اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتا تھا اور وہ اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھا۔

وَاذْكُرْ فِى الْكِتَابِ اِدْرِيْسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا (56)

اور کتاب میں ادریس کا ذکر کر، بے شک وہ سچا نبی تھا۔

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (57)

اور ہم نے اسے بلند مرتبہ پر پہنچایا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِـمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۖ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ
نُوْحٍ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْرَآئِيْلَ ۖ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِـمْ
اٰيَاتُ الرَّحْـمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ (58)

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا پیغمبروں میں اور آدم کی اولاد میں سے، اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا، اور ابراہیم اور اسرائیل کی اولاد میں سے، اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت کی اور پسند کیا، جب ان پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو روتے ہوئے سجدے میں گرتے ہیں۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِـمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ ۖ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ
غَيًّا (59)

پھر ان کی جگہ ایسے ناخلف آئے جنہوں نے نماز ضائع کی اور خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے، پھر عنقریب گمراہی کی سزا پائیں گے۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا (60)

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے سو وہ لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

جَنَّاتِ عَدْنِ ِ الَّتِىْ وَعَدَ الرَّحْـمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا (61)

ہمیشگی کے باغوں میں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے جو ان کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے، بے شک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔

لَّا يَسْـمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَـهُـمْ رِزْقُهُـمْ فِيْـهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا (62)

اس میں سوائے سلام کے کوئی فضول بات نہ سنیں گے، اور انہیں وہاں صبح و شام کھانا ملے گا۔

تِلْكَ الْجَنَّـةُ الَّتِىْ نُـوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا (63)

یہ وہ جنت ہے کہ ہم اپنے بندوں میں سے اس کو وارث بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا (64)

اور ہم تیرے رب کے حکم کے سوا نہیں اترتے، اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے، اور تیرا رب بھولنے والا نہیں۔

رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا (65)

آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو چیز ان کے درمیان ہے سو اسی کی عبادت کر اور اسی کی عبادت پر قائم رہ، کیا تیرے علم میں اس جیسا کوئی اور ہے۔

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا (66)

اور انسان کہتا ہے جب میں مرجاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا۔

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا (67)

کیا انسان کو یاد نہیں ہے کہ اس سے پہلے ہم نے اسے بنایا تھا اور وہ کوئی چیز بھی نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُـمْ وَالشَّيَاطِيْنَ ثُـمَّ لَنُحْضِرَنَّهُـمْ حَوْلَ جَهَنَّـمَ جِثِيًّا (68)

سو تیرے رب کی قسم ہے ہم انہیں اور ان کے شیطانوں کو ضرور جمع کریں گے پھر ہم انہیں گھٹنوں پر گرے ہوئے دوزخ کے گرد حاضر کریں گے۔

ثُـمَّ لَـنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّـهُـمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْـمٰنِ عِتِيًّا (69)

پھر ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو الگ کرلیں گے جو اللہ سے بہت ہی سرکش تھے۔

ثُـمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُـمْ اَوْلٰى بِـهَا صِلِيًّا (70)

پھر ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو دوزخ میں جانے کے زیادہ مستحق ہیں۔

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا (71)

اور تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کا اس پر گزر نہ ہو، یہ تیرے رب پر لازم مقرر کیا ہوا ہے۔

ثُـمَّ نُنَجِّى الَّـذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظَّالِمِيْنَ فِيْـهَا جِثِيًّا (72)

پھر ہم انہیں بچالیں گے جو ڈرتے ہیں اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں پر گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِـمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اَىُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْـرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا (73)

اور جب انہیں ہماری کھلی ہوئی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کافر ایمان داروں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں سے کس کا مرتبہ بہتر ہے اور محفل کس کی اچھی ہے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَـهُـمْ مِّنْ قَرْنٍ هُـمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَرِئْيًا (74)

اور ہم ان سے پہلے کتنی جماعتیں ہلاک کر چکے ہیں وہ سامان اور نمود میں بہتر تھے۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِى الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَـهُ الرَّحْـمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّـٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا (75)

کہہ دو جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے سو اللہ بھی اسے ڈھیل دیتا ہے، یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھیں گے جس کا انہیں نے وعدہ دیا گیا تھا یا عذاب یا قیامت، تب معلوم کرلیں گے مرتبے میں کون برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔

وَيَزِيْدُ اللّـٰهُ الَّـذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْـرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَـوَابًا وَّخَيْـرٌ مَّـرَدًّا (76)

اور جو لوگ ہدایت پر ہیں اللہ انہیں زیادہ ہدایت دیتا ہے، اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک ثواب اور انجام کے لحاظ سے بہت ہی بہتر ہیں۔

اَفَرَاَيْتَ الَّـذِىْ كَفَرَ بِاٰيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَـدًا (77)

کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہتا ہے کہ مجھے ضرور مال اور اولاد ملے گی۔

اَطَّـلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْـمٰنِ عَهْدًا (78)

کیا اس نے غیب پر اطلاع پائی ہے یا اس نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے۔

كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَـهٝ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا (79)

ہر گز نہیں، ہم لکھ لیتے ہیں جو کچھ وہ کہتا ہے اور اس کے لیے عذاب بڑھاتے جاتے ہیں۔

وَنَرِثُـهٝ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا (80)

اور ہم اس کے وارث ہوں گے جو کچھ وہ کہتا ہے اور ہمارے ہاں تنہا آئے گا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ اٰلِـهَةً لِّيَكُـوْنُـوْا لَـهُـمْ عِزًّا (81)

اور انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا لیے ہیں تاکہ وہ ان کے مددگار ہوں۔

كَلَّا ۚ سَيَكْـفُرُوْنَ بِعِبَادَتِـهِـمْ وَيَكُـوْنُـوْنَ عَلَيْـهِـمْ ضِدًّا (82)

ہرگز نہیں، وہ جلد ہی ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے۔

اَلَمْ تَـرَ اَنَّـآ اَرْسَلْنَا الشَّيَاطِيْنَ عَلَى الْـكَافِرِيْنَ تَؤُزُّهُـمْ اَزًّا (83)

کیا تو نے نہیں دیکھا ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے وہ انھیں ابھارتے رہتے ہیں۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْـهِـمْ ۖ اِنَّمَا نَعُدُّ لَـهُـمْ عَدًّا (84)

سو تو ان کے لیے عذاب کی جلدی نہ کر، ہم خود ان کے دن گن رہے ہیں۔

يَوْمَ نَحْشُـرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْـمٰنِ وَفْدًا (85)

جس دن ہم پرہیزگاروں کے رحمان کے پاس مہمان بنا کر جمع کریں گے۔

وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّـمَ وِرْدًا (86)

اور گناہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

لَّا يَمْلِكُـوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْـمٰنِ عَهْدًا (87)

کسی کو سفارش کا اختیار نہیں ہوگا مگر جس نے رحمان کے ہاں سے اجازت لی ہو۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْـمٰنُ وَلَـدًا (88)

اور کہتے ہیں کہ رحمان نے بیٹا بنا لیا۔

لَّـقَدْ جِئْتُـمْ شَيْئًا اِدًّا (89)

البتہ تحقیق تم سخت بات زبان پر لائے ہو۔

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا (90)

کہ جس سے ابھی آسمان پھٹ جائیں اور زمین چر جائے اور پہاڑ ٹکڑے ہو کر گر پڑیں۔

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْـمٰنِ وَلَـدًا (91)

اس لیے کہ انہوں نے رحمان کے لیے بیٹا تجویز کیا۔

وَمَا يَنْبَغِىْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا (92)

اور رحمان کی یہ شان نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔

اِنْ كُلُّ مَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِى الرَّحْمٰنِ عَبْدًا (93)

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ان میں سے ایسا کوئی نہیں جو رحمان کا بندہ بن کر نہ آئے۔

لَّقَدْ اَحْصَاهُـمْ وَعَدَّهُـمْ عَدًّا (94)

البتہ تحقیق اس نے انہیں شمار کر رکھا ہے اور ان کی گنتی گن رکھی ہے۔

وَكُلُّهُـمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا (95)

اور ہر ایک ان میں سے قیامت کے روز اس کے ہاں اکیلا آئے گا۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَـهُـمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا (96)

بے شک جو ایمان لائے اور نیک کام کیے عنقریب رحمان ان کے لیے محبت پیدا کرے گا۔

فَاِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّـرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا (97)

سو ہم نے فرمان کو تیری زبان میں اس لیے آسان کیا ہے کہ تو اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری سنا دے اور جھگڑنے والوں کو ڈرا دے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَـهُـمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُـمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَـهُـمْ
رِكْزًا (98)

اور ہم ان سے پہلے کئی جماعتیں ہلاک کر چکے ہیں کیا تو کسی کی ان میں سے آہٹ پاتا ہے یا ان کی بھنک سنتا ہے۔

سورۃ طٰہٰ (20)

(مکی — کل آیات 135)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

طٰهٰ (1)

طہٰ۔

مَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى (2)

ہم نے تم پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم تکلیف اٹھاؤ۔

اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى (3)

بلکہ اس شخص کے لیے نصیحت ہے جو ڈرتا ہے۔

تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى (4)

اس کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا۔

اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى (5)

رحمان جو عرش پر جلوہ گر ہے۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰى (6)

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ گیلی زمین کے نیچے ہے۔

وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰى (7)

اور اگر تو پکار کر بات کہے تو وہ پوشیدہ اور اس سے بھی زیادہ پوشیدہ کو جانتا ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى (8)

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کے سب نام اچھے ہیں۔

وَهَلۡ اَتَاكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى (9)

اور کیا تجھے موسیٰ کی بات پہنچی ہے۔

اِذۡ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى (10)

جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید کہ میں اس سے تمہارے پاس کوئی چنگاری لاؤں یا وہاں کوئی رہبر پاؤں۔

فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ يٰمُوۡسٰى (11)

پھر جب وہ اس کے پاس آئے تو آواز آئی کہ اے موسیٰ۔

اِنِّىۡۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَ‌ ۚ اِنَّكَ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى (12)

میں تمہارا رب ہوں سو تم اپنی جوتیاں اتار دو، بے شک تم پاک وادی طوٰی میں ہو۔

وَاَنَا اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى (13)

اور میں نے تجھے پسند کیا ہے جو کچھ وحی کی جا رہی ہے اسے سن لو۔

اِنَّنِىۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِىۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ (14)

بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی بندگی کر، اور میری ہی یاد کے لیے نماز پڑھا کر۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍ ۢبِمَا تَسۡعٰى (15)

بے شک قیامت آنے والی ہے میں اسے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ مل جائے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ فَتَرۡدٰى (16)

سو تمہیں قیامت سے ایسا شخص باز نہ رکھنے پائے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہشوں پر چلتا ہے کہ پھر تم تباہ ہو جاؤ۔

وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى (17)

اور اے موسیٰ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے۔

قَالَ هِىَ عَصَاىَ‌ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ فِيۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰى (18)

کہا یہ میری لاٹھی ہے، اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں پر پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لیے اور بھی فائدے ہیں۔

قَالَ اَلۡقِهَا يَا مُوۡسٰى (19)

فرمایا اے موسیٰ اسے ڈال دو۔

فَاَلۡقَاهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسۡعٰى (20)

پھر اسے ڈال دیا تو اسی وقت وہ دوڑتا ہوا سانپ ہوگیا۔

قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ ‌ۖ سَنُعِيۡدُهَا سِيۡـرَتَـهَا الۡاُوۡلٰى (21)

فرمایا اسے پکڑ لے اور نہ ڈر، ہم ابھی اسے پہلی حالت پر پھیر دیں گے۔

وَاضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡـرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰى (22)

اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے ملا دے بلا عیب سفید ہو کر نکلے گا یہ دوسری نشانی ہے۔

لِنُرِيَكَ مِنۡ اٰيَاتِنَا الۡكُبۡرٰى (23)

تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض دکھائیں۔

اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى (24)

فرعون کے پاس جا بے شک وہ سرکش ہوگیا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِىۡ صَدۡرِىۡ (25)

کہا اے میرے رب میرا سینہ کھول دے۔

وَيَسِّـرۡ لِـىۡۤ اَمۡرِىۡ (26)

اور میرا کام آسان کر۔

وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِىۡ (27)

اور میری زبان سے گرہ کھول دے۔

يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِىۡ (28)

کہ میری بات سمجھ لیں۔

وَاجۡعَلۡ لِّیۡ وَزِیۡـرًا مِّنۡ اَهۡلِیۡ (29)

اور میرے لیے میرے کنبے میں سے ایک معاون بنا دے۔

هٰرُوۡنَ اَخِیۡ (30)

ہارون کو جو میرا بھائی ہے۔

اُشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِیۡ (31)

اس سے میری کمر مضبوط کر دے۔

وَاَشۡرِكۡهُ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ (32)

اور اسے میرے کام میں شریک کر دے۔

كَیۡ نُسَبِّحَكَ كَثِیۡـرًا (33)

تاکہ ہم تیری پاک ذات کا بہت بیان کریں۔

وَنَذۡكُـرَكَ كَثِیۡـرًا (34)

اور تجھے بہت یاد کریں۔

اِنَّكَ كُنۡتَ بِنَا بَصِیۡـرًا (35)

بے شک تو ہمیں خوب دیکھتا ہے۔

قَالَ قَدۡ اُوۡتِیۡتَ سُؤۡلَكَ یَا مُوۡسٰی (36)

فرمایا اے موسیٰ تیری درخواست منظور ہے۔

وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَیۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰۤی (37)

اور البتہ تحقیق ہم نے تجھ پر ایک دفعہ اور بھی احسان کیا ہے۔

اِذۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ مَا یُوۡحٰۤی (38)

جب ہم نے تیری ماں کے دل میں بات ڈال دی تھی۔

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِى الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّىْ
وَعَدُوٌّ لَّـهٝ ۚ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ (39)

کہ اسے صندوق میں ڈال دے پھر اسے دریا میں ڈال دے پھر دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن اٹھا لے گا، اور میں نے تجھ پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی، اور تاکہ تو میرے سامنے پرورش پائے۔

اِذْ تَمْشِىٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُـهٝ ۖ فَرَجَعْنَاكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىْ
تَقَرَّ عَيْنُـهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُوْنًا ۚ فَلَبِثْتَ
سِنِيْنَ فِىٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ثُـمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يَّا مُوْسٰى (40)

جب تیری بہن کہتی جا رہی تھی کیا تمہیں ایسی عورت بتاؤں جو اسے اچھی طرح پالے، پھر ہم نے تجھے تیری ماں کے پاس پہنچا دیا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور غم نہ کھائے، اور تو نے ایک شخص کو مار ڈالا پھر ہم نے تجھے اس غم سے نکالا اور ہم نے تجھے کئی مرتبہ آزمائش میں ڈالا، پھر تو مدین والوں میں کئی برس رہا پھر تو اے موسٰی تقدیر سے یہاں آیا۔

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِىْ (41)

اور میں نے تجھے خاص اپنے واسطے بنایا۔

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيَاتِىْ وَلَا تَنِيَا فِىْ ذِكْرِىْ (42)

تو اور تیرا بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں کوتاہی نہ کرو۔

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٝ طَغٰى (43)

فرعون کے پاس جاؤ بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے۔

فَقُوْلَا لَهٝ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّـهٝ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى (44)

سو اس سے نرمی سے بات کرو شاید وہ نصیحت حاصل کرے یا ڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى (45)

کہا اے ہمارے رب ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا یہ کہ زیادہ سرکشی کرے۔

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِىْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى (46)

فرمایا ڈرو مت میں تمہارے ساتھ سنتا اور دیکھتا ہوں۔

فَأْتِيَاهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَا تُعَذِّبْـهُـمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْـهُدٰى (47)

سو تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ بے شک ہم تیرے رب کی طرف سے پیغام لے کر آئے ہیں کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں تکلیف نہ دے، ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں، اور سلامتی اس کے لیے ہے جو سیدھی راہ پر چلے۔

اِنَّا قَدْ اُوْحِىَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰـى (48)

بے شک ہمیں وحی سے بتایا گیا ہے کہ عذاب اسی پر ہوگا جو جھٹلائے اور منہ پھیر لے۔

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يَا مُوْسٰى (49)

کہا اے موسٰی پھر تمہارا رب کون ہے۔

قَالَ رَبُّنَا الَّـذِىٓ اَعْطٰى كُلَّ شَىْءٍ خَلْقَهٝ ثُـمَّ هَدٰى (50)

کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی صورت عطا کی پھر راہ دکھائی۔

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى (51)

کہا پھر پہلی جماعتوں کا کیا حال ہے۔

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّىْ فِىْ كِتَابٍ ۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّىْ وَلَا يَنْسَى (52)

کہا ان کا علم میرے رب کے ہاں کتاب میں ہے، میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

اَلَّـذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْـهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۖ فَاَخْرَجْنَا بِهٓ ٖ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى (53)

جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہارے لیے اس میں راستے بنائے اور آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس میں طرح طرح کی مختلف سبزیاں نکالیں۔

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّاُولِى النُّهٰى (54)

کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ، بے شک اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْـهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى (55)

اسی زمین سے ہم نے تمہیں بنایا اور اسی میں لوٹائیں گے اور دوبارہ اسی سے نکالیں گے۔

وَلَقَدْ اَرَيْنَاهُ اٰيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى (56)

اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھا دیں پھر اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوْسٰى (57)

کہا اے موسیٰ کیا تو ہمیں اپنے جادو سے ہمارے ملک سے نکالنے کے لیے آیا ہے۔

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٝ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى (58)

سو ہم بھی تیرے مقابلے میں ایک ایسا ہی جادو لائیں گے سو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ مقرر کر دے نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تو، کسی صاف میدان میں۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى (59)

کہا تمہارا وعدہ جشن کا دن ہے اور دن چڑھے لوگ اکٹھے کیے جائیں۔

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٝ ثُـمَّ اَتٰى (60)

پھر فرعون لوٹ گیا اور اپنے مکر کا سامان جمع کیا پھر آیا۔

قَالَ لَـهُـمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَـرُوْا عَلَى اللّـٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَـرٰى (61)

موسیٰ نے کہا افسوس تم اللہ پر بہتان نہ باندھو ورنہ وہ کسی عذاب سے تمہیں ہلاک کر دے گا، اور بے شک جس نے جھوٹ بنایا وہ غارت ہوا۔

فَتَنَازَعُوٓا اَمْرَهُـمْ بَيْنَـهُـمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى (62)

پھر ان کا آپس میں اختلاف ہو گیا اور خفیہ گفتگو کرتے رہے۔

قَالُـوٓا اِنْ هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيْدَانِ اَنْ يُّخْرِجَاكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى (63)

کہا بے شک یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے عمدہ طریقہ کو موقوف کر دیں۔

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُـمَّ ائْتُـوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى (64)

پھر تم اپنی تدبیر جمع کر کے صف باندھ کر آؤ، اور تحقیق آج جیت گیا جو غالب رہا۔

قَالُوْا يَا مُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى (65)

کہا اے موسیٰ یا تو ڈال اور یا ہم پہلے ڈالنے والے ہوں۔

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۖ فَاِذَا حِبَالُـهُـمْ وَعِصِيُّـهُـمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِـمْ اَنَّـهَا تَسْعٰى (66)

کہا بلکہ تم ڈالو، پس اچانک ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو سے اس کے خیال میں دوڑ رہی ہیں۔

فَاَوْجَسَ فِىْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى (67)

پھر موسیٰ نے اپنے دل میں ڈر محسوس کیا۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى (68)

ہم نے کہا ڈرو مت بے شک تو ہی غالب ہوگا۔

وَاَلْقِ مَا فِىْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۖ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ
حَيْثُ اَتٰى (69)

اور جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے ڈال دے کہ نگل جائے جو کچھ کہ انہوں نے بنایا ہے، صرف جادوگر کا فریب ہے، اور جادوگر کا بھلا نہیں ہوتا جہاں بھی ہو۔

فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هَارُوْنَ وَ مُوْسٰى (70)

پھر جادوگر سجدہ میں گر پڑے کہا ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔

قَالَ اٰمَنْتُـمْ لَـهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۖ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ
فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِىْ جُذُوْعِ النَّخْلِ
وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى (71)

کہا تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے، بے شک یہ تمہارا سردار ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا، سو اب میں تمہارے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کٹواؤں گا اور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا، اور تمہیں معلوم ہو جائے گا ہم میں سے کس کا عذاب سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِىْ فَطَرَنَا ۖ فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۖ
اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (72)

کہا ہم تجھے ہرگز ترجیح نہ دیں گے ان کھلی ہوئی نشانیوں کے مقابلہ میں جو ہمارے پاس آ چکی ہیں اور نہ اس کے مقابلہ میں جس نے ہمیں پیدا کیا ہے، سو تو کر گزر جو تجھے کرنا ہے، تو صرف اس دنیا کی زندگی پر حکم چلا سکتا ہے۔

إِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (73)

بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے ہیں تاکہ ہمارے گناہ معاف کرے اور جو تو نے ہم سے زبردستی جادو کرایا، اور اللہ بہتر اور سدا باقی رہنے والا ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۖ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى (74)

بے شک جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر آئے گا سو اس کے لیے دوزخ ہے، جس میں نہ مرے گا اور نہ جیے گا۔

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَاُولٰٓئِكَ لَـهُـمُ الـدَّرَجَاتُ الْعُلٰى (75)

اور جو اس کے پاس مومن ہو کر آئے گا حالانکہ اس نے اچھے کام بھی کیے ہوں تو ان کے لیے بلند مرتبے ہوں گے۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ مَنْ تَزَكّٰى (76)

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ اس کی جزا ہے جو گناہ سے پاک ہوا۔

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْ فَاضْرِبْ لَهُـمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًاۙ لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى (77)

اور ہم نے البتہ موسیٰ کو وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے جا پھر ان کے لیے دریا میں خشک راستہ بنا دے، پکڑے جانے سے نہ ڈر اور نہ کسی خطرہ کا خوف کھا۔

فَاَتْبَعَهُـمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُـمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَـهُـمْ (78)

پھر فرعون نے اپنے لشکر کو لے کر ان کا پیچھا کیا پھر انہیں دریا نے ڈھانپ لیا جیسا ڈھانپا۔

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى (79)

اور فرعون نے اپنی قوم کو بہکایا اور راہ پر نہ لایا۔

يَا بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنَاكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى (80)

اے بنی اسرائیل ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور تم سے طور کی دائیں طرف کا وعدہ کیا اور تم پر من و سلویٰ اتارا۔

كُلُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِىْ ۖ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِىْ فَقَدْ هَوٰى (81)

کھاؤ جو ستھری چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں اوراس میں حد سے نہ گزرو کہ پھر تم پر میرا غضب نازل ہوگا، اور جس پر میرا غضب نازل ہوا سو وہ گڑھے میں جا گرا۔

وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُـمَّ اهْتَدٰى (82)

اور بے شک میں بڑا بخشنے والا ہوں اس کو جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے کام کرے پھر ہدایت پر قائم رہے۔

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوْسٰى (83)

اور اے موسیٰ تجھے اپنی قوم سے پہلے جلدی آنے کا کیا سبب ہوا۔

قَالَ هُـمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَـرْضٰى (84)

کہا وہ بھی میرے پیچھے یہ آرہے ہیں اور اے میرے رب میں جلدی تیری طرف آیا تاکہ تو خوش ہو۔

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُـمُ السَّامِرِىُّ (85)

فرمایا تیری قوم کو تیرے بعد ہم نے آزمائش میں ڈال دیا ہے اور انہیں سامری نے گمراہ کر دیا ہے۔

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّـمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُـمْ مَّوْعِدِىْ (86)

پھر موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ میں بھرے ہوئے افسوس کرتے ہوئے لوٹے، کہا اے میری قوم کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا، پھر کیا تم پر بہت زمانہ گزر گیا تھا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غصہ نازل ہو تب تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی۔

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِىُّ (87)

کہا ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے وعدہ خلافی نہیں کی لیکن ہم سے اس قوم کے زیور کا بوجھ اٹھوایا گیا تھا سو ہم نے اسے ڈال دیا پھر اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔

فَاَخْرَجَ لَـهُـمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّـهٝ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰـهُكُمْ وَاِلٰـهُ مُوْسٰى ۖ فَـنَسِىَ (88)

پھر ان کے لیے ایک بچھڑا نکال لایا ایک جسم جس میں گائے کی آواز تھی، پھر کہا یہ تمہارا اور موسیٰ کا معبود ہے، سو وہ بھول گیا ہے۔

اَفَلَا یَرَوْنَ اَلَّا یَرْجِعُ اِلَیْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا یَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا (89)

کیا پس وہ نہیں دیکھتے کہ وہ انہیں کسی بات کا جواب نہیں دیتا، اور ان کے نقصان اور نفع کا بھی اسے اختیار نہیں۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُوْنُ مِنْ قَبْلُ یَا قَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۖ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْا اَمْرِیْ (90)

اور انہیں ہارون نے اس سے پہلے کہہ دیا تھا اے میری قوم اس سے تمہاری آزمائش کی گئی ہے، اور بے شک تمہارا رب رحمان ہے سو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو۔

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ عَاكِفِیْنَ حَتّٰى یَرْجِعَ اِلَیْنَا مُوْسٰى (91)

کہا ہم برابر اسی پر جمے بیٹھے رہیں گے یہاں تک کہ موسیٰ ہمارے پاس لوٹ کر آئے۔

قَالَ یَا هَارُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَیْتَهُمْ ضَلُّوْا (92)

کہا اے ہارون تمہیں کس چیز نے روکا جب تم نے دیکھا تھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں۔

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ اَفَعَصَیْتَ اَمْرِیْ (93)

تو میرے پیچھے نہ آیا، کیا تو نے بھی میری حکم عدولی کی۔

قَالَ یَا ابْنَ اُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ وَلَا بِرَاْسِیْ ۖ اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ (94)

کہا اے میری ماں کے بیٹے میری داڑھی اور سر نہ پکڑ، بے شک میں ڈرا اس سے کہ تو کہے گا تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میرے فیصلہ کا انتظار نہ کیا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ یَا سَامِرِیُّ (95)

کہا اے سامری تیرا کیا معاملہ ہے۔

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ (96)

کہا میں نے وہ چیز دیکھی تھی جو دوسروں نے نہ دیکھی پھر میں نے رسول کے نقشِ قدم کی ایک مٹھی مٹی میں لے کر ڈال دی اور میرے دل نے مجھے ایسی ہی بات سوجھائی۔

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِى الْحَيَاةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۖ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰـهِكَ الَّـذِىْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَّنُحَرِّقَنَّهٗ ثُـمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَـمِّ نَسْفًا (97)

کہا بس چلا جا تیرے لیے زندگی میں یہ سزا ہے کہ تو کہے گا ہاتھ نہ لگانا، اور تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے ٹلنے والا نہیں، اور تو اپنے معبود کو دیکھ جس پر تو جما بیٹھا تھا، ہم اسے ضرور جلا دیں گے پھر اسے دریا میں بکھیر کر بہا دیں گے۔

اِنَّمَآ اِلٰـهُكُمُ اللّـٰهُ الَّـذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا (98)

تمہارا معبود وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کے علم میں سب چیز سما گئی ہے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنَاكَ مِنْ لَّـدُنَّا ذِكْرًا (99)

ہم اسی طرح سے تجھے گزشتہ لوگوں کی کچھ خبریں سناتے ہیں، اور ہم نے تجھے اپنے ہاں سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے۔

مَّنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٝ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا (100)

جس نے اس سے منہ پھیرا سو وہ قیامت کے دن بوجھ اٹھائے گا۔

خَالِـدِيْنَ فِيْهِ ۖ وَسَآءَ لَـهُـمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا (101)

اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کے لیے قیامت کے دن برا بوجھ ہوگا۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ۚ وَنَحْشُـرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا (102)

جس دن صور میں پھونکا جائے گا، اور ہم اس دن مجرموں کو نیلی آنکھوں والے کر کے جمع کر دیں گے۔

يَتَخَافَتُوْنَ بَيْنَـهُـمْ اِنْ لَّبِثْتُـمْ اِلَّا عَشْـرًا (103)

چپکے چپکے آپس میں باتیں کہتے ہوں گے کہ تم صرف دس دن ٹھہرے ہو۔

نَّحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُـهُـمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُـمْ اِلَّا يَوْمًا (104)

ہم خوب جان لیں گے جو کچھ وہ کہیں گے جب ان میں سے بڑا سمجھدار کہے گا کہ تم صرف ایک ہی دن ٹھہرے ہو۔

وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ نَسْفًا (105)

اور تجھ سے پہاڑوں کا حال پوچھتے ہیں سو کہہ دے میرا رب انہیں بالکل اڑا دے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا (106)

پھر زمین کو چٹیل میدان کر کے چھوڑے گا۔

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا (107)

تو اس میں کجی اور ٹیلا نہیں دیکھے گا۔

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَـهٗ ۖ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا
هَمْسًا (108)

اس دن پکارنے والے کا اتباع کریں گے اس میں کوئی کجی نہیں ہوگی، اور رحمان کے ڈر سے آوازیں دب جائیں گی پھر تو پاؤں کی آہٹ کے سوا کچھ نہیں سنے گا۔

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَـهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِىَ لَـهٗ قَوْلًا (109)

اس دن سفارش کام نہیں آئے گی مگر جسے رحمان نے اجازت دی اور اس کی بات پسند کی۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِـمْ وَمَا خَلْفَهُـمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا (110)

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور پیچھے ہے اور ان کا علم اسے احاطہ نہیں کر سکتا۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (111)

اور سب منہ حی وقیوم کے سامنے جھک جائیں گے، اور تحقیق نامراد ہوا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا (112)

اور جو نیک کام کرے گا اور وہ مومن بھی ہو تو اسے ظلم اور حق تلفی کا کوئی خوف نہیں ہوگا۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُـمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ
لَـهُـمْ ذِكْرًا (113)

اور اسی طرح ہم نے اسے عربی قرآن نازل کیا ہے اور ہم نے اس میں طرح طرح سے ڈرانے کی باتیں سنائیں تاکہ وہ ڈریں یا ان میں سمجھ پیدا کر دے۔

فَتَعَالَى اللّـٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٝ ۖ وَقُلْ
رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا (114)

سو اللہ بادشاہ حقیقی بلند مرتبے والا ہے، اور تو قرآن کے لینے میں جلدی نہ کر جب تک اس کا اترنا پورا نہ ہو جائے، اور کہہ اے میرے رب مجھے اور زیادہ علم دے۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِىَ وَلَمْ نَجِدْ لَـهٝ عَزْمًا (115)

اور ہم نے اس سے پہلے آدم سے بھی عہد لیا تھا پھر وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں پختگی نہ پائی۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلَآئِكَـةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۖ اَبٰى (116)

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا، اس نے انکار کیا۔

فَقُلْنَا يَآ اٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّـةِ فَتَشْقٰى (117)

پھر ہم نے کہا اے آدم بے شک یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے سو تمہیں جنت سے نہ نکلوا دے کہ پھر تو تکلیف میں پڑ جائے۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْـهَا وَلَا تَعْرٰى (118)

بے شک تو اس میں بھوکا اور ننگا نہیں ہوگا۔

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَاُ فِيْـهَا وَلَا تَضْحٰى (119)

اور بے شک تو اس میں نہ پیاسا ہوگا اور نہ تجھے دھوپ لگے گی۔

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَآ اٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْـدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى (120)

پھر شیطان نے اس کے دل میں خیال ڈالا کہا اے آدم کیا میں تجھے ہمیشگی کا درخت بتاؤں اور ایسی بادشاہی جس میں ضعف نہ آئے۔

فَاَكَلَا مِنْـهَا فَبَدَتْ لَـهُمَا سَوْاٰتُـهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْـهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّـةِ ۚ
وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٝ فَغَوٰى (121)

پھر دونوں نے اس درخت سے کھایا تب ان پر ان کی برہنگی ظاہر ہو گئی اور اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے، اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی پھر بھٹک گیا۔

ثُـمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهٝ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى (122)

پھر اس کے رب نے اسے سرفراز کیا پھر اس کی توبہ قبول کی اور راہ دکھائی۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْـهَا جَـمِيْعًا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى ۙ
فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى (123)

فرمایا تم دونوں یہاں سے نکل جاؤ، تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہے، پھر اگر تمہیں میری طرف سے ہدایت پہنچے، پھر جو میری ہدایت پر چلے گا تو گمراہ نہیں ہوگا اور نہ تکلیف اٹھائے گا۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَـهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُـرُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْمٰى (124)

اور جو میرے ذکر سے منہ پھیرے گا تو اس کی زندگی بھی تنگ ہوگی اور اسے قیامت کے دن اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِىٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْـرًا (125)

کہے گا اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا حالانکہ میں بینا تھا۔

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيَاتُنَا فَنَسِيْتَـهَا ۖ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى (126)

فرمائے گا اسی طرح تیرے پاس ہماری آیتیں پہنچی تھیں پھر تو نے انھیں بھلا دیا تھا، اور اسی طرح آج تو بھی بھلایا گیا ہے۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيَاتِ رَبِّهٖ ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى (127)

اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے جو حد سے نکلا اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہیں لیا، اور البتہ آخرت کا عذاب بڑا سخت اور دیرپا ہے۔

اَفَلَمْ يَهْدِ لَـهُـمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَـهُـمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِىْ مَسَاكِنِـهِـمْ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّاُولِى النُّـهٰى (128)

سو کیا انہیں اس بات سے بھی سمجھ نہیں آئی کہ ہم نے ان سے پہلے کئی جماعتیں ہلاک کر دی ہیں یہ لوگ ان کی جگہوں پر پھرتے ہیں، بے شک اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى (129)

اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے شدہ نہ ہوتی اور میعاد معین نہ ہوتی تو عذاب لازمی طور پر ہوتا۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِـهَا ۖ وَمِنْ اٰنَآئِ اللَّيْلِ فَسَبِّـحْ وَاَطْرَافَ النَّـهَارِ لَعَلَّكَ تَـرْضٰى (130)

پس صبر کر اس پر جو کہتے ہیں اور سورج کے نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کر، اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے اول اور آخر میں تسبیح کر تاکہ تجھے خوشی حاصل ہو۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْـهُـمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَـهُـمْ فِيْهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْـرٌ وَّاَبْقٰى (131)

اور تو اپنی نظر ان چیزوں کی طرف نہ دوڑا جو ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو دنیاوی زندگی کی رونق کے سامان دے رکھے ہیں تاکہ ہم انہیں اس میں آزمائیں، اور تیرے رب کا رزق بہتر اور دیرپا ہے۔

وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى (132)

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کر اور خود بھی اس پر قائم رہ، ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے، ہم تجھے روزی دیتے ہیں، اور پرہیزگاری کا انجام اچھا ہے۔

وَقَالُوْا لَوْلَا يَأْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ اَوَلَمْ تَأْتِهِـمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى (133)

اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ ہمارے پاس اپنے رب سے کوئی نشانی کیوں نہیں لے آتا، کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی شہادت نہیں پہنچی۔

وَلَوْ اَنَّـآ اَهْلَكْنَاهُـمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِـعَ اٰيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى (134)

اور اگر ہم انہیں اس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو کہتے اے ہمارے رب تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا تاکہ ہم ذلیل و خوار ہونے سے پہلے تیرے حکموں پر چلتے۔

قُلْ كُلٌّ مُّتَـرَبِّصٌ فَتَـرَبَّصُوْا ۖ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحَابُ الصِّـرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى (135)

کہہ دو ہر ایک انتظار کرنے والا ہے سو تم بھی انتظار کرو، آئندہ تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ سیدھی راہ پر کون ہے اور ہدایت پانے والا کون ہے۔

سورة الانبیاء (21)

(مکی — کل آیات 112)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ مُّعۡرِضُوۡنَ (1)

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آگیا ہے اور وہ غفلت میں پڑ کر منہ پھیرنے والے ہیں۔

مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ مُّحۡدَثٍ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡهُ وَهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ (2)

ان کے رب کی طرف سے سمجھانے کے لیے کوئی ایسی نئی بات ان کے پاس نہیں آتی کہ جسے سن کر ہنسی میں نہ ٹال دیتے ہوں۔

لَاهِيَةً قُلُوۡبُهُمۡ‌ؕ وَاَسَرُّوا النَّجۡوَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا هَلۡ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ‌ۚ اَفَتَاۡتُوۡنَ السِّحۡرَ وَاَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ (3)

ان کے دل کھیل میں لگے ہوئے ہیں، اور ظالم پوشیدہ سرگوشیاں کرتے ہیں کہ یہ تمہاری طرح ایک انسان ہی تو ہے، پھر کیا تم دیدہ دانستہ جادو کی باتیں سننے جاتے ہو۔

قَالَ رَبِّىۡ يَعۡلَمُ الۡقَوۡلَ فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ‌ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ (4)

رسول نے کہا میرا رب آسمان اور زمین کی سب باتیں جانتا ہے، اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

بَلۡ قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍۢ بَلِ افۡتَرٰٮهُ بَلۡ هُوَ شَاعِرٌ ۖۚ فَلۡيَاۡتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرۡسِلَ الۡاَوَّلُوۡنَ (5)

بلکہ کہتے ہیں کہ یہ بیہودہ خواب ہیں بلکہ اس نے جھوٹ بنایا ہے بلکہ وہ شاعر ہے، پھر چاہیے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائے جس طرح پہلے پیغمبر بھیجے گئے تھے۔

مَاۤ اٰمَنَتۡ قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا‌ۚ اَفَهُمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ (6)

ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہیں لائی تھی جسے ہم نے ہلاک کیا، کیا اب یہ ایمان لائیں گے۔

وَمَآ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ‌ فَسۡـئَلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ (7)

اور ہم نے تم سے پہلے بھی تو آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا ان کی طرف، ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو علم والوں سے پوچھ لو۔

وَمَا جَعَلۡنٰهُمۡ جَسَدًا لَّا يَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوۡا خٰلِدِيۡنَ (8)

اور ہم نے ان کے ایسے بدن بھی نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

ثُمَّ صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَ فَاَنۡجَيۡنٰهُمۡ وَمَنۡ نَّشَآءُ وَاَهۡلَـكۡنَا الۡمُسۡرِفِيۡنَ (9)

پھر ہم نے ان سے وعدہ سچا کر دیا تب انہیں اور جسے ہم نے چاہا نجات دی اور ہم نے حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا۔

لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ كِتٰبًا فِيۡهِ ذِكۡرُكُمۡ‌ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (10)

البتہ تحقیق ہم نے تمہارے پاس ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہاری نصیحت ہے، کیا پس تم نہیں سمجھتے۔

وَكَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ كَانَتۡ ظَالِمَةً وَّاَنۡشَاۡنَا بَعۡدَهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ (11)

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ظالم تھیں غارت کر دیا ہے اور ان کے بعد ہم نے اور قومیں پیدا کیں۔

فَلَمَّاۤ اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَرۡكُضُوۡنَ (12)

پھر جب انہوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی تو وہ فوراً وہاں سے بھاگنے لگے۔

لَا تَرۡكُضُوۡا وَارۡجِعُوۡۤا اِلٰى مَاۤ اُتۡرِفۡتُمۡ فِيۡهِ وَمَسٰكِنِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡـئَلُوۡنَ (13)

مت بھاگو اور لوٹ جاؤ جہاں تم نے عیش کیا تھا اور اپنے گھروں میں جاؤ تاکہ تم سے پوچھا جائے۔

قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ (14)

کہنے لگے ہائے ہماری کم بختی بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتۡ تِّلۡكَ دَعۡوٰٮهُمۡ حَتّٰى جَعَلۡنٰهُمۡ حَصِيۡدًا خٰمِدِيۡنَ (15)

سو ان کی یہی پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں ایسا کر دیا جس طرح کھیتی کٹی ہوئی ہو اور وہ بجھ کر رہ گئے۔

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ (16)

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَـهْوًا لَّاتَّخَذْنَاهُ مِنْ لَّـدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فَاعِلِيْنَ (17)

اور اگر ہم کھیل ہی بنانا چاہتے تو اپنے پاس کی چیزوں کو بناتے اگر ہمیں یہی کرنا ہوتا۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٝ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ (18)

بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں پھر وہ باطل کا سر توڑ دیتا ہے پھر وہ مٹنے والا ہوتا ہے، اور تم پر افسوس ہے ان باتوں سے جو تم بناتے ہو۔

وَلَـهٝ مَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَمَنْ عِنْدَهٝ لَا يَسْتَكْبِـرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ (19)

اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے، اور جو اس کے ہاں ہیں اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔

يُسَبِّحُوْنَ اللَّيْلَ وَالنَّـهَارَ لَا يَفْتُـرُوْنَ (20)

رات اور دن تسبیح کرتے ہیں سستی نہیں کرتے۔

اَمِ اتَّخَذُوٓا اٰلِـهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُـمْ يُنْشِرُوْنَ (21)

کیا انہوں نے زمین کی چیزوں سے ایسے معبود بنا رکھے ہیں جو زندہ کریں گے۔

لَوْ كَانَ فِيْـهِمَآ اٰلِـهَةٌ اِلَّا اللّـٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللّـٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (22)

اگر ان دونوں میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو دونوں خراب ہو جاتے، سو اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

لَا يُسْاَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُـمْ يُسْاَلُوْنَ (23)

جو کچھ وہ کرتا ہے اس سے پوچھا نہیں جاتا، اور وہ پوچھے جاتے ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٓ ٖ اٰلِـهَةً ۖ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۖ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِىَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِىْ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُـمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ ۖ فَهُـمْ مُّعْرِضُوْنَ (24)

کیا انہوں نے اس کے سوا اور بھی معبود بنا رکھے ہیں، کہہ دو اپنی دلیل لاؤ، یہ میرے ساتھ والوں کی کتاب اور مجھ سے پہلے لوگوں کی کتابیں موجود ہیں، بلکہ اکثر ان میں سے حق جانتے ہی نہیں، اس لیے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُـوْحِىٓ اِلَيْهِ اَنَّهٝ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ (25)

اور ہم نے تم سے پہلے ایسا کوئی رسول نہیں بھیجا جس کی طرف یہ وحی نہ کی ہو کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں سو میری ہی عبادت کرو۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهٗ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ (26)

اور کہتے ہیں کہ اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے، وہ پاک ہے، لیکن وہ معزز بندے ہیں۔

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ (27)

بات کرنے میں اس سے پیش قدمی نہیں کرتے اور وہ اسی کے حکم پر کام کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ (28)

وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہے، اور وہ شفاعت بھی نہیں کرتے مگر اسی کے لیے جس سے وہ خوش ہو، اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِى الظَّالِمِيْنَ (29)

اور جو کوئی ان میں سے یہ کہے کہ بے شک میں اس کے سوا خدا ہوں تو اس پر ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے، ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیا کرتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوٓا اَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَىْءٍ حَيٍّ ۖ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ (30)

کیا منکروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین جڑے ہوئے تھے پھر ہم نے انھیں جدا جدا کر دیا، اور ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا، کیا پھر بھی یقین نہیں کرتے۔

وَجَعَلْنَا فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ (31)

اور ہم نے زمین میں بھاری پہاڑ رکھ دیے تاکہ انہیں لے کر اِدھر اُدھر نہ جھکنے پائے اور ہم نے اس میں کشادہ راہیں بنا دی ہیں تاکہ وہ راہ پائیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۖ وَهُمْ عَنْ اٰيَاتِهَا مُعْرِضُوْنَ (32)

اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا، اور وہ آسمان کی نشانیوں سے منہ موڑنے والے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (33)

اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنائے، سب اپنے اپنے چکر میں پھرتے ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ اَفَاِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُوْنَ (34)

اور ہم نے تجھ سے پہلے کسی آدمی کو ہمیشہ کے لیے زندہ رہنے نہیں دیا، پھر کیا اگر تو مر گیا تو وہ رہ جائیں گے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (35)

ہر ایک جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے، اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی سے آزمانے کے لیے جانچتے ہیں، اور ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۖ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ
وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كَافِرُوْنَ (36)

اور جہاں تمہیں کافر دیکھتے ہیں تو انہیں تجھ سے سوائے ٹھٹھا کرنے کے اور کوئی کام نہیں، کہ کیا یہی شخص ہے جو (روکنے کے لیے) تمہارے معبودوں کا نام لیتا ہے، اور وہ (کافر خود) رحمان کے نام سے منکر ہیں۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَاُورِيْكُمْ اٰيَاتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ (37)

آدمی جلد باز بنایا گیا ہے، میں تمہیں اپنی نشانیاں ابھی دکھاتا ہوں سو جلدی مت کرو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (38)

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ (39)

کاش یہ منکر اس وقت کو جان لیں کہ اپنے مونہوں اور اپنی پیٹھوں سے آگ کو روک نہیں سکیں گے اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (40)

بلکہ وہ ان پر ناگہاں آئے گی پھر وہ ان کے ہوش کھو دے گی پھر نہ اسے ٹال سکیں گے اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِئُوْنَ (41)

اور تجھ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا گیا ہے پھر جس عذاب کی بابت وہ ہنسی کیا کرتے تھے ان ٹھٹھا کرنے والوں پر وہی آ پڑا۔

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ
مُّعْرِضُوْنَ (42)

کہہ دو تمہاری رات اور دن میں رحمان (کی پکڑ) سے کون نگہبانی کرتا ہے، بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑنے والے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ (43)

کیا ہم سے ان کے معبود انہیں بچائے رکھتے ہیں، وہ تو خود اپنی بھی مدد نہیں کر سکتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں ان کا کوئی ساتھ دے گا۔

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۚ اَفَهُمُ الْغَالِبُوْنَ (44)

بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو خوب سامان دیا یہاں تک کہ ان پر ایک عرصہ دراز گزر گیا، کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ بے شک ہم زمین کو ہر طرف سے گھٹاتے چلے جاتے ہیں، سو کیا یہ لوگ غالب آنے والے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ (45)

کہہ دو کہ میں تو صرف وحی کے ذریعہ سے تمہیں ڈراتا ہوں، اور یہ بہرے جس وقت ڈرائے جاتے ہیں سنتے ہی نہیں۔

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يَا وَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظَالِمِيْنَ (46)

اور البتہ اگر انہیں تیرے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی لگ جائے تو ضرور کہیں گے کہ ہائے ہماری کم بختی بے شک ہم ظالم تھے۔

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفٰى بِنَا حَاسِبِيْنَ (47)

اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو قائم کریں گے پھر کسی پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا، اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی عمل ہو گا تو اسے بھی ہم لے آئیں گے، اور ہم ہی حساب لینے کے لیے کافی ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهَارُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ (48)

اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فیصلہ کرنے والی اور روشنی دینے والی اور پرہیزگاروں کو نصیحت کرنے والی کتاب دی تھی۔

اَلَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ (49)

جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھنے والے ہیں۔

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ اَنْزَلْنَاهُ ۚ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ (50)

اور یہ ایک مبارک نصیحت ہے جسے ہم نازل کیا ہے، پھر کیا تم اس کے بھی منکر ہو۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْـرَاهِيْـمَ رُشْدَهٝ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عَالِمِيْنَ (51)

اور ہم نے پہلے ہی سے ابراہیم کو اس کی صلاحیت عطا کی تھی اور ہم اس سے واقف تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِىٓ اَنْتُـمْ لَـهَا عَاكِفُوْنَ (52)

جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ کیسی مورتیں ہیں جن پر تم مجاور بنے بیٹھے ہو۔

قَالُوْا وَجَدْنَـآ اٰبَآءَنَا لَـهَا عَابِدِيْنَ (53)

انہوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو انہیں کی پوجا کرتے پایا ہے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُـمْ اَنْتُـمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (54)

کہا البتہ تحقیق تم اور تمہارے باپ دادا صریح گمراہی میں رہے ہو۔

قَالُـوٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِيْنَ (55)

انھوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس سچی بات لایا ہے یا تو دل لگی کرتا ہے۔

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ الَّـذِىْ فَطَرَهُنَّۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشَّاهِدِيْنَ (56)

کہا بلکہ تمہارا رب تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے انہیں بنایا ہے، اور میں اسی بات کا قائل ہوں۔

وَتَاللّـٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُـوَلُّوْا مُدْبِـرِيْنَ (57)

اور اللہ کی قسم! میں تمہارے بتوں کا علاج کروں گا جب تم پیٹھ پھیر کر جا چکو گے۔

فَجَعَلَـهُـمْ جُذَاذًا اِلَّا كَبِيْـرًا لَّـهُـمْ لَعَلَّهُـمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ (58)

پھر ان کے بڑے کے سوا سب کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تاکہ اس کی طرف رجوع کریں۔

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِـهَتِنَـآ اِنَّهٝ لَمِنَ الظَّالِمِيْنَ (59)

انہوں نے کہا ہمارے معبودوں کے ساتھ کس نے یہ کیا ہے، بے شک وہ ظالموں میں سے ہے۔

قَالُوْا سَـمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُـمْ يُقَالُ لَـهٝٓ اِبْـرَاهِيْـمُ (60)

انہوں نے کہا ہم نے سنا ہے کہ ایک جوان بتوں کو کچھ کہا کرتا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں۔

قَالُوۡا فَاۡتُوۡا بِهٖ عَلٰٓى اَعۡيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡهَدُوۡنَ (61)

کہنے لگے اسے لوگوں کے سامنے لے آؤ تاکہ وہ دیکھیں۔

قَالُـوۡۤا ءَاَنۡتَ فَعَلۡتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤـاِبۡرٰهِيۡمُ (62)

کہنے لگے اے ابراہیم کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کیا ہے۔

قَالَ بَلۡ فَعَلَهٗ ‌ۖ كَبِيۡرُهُمۡ هٰذَا فَسۡـئَلُوۡهُمۡ اِنۡ كَانُوۡا يَنۡطِقُوۡنَ (63)

کہا بلکہ ان کے اس بڑے نے یہ کیا ہے سو ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں۔

فَرَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ فَقَالُوۡۤا اِنَّكُمۡ اَنۡتُمُ الظّٰلِمُوۡنَ (64)

پھر وہ اپنے دل میں سوچ کر کہنے لگے بے شک تم ہی بے انصاف ہو۔

ثُمَّ نُكِسُوۡا عَلٰى رُءُوۡسِهِمۡ‌ۚ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا هٰٓؤُلَاۤءِ يَنۡطِقُوۡنَ (65)

پھر انہوں نے سر نیچا کر کے کہا تو جانتا ہے کہ یہ بولا نہیں کرتے۔

قَالَ اَفَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكُمۡ شَيۡـئًا وَّلَا يَضُرُّكُمۡ (66)

کہا پھر کیا تم اللہ کے سوا اس چیز کی پوجا کرتے ہو جو نہ تمہیں نفع دے سکے اور نہ نقصان پہنچا سکے۔

اُفٍّ لَّـكُمۡ وَلِمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (67)

میں تم سے اور جنہیں اللہ کے سوا پوجتے ہو بیزار ہوں، پھر کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔

قَالُوۡا حَرِّقُوۡهُ وَانۡصُرُوۡۤا اٰلِهَتَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ (68)

انہوں نے کہا اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔

قُلۡنَا يٰنَارُ كُوۡنِىۡ بَرۡدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ (69)

ہم نے کہا اے آگ! ابراہیم پر سرد اور راحت ہو جا۔

وَاَرَادُوۡا بِهٖ كَيۡدًا فَجَعَلۡنٰهُمُ الۡاَخۡسَرِيۡنَ (70)

اور انہوں نے اس کی برائی چاہی سو ہم نے انہیں ناکام کر دیا۔

وَنَجَّيۡنٰهُ وَلُوۡطًا اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا لِلۡعٰلَمِيۡنَ (71)

اور ہم اسے اور لوط کو بچا کر اس زمین کی طرف لے آئے جس میں ہم نے جہان کے لیے برکت رکھی ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِيْنَ (72)

اور ہم نے اسے اسحاق بخشا اور انعام میں یعقوب دیا، اور سب کو نیک بخت کیا۔

وَجَعَلْنَاهُـمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِـمْ فِعْلَ الْخَيْـرَاتِ وَاِقَامَ الصَّلَاةِ وَاِيْتَـآءَ الزَّكَاةِ ۖ وَكَانُـوْا لَنَا عَابِدِيْنَ (73)

اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا جو ہمارے حکم سے رہنمائی کیا کرتے تھے اور ہم نے انہیں اچھے کام کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا تھا، اور وہ ہماری ہی بندگی کیا کرتے تھے۔

وَلُوْطًا اٰتَيْنَاهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبَـآئِثَ ۗ اِنَّـهُـمْ كَانُـوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِيْنَ (74)

اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا تھا اور ہم اسے اس بستی سے جو گندے کام کیا کرتی تھی بچا کر لے آئے، بے شک وہ لوگ برے نافرمانی کرنے والے تھے۔

وَاَدْخَلْنَاهُ فِىْ رَحْـمَتِنَا ۖ اِنَّهٗ مِنَ الصَّالِحِيْنَ (75)

اور اسے ہم نے اپنی رحمت میں لے لیا، بے شک وہ نیک بختوں میں سے تھا۔

وَنُـوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَـهٗ فَنَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَـهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْـمِ (76)

اور نوح کو جب اس نے اس سے پہلے پکارا پھر ہم نے اس کی دعا قبول کرلی پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو گھبراہٹ سے بچا لیا۔

وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّـذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا ۚ اِنَّـهُـمْ كَانُـوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنَاهُـمْ اَجْـمَعِيْنَ (77)

اور ہم نے اس کی مدد کی ان لوگوں پر جو ہماری آیتیں جھٹلاتے تھے، بے شک وہ برے لوگ تھے پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَدَاوُوْدَ وَسُلَيْمَانَ اِذْ يَحْكُمَانِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَـمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِـمْ شَاهِدِيْنَ (78)

اور داؤد اور سلیمان کو جب وہ کھیتی کے جھگڑا میں فیصلہ کرنے لگے جب کہ اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا پڑیں، اور ہم اس فیصلہ کو دیکھ رہے تھے۔

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِينَ (79)

پھر ہم نے وہ فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا، اور ہر ایک کو ہم نے حکمت اور علم دیا تھا، اور ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑ اور پرندے تابع کیے جو تسبیح کیا کرتے تھے، اور یہ سب کچھ ہم ہی کرنے والے تھے۔

وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ ۖ فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ (80)

اور ہم نے اسے تمہارے لیے زرہیں بنانا بھی سکھایا تاکہ تمہیں لڑائی میں محفوظ رکھیں، پھر کیا تم شکر کرتے ہو۔

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ (81)

اور زور سے چلنے والی ہوا سلیمان کے تابع کی جو اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی جہاں ہم نے برکت دی ہے، اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔

وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ (82)

اور کچھ ایسے جن تھے جو دریا میں اس کے واسطے غوطہ لگاتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے، اور ہم ان کی حفاظت کرنے والے تھے۔

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (83)

اور جب کہ ایوب نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے روگ لگ گیا ہے حالانکہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ ۖ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ (84)

پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی اور جو اسے تکلیف تھی ہم نے دور کر دی، اور اسے اس کے گھر والے دیے اور اتنا ہی ان کے ساتھ اپنی رحمت سے اور بھی دیا اور عبادت کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ (85)

اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو، یہ سب صبر کرنے والے تھے۔

وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ (86)

اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کرلیا، بے شک وہ نیک بختوں میں سے تھے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ (87)

اور مچھلی والے کو جب (وہ اپنی قوم سے) غصہ ہو کر چلا گیا پس خیال کیا کہ ہم اسے نہیں پکڑیں گے پھر اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو بے عیب ہے، بے شک میں بے انصافوں میں سے تھا۔

فَاسْتَجَبْنَا لَـهٝ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ (88)

پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی، اور ہم ایمان داروں کو یونہی نجات دیا کرتے ہیں۔

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٝ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْـرُ الْوَارِثِيْنَ (89)

اور زکریا کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَـهٝ وَوَهَبْنَا لَـهٝ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَـهٝ زَوْجَهٝ ۚ اِنَّـهُـمْ كَانُـوْا يُسَارِعُوْنَ فِى
الْخَيْـرَاتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۖ وَكَانُـوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ (90)

پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحیٰی عطا کیا اور اس کے لیے اس کی بیوی کو درست کر دیا، بے شک یہ لوگ نیک کاموں میں دوڑ پڑتے تھے اور ہمیں امید اور ڈر سے پکارا کرتے تھے، اور ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے۔

وَالَّتِىٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْـهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً
لِّلْعَالَمِيْنَ (91)

اور وہ عورت جس نے اپنی عصمت کو محفوظ رکھا پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اسے اور اس کے بیٹے کو جہان کے لیے نشانی بنایا۔

اِنَّ هٰذِهٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ (92)

یہ لوگ تمہارے گروہ کے ہیں جو ایک ہی گروہ ہے، اور میں تمہارا رب ہوں پھر میری ہی عبادت کرو۔

وَتَقَطَّعُوٓا اَمْرَهُـمْ بَيْنَـهُـمْ ۖ كُلٌّ اِلَيْنَا رَاجِعُوْنَ (93)

اور ان لوگوں نے اپنے دین میں اختلاف پیدا کرلیا، سب ہمارے پاس ہی آنے والے ہیں۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَـهٝ كَاتِبُوْنَ (94)

پھر جو کوئی اچھے کام کرے گا اور وہ مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی، اور بے شک ہم اس کے لکھنے والے ہیں۔

وَحَرَامٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (95)

اور جن بستیوں کو ہم فنا کر چکے ہیں ان کے لیے ناممکن ہے کہ وہ پھر لوٹ کر آئیں۔

حَتّٰىٓ اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ (96)

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے چلے آئیں گے۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا
فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ (97)

اور سچا وعدہ نزدیک آپہنچے گا پھر اس وقت منکروں کی آنکھیں اوپر لگی رہ جائیں گی، ہائے کم بختی ہماری! بے شک ہم تو اس سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے بلکہ ہم ہی ظالم تھے۔

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۗ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ (98)

بے شک تم اور اللہ کے سوا جو کچھ تم پوجتے ہو دوزخ کا ایندھن ہے، تم سب اس میں داخل ہو گے۔

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۗ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (99)

اگر یہ معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے، اور سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ (100)

ان کے لیے دوزخ میں چیخیں ہوں گی اور وہ اس میں کچھ نہیں سنیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ (101)

بے شک جن کے لیے ہماری طرف سے بھلائی مقدر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۗ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ (102)

اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے، اور وہ اپنی من مانی مرادوں میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۗ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ (103)

اور انہیں بڑا بھاری خوف بھی پریشان نہیں کرے گا اور ان سے فرشتے آملیں گے، یہی وہ تمہارا دن ہے جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔

يَوۡمَ نَطۡوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلۡكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاۡنَاۤ اَوَّلَ خَلۡقٍ نُّعِیۡدُهٗ ؕ وَعۡدًا عَلَیۡنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِیۡنَ (104)

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹا جاتا ہے، جس طرح ہم نے پہلی بار پیدا کیا تھا دوبارہ بھی پیدا کریں گے، یہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے، بے شک ہم پورا کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدۡ كَتَبۡنَا فِی الزَّبُوۡرِ مِنۡۢ بَعۡدِ الذِّكۡرِ اَنَّ الۡاَرۡضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ (105)

اور البتہ تحقیق ہم نصیحت کے بعد زبور میں لکھ چکے ہیں کہ بے شک زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہی ہوں گے۔

اِنَّ فِیۡ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوۡمٍ عٰبِدِیۡنَ (106)

بے شک اس میں خدا پرستوں کے لیے ایک پیغام ہے۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ (107)

اور ہم نے تو تمہیں تمام جہان کے لوگوں کے حق میں رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

قُلۡ اِنَّمَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ (108)

کہہ دو مجھے تو یہی حکم آیا ہے کہ تمہارا معبود ایک معبود ہے، پھر کیا اس کے آگے سر جھکاتے ہو۔

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ اٰذَنۡتُكُمۡ عَلٰی سَوَآءٍ ؕ وَاِنۡ اَدۡرِیۡۤ اَقَرِیۡبٌ اَمۡ بَعِیۡدٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ (109)

پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دو کہ میں نے یکساں طور پر خبر دے دی ہے، اور مجھے معلوم نہیں کہ نزدیک ہے یا دور ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

اِنَّهٗ یَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَیَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُوۡنَ (110)

بے شک وہ جانتا ہے جو بات پکار کر کہو اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔

وَاِنۡ اَدۡرِیۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّكُمۡ وَمَتَاعٌ اِلٰی حِیۡنٍ (111)

اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لیے امتحان ہو اور ایک وقت تک دنیا کا فائدہ پہنچانا منظور ہو۔

قٰلَ رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوۡنَ (112)

کہ اے رب انصاف کا فیصلہ کر دے، اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے اسی سے مدد مانگتے ہیں ان باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو۔

سورۃ الحج (22)

(مدنی — کل آیات 78)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمۡ ۚ اِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَیۡءٌ عَظِیۡمٌ (1)

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بے شک قیامت کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے۔

یَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ کُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا
وَتَرَی النَّاسَ سُکٰرٰی وَمَا هُمۡ بِسُکٰرٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیۡدٌ (2)

جس دن اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی اور تجھے لوگ مدہوش نظر آئیں گے اور وہ مدہوش نہ ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب سخت ہوگا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ وَّیَتَّبِعُ کُلَّ شَیۡطٰنٍ مَّرِیۡدٍ (3)

اور بعضے لوگ وہ ہیں جو اللہ کے معاملے میں بے سمجھی سے جھگڑتے ہیں اور ہر شیطان سرکش کے کہنے پر چلتے ہیں۔

کُتِبَ عَلَیۡهِ اَنَّهٗ مَنۡ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ یُضِلُّهٗ وَیَهۡدِیۡهِ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیۡرِ (4)

جس کے حق میں لکھا جا چکا ہے کہ جو اسے ساتھی بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر کے رہے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ مِّنَ الۡبَعۡثِ فَاِنَّا خَلَقۡنٰکُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ
نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنۡ مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَیۡرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَیِّنَ لَکُمۡ ؕ وَنُقِرُّ فِی
الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ثُمَّ نُخۡرِجُکُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّکُمۡ
وَمِنۡکُمۡ مَّنۡ یُّتَوَفّٰی وَمِنۡکُمۡ مَّنۡ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِکَیۡلَا یَعۡلَمَ مِنۡۢ بَعۡدِ
عِلۡمٍ شَیۡـًٔا ؕ وَتَرَی الۡاَرۡضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡ وَاَنۡۢبَتَتۡ
مِنۡ کُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِیۡجٍ (5)

اے لوگو! اگر تمہیں دوبارہ زندہ ہونے میں شک ہے تو ہم نے تمہیں مٹی سے پھر قطرہ سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کی بوٹی نقشہ بنی ہوئی اور بغیر نقشہ بنی ہوئی سے بنایا تاکہ ہم تمہارے سامنے ظاہر کردیں، اور ہم رحم میں جس کو چاہتے ہیں ایک مدت معین تک ٹھہراتے ہیں پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو، اور کچھ تم میں سے مرجاتے ہیں اور کچھ تم میں سے نکمی عمر تک پہنچائے جاتے ہیں کہ سمجھ بوجھ کا درجہ پا کر نا سمجھی کی حالت میں جا پڑتا ہے، اور تم زمین کو سوکھی دیکھتے ہو پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو تر و تازہ ہوجاتی ہے اور ہر قسم کے خوش نما نباتات اگ آتے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (6)

یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی برحق ہے اور وہ مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر بات پر قادر ہے۔

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْـهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ (7)

اور بے شک قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں، اور بے شک اللہ قبروں والوں کو دوبارہ اٹھائے گا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْـرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتَابٍ مُّنِيْـرٍ (8)

اور بعضا وہ شخص ہے جو اللہ کے معاملہ میں بے سمجھی اور دلیل اور روشن کتاب کے بغیر تکبر سے جھگڑتا ہے۔

ثَانِىَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ لَـهٝ فِى الـدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَّنُذِيْقُهٝ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
عَذَابَ الْحَرِيْقِ (9)

تاکہ اللہ کی راہ سے بہکائے، اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے، اور قیامت کے دن بھی ہم اسے دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (10)

یہ تیرے ہاتھوں کے کیے ہوئے کاموں کا بدلہ ہے اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۖ فَاِنْ اَصَابَهٝ خَيْـرُ ِۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۖ وَاِنْ اَصَابَتْهُ
فِتْنَةُ ِۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ خَسِرَ الـدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ (11)

اور بعض وہ لوگ ہیں کہ اللہ کی بندگی کنارے پر ہو کر کرتے ہیں، پھر اگر اسے کچھ فائدہ پہنچ گیا تو اس عبادت پر قائم ہوگیا، اور اگر تکلیف پہنچ گئی تو منہ کے بل پھر گیا، دنیا اور آخرت گنوائی، یہی وہ صریح خسارا ہے۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٝ وَمَا لَا يَنْفَعُهٝ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيْدُ (12)

اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے ضرر دے سکے اور نہ اسے فائدہ پہنچا سکے، یہی وہ پرلے درجہ کی گمراہی ہے۔

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٝٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۚ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْـرُ (13)

ایسے کو پکارتا ہے جس کا ضرر اس کے نفع سے نزدیک تر ہے، ایسا کارساز بھی برا اور ایسا رفیق بھی برا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یُدۡخِلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَفۡعَلُ مَا یُرِیۡدُ (14)

بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

مَنۡ کَانَ یَظُنُّ اَنۡ لَّنۡ یَّنۡصُرَہُ اللّٰہُ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ فَلۡیَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ اِلَی السَّمَآءِ ثُمَّ لۡیَقۡطَعۡ فَلۡیَنۡظُرۡ ہَلۡ یُذۡہِبَنَّ کَیۡدُہٗ مَا یَغِیۡظُ (15)

جسے یہ خیال ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی ہرگز مدد نہ کرے گا اسے چاہیے کہ چھت میں ایک رسی لٹکائے پھر اسے کاٹ دے پھر دیکھے کہ اس کی تدبیر اس کے غصہ کو دور کرتی ہے۔

وَ کَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنٰہُ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰہَ یَہۡدِیۡ مَنۡ یُّرِیۡدُ (16)

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو واضح آیتیں بنا کر نازل کیا ہے، اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ الَّذِیۡنَ ہَادُوۡا وَ الصّٰبِئِیۡنَ وَ النَّصٰرٰی وَ الۡمَجُوۡسَ وَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡۤا ٭ۖ اِنَّ اللّٰہَ یَفۡصِلُ بَیۡنَہُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَہِیۡدٌ (17)

بے شک اللہ مسلمانوں اور یہودیوں اور صابیوں اور عیسائیوں اور مجوسیوں اور مشرکوں میں قیامت کے دن فیصلہ کرے گا، بے شک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسۡجُدُ لَہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ وَ النُّجُوۡمُ وَ الۡجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ کَثِیۡرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَ کَثِیۡرٌ حَقَّ عَلَیۡہِ الۡعَذَابُ ؕ وَ مَنۡ یُّہِنِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنۡ مُّکۡرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَفۡعَلُ مَا یَشَآءُ ۩ (18)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے آدمی اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں، اور بہت سے ہیں کہ جن پر عذاب مقرر ہو چکا ہے، اور جسے اللہ ذلیل کرتا ہے پھر اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا، بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

ہٰذٰنِ خَصۡمٰنِ اخۡتَصَمُوۡا فِیۡ رَبِّہِمۡ ۫ فَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا قُطِّعَتۡ لَہُمۡ ثِیَابٌ مِّنۡ نَّارٍ ؕ یُصَبُّ مِنۡ فَوۡقِ رُءُوۡسِہِمُ الۡحَمِیۡمُ (19)

یہ دو فریق ہیں جو اپنے رب کے معاملہ میں جھگڑتے ہیں، پھر جو منکر ہیں ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع کیے گئے ہیں، ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

يُصۡهَرُ بِهٖ مَا فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ وَالۡجُلُوۡدُ (20)

جس سے جو کچھ ان کے پیٹ میں ہے اور کھالیں جھلس دی جائیں گی۔

وَلَهُمۡ مَّقَامِعُ مِنۡ حَدِيۡدٍ (21)

اور ان پر لوہے کے گرز پڑیں گے۔

كُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا مِنۡ غَمٍّ اُعِيۡدُوۡا فِيۡهَا ۗ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ (22)

جب گھبرا کر وہاں سے نکلنا چاہیں گے تو اسی میں لوٹا دیے جائیں گے، اور دوزخ کا عذاب چکھتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ
يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُـؤۡلُـؤًا ۗ وَلِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا حَرِيۡرٌ (23)

بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے، اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔

وَهُدُوۡۤا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الۡقَوۡلِ ۖۚ وَهُدُوۡۤا اِلٰى صِرَاطِ الۡحَمِيۡدِ (24)

اور انہوں نے عمدہ بات کی راہ پائی، اور تعریف والے اللہ کی راہ پائی۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ الَّذِىۡ جَعَلۡنٰهُ لِلنَّاسِ
سَوَآءَ ۨ الۡعَاكِفُ فِيۡهِ وَالۡبَادِ ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ فِيۡهِ بِاِلۡحَادٍۢ بِظُلۡمٍ نُّذِقۡهُ مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ (25)

بے شک جو منکر ہوئے اور لوگوں کو اللہ کے راستہ اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے بنایا ہے کہ وہاں اس جگہ کا رہنے والا اور باہر والا دونوں برابر ہیں، اور جو وہاں ظلم سے کجروی کرنا چاہے تو ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔

وَاِذۡ بَوَّاۡنَا لِاِبۡرٰهِيۡمَ مَكَانَ الۡبَيۡتِ اَنۡ لَّا تُشۡرِكۡ بِىۡ شَيۡـئًا وَّطَهِّرۡ بَيۡتِىَ لِلطَّآئِفِيۡنَ
وَالۡقَآئِمِيۡنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ (26)

اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے کعبہ کی جگہ معین کر دی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھ۔

وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ
عَمِيْقٍ (27)

اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دے کہ تیرے پاس پا پیادہ اور پتلے دبلے اونٹوں پر دور دراز راستوں سے آئیں۔

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُـمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِىٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُـمْ مِّنْ
بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۖ فَكُلُوْا مِنْـهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْـرَ (28)

تاکہ اپنے فائدوں کے لیے آ موجود ہوں اور تاکہ جو چارپائے اللہ نے انہیں دیے ہیں ان پر مقررہ دنوں میں اللہ کا نام یاد (قربانی) کریں، پھر ان میں سے خود بھی کھاؤ اور محتاج فقیر کو بھی کھلاؤ۔

ثُـمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَـهُـمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُـمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (29)

پھر چاہیے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم گھر کا طواف کریں۔

ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْـرٌ لَّـهٝ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ ۖ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ (30)

یہی حکم ہے اور جو اللہ کی معزز چیزوں کی تعظیم کرے گا سو یہ اس کے لیے اس کے رب کے ہاں بہتر ہے، اور تمہارے لیے مویشی حلال کر دیے گئے ہیں مگر وہ جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں، پھر بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹی بات سے بھی پرہیز کرو۔

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْـرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ
الطَّيْـرُ اَوْ تَهْوِىْ بِهِ الرِّيْحُ فِىْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (31)

خاص اللہ کے ہو کر رہو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرتا ہے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا پھر اسے پرندے اچک لیتے ہیں یا اسے ہوا اڑا کر کسی دور جگہ پھینک دیتی ہے۔

ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّـهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ (32)

بات یہی ہے اور جو شخص اللہ کی نامزد چیزوں کی تعظیم کرتا ہے سو یہ دل کی پرہیزگاری ہے۔

لَكُمْ فِيْـهَا مَنَافِـعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُـمَّ مَحِلُّـهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (33)

تمہارے لیے ان میں ایک وقت معین تک فائدے ہیں پھر اس کے ذبح ہونے کی جگہ قدیم گھر کے قریب ہے۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُـمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ
فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٝٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ (34)

اور ہر امت کے لیے ہم نے قربانی مقرر کر دی تھی تاکہ اللہ نے جو چارپائے انہیں دیے ہیں ان پر اللہ کا نام یاد کیا کریں، پھر تم سب کا معبود تو ایک اللہ ہی ہے پس اس کے فرمانبردار رہو، اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔

اَلَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُـمْ وَالصَّابِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُـمْ وَالْمُقِيْمِى الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُـمْ يُنْفِقُوْنَ (35)

وہ لوگ جب اللہ کا نام لیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت آئے تو صبر کرنے والے ہیں اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۖ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (36)

اور ہم نے تمہارے لیے قربانی کے اونٹ کو اللہ کی نشانیوں میں سے بنایا ہے تمہارے لیے ان میں فائدے بھی ہیں، پھر ان پر اللہ کا نام کھڑا کر کے لو، پھر جب وہ کسی پہلو پر گر پڑیں تو ان میں سے خود کھاؤ اور صبر سے بیٹھنے والے اور سائل کو بھی کھلاؤ، اللہ نے انہیں تمہارے لیے ایسا مسخر کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدَاكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ (37)

اللہ کو نہ ان کا گوشت اور نہ ان کا خون پہنچتا ہے البتہ تمہاری پرہیز گاری اس کے ہاں پہنچتی ہے، اسی طرح انہیں تمہارے تابع کر دیا تاکہ تم اللہ کی بزرگی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت کی، اور نیکوں کو خوشخبری سنا دو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ (38)

بے شک اللہ ایمان والوں سے دشمنوں کو ہٹا دے گا، اللہ کسی دغاباز ناشکر گزار کو پسند نہیں کرتا۔

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّهُـمْ ظُلِمُوْا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِـمْ لَقَدِيْرٌ (39)

جن سے کافر لڑتے ہیں انہیں بھی لڑنے کی اجازت دی گئی ہے اس لیے کہ ان پر ظلم کیا گیا، اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے۔

اَلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِـمْ بِغَيْـرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُـمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوَاتٌ وَّمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْـرًا ۗ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٝ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيْزٌ (40)

وہ لوگ جنہیں ناحق ان کے گھروں سے نکال دیا گیا ہے صرف یہ کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے، اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا تو تکیئے اور مدرسے اور عبادت خانے اور مسجدیں ڈھا دی جاتیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے، اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کرے گا، بے شک اللہ زبردست غالب ہے۔

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنَّاهُـمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلَاةَ وَاٰتَوُا الزَّكَاةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَـهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّـٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ (41)

وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں دنیا میں حکومت دے دیں تو نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ دیں اور نیک کام کا حکم کریں اور برے کاموں سے روکیں، اور ہر کام کا انجام تو اللہ کے ہی ہاتھ میں ہے۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَـهُـمْ قَوْمُ نُـوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ (42)

اور اگر تمہیں جھٹلائیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود۔

وَقَوْمُ اِبْـرَاهِيْـمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ (43)

اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم۔

وَاَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكَافِـرِيْنَ ثُـمَّ اَخَذْتُـهُـمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْـرِ (44)

اور مدین والے اپنے نبی کو جھٹلا چکے ہیں، اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا پھر میں نے منکروں کو مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑا، پھر میری پکڑ کیسی تھی۔

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنَاهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۖ وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ (45)

سو کتنی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں اور وہ گناہ گار تھیں اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں، اور کتنے کنوئیں نکمے اور کتنے پکے محل اجڑے پڑے ہیں۔

اَفَلَمْ يَسِيْـرُوْا فِى الْاَرْضِ فَتَكُـوْنَ لَـهُـمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِـهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْـمَعُوْنَ بِـهَا ۖ فَاِنَّـهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ فِى الصُّدُوْرِ (46)

کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی پھر ان کے ایسے دل ہو جاتے جن سے سمجھتے یا ایسے کان ہو جاتے جن سے سنتے، پس تحقیق بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہو جاتے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ (47)

اور تجھ سے عذاب جلدی مانگتے ہیں اور اللہ اپنے وعدہ کا ہر گز خلاف نہیں کرے گا، اور ایک دن تیرے رب کے ہاں ہزار برس کے برابر ہوتا ہے جو تم گنتے ہو۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ ثُـمَّ اَخَذْتُـهَا ۚ وَاِلَـىَّ الْمَصِيْـرُ (48)

اور کتنی بستیوں کو میں نے مہلت دی حالانکہ وہ ظالم تھیں پھر میں نے انہیں پکڑا، اور میری طرف ہی پھر کر آنا ہے۔

قُلْ يَآ اَيُّـهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (49)

کہہ دو اے لوگو! میں تو صرف تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

فَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَـهُـمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْـمٌ (50)

پھر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

وَالَّـذِيْنَ سَعَوْا فِىٓ اٰيَاتِنَا مُعَاجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَحِيْـمِ (51)

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کے پست کرنے میں کوشش کی وہی دوزخی ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّـٰٓى اَلْقَى الشَّيْطَانُ فِىٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ
فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى الشَّيْطَانُ ثُـمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيَاتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْـمٌ حَكِيْـمٌ (52)

اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی بھی ایسا رسول اور نبی نہیں بھیجا کہ جس نے جب کوئی تمنا کی ہو اور شیطان نے اس کی تمنا میں کچھ آمیزش نہ کی ہو، پھر اللہ شیطان کی آمیزش کو دور کر کے اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِـهِـمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُـهُـمْ ۗ وَاِنَّ الظَّالِمِيْنَ لَفِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ (53)

تاکہ شیطان کی آمیزش کو ان لوگوں کے لیے آزمائش بنا دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں، اور بے شک ظالم بڑی ضد میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلِيَعْلَمَ الَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُـوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَـهٗ قُلُوْبُـهُـمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَـهَادِ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْـمٍ (54)

اور تاکہ علم والے اسے تیرے رب کی طرف سے حق سمجھ کر ایمان لے آئیں پھر ان کے دل اس کے لیے جھک جائیں، اور بے شک اللہ ایمان داروں کو سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کرنے والا ہے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ (55)

اور منکر قرآن کی طرف سے ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت یکایک ان پر آموجود ہو یا منحوس دن کا عذاب ان پر نازل ہو۔

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (56)

اس دن اللہ ہی کی حکومت ہوگی وہی ان میں فیصلہ کرے گا، پھر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ (57)

اور جو منکر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا سو ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (58)

اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل کیے گئے یا مر گئے البتہ انہیں اللہ اچھا رزق دے گا، اور بے شک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ (59)

البتہ انہیں ایسی جگہ پہنچائے گا جسے پسند کریں گے، اور بے شک اللہ جاننے والا بردبار ہے۔

ذَٰلِكَ ۖ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ (60)

بات یہ ہے، اور جس نے اسی قدر بدلہ لیا جس قدر اسے تکلیف دی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی گئی تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا، بے شک اللہ درگزر کرنے والا معاف کرنے والا ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ (61)

وہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کیا کرتا ہے اور بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ (62)

یہ اس لیے کہ حق اللہ ہی کی ہستی ہے اور جنہیں اس کے سوا پکارتے ہیں باطل ہیں اور بے شک اللہ ہی بلند مرتبہ بڑائی والا ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۖ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةًۗ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْـرٌ (63)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر زمین سرسبز ہو جاتی ہے، بے شک اللہ مہربان خبردار ہے۔

لَّـهٝ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَـهُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ (64)

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے، اور بے شک اللہ وہی بے نیاز قابل تعریف ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖۖ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْـمٌ (65)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے زمین کی سب چیزوں اور کشتیوں کو تمہارے تابع کر دیا ہے جو دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہیں، اور آسمان کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے مگر اس کے حکم سے، بے شک اللہ لوگوں پر نرمی کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَهُوَ الَّـذِىٓ اَحْيَاكُمْۖ ثُـمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُـمَّ يُحْيِيْكُمْ ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ (66)

اور وہ وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا، پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا، بے شک انسان البتہ بڑا ہی ناشکرا ہے۔

لِّكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُـمْ نَاسِكُوْهُۖ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الْاَمْرِ ۚ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَۖ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْـمٍ (67)

ہم نے ہر قوم کے لیے ایک دستور مقرر کر دیا ہے جس پر وہ چلتے ہیں، پھر انہیں تمہارے ساتھ اس معاملہ میں جھگڑنا نہ چاہیے، اور اپنے رب کی طرف بلا، بے شک تو البتہ سیدھے راستہ پر ہے۔

وَاِنْ جَادَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (68)

اور اگر تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے اللہ بہتر جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْمَا كُنْتُـمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (69)

اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّـٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۗ اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتَابٍ ۚ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّـٰهِ يَسِيْـرٌ (70)

کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے، یہ سب کتاب میں لکھا ہوا ہے، یہ اللہ پر آسان ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطَانًا وَّمَا لَيْسَ لَـهُـمْ بِهٖ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْـرٍ (71)

اور اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہیں جس پر اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور نہ ان کے پاس کوئی اس کا علم ہے، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْـهِـمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِىْ وُجُوْهِ الَّـذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۖ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّـذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْـهِـمْ اٰيَاتِنَا ۗ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمُ ۗ اَلنَّارُ وَعَدَهَا اللّـٰهُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْـرُ (72)

اور جب انہیں ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھ کر سنائی جائیں تو تم منکروں کے چہروں میں ناراضگی دیکھو گے، قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں، کہہ دو کیا میں تمہیں اس سے بھی بدتر بات بتاؤں، آگ ہے کہ جس کا اللہ نے منکروں سے وعدہ کیا ہے، اور وہ بری جگہ ہے۔

يَآ اَيُّـهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَـهٝ ۚ اِنَّ الَّـذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَـهٝ ۖ وَاِنْ يَّسْلُبْـهُـمُ الـذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ (73)

اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے کان لگا کر سنو، جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ وہ سب اس کے لیے جمع ہو جائیں، اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے تو اسے مکھی سے چھڑا نہیں سکتے، عابد اور معبود دونوں ہی عاجز ہیں۔

مَا قَدَرُوا اللّـٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۗ اِنَّ اللّـٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيْزٌ (74)

انہوں نے اللہ کی کچھ بھی قدر نہ کی، بے شک اللہ زور والا غالب ہے۔

اَللّـٰهُ يَصْطَفِىْ مِنَ الْمَلَآئِكَـةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ سَـمِيْـعٌ بَصِيْـرٌ (75)

فرشتوں اور آدمیوں میں سے اللہ ہی پیغام پہنچانے کے لیے چن لیتا ہے، بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْـهِـمْ وَمَا خَلْفَهُـمْ ۗ وَاِلَى اللّـٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (76)

وہ ان کے اگلے اور پچھلے حالات جانتا ہے، اور سب کاموں کا مدار اللہ پر ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْـرَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ (77)

اے ایمان والو! رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی بندگی کرو اور بھلائی کرو تاکہ تمہارا بھلا ہو۔

وَجَاهِدُوْا فِى اللّـٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ
حَرَجٍ ۚ مِّلَّـةَ اَبِيْكُمْ اِبْـرَاهِيْـمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ
وَاٰتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّـٰهِ ۖ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْـرُ (78)

اور اللہ کی راہ میں کوشش کرو جیسا کوشش کرنے کا حق ہے، اس نے تمہیں پسند کیا ہے اور دین میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی، تمہارے باپ ابراہیم کا دین ہے، اسی نے تمہارا نام پہلے سے مسلمان رکھا تھا اور اس قرآن میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ بنے اور تم لوگوں پر گواہ بنو، پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو مضبوط ہو کر پکڑو، وہی تمہارا مولیٰ ہے، پھر کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

سورۃ المؤمنون (23)

(مکی — کل آیات 118)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ (1)

بے شک ایمان والے کامیاب ہو گئے۔

الَّذِیۡنَ هُمۡ فِیۡ صَلَاتِهِمۡ خَاشِعُوۡنَ (2)

جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ (3)

اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑنے والے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُوۡنَ (4)

اور جو زکوٰۃ دینے والے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حَافِظُوۡنَ (5)

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اِلَّا عَلٰۤی اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَیۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ (6)

مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں پر اس لیے کہ ان میں کوئی الزام نہیں۔

فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعَادُوۡنَ (7)

پس جو شخص اس کے علاوہ طلب گار ہو تو وہی حد سے نکلنے والے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِاَمَانَاتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رَاعُوۡنَ (8)

اور جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدہ کا لحاظ رکھنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُـمْ عَلٰى صَلَوَاتِـهِـمْ يُحَافِظُوْنَ (9)

اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُـمُ الْوَارِثُوْنَ (10)

وہی وارث ہیں۔

اَلَّـذِيْنَ يَرِثُـوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۖ هُـمْ فِيْـهَا خَالِـدُوْنَ (11)

جو جنت الفردوس کے وارث ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَـةٍ مِّنْ طِيْنٍ (12)

اور البتہ ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا۔

ثُـمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِىْ قَـرَارٍ مَّكِيْـنٍ (13)

پھر ہم نے اسے حفاظت کی جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔

ثُـمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا
الْعِظَامَ لَحْمًا ۖ ثُـمَّ اَنْشَاْنَاهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللّـٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ (14)

پھر ہم نے نطفہ کا لوتھڑا بنایا پھر ہم نے لوتھڑے سے گوشت کی بوٹی بنائی پھر ہم نے اس بوٹی سے ہڈیاں بنائیں پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت پہنایا، پھر اسے ایک نئی صورت میں بنا دیا، سو اللہ بڑی برکت والا سب سے بہتر بنانے والا ہے۔

ثُـمَّ اِنَّـكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُـوْنَ (15)

پھر تم اس کے بعد مرنے والے ہو۔

ثُـمَّ اِنَّـكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُوْنَ (16)

پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِيْنَ (17)

اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے ہیں، اور ہم بنانے میں بے خبر نہ تھے۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنَّاهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ
لَقَادِرُوْنَ (18)

اور ہم نے معین مقدار میں آسمان سے پانی نازل کیا پھر اسے زمین میں ٹھہرایا، اور ہم اس کے لے جانے پر بھی قادر ہیں۔

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (19)

پھر ہم نے اس سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغ اگا دیے، جن میں تمہارے بہت سے میوے ہیں اور انہی میں سے کھاتے ہو۔

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ (20)

اور وہ درخت جو طور سینا سے نکلتا ہے جو کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لے کر اگتا ہے۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (21)

اور بے شک تمہارے لیے چارپایوں میں بھی عبرت ہے کہ ہم تمہیں ان کے پیٹ کی چیزوں میں سے پلاتے ہیں، اور تمہارے لیے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو کھاتے ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ (22)

اور ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی کیے جاتے ہو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (23)

اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کے پاس بھیجا پھر اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، پھر تم کیوں نہیں ڈرتے۔

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۖ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلَآئِكَةً ۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ (24)

سو اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ یہ بس تم ہی جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے بھیج دیتا ہم نے اپنے پہلے باپ دادا سے یہ بات کبھی نہیں سنی۔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ (25)

یہ تو بس ایک دیوانہ آدمی ہے پس اس کا ایک وقت تک انتظار کرو۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنِ (26)

کہا اے میرے رب تو میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِىْ فِى الَّـذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ اِنَّـهُـمْ مُّغْرَقُوْنَ (27)

پھر ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بنا پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور (زمین سے پانی) ابلنے لگے، پس تو کشتی میں ہر نر مادہ چیز کا جوڑا اور اپنے گھر والوں کو بٹھالے مگر (نہ بٹھانا) ان میں سے وہ شخص جس کے لیے پہلے فیصلہ ہوچکا ہے، اور ظالموں کے معاملہ میں مجھ سے بات نہ کر، بے شک وہ غرق کیے جائیں گے۔

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّـٰهِ الَّـذِىْ نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ (28)

پھر جب تو اور جو تیرے ساتھ ہے کشتی پر چڑھ بیٹھو تو کہہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں ظالموں سے چھڑایا۔

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْـرُ الْمُنْزِلِيْنَ (29)

اور کہہ اے میرے رب مجھے برکت کے ساتھ اتار اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ (30)

اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں بے شک ہم تو آزمائش کرنے والے تھے۔

ثُـمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِـمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ (31)

پھر ہم نے ان کے بعد ایک دوسرا دور پیدا کیا۔

فَاَرْسَلْنَا فِـيْـهِـمْ رَسُوْلًا مِّنْـهُـمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّـٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰـهٍ غَيْـرُهٝ ۖ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (32)

پھر ان میں بھی انہیں میں سے ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، پھر تم کیوں نہیں ڈرتے۔

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَـآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْـرَفْنَاهُـمْ فِى الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا

تَشْرَبُوْنَ (33)

اوراس کی قوم کے سرداروں نے کہا جنہوں نے کفر کیا تھا اور قیامت کی آمد کو جھٹلاتے تھے اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودہ کرر کھا تھا، کہ یہ بس تمہیں جیسا آدمی ہے، وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخَاسِرُوْنَ (34)

اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کی فرمانبرداری کی تو بے شک تم گھاٹے میں پڑ گئے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ (35)

کیا تمہیں وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم نکالے جاؤ گے۔

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ (36)

بہت ہی بعید بہت ہی بعید بات ہے جو تم سے کہی جاتی ہے۔

اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ (37)

ہماری صرف یہی دنیا کی زندگی ہے، مرتے اور جیتے ہیں اور ہم اٹھائے نہیں جائیں گے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَـهٝ بِمُؤْمِنِيْنَ (38)

بس یہ ایک ایسا شخص ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے اور ہم اسے ماننے والے نہیں ہیں۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنِ (39)

کہا اے میرے رب میری مدد کر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِمِيْنَ (40)

فرمایا تھوڑی دیر کے بعد یہ خود نادم ہوں گے۔

فَاَخَذَتْهُـمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُـمْ غُثَـآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ (41)

پھر انہیں ایک سخت آواز نے سچے وعدہ کے موافق آ پکڑا پھر ہم نے انہیں خس و خاشاک کر دیا، پھر ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

ثُـمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِـمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ (42)

پھر ہم نے ان کے بعد اور بہت سے دور پیدا کیے۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَـهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ (43)

کوئی جماعت نہ اپنے وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے۔

ثُـمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْـرٰى ۖ كُلَّ مَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُـهَا كَذَّبُوْهُ ۚ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُـمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنَاهُـمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُـوْنَ (44)

پھر ہم اپنے رسول لگاتار بھیجتے رہے، جب کوئی رسول اپنی قوم کے پاس آیا وہ اسے جھٹلاتی ہی رہی، پھر ہم بھی ایک کے بعد دوسری کو ہلاک کرتے گئے اور ہم نے ان کو افسانہ بنا دیا، پھر ان لوگوں پر پھٹکار ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

ثُـمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هَارُوْنَ بِاٰيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ (45)

پھر ہم نے موسٰی اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهٖ فَاسْتَكْـبَـرُوْا وَكَانُـوْا قَوْمًا عَالِيْنَ (46)

فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس، پھر انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔

فَقَالُـوٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُوْنَ (47)

پھر کہا کیا ہم اپنے جیسے دو شخصوں پر ایمان لائیں جن کی قوم ہماری غلامی کر رہی ہو۔

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُـوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ (48)

پھر ان دونوں کو جھٹلایا پھر ہلاک کر دیے گئے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ لَعَلَّـهُـمْ يَـهْتَدُوْنَ (49)

اور البتہ ہم نے موسٰی کو کتاب دی تھی تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَـمَ وَاُمَّهٝٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنَاهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ (50)

اور ہم نے مریم کے بیٹے اور اس کی ماں کو نشانی بنایا تھا اور انہیں ایک ٹیلہ پر جگہ دی جہاں ٹھہرنے کا موقع اور پانی جاری تھا۔

يَآ اَيُّـهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۖ اِنِّـىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْـمٌ (51)

اے رسولو! ستھری چیزیں کھاؤ اور اچھے کام کرو، بے شک میں جانتا ہوں جو تم کرتے ہو۔

وَاِنَّ هٰذِهٓ ٖ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ (52)

اور بے شک یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تم سب کا رب ہوں پس مجھ سے ڈرو۔

فَتَقَطَّعُوٓا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزۡبٍ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ (53)

پھر انہوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کرلیا، ہر ایک جماعت اس ٹکڑے پر جو ان کے پاس ہے خوش ہونے والے ہیں۔

فَذَرۡهُمۡ فِىۡ غَمۡرَتِهِمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ (54)

پھر ایک وقت تک انہیں اپنے نشہ میں پڑا رہنے دو۔

اَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمۡ بِهٖ مِنۡ مَّالٍ وَّبَنِيۡنَ (55)

کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انہیں مال اور اولاد میں ترقی دے رہے ہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمۡ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ (56)

انہیں فائدہ پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں، بلکہ یہ نہیں سمجھتے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ خَشۡيَةِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ (57)

بے شک جو اپنے رب کی ہیبت سے ڈرنے والے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ (58)

اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِرَبِّهِمۡ لَا يُشۡرِكُوۡنَ (59)

اور جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے۔

وَالَّذِيۡنَ يُؤۡتُوۡنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوۡبُهُمۡ وَجِلَةٌ اَنَّهُمۡ اِلٰى رَبِّهِمۡ رٰجِعُوۡنَ (60)

اور جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل اس سے ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ وَهُمۡ لَهَا سٰبِقُوۡنَ (61)

یہی لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ وَلَدَيۡنَا كِتٰبٌ يَّنۡطِقُ بِالۡحَقِّ ؕ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ (62)

اور ہم کسی پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتے، اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ بولے گی، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُوْنَ (63)

بلکہ ان کے دل اس سے بے ہوشی میں پڑے ہوئے ہیں اوراس کے سواان کے اور بھی کام ہیں کہ جنہیں وہ کیا کرتے ہیں۔

حَتّٰى اِذَا اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْاَرُوْنَ (64)

یہاں تک کہ جب ہم ان میں سے آسودہ حال لوگوں کوعذاب میں پکڑیں گے فوراًوہ چلائیں گے۔

لَا تَجْاَرُوا الْيَوْمَ ۖ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ (65)

آج کے دن مت چلاؤ، بے شک تم ہم سےچھڑائے نہ جاؤ گے۔

قَدْ كَانَتْ اٰيَاتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ (66)

تمہیں میری آیتیں سنائی جاتی تھیں پھر تم ایڑیوں پر الٹے بھاگتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سَامِرًا تَهْجُرُوْنَ (67)

غرور میں آکراسے کہانی سمجھ کر چلے جایا کرتے تھے۔

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ (68)

کیاانہوں نے اس ارشادمیں غور ہی نہیں کیا یاان کے پاس ایسی بات آئی ہے جوان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی۔

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ (69)

یا یہ لوگ اپنے رسول کو پہچانتے نہیں تب یہ اس کے منکر ہیں۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُوْنَ (70)

یا کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے، بلکہ رسول ان کے پاس حق بات لے کر آیا ہے اوران میں سے اکثر حق کوناپسند کرنے والے ہیں۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۚ بَلْ اَتَيْنَاهُمْ
بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ (71)

اور اگر حق ان کی خواہشوں کے مطابق ہوتا تو آسمان اور زمین میں اور جو کچھ ان میں ہے درہم برہم ہوگیا ہوتا، بلکہ ہم نے توان کی نصیحت انہیں پہنچادی ہے سو وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔

اَمْ تَسْاَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ (72)

کیا تو ان سے کچھ اجرت مانگتا ہے سو تیرے رب کی اجرت بہتر ہے، اور وہی سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

وَاِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (73)

اور بے شک تو انہیں سیدھے راستہ کی طرف بلاتا ہے۔

وَاِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُوۡنَ (74)

اور جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے سیدھے راستہ سے ہٹنے والے ہیں۔

وَلَوۡ رَحِمۡنَاهُمۡ وَكَشَفۡنَا مَا بِهِمۡ مِّنۡ ضُرٍّ لَّلَجُّوۡا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ (75)

اور اگر ہم ان پر رحم کر کے ان کی تکلیف کو دور کر دیں تو بھی وہ اپنی سرکشی میں گمراہ پڑے رہیں گے۔

وَلَقَدۡ اَخَذۡنَاهُمۡ بِالۡعَذَابِ فَمَا اسۡتَكَانُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَمَا يَتَضَرَّعُوۡنَ (76)

اور البتہ ہم نے انہیں عذاب میں مبتلا بھی کیا پھر بھی اپنے رب کے سامنے عاجزی نہ کی اور نہ گڑگڑائے۔

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيۡدٍ اِذَا هُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ (77)

یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھولا تو فوراً اس میں ناامید ہو گئے۔

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـئِدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ (78)

اور اسی نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ہیں، تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

وَهُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ (79)

اور اسی نے تمہیں زمین میں پھیلا رکھا ہے اور اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ وَلَـهُ اخۡتِلَافُ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (80)

اور وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور رات اور دن کا بدلنا اسی کی اختیار میں ہے، سو کیا تم نہیں سمجھتے۔

بَلۡ قَالُوۡا مِثۡلَ مَا قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ (81)

بلکہ وہی کہتے ہیں جو پہلے لوگ کہتے تھے۔

قَالُوۡۤا ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ (82)

کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْـرُ الْاَوَّلِيْنَ (83)

اس کا تو ہم سے اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے وعدہ ہوتا چلا آیا ہے، یہ صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْـهَآ اِنْ كُنْتُـمْ تَعْلَمُوْنَ (84)

ان سے پوچھو یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے اگر تم جانتے ہو۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّـٰهِ ۚ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (85)

وہ فوراً کہیں گے اللہ کا ہے، کہہ دو پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْـمِ (86)

ان سے پوچھو کہ ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک کون ہے۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّـٰهِ ۚ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (87)

وہ فوراً کہیں گے اللہ کا ہے، کہہ دو کیا پھر تم نہیں ڈرتے۔

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ يُجِيْـرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُـمْ
تَعْلَمُوْنَ (88)

ان سے پوچھو کہ ہر چیز کی حکومت کس کے ہاتھ میں ہے، اور وہ بچا لیتا ہے اور اسے کوئی نہیں بچا سکتا اگر تم جانتے ہو۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّـٰهِ ۚ قُلْ فَاَنّـٰى تُسْحَرُوْنَ (89)

وہ فوراً کہیں گے اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، کہہ دو پھر تم کیسے دیوانے ہو رہے ہو۔

بَلْ اَتَيْنَاهُـمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّـهُـمْ لَكَاذِبُوْنَ (90)

بلکہ ہم نے تو ان کے پاس حق بات پہنچا دی اور بے شک وہ البتہ جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّـٰهُ مِنْ وَّلَـدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٝ مِنْ اِلٰـهٍ ۚ اِذًا لَّـذَهَبَ كُلُّ اِلٰـهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا
بَعْضُهُـمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ سُبْحَانَ اللّـٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (91)

اللہ نے کوئی بھی بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی معبود ہی ہے، اگر ہوتا تو ہر خدا اپنی بنائی ہوئی چیز کو الگ لے جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا، اللہ پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (92)

غائب اور حاضر سب کا جاننے والا ہے، بہت بلند ہے اس سے جسے یہ شریک بناتے ہیں۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّىْ مَا يُوْعَدُوْنَ (93)

کہہ دو اے میرے رب اگر تو مجھے دکھائے وہ چیز جس کا انہیں وعدہ دیا جا رہا ہے۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِىْ فِى الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (94)

اے میرے رب تو مجھے ظالموں میں شامل نہ کر۔

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُـمْ لَقَادِرُوْنَ (95)

اور ہم اس پر قادر ہیں کہ تجھے دکھا دیں جو ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۚ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ (96)

بری بات کے جواب میں وہ کہو جو بہتر ہے، ہم خوب جانتے ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ (97)

اور کہو اے میرے رب میں شیطانی خطرات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ (98)

اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس آئیں۔

حَتّـٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُـمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ (99)

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے گی تو کہے گا اے میرے رب مجھے پھر بھیج دے۔

لَعَلِّـىٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَـرَكْتُ ۚ كَلَّا ۚ اِنَّـهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۖ وَمِنْ وَّرَآئِهِـمْ
بَـرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (100)

تاکہ جسے میں چھوڑ آیا ہوں اس میں نیک کام کر لوں، ہرگز نہیں، ایک ہی بات ہے جسے یہ کہہ رہا ہے، اور ان کے آگے قیامت تک ایک پردہ پڑا ہوا ہے۔

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَـهُـمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ (101)

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن ان میں نہ رشتہ داریاں رہیں گی اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا۔

فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (102)

پھر جن کا پلہ بھاری ہوا تو وہی فلاح پائیں گے۔

وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فِىۡ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ (103)

اور جن کا پلہ ہلکا ہوگا تو وہی یہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کیا، ہمیشہ جہنم میں رہنے والے ہوں گے۔

تَلۡفَحُ وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ وَهُمۡ فِيۡهَا كٰلِحُوۡنَ (104)

ان کے مونہوں کو آگ جھلس دے گی اور وہ اس میں بد شکل ہونے والے ہوں گے۔

اَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ (105)

کیا تمہیں ہماری آیتیں نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم انہیں جھٹلاتے تھے۔

قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ عَلَيۡنَا شِقۡوَتُنَا وَكُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّيۡنَ (106)

کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر ہماری بدبختی غالب آگئی تھی اور ہم لوگ گمراہ تھے۔

رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡهَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ (107)

اے رب ہمارے ہمیں اس سے نکال دے اگر پھر کریں تو بے شک ہم ظالم ہوں گے۔

قَالَ اخۡسَئُوۡا فِيۡهَا وَلَا تُكَلِّمُوۡنِ (108)

فرمائے گا اس میں پھٹکارے ہوئے پڑے رہو اور مجھ سے نہ بولو۔

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡ عِبَادِىۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ (109)

میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا جو کہتے تھے اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بڑا رحم کرنے والا ہے۔

فَاتَّخَذۡتُمُوۡهُمۡ سِخۡرِيًّا حَتّٰٓى اَنۡسَوۡكُمۡ ذِكۡرِىۡ وَكُنۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ تَضۡحَكُوۡنَ (110)

سو تم نے ان کی ہنسی اڑائی یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھی بھلا دی اور تم ان سے ہنسی ہی کرتے رہے۔

اِنِّىۡ جَزَيۡتُهُمُ الۡيَوۡمَ بِمَا صَبَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ (111)

آج میں نے انہیں ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہوئے۔

قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ (112)

فرمائے گا تم زمین پر گنتی کے کتنے برس رہے۔

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ (113)

کہیں گے ایک دن یا اس سے بھی کم رہے ہیں پس آپ گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیں۔

قَالَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (114)

فرمائے گا تم اس میں تھوڑا ہی رہے ہو، کاش کہ تم سمجھ لیتے۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ (115)

سو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں نکما پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے۔

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (116)

سو اللہ بہت ہی عالیشان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، عرش عظیم کا مالک ہے۔

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ (117)

اور جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارا، جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں، تو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا، بے شک کافر نجات نہیں پائیں گے۔

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (118)

اور کہو اے میرے رب معاف کر اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ النور (24)

(مدنی — کل آیات 64)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُوۡرَۃٌ اَنۡزَلۡنٰهَا وَفَرَضۡنٰهَا وَاَنۡزَلۡنَا فِيۡهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ (1)

یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اس کے احکام ہم نے ہی فرض کیے ہیں اور ہم نے اس میں صاف صاف آیتیں نازل کی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِىۡ فَاجۡلِدُوۡا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا مِائَةَ جَلۡدَةٍ‌ ۖ وَّلَا تَاۡخُذۡكُمۡ بِهِمَا رَاۡفَةٌ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ‌ ۚ وَلۡيَشۡهَدۡ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (2)

بدکار عورت اور بدکار مرد پس دونوں میں سے ہر ایک کو سو سو دُرّے مارو، اور تمہیں اللہ کے معاملہ میں ان پر ذرا رحم نہ آنا چاہیے اگر تم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو، اور ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہیے۔

اَلزَّانِىۡ لَا يَنۡكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوۡ مُشۡرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنۡكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوۡ مُشۡرِكٌ‌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰ لِكَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (3)

بدکار مرد سوائے بدکار عورت یا مشرکہ کے نکاح نہیں کرے گا اور بدکار عورت سے سوائے بدکار مرد یا مشرک کے اور کوئی نکاح نہیں کرے گا، اور ایمان والوں پر یہ حرام کیا گیا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ ثُمَّ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجۡلِدُوۡهُمۡ ثَمٰنِيۡنَ جَلۡدَةً وَّلَا تَقۡبَلُوۡا لَهُمۡ شَهَادَةً اَبَدًا‌ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ (4)

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں اور پھر چار گواہ نہیں لاتے تو انہیں اسّی دُرّے مارو اور کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو، اور وہی لوگ نافرمان ہیں۔

اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰ لِكَ وَاَصۡلَحُوۡا‌ ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (5)

مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور درست ہو گئے تو بے شک اللہ بھی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُـمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُـمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُـمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِـمْ اَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللّـٰهِ ۙ اِنَّهٝ لَمِنَ الصَّادِقِيْنَ (6)

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور ان کے لیے سوائے اپنے اور کوئی گواہ نہیں تو ایسے شخص کی گواہی کی یہ صورت ہے کہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بے شک وہ سچا ہے۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّـٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ (7)

اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہے۔

وَيَدْرَاُ عَنْـهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّـٰهِ ۙ اِنَّهٝ لَمِنَ الْكَاذِبِيْنَ (8)

اور عورت کی سزا کو یہ بات دور کر دے گی کہ اللہ کو گواہ کر کے چار مرتبہ یہ کہے کہ بے شک وہ سراسر جھوٹا ہے۔

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّـٰهِ عَلَيْـهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ (9)

اور پانچویں مرتبہ کہے کہ بے شک اس پر اللہ کا غضب پڑے اگر وہ سچا ہے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّـٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْـمَتُهٝ وَاَنَّ اللّـٰهَ تَوَّابٌ حَكِـيْـمٌ (10)

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ جَآءُوْا بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۖ بَلْ هُوَ خَيْـرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِءٍ مِّنْـهُـمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْـمِ ۚ وَالَّـذِىْ تَوَلّـٰى كِبْـرَهٝ مِنْـهُـمْ لَـهٝ عَذَابٌ عَظِيْـمٌ (11)

بے شک جو لوگ (حضرت عائشہؓ کے متعلق) یہ طوفان لائے ہیں تم ہی میں سے ایک گروہ ہے، تم اسے اپنے حق میں برا نہ سمجھو، بلکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہے، ان میں سے ہر ایک کے لیے بقدرِ عمل گناہ ہے، اور جس نے ان میں سے سب سے زیادہ حصہ لیا اس کے لیے بڑا عذاب ہے۔

لَّوْلَآ اِذْ سَـمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُـوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِاَنْفُسِهِـمْ خَيْـرًا وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ (12)

جب تم نے یہ بات سنی تھی تو مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں نے اپنے لوگوں کے ساتھ نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح بہتان ہے۔

لَّوْلَا جَآءُوْا عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّـٰهِ هُـمُ الْكَاذِبُوْنَ (13)

یہ لوگ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے، پھر جب وہ گواہ نہ لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِىْ مَآ اَفَضْتُـمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْـمٌ (14)

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور دنیا اور آخرت میں اس کی رحمت نہ ہوتی تو اس چرچا کرنے میں تم پر کوئی بڑی آفت پڑتی۔

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًاۖ وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْـمٌ (15)

جب تم اسے اپنی زبانوں سے نکالنے لگے اور اپنے مونہوں سے وہ بات کہنی شروع کر دی جس کا تمہیں علم بھی نہ تھا اور تم نے اسے ہلکی بات سمجھ لیا تھا، حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بڑی بات ہے۔

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُـمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَاۖ سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْـمٌ (16)

اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں تو اس کا منہ سے نکالنا بھی لائق نہیں، سبحان اللہ یہ بڑا بہتان ہے۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِـهٓ ٖ اَبَدًا اِنْ كُنْتُـمْ مُّؤْمِنِيْنَ (17)

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا اگر تم ایمان دار ہو۔

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْـمٌ حَكِيْـمٌ (18)

اور اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا لَـهُـمْ عَذَابٌ اَلِيْـمٌ فِى الـدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُـمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (19)

بے شک جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمانداروں میں بدکاری کا چرچا ہو ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْـمٌ (20)

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا) اور یہ کہ اللہ نرمی کرنے والا مہربان ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ يَّتَّبِــعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ
فَاِنَّهٝ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّـٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٝ مَا زَكٰى
مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا وَّلٰكِنَّ اللّـٰهَ يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّـٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (21)

اے ایمان والو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو، اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلے گا سو وہ تو اسے بے حیائی اور بری باتیں ہی بتائے گا، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی کبھی بھی پاک صاف نہ ہوتا اور لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوٓا اُولِى الْقُرْبٰى وَالْمَسَاكِيْنَ
وَالْمُهَاجِرِيْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۗ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّـٰهُ لَكُمْ
وَاللّـٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (22)

اور تم میں سے بزرگی اور کشائش والے اس بات پر قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیا کریں گے، اور انہیں معاف کرنا اور درگزر کرنا چاہیے، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے، اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوْا فِى الـدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَـهُـمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ (23)

جو لوگ پاک دامنوں بے خبر ایمان والیوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْـهِـمْ اَلْسِنَتُـهُـمْ وَاَيْدِيْـهِـمْ وَاَرْجُلُـهُـمْ بِمَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (24)

جس دن ان پر ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْـهِـمُ اللّـٰهُ دِيْنَـهُـمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّـٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ (25)

اس دن اللہ انہیں انصاف سے پوری جزا دے گا اور جان لیں گے بے شک اللہ ہی حق بیان کرنے والا ہے۔

اَلْخَبِيْثَاتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ
اُولٰٓئِكَ مُبَـرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۖ لَـهُـمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْـمٌ (26)

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے ہیں، اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں، وہ لوگ اس سے پاک ہیں جو یہ کہتے ہیں، ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْـرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّـٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا
عَلٰٓى اَهْلِهَا ۚ ذٰلِكُمْ خَيْـرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (27)

اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور کسی کے گھروں میں نہ جایا کرو جب تک اجازت نہ لے لو اور گھر والوں پر سلام نہ کرلو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ۖ هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ (28)

پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو اندر نہ جاؤ جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے، اور اگر تمہیں کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو واپس چلے جاؤ، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔

لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ (29)

تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ ان گھروں میں جاؤ جہاں کوئی نہیں بستا ان میں تمہارا سامان ہے، اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِـمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُـمْ ۚ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَـهُـمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ (30)

ایمان والوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہ نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کو بھی محفوظ رکھیں، یہ ان کے لیے بہت پاکیزہ ہے، بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِىٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِىٓ اَخَوَاتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التَّابِعِيْنَ غَيْرِ اُولِى الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّـذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرَاتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۚ وَتُوْبُوٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (31)

اور ایمان والیوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہ نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو جگہ اس میں سے کھلی رہتی ہے، اور اپنے دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں، اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں پر یا اپنے باپ یا خاوند کے باپ یا اپنے بیٹوں یا خاوند کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا بھتیجوں یا بھانجوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنے غلاموں پر یا ان خدمت گاروں پر جنہیں عورت کی حاجت نہیں یا ان لڑکوں پر جو عورتوں کی پردہ کی چیزوں سے واقف نہیں، اور اپنے پاؤں زمین پر زور سے نہ ماریں کہ ان کا مخفی زیور معلوم ہوجائے، اور اے مسلمانو! تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۚ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِـمُ اللّـٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّـٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْـمٌ (32)

اور جو تم میں مجرّد ہوں اور جو تمہارے غلام اور لونڈیاں نیک ہوں سب کے نکاح کرا دو، اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے گا، اور اللہ کشائش والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّـذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّـٰى يُغْنِيَـهُـمُ اللّـٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَالَّـذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُـمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِـمْ خَيْـرًا ۖ وَاٰتُوْهُـمْ مِّنْ مَّالِ اللّـٰهِ الَّـذِىٓ اٰتَاكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا ۚ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّـٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (33)

اور چاہیے کہ پاک دامن رہیں وہ جو نکاح کی توفیق نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے، اور تمہارے غلاموں میں سے جو لوگ مال دے کر آزادی کی تحریر چاہیں تو انہیں لکھ دو بشرطیکہ ان میں بہتری کے آثار پاؤ، اور انہیں اللہ کے مال میں سے دو جو اس نے تمہیں دیا ہے، اور تمہاری لونڈیاں جو پاک دامن رہنا چاہتی ہیں انہیں دنیا کی زندگی کے فائدہ کی غرض سے زنا پر مجبور نہ کرو، اور جو انہیں مجبور کرے گا تو اللہ ان کے مجبور ہونے کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّـذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَـةً لِّلْمُتَّقِيْنَ (34)

اور البتہ ہم نے تمہارے پاس روشن آیتیں بھیج دی ہیں اور جن میں تم سے پہلوں کے حالات ہیں اور جو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہیں۔

اَللّـٰهُ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكَاةٍ فِيْـهَا مِصْبَاحٌ ۖ اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ۖ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّـهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُـوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَكَادُ زَيْتُـهَا يُضِيٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّوْرٌ عَلٰى نُـوْرٍ ۗ يَـهْدِى اللّـٰهُ لِنُـوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللّـٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللّـٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْـمٌ (35)

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے طاق میں چراغ ہو، چراغ شیشے کی قندیل میں ہے، قندیل گویا کہ موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارا ہے زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے نہ مشرق کی طرف ہے اور نہ مغرب کی طرف، اس کا تیل قریب ہے کہ روشن ہو جائے اگرچہ اسے آگ نے نہ چھوا ہو، روشنی پر روشنی ہے، اللہ جسے چاہتا ہے اپنی روشنی کی راہ دکھاتا ہے، اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّـٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَـرَ فِيْـهَا اسْمُهٝ ۙ يُسَبِّـحُ لَـهٝ فِيْـهَا بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ (36)

ان گھروں میں جن کی تعظیم کرنے اوران میں اس کا نام یاد کرنے کا اللہ نے حکم دیا، ان میں صبح اور شام اللہ کی تسبیح پڑھتے ہیں۔

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْـهِـمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّـٰهِ وَاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكَاةِ ۙ
يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ (37)

ایسے آدمی جنہیں سوداگری اور خرید وفروخت اللہ کے ذکراور نماز کے پڑھنے اورزکوٰۃ کے دینے سے غافل نہیں کرتی، اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔

لِيَجْزِيَـهُـمُ اللّـٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُـمْ مِّنْ فَضْلِـهٖ ۗ وَاللّـٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ
بِغَيْـرِ حِسَابٍ (38)

تاکہ اللہ انہیں ان کے عمل کا اچھا بدلہ دے اورانہیں اپنے فضل سے اور بھی دے، اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

وَالَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اَعْمَالُـهُـمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۖ حَتّـٰٓى اِذَا جَآءَهٝ لَمْ
يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّـٰهَ عِنْدَهٝ فَوَفَّاهُ حِسَابَهٝ ۗ وَاللّـٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (39)

اور جو کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے جنگل میں چمکتی ہوئی ریت ہو جسے پیاسا پانی سمجھتا ہے، یہاں تک کہ جب اس کے پاس آتا ہے اسے کچھ بھی نہیں پاتا اور اللہ ہی کو اپنے پاس پاتا ہے پھر اللہ نے اس کا حساب پورا کر دیا، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۖ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٝ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّـٰهُ لَـهٝ نُـوْرًا
فَمَا لَـهٝ مِنْ نُّوْرٍ (40)

یا جیسے گہرے دریا میں اندھیرے ہوں اس پر ایک لہر چڑھ آتی ہے اس پر ایک اور لہر ہے اس کے اوپر بادل ہے، اوپر تلے بہت سے اندھیرے ہیں، جب اپنا ہاتھ نکالے تو اسے کچھ بھی دیکھ نہ سکے، اور جسے اللہ ہی نے نور نہ دیا ہو اس کے لیے کہیں نور نہیں ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اَنَّ اللّـٰهَ يُسَبِّحُ لَـهٝ مَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْـرُ صَآفَّاتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ
عَلِمَ صَلَاتَهٝ وَتَسْبِيْحَهٝ ۗ وَاللّـٰهُ عَلِيْـمٌ بِمَا يَفْعَلُوْنَ (41)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آسمانوں اور زمین کے رہنے والے اور پرندجو پر پھیلائے اڑتے ہیں سب اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں، ہر ایک نے اپنی نماز اور تسبیح سمجھ رکھی ہے، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (42)

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِىْ سَحَابًا ثُـمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٝ ثُـمَّ يَجْعَلُـهٝ رُكَامًا فَتَـرَى الْوَدْقَ
يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِـهٖ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْـهَا مِنْ بَـرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٝ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۖ يَكَادُ سَنَا بَـرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ (43)

کیا تو نے نہیں دیکھا اللہ ہی بادل کو چلاتا ہے پھر اسے ملاتا ہے پھر اسے تہ بر تہ کرتا ہے پھر تو بارش کو دیکھتا ہے کہ اس کے بیچ میں سے نکلتی ہے، اور آسمان سے جو ان میں اولوں کے پہاڑ ہیں ان میں سے اولے برساتا ہے پھر انہیں جس پر چاہتا ہے گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے، قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو لے جائے۔

يُقَلِّبُ اللّٰهُ اللَّيْلَ وَالنَّـهَارَ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْـرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ (44)

اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا ہے، بے شک اس میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۖ فَمِنْـهُـمْ مَّنْ يَّمْشِىْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْـهُـمْ مَّنْ يَّمْشِىْ
عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْـهُـمْ مَّنْ يَّمْشِىْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ (45)

اور اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے بنایا ہے، سو بعض ان میں سے اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں، اور بعض ان میں سے دو پاؤں پر چلتے ہیں، اور بعض ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں، اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَّـقَدْ اَنْزَلْنَـآ اٰيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ ۚ وَاللّٰهُ يَـهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْـمٍ (46)

البتہ ہم نے کھلی کھلی آیتیں نازل کر دی ہیں، اور اللہ جسے چاہے سیدھے راستہ پر چلاتا ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُـمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْـهُـمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ
وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ (47)

اور کہتے ہیں ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور ہم فرمانبردار ہو گئے پھر ایک گروہ ان میں سے اس کے بعد پھر جاتا ہے، اور وہ لوگ مومن نہیں ہیں۔

وَاِذَا دُعُوٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِـهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَـهُـمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْـهُـمْ مُّعْرِضُوْنَ (48)

اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جائے تاکہ ان میں فیصلہ کرے تب ہی ایک گروہ والے ان میں سے منہ موڑنے والے ہیں۔

وَاِنْ يَّكُنْ لَّـهُـمُ الْحَقُّ يَاْتُـوٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ (49)

اور اگر انہیں حق پہنچتا ہو تو اس کی طرف گردن جھکائے آتے ہیں۔

أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ
أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (50)

کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا شک میں پڑے ہیں یا ڈرتے ہیں اس سے کہ ان پر اللہ اور اس کا رسول ظلم کرے گا، بلکہ وہی ظالم ہیں۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا
سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (51)

مومنوں کی بات تو یہی ہوتی ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا، اور وہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (52)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا ہے اور اس کی نافرمانی سے بچتا ہے بس وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُل لَّا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ
مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (53)

اور اللہ کی پکی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں تو سب کچھ چھوڑ کر نکل جائیں، کہہ دو قسمیں نہ کھاؤ، دستور کے موافق فرمانبرداری چاہیے، بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا
حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (54)

کہہ دو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو، پھر اگر منہ پھیرو گے تو پیغمبر پر تو وہی ہے جس کا وہ ذمہ دار ہے اور تم پر وہ ہے جو تمہارے ذمہ لازم کیا گیا ہے، اور اگر اس کی فرمانبرداری کرو گے تو ہدایت پاؤ گے، اور رسول کے ذمہ صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا
اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ
وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ
بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (55)

اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کیے کہ انہیں ضرور ملک کی حکومت عطا کرے گا جیسا کہ ان سے پہلوں کو عطا کی تھی، اور ان کے لیے جس دین کو پسند کیا ہے اسے ضرور مستحکم کر دے گا اور البتہ ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا، بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں، اور جو اس کے بعد ناشکری کرے وہی فاسق ہوں گے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَاٰتُوا الزَّكَاةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (56)

اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوَاهُـمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْـرُ (57)

کافروں کی نسبت یہ خیال نہ کر کہ ملک میں عاجز کر دیں گے، اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّـذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّـذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِّنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْـرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَآءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِـمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۚ طَوَّافُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّـٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ ۗ وَاللّـٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (58)

اے ایمان والو! تمہارے غلام اور تمہارے وہ لڑکے جو ابھی بالغ نہیں ہوئے تم سے ان تین وقتوں میں اجازت لے کر آیا کریں، صبح کی نماز سے پہلے اور دوپہر کے وقت جب کہ تم اپنے کپڑے اتار دیتے ہو اور عشا کی نماز کے بعد، یہ تین وقت تمہارے پردوں کے ہیں، ان کے بعد تم پر اور نہ ان پر کوئی الزام ہے، تم آپس میں ایک دوسرے کے پاس آنے جانے والے ہو، اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّـٰهُ لَكُمْ اٰيَاتِهٖ ۗ وَاللّـٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (59)

اور جب تمہارے لڑکے بلوغ کو پہنچ جائیں انہیں بھی اجازت لے کر آنا چاہیے جس طرح کہ ان سے پہلے لوگ اجازت لے کر آتے ہیں، اللہ اس طرح تمہارے لیے کھول کر احکام بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ اللَّاتِىْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْـرَ مُتَبَـرِّجَاتٍ بِزِيْنَةٍ ۖ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْـرٌ لَّـهُنَّ ۗ وَاللّـٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْـمٌ (60)

اور وہ بڑی بوڑھی عورتیں جو نکاح کی رغبت نہیں رکھتیں ان پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ اپنے کپڑے اتار رکھیں بشرطیکہ زینت کا اظہار نہ کریں، اور اس سے بھی بچیں تو ان کے لیے بہتر ہے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

لَّيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اٰبَآٮِٕكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اُمَّهٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اِخۡوَانِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخَوٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَعۡمَامِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ عَمّٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ خٰلٰتِكُمۡ اَوۡ مَا مَلَكۡتُمۡ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوۡ صَدِيۡقِكُمۡ‌ؕ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا جَمِيۡعًا اَوۡ اَشۡتَاتًا‌ ؕ فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُيُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ تَحِيَّةً مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً‌ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ (61)

اندھے پر اور لنگڑے پر اور بیمار پر اور خود تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپ کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے، تم پر کوئی گناہ نہیں کہ مل کر کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ، پھر جب گھروں میں داخل ہونا چاہو تو اپنے لوگوں سے سلام کیا کرو جو اللہ کی طرف سے مبارک اور عمدہ دعا ہے، اسی طرح اللہ تمہارے لیے احکام بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاِذَا كَانُوۡا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمۡرٍ جَامِعٍ لَّمۡ يَذۡهَبُوۡا حَتّٰى يَسۡتَاۡذِنُوۡهُ‌ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ‌ ۚ فَاِذَا اسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِبَعۡضِ شَاۡنِهِمۡ فَاۡذَنۡ لِّمَنۡ شِئۡتَ مِنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (62)

مومن تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں اور جب وہ اس کے ساتھ کسی جمع ہونے کے کام میں ہوتے ہیں تو چلے نہیں جاتے جب تک اس سے اجازت نہ لیں، جو لوگ تجھ سے اجازت لیتے ہیں وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں، پھر جب تجھ سے اپنے کسی کام کے لیے اجازت مانگیں تو ان میں سے جسے تو چاہے اجازت دے اور ان کے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کر، اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَيۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ بَعۡضِكُمۡ بَعۡضًا‌ ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا‌ ۚ فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ يُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ (63)

رسول کے بلانے کو آپس میں ایک دوسرے کے بلانے جیسا نہ سمجھو، اللہ انہیں جانتا ہے جو تم میں سے چھپ کر کھسک جاتے ہیں، سو جو لوگ اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں اس سے ڈرنا چاہیے کہ ان پر کوئی آفت آئے یا ان پر کوئی دردناک عذاب نازل ہو جائے۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُـمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْـمٌ (64)

خبردار! اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اسے معلوم ہے جس حال پر تم ہو، اور جس دن اس کی طرف پھیر لائے جائیں گے تو انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کرتے تھے، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

سورة الشعراء (26)

(مکی — کل آیات 227)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

طٰسٓمٓ (1)

طٰ سٓ مٓ۔

تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ (2)

یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ اَلَّا يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ (3)

شاید تو اپنی جان ہلاک کرنے والا ہے اس لیے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُهُمۡ لَهَا خٰضِعِيۡنَ (4)

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانی نازل کریں کہ اس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ مُحۡدَثٍ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهُ مُعۡرِضِيۡنَ (5)

اور ان کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی نئی بات نصیحت کی ایسی نہیں آتی کہ وہ اس سے منہ نہ موڑ لیتے ہوں۔

فَقَدۡ كَذَّبُوۡا فَسَيَاۡتِيۡهِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (6)

سو یہ جھٹلا تو چکے اب ان کے پاس اس چیز کی حقیقت آئے گی جس پر ٹھٹھا کیا کرتے تھے۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الۡاَرۡضِ كَمۡ اَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ (7)

کیا وہ زمین کو نہیں دیکھتے ہم نے اس میں ہر ایک قسم کی کتنی عمدہ چیزیں اگائی ہیں۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ (8)

البتہ اس میں بڑی نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَـهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْـمُ (9)

اور بے شک تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے۔

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (10)

اور جب تیرے رب نے موسیٰ کو پکارا کہ اس ظالم قوم کے پاس جا۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ اَلَا يَتَّقُوْنَ (11)

فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ ڈرتے نہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّـىٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ (12)

عرض کی اے میرے رب میں ڈرتا ہوں کہ مجھے جھٹلا دیں۔

وَيَضِيْقُ صَدْرِىْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِىْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هَارُوْنَ (13)

اور میرا سینہ تنگ ہو جائے اور میری زبان نہ چلے پس ہارون کو پیغام دے۔

وَلَـهُـمْ عَلَىَّ ذَنْبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ (14)

اور میرے ذمہ ان کا ایک گناہ بھی ہے سو میں ڈرتا ہوں کہ مجھے مار نہ ڈالیں۔

قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِاٰيَاتِنَآ ۖ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ (15)

فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ، ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (16)

سو فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم پروردگارِ عالم کا پیغام لے کر آئے ہیں۔

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ (17)

یہ کہ ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ (18)

(فرعون نے) کہا کیا ہم نے تمہیں بچپن میں پرورش نہیں کیا اور تو نے ہم میں اپنی عمر کے کئی سال گزارے۔

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِىْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ (19)

اور تو اپنا وہ کرتوت کر گیا جو کر گیا اور تو ناشکروں میں سے ہے۔

قَالَ فَعَلۡتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيۡنَ (20)

کہا جب میں نے وہ کام کیا تھا تو میں بے خبر تھا۔

فَفَرَرۡتُ مِنۡكُمۡ لَمَّا خِفۡتُكُمۡ فَوَهَبَ لِىۡ رَبِّىۡ حُكۡمًا وَّجَعَلَنِىۡ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ (21)

پھر میں تم سے تمہارے ڈر کے مارے بھاگ گیا تب مجھے میرے رب نے دانائی عطا کی اور مجھے رسول بنایا۔

وَتِلۡكَ نِعۡمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَـىَّ اَنۡ عَبَّدْتَّ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ (22)

اور یہ احسان جو تو مجھ پر رکھتا ہے اسی لیے تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔

قَالَ فِرۡعَوۡنُ وَمَا رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ (23)

فرعون نے کہا رب العالمین کیا چیز ہے۔

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ (24)

فرمایا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے، اگر تمہیں یقین آئے۔

قَالَ لِمَنۡ حَوۡلَهٗۤ اَلَا تَسۡتَمِعُوۡنَ (25)

اپنے ارد گرد والوں سے کہا کیا تم سنتے نہیں ہو۔

قَالَ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ (26)

فرمایا تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔

قَالَ اِنَّ رَسُوۡلَكُمُ الَّذِىۡۤ اُرۡسِلَ اِلَيۡكُمۡ لَمَجۡنُوۡنٌ (27)

کہا بے شک تمہارا رسول جو تمہارے پاس بھیجا گیا ہے ضرور دیوانہ ہے۔

قَالَ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ (28)

فرمایا مشرق و مغرب اور جو ان کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے، اگر تم عقل رکھتے ہو۔

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذۡتَ اِلٰهًا غَيۡرِىۡ لَاَجۡعَلَنَّكَ مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِيۡنَ (29)

کہا اگر تو نے میرے سوا اور کوئی معبود بنایا تو تمہیں قید میں ڈال دوں گا۔

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَىْءٍ مُّبِيْنٍ (30)

فرمایا اگرچہ میں تیرے پاس ایک روشن چیز لے آؤں۔

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ (31)

کہا اگر تو سچا ہے تو وہ چیز لا۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ (32)

پھر اس نے اپنا عصا ڈال دیا سو اسی وقت وہ صریح اژدھا ہو گیا۔

وَنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنَّاظِرِيْنَ (33)

اور اپنا ہاتھ نکالا سو اسی وقت وہ دیکھنے والوں کو چمکتا ہوا دکھائی دیا۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَـهٝٓ اِنَّ هٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيْـمٌ (34)

اپنے ارد گرد کے سرداروں سے کہا کہ بے شک یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔

يُرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ (35)

چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے دیس سے اپنے جادو کے زور سے نکال دے، پھر تم کیا رائے دیتے ہو۔

قَالُوٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِى الْمَدَآئِنِ حَاشِرِيْنَ (36)

کہا اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں میں چپڑاسیوں کو بھیج دیجیے۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْـمٍ (37)

کہ تیرے پاس بڑے ماہر جادوگروں کو لے آئیں۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (38)

پھر سب جادوگر ایک مقرر دن پر جمع کیے گئے۔

وَقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُـمْ مُّجْتَمِعُوْنَ (39)

اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم بھی اکھٹے ہوتے ہو۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنۡ كَانُوۡا هُمُ الۡغٰلِبِيۡنَ (40)

تاکہ اگر جادوگر غالب آجائیں تو ہم انہی کی راہ پر رہیں۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوۡا لِفِرۡعَوۡنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ (41)

پھر جب جادوگر آئے تو فرعون سے کہا اگر ہم غالب آ گئے تو کیا ہمیں کوئی بڑا انعام ملے گا۔

قَالَ نَعَمۡ وَاِنَّكُمۡ اِذًا لَّمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ (42)

کہا ہاں اور بے شک تم اس وقت مقربوں میں داخل ہو جاؤ گے۔

قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰٓى اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ (43)

موسیٰ نے ان سے کہا ڈالو جو تم ڈالتے ہو۔

فَاَلۡقَوۡا حِبَالَهُمۡ وَعِصِيَّهُمۡ وَقَالُوۡا بِعِزَّةِ فِرۡعَوۡنَ اِنَّا لَنَحۡنُ الۡغٰلِبُوۡنَ (44)

پھر انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈال دیں اور کہا فرعون کے اقبال سے ہماری فتح ہے۔

فَاَلۡقٰى مُوۡسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ مَا يَاۡفِكُوۡنَ (45)

پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا پھر وہ فوراً ہی نگلنے لگا جو انہوں نے جھوٹ بنایا تھا۔

فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ (46)

پھر جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (47)

کہا ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔

رَبِّ مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ (48)

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡۚ اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَۚ
فَلَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمۡ
اَجۡمَعِيۡنَ (49)

کہا کیا تم میری اجازت سے پہلے ہی ایمان لے آئے، بے شک وہ تمہارا استاد ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، سو تمہیں ابھی معلوم ہو جائے گا، البتہ میں تمہارا ایک طرف کا ہاتھ اور دوسری طرف کا پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔

قَالُوْا لَا ضَيْـرَ ۖ اِنَّـآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ (50)

کہا کچھ حرج نہیں، بے شک ہم اپنے رب کے پاس پہنچنے والے ہوں گے۔

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ (51)

ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہمارے گناہوں کو معاف کر دے گا اس لیے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ (52)

اور ہم نے موسٰی کو حکم بھیجا کہ میرے بندوں کو رات کو لے نکل البتہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حَاشِرِيْنَ (53)

پھر فرعون نے شہروں میں چپڑاسی بھیجے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ (54)

کہ یہ ایک تھوڑی سی جماعت ہے۔

وَاِنَّـهُـمْ لَنَا لَغَـآئِظُوْنَ (55)

اور انہوں نے ہمیں بہت غصہ دلایا ہے۔

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حَاذِرُوْنَ (56)

اور بے شک ہم سب ہتھیار بند ہیں۔

فَاَخْرَجْنَاهُـمْ مِّنْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ (57)

پھر ہم نے انہیں باغوں اور چشموں سے نکال باہر کیا۔

وَكُنُـوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْـمٍ (58)

اور خزانوں اور عمدہ مکانوں سے۔

كَذٰلِكَ ۖ وَاَوْرَثْنَاهَا بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ (59)

اسی طرح ہوا، اور ہم نے ان چیزوں کا بنی اسرائیل کو وارث بنایا۔

فَاَتۡبَعُوۡهُمۡ مُّشۡرِقِيۡنَ (60)

پھر سورج نکلنے کے وقت ان کے پیچھے پڑے۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الۡجَمۡعٰنِ قَالَ اَصۡحٰبُ مُوۡسٰٓى اِنَّا لَمُدۡرَكُوۡنَ (61)

پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا ہم تو پکڑے گئے۔

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىۡ سَيَهۡدِيۡنِ (62)

کہا ہرگز نہیں، میرا رب میرے ساتھ ہے وہ مجھے راہ بتائے گا۔

فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡبَحۡرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٍ كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ (63)

پھر ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا کہ اپنی لاٹھی کو دریا پر مار، پھر پھٹ گیا پھر ہر ٹکڑا بڑے ٹیلے کی طرح ہوگیا۔

وَاَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِيۡنَ (64)

اور ہم نے اس جگہ دوسروں کو پہنچا دیا۔

وَاَنۡجَيۡنَا مُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ (65)

اور ہم نے موسیٰ کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو نجات دی۔

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ (66)

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ (67)

البتہ اس میں بڑی نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ (68)

اور بے شک تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے۔

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰهِيۡمَ (69)

اور انہیں ابراہیم کی خبر سنا دے۔

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَا تَعۡبُدُوۡنَ (70)

جب اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کو پوجتے ہو۔

قَالُوۡا نَعۡبُدُ اَصۡنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيۡنَ (71)

کہنے لگے ہم بتوں کو پوجتے ہیں پھر انہی کے گرد رہا کرتے ہیں۔

قَالَ هَلۡ يَسۡمَعُوۡنَكُمۡ اِذۡ تَدۡعُوۡنَ (72)

کہا کیا وہ تمہاری بات سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو۔

اَوۡ يَنۡفَعُوۡنَكُمۡ اَوۡ يَضُرُّوۡنَ (73)

یا تمہیں کچھ نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

قَالُوۡا بَلۡ وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفۡعَلُوۡنَ (74)

کہنے لگے بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا کرتے پایا ہے۔

قَالَ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ (75)

کہا کیا تمہیں خبر ہے جنہیں تم پوجتے ہو۔

اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمُ الۡاَقۡدَمُوۡنَ (76)

تم اور تمہارے پہلے باپ دادا جنہیں پوجتے تھے۔

فَاِنَّهُمۡ عَدُوٌّ لِّىۡۤ اِلَّا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ (77)

سو وہ سوائے رب العالمین کے میرے دشمن ہیں۔

الَّذِىۡ خَلَقَنِىۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِ (78)

جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھے راہ دکھاتا ہے۔

وَالَّذِىۡ هُوَ يُطۡعِمُنِىۡ وَيَسۡقِيۡنِ (79)

اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ (80)

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔

وَالَّذِىۡ يُمِيۡتُنِىۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡنِ (81)

اور وہ جو مجھے مارے گا پھر زندہ کرے گا۔

وَالَّذِىۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لِىۡ خَطِيۡٓـــَٔتِىۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ (82)

اور وہ جو مجھے امید ہے کہ میرے گناہ قیامت کے دن مجھے بخش دے گا۔

رَبِّ هَبۡ لِىۡ حُكۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ (83)

اے میرے رب مجھے کمال علم عطا فرما اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کر۔

وَاجۡعَلْ لِّىۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ (84)

اور آئندہ آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر باقی رکھ۔

وَاجۡعَلۡنِىۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيۡمِ (85)

اور مجھے نعمت کے باغ کے وارثوں میں کر دے۔

وَاغۡفِرۡ لِاَبِىۡۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيۡنَ (86)

اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے تھا۔

وَلَا تُخۡزِنِىۡ يَوۡمَ يُبۡعَثُوۡنَ (87)

اور مجھے ذلیل نہ کر جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے۔

يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوۡنَ (88)

جس دن مال اور اولاد نفع نہیں دے گی۔

اِلَّا مَنۡ اَتَى اللّٰهَ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ (89)

مگر جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا۔

وَاُزۡلِفَتِ الۡجَـنَّةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ (90)

اور پرہیزگاروں کے لیے جنت قریب لائی جائے گی۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ (91)

اور دوزخ سرکشوں کے لیے ظاہر کی جائے گی۔

وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ (92)

اور انہیں کہا جائے گا کہاں ہیں جنہیں تم پوجتے تھے۔

مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ (93)

اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا بدلہ لے سکتے ہیں۔

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ (94)

پھر وہ اور سب گمراہ اس میں اوندھے ڈال دیے جائیں گے۔

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ (95)

اور شیطان کے سارے لشکروں کو بھی۔

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ (96)

اور وہ وہاں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے۔

تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (97)

اللہ کی قسم بیشک ہم صریح گمراہی میں تھے۔

إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ (98)

جب ہم تمہیں رب العالمین کے برابر کیا کرتے تھے۔

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ (99)

اور ہمیں ان بدکاروں کے سوا کسی نے گمراہ نہیں کیا۔

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ (100)

پھر کوئی ہماری سفارش کرنے والا نہیں۔

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ (101)

اور نہ کوئی مخلص دوست ہے۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (102)

پھر اگر ہمیں دوبارہ جانا ملے تو ہم ایمان والوں میں شامل ہوں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُـمْ مُّؤْمِنِيْنَ (103)

البتہ اس میں بڑی نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَـهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْـمُ (104)

اور بے شک تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُـوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ (105)

نوح کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَـهُـمْ اَخُوْهُـمْ نُـوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (106)

جب ان کے بھائی نوح نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں۔

اِنِّىْ لَـكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (107)

میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّـٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (108)

پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ اَسْاَلُـكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۖ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (109)

اور میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میری مزدوری تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے۔

فَاتَّقُوا اللّـٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (110)

سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

قَالُـوٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ (111)

انہوں نے کہا کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں حالانکہ تیرے تابع تو کمینے لوگ ہوئے ہیں۔

قَالَ وَمَا عِلۡمِیۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ (112)

کہا اور مجھے کیا خبر کہ وہ کیا کرتے تھے۔

اِنۡ حِسَابُهُمۡ اِلَّا عَلٰی رَبِّیۡ لَوۡ تَشۡعُرُوۡنَ (113)

ان کا حساب تو میرے رب ہی کے ذمہ ہے، کاش کہ تم سمجھتے۔

وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (114)

اور میں ایمان والوں کو دور کرنے والا نہیں ہوں۔

اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ (115)

میں تو بس کھول کر ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ یٰنُوۡحُ لَتَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡمَرۡجُوۡمِیۡنَ (116)

کہنے لگے اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو ضرور سنگسار کیا جائے گا۔

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوۡمِیۡ کَذَّبُوۡنِ (117)

کہا اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلایا ہے۔

فَافۡتَحۡ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَهُمۡ فَتۡحًا وَّنَجِّنِیۡ وَمَنۡ مَّعِیَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (118)

پس تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ ہی کر دے اور مجھے اور جو میرے ساتھ ایمان والے ہیں نجات دے۔

فَاَنۡجَیۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ فِی الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ (119)

پھر ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ بھری کشتی میں تھے، بچا لیا۔

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا بَعۡدُ الۡبٰقِیۡنَ (120)

پھر ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیَةً وَمَا کَانَ اَکۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ (121)

البتہ اس میں بڑی نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (122)

اور بے شک تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ عَادُ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ (123)

قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَـهُـمْ اَخُوْهُـمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (124)

جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے۔

اِنِّـىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (125)

البتہ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّـٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (126)

پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۖ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (127)

اور میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میری مزدوری تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے۔

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْـعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ (128)

کیا تم ہر اونچی زمین پر کھیلنے کے لیے ایک نشان بناتے ہو۔

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِـعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ (129)

اور بڑے بڑے محل بناتے ہو شاید کہ تم ہمیشہ رہو گے۔

وَاِذَا بَطَشْتُـمْ بَطَشْتُـمْ جَبَّارِيْنَ (130)

اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو بڑی سختی سے پکڑتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللّـٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (131)

پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَاتَّقُوا الَّـذِىٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ (132)

اور اس سے ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی ہے جنہیں تم بھی جانتے ہو۔

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ (133)

چارپایوں اور اولاد سے۔

وَجَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ (134)

اور باغوں اور چشموں سے تمہیں مدد دی۔

اِنِّـىٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (135)

میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوَاعِظِيْنَ (136)

کہنے لگے تو نصیحت کر یا نہ کر ہمارے لیے سب برابر ہے۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ (137)

یہ تو بس پہلے لوگوں کی ایک عادت ہے۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ (138)

اور ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنَاهُـمْ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُـمْ مُّؤْمِنِيْنَ (139)

پھر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا تب ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، البتہ اس میں بڑی نشانی ہے، اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْـمُ (140)

اور بے شک تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ (141)

قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَـهُـمْ اَخُوْهُـمْ صَالِـحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (142)

جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں۔

اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌۙ (143)

میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ (144)

پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَاۤ اَسۡاَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (145)

اور میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میری مزدوری تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے۔

اَتُتۡرَكُوۡنَ فِىۡ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِيۡنَ (146)

کیا تمہیں ان چیزوں میں یہاں بے فکری سے رہنے دیا جائے گا۔

فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ (147)

یعنی باغوں اور چشموں میں۔

وَّزُرُوۡعٍ وَّنَخۡلٍ طَلۡعُهَا هَضِيۡمٌ‌ (148)

اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کا خوشہ ملائم ہے۔

وَتَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا فٰرِهِيۡنَ (149)

اور تم پہاڑوں کو تراش کر تکلف کے گھر بناتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ (150)

پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَلَا تُطِيۡعُوۡۤا اَمۡرَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ (151)

اور ان حد سے نکلنے والوں کا کہا مت مانو۔

الَّذِيۡنَ يُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ (152)

جو زمین میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ (153)

کہنے لگے تم پر تو کسی نے جادو کیا ہے۔

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُـنَا فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ (154)

تو بھی ہم جیسا ایک آدمی ہے سو کوئی نشانی لے آ اگر تو سچا ہے۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّـهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (155)

کہا یہ اونٹنی ہے اس کے پینے کا ایک دن ہے، اور ایک دن تمہارے پینے کے لیے معین ہے۔

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (156)

اور اسے برائی سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نَادِمِيْنَ (157)

سو انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے پھر پشیمان ہوئے۔

فَاَخَذَهُـمُ الْعَذَابُ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُـمْ مُّؤْمِنِيْنَ (158)

پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا، البتہ اس میں بڑی نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَـهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْـمُ (159)

اور بے شک تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ (160)

لوط کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَـهُـمْ اَخُوْهُـمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (161)

جب انہیں ان کے بھائی لوط نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں۔

اِنِّـىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (162)

میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّـٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (163)

پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (164)

اور میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میری مزدوری تو بس اللہ رب العالمین کے ذمہ ہے۔

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِيْنَ (165)

کیا تم دنیا کے لوگوں میں لڑکوں پر گرے پڑتے ہو۔

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُـمْ قَوْمٌ عَادُوْنَ (166)

اور تمہارے رب نے جو تمہارے لیے بیویاں پیدا کی ہیں انہیں چھوڑ دیتے ہو، بلکہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَا لُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ (167)

کہنے لگے اے لوط! اگر تو ان باتوں سے باز نہ آیا تو ضرور تو نکال دیا جائے گا۔

قَالَ اِنِّـىْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ (168)

کہا میں تو تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں۔

رَبِّ نَجِّنِىْ وَاَهْلِىْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ (169)

اے میرے رب مجھے اور میرے گھر والوں کو اس کے وبال سے نجات دے جو وہ کرتے ہیں۔

فَنَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَهٝٓ اَجْمَعِيْنَ (170)

پھر ہم نے اسے اور اس کے سارے کنبے کو بچا لیا۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِى الْغَابِـرِيْنَ (171)

مگر ایک بڑھیا جو پیچھے رہ گئی تھی۔

ثُـمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ (172)

پھر ہم نے اور سب کو ہلاک کر دیا۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْـهِـمْ مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ (173)

اور ہم نے ان پر مینہ برسایا، پھر ڈرائے ہوؤں پر برا مینہ برسا۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُـمْ مُّؤْمِنِيْنَ (174)

البتہ اس میں بڑی نشانی ہے، اوران میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (175)

اور بے شک تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَ اَصْحَابُ الْاَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ (176)

بن والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُـمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (177)

جب ان سے شعیب نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں۔

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (178)

میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّـٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (179)

پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۖ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (180)

اور میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میری مزدوری تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے۔

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ (181)

پیمانہ پورا دو اور نقصان دینے والے نہ بنو۔

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ (182)

اور صحیح ترازو سے تولا کرو۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُـمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (183)

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور ملک میں فساد مچاتے نہ پھرو۔

وَاتَّقُوا الَّـذِىْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّـةَ الْاَوَّلِيْنَ (184)

اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلی خلقت کو بنایا۔

قَالُـوٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ (185)

کہنے لگے کہ تم پر تو کسی نے جادو کر دیا۔

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُـنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِيْنَ (186)

اور تو بھی ہم جیسا ایک آدمی ہے اور ہمارے خیال میں تو جھوٹا ہے۔

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ (187)

سو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے اگر تو سچا ہے۔

قَالَ رَبِّىٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (188)

کہا میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُـمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ اِنَّهٝ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْـمٍ (189)

پھر اسے جھٹلایا پھر انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا، بے شک وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُـمْ مُّؤْمِنِيْنَ (190)

البتہ اس میں بڑی نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَـهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْـمُ (191)

اور بے شک تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے۔

وَاِنَّهٝ لَـتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (192)

اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ (193)

اسے امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے۔

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ (194)

تیرے دل پر، تاکہ تو ڈرانے والوں میں سے ہو۔

بِلِسَانٍ عَـرَبِـيٍّ مُّبِيْنٍ (195)

صاف عربی زبان میں۔

وَاِنَّهٗ لَفِىۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِيۡنَ ‏(196)

اور البتہ اس کی خبر پہلوں کی کتابوں میں بھی ہے۔

اَوَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ اٰيَةً اَنۡ يَّعۡلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ‏(197)

کیا ان کے لیے نشانی کافی نہیں کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔

وَلَوۡ نَزَّلۡنٰهُ عَلٰى بَعۡضِ الۡاَعۡجَمِيۡنَ ‏(198)

اور اگر ہم اسے کسی عجمی پر نازل کرتے۔

فَقَرَاَهٗ عَلَيۡهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَ ‏(199)

پھر وہ اسے ان کے سامنے پڑھتا تو بھی ایمان نہ لاتے۔

كَذٰلِكَ سَلَكۡنٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ‏(200)

اسی طرح ہم نے اس انکار کو گناہگاروں کے دلوں میں ڈال رکھا ہے۔

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ‏(201)

وہ دردناک عذاب دیکھے بغیر اس پر ایمان نہیں لائیں گے۔

فَيَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ‏(202)

پھر وہ ان پر اچانک آئے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔

فَيَـقُوۡلُوۡا هَلۡ نَحۡنُ مُنۡظَرُوۡنَ ‏(203)

پھر کہیں گے کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے۔

اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ‏(204)

کیا ہمارے عذاب کو جلد چاہتے ہیں۔

اَفَرَءَيۡتَ اِنۡ مَّتَّعۡنٰهُمۡ سِنِيۡنَ ‏(205)

بھلا دیکھ اگر ہم انہیں چند سال فائدہ اٹھانے دیں۔

ثُمَّ جَآءَهُـمۡ مَّا كَانُـوۡا يُوۡعَدُوۡنَ (206)

پھر ان کے پاس وہ عذاب آئے جس کا وعدہ دیے جاتے ہیں۔

مَآ اَغۡنٰى عَنۡـهُـمۡ مَّا كَانُـوۡا يُمَتَّعُوۡنَ (207)

تو جو انہوں نے فائدہ اٹھایا ہے کیا ان کے کچھ کام بھی آئے گا۔

وَمَآ اَهۡلَـكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا لَـهَا مُنۡذِرُوۡنَ (208)

اور ہم نے ایسی کوئی بستی ہلاک نہیں کی جس کے لیے ڈرانے والے نہ آئے ہوں۔

ذِكۡرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ (209)

نصیحت دینے کے لیے، اور ہم ظالم نہیں تھے۔

وَمَا تَنَزَّلَتۡ بِهِ الشَّيٰطِيۡنُ (210)

اور قرآن کو شیطان لے کر نہیں نازل ہوئے۔

وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَـهُـمۡ وَمَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ (211)

اور نہ یہ ان کا کام ہے اور نہ وہ اسے کر سکتے ہیں۔

اِنَّـهُـمۡ عَنِ السَّمۡعِ لَمَعۡزُوۡلُوۡنَ (212)

وہ تو سننے کی جگہ سے بھی دور کر دیے گئے ہیں۔

فَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُعَذَّبِيۡنَ (213)

سو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکار ورنہ تو بھی عذاب میں مبتلا ہو جائے گا۔

وَاَنۡذِرۡ عَشِيۡـرَتَكَ الۡاَقۡـرَبِيۡـنَ (214)

اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈرا۔

وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (215)

اور جو ایمان لانے والے تیرے ساتھ ہیں ان کے لیے اپنا بازو جھکائے رکھ۔

فَاِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ اِنِّـىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ (216)

پھر اگر تیری نافرمانی کریں تو کہہ دے میں تمہارے کام سے بیزار ہوں۔

وَتَوَكَّلۡ عَلَى الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ (217)

اور زبردست رحم والے پر بھروسہ کر۔

الَّذِىۡ يَرٰٮكَ حِيۡنَ تَقُوۡمُ (218)

جو تجھے دیکھتا ہے جب تو اٹھتا ہے۔

وَتَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيۡنَ (219)

اور نمازیوں میں تیری نشست و برخاست دیکھتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ (220)

بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

هَلۡ اُنَبِّئُكُمۡ عَلٰى مَنۡ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيۡنُ (221)

کیا میں تمہیں بتاؤں شیطان کس پر اترتے ہیں۔

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ (222)

ہر جھوٹے گناہگار پر اترتے ہیں۔

يُّلۡقُوۡنَ السَّمۡعَ وَاَكۡثَرُهُمۡ كٰذِبُوۡنَ (223)

وہ سنی ہوئی باتیں پہنچاتے ہیں اور اکثر ان میں سے جھوٹے ہوتے ہیں۔

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الۡغَاوٗنَ (224)

اور شاعروں کی پیروی تو گمراہ ہی کرتے ہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّهُمۡ فِىۡ كُلِّ وَادٍ يَّهِيۡمُوۡنَ (225)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔

وَاَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا يَفۡعَلُوۡنَ (226)

اور جو وہ کہتے ہیں کرتے نہیں۔

اِلَّا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَـمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللّـٰهَ كَثِيْـرًا وَّانْـتَصَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّـذِيْنَ ظَلَمُـوٓا اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ (227)

مگروہ جو ایمان لائے اور نیک کام کیے اور اللہ کو بہت یاد کیا اور مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لیا، اور ظالموں کو ابھی معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پر پڑتے ہیں۔

سورۃ الفرقان (25)

(مکی — کل آیات 77)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبَارَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۙ‏ (1)

وہ بڑی برکت والا ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل کیا تاکہ تمام جہان کے لیے ڈرانے والا ہو۔

اۨلَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِيۡرًا‏ (2)

وہ جس کی آسمانوں اور زمین میں سلطنت ہے اور اس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا شریک ہے اور اس نے ہر چیز کو پیدا کر کے اس کی بناوٹ بنائی۔

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔـا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ وَلَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا وَّلَا يَمۡلِكُوۡنَ مَوۡتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوۡرًا‏ (3)

اور انہوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود بنا رکھے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے حالانکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں اور وہ اپنی ذات کے لیے نقصان اور نفع کے مالک نہیں اور موت اور زندگی اور دوبارہ اٹھنے کے بھی مالک نہیں۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكٌ ۨافۡتَـرٰٮهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيۡهِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ‌ۛۚ فَقَدۡ جَآءُوۡ ظُلۡمًا وَّزُوۡرًا ‌ۛۚ‏ (4)

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ تو محض جھوٹ ہے جسے اس نے بنا لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے، پس وہ بڑے ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔

وَقَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ اكۡتَتَبَهَا فَهِىَ تُمۡلٰى عَلَيۡهِ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا‏ (5)

اور کہتے ہیں کہ پہلوں کی کہانیاں ہیں جنہیں اس نے لکھ رکھا ہے پس وہی اس پر صبح اور شام پڑھی جاتی ہیں۔

قُلۡ اَنۡزَلَهُ الَّذِىۡ يَعۡلَمُ السِّرَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا‏ (6)

کہہ دو کہ اسے تو اس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہے، بے شک وہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِىْ فِى الْاَسْوَاقِ ۙ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٝ نَذِيْـرًا (7)

اور کہتے ہیں اس رسول کو کیا ہو گیا کہ کھانا کھاتا اور بازاروں میں پھرتا ہے، اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا کہ اس کے ساتھ وہ بھی ڈرانے والا ہوتا۔

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَـهٝ جَنَّـةٌ يَّاْكُلُ مِنْـهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا (8)

یا اس کے پاس کوئی خزانہ آ جاتا یا اس کے لیے باغ ہوتا جس میں سے کھاتا، اور بے انصافوں نے کہا کہ تم تو بس ایک ایسے شخص کے تابع ہو گئے جس پر جادو کیا گیا ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا (9)

دیکھو تو تمہارے لیے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں پس وہ ایسے گمراہ ہوئے کہ راستہ بھی نہیں پا سکتے۔

تَبَارَكَ الَّـذِىٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْـرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا (10)

بڑی برکت ہے اس کی جو چاہے تو تیرے لیے اس سے بہتر باغ بنا دے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں، اور تیرے لیے محل بنا دے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۖ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْـرًا (11)

بلکہ انہوں نے تو قیامت کو جھوٹ سمجھ لیا ہے اور ہم نے اس کے لیے آگ تیار کی ہے جو قیامت کو جھٹلاتا ہے۔

اِذَا رَاَتْهُـمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَـمِعُوْا لَـهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْـرًا (12)

جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی تو اس کے جوش و خروش کی آواز سنیں گے۔

وَاِذَآ اُلْـقُوْا مِنْـهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا (13)

اور جب وہ اس کے کسی تنگ مکان میں جکڑ کر ڈال دیے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔

لَّا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْـرًا (14)

آج ایک موت کو نہ پکارو اور بہت سی موتوں کو پکارو۔

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَـهُـمْ جَزَآءً وَّمَصِيْـرًا (15)

کہہ دو کیا یہ بہتر ہے یا وہ بہشت جس کا پرہیزگاروں کے لیے وعدہ کیا گیا ہے، جو ان کا بدلہ اور ٹھکانہ ہوگی۔

لَّـهُـمْ فِيْـهَا مَا يَشَآءُوْنَ خَالِـدِيْنَ ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا (16)

وہاں انہیں جو چاہیں گے ملے گا وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ وعدہ تیرے رب کے ذمہ ہے جو قابلِ درخواست ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُـمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُـمْ اَضْلَلْتُـمْ عِبَادِىْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُـمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ (17)

اور جس دن انہیں اور ان کے معبودوں کو جمع کرے گا جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے تو فرمائے گا کیا تم ہی نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود راستہ بھول گئے تھے۔

قَالُوْا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِىْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَـهُـمْ وَاٰبَآءَهُـمْ حَتّـٰى نَسُوا الـذِّكْرَ ۚ وَكَانُـوْا قَوْمًا بُوْرًا (18)

کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ کب لائق تھا کہ تیرے سوا کسی اور کو کارساز بناتے لیکن تو نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک آسودگی دی تھی کہ وہ یاد کرنا بھول گئے، اور یہ لوگ تباہ ہونے والے تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْـرًا (19)

سو تمہارے معبودوں نے تمہاری باتوں میں تمہیں جھٹلا دیا سو تم نہ تو ٹال سکتے ہو اور نہ مدد دے سکتے ہو، اور جو تم میں سے ظلم کرے گا ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّـهُـمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِى الْاَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۚ اَتَصْبِـرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْـرًا (20)

اور ہم نے تجھ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے، اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا، کیا تم ثابت قدم رہتے ہو، اور تیرا رب سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَآئِكَـةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَـرُوْا فِىٓ اَنْفُسِهِـمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيْـرًا (21)

اوران لوگوں نے کہا جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہ بھیجے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے، البتہ انہوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھ لیا ہے اور بہت بڑی سرکشی کی ہے۔

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَآئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا (22)

جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کے لیے کوئی خوشی نہیں ہوگی اور کہیں گے آڑ کردی جائے۔

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا (23)

اور جو عمل انہوں نے کیے تھے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے پھر انہیں اڑتی ہوئی خاک کردیں گے۔

اَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا (24)

اس دن بہشتیوں کا ٹھکانا بہتر ہوگا اور دوپہر کی آرام گاہ بھی عمدہ ہوگی۔

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَآئِكَةُ تَنْزِيْلًا (25)

اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا اور فرشتے بکثرت اتارے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِۨ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِيْنَ عَسِيْرًا (26)

اس دن حقیقی حکومت رحمان ہی کی ہوگی، اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہوگا۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يَا لَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا (27)

اور اس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا کہے گا اے کاش میں بھی رسول کے ساتھ راہ چلتا۔

يَا وَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا (28)

ہائے میری شامت! کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

لَّقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا (29)

اسی نے تو نصیحت کے آنے کے بعد مجھے بہکا دیا، اور شیطان تو انسان کو رسوا کرنے والا ہی ہے۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يَا رَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا (30)

اور رسول کہے گا اے میرے رب بے شک میری قوم نے اس قرآن کو نظر انداز کر رکھا تھا۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيۡرًا (31)

اور ہم اسی طرح مجرموں کو ہر ایک نبی کا دشمن بناتے رہے ہیں اور ہدایت کرنے اور مدد کرنے کے لیے تیرا رب کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ جُمۡلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلۡنٰهُ تَرۡتِيۡلًا (32)

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر یکبارگی قرآن کیوں نازل نہیں کیا گیا، اس طرح اتارا گیا ہے تاکہ ہم اس سے تیرے دل کو اطمینان دیں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنایا۔

وَلَا يَاۡتُوۡنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئۡنٰكَ بِالۡحَقِّ وَاَحۡسَنَ تَفۡسِيۡرًا (33)

اور جو انوکھی بات تیرے سامنے لائیں گے ہم بھی تمہیں اس کا بہت ٹھیک جواب اور بہت عمدہ حل بتاتے ہیں۔

اَلَّذِيۡنَ يُحۡشَرُوۡنَ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيۡلًا (34)

جو لوگ مونہوں کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈالیں جائیں گے، یہی برے درجے والے ہیں اور بہت ہی بڑے گمراہ ہیں۔

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَجَعَلۡنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ وَزِيۡرًا (35)

اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو وزیر بنایا۔

فَقُلۡنَا اذۡهَبَاۤ اِلَى الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرۡنٰهُمۡ تَدۡمِيۡرًا (36)

پھر ہم نے کہا تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائی ہیں پھر ہم نے انہیں جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا۔

وَقَوۡمَ نُوۡحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغۡرَقۡنٰهُمۡ وَجَعَلۡنٰهُمۡ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ عَذَابًا اَلِيۡمًا (37)

اور نوح کی قوم کو بھی جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ہم نے انہیں لوگوں کے لیے نشانی بنا دیا، اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

وَعَادًا وَّثَمُوۡدَ وَاَصۡحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوۡنًا بَيۡنَ ذٰلِكَ كَثِيۡرًا (38)

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو بھی اور بہت سے زمانے جو ان کے درمیان تھے۔

وَكُلًّا ضَرَبۡنَا لَهُ الۡاَمۡثَالَ ؕ وَكُلًّا تَبَّرۡنَا تَتۡبِيۡرًا (39)

اور ہم نے ہر ایک کو مثالیں دے کر سمجھایا تھا اور سب کو ہم نے ہلاک کر دیا۔

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا (40)

اور یہ اس بستی پر بھی گزرے ہیں جس پر بری طرح پتھر برسائے گئے، سو کیا یہ لوگ اسے دیکھتے نہیں رہتے، بلکہ یہ لوگ مر کر زندہ ہونے کی امید ہی نہیں رکھتے۔

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا (41)

اور جب یہ لوگ تمہیں دیکھتے ہیں تو بس تم سے مذاق کرنے لگتے ہیں کہ کیا یہی ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا۔

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا (42)

اس نے تو ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر قائم نہ رہتے، اور انہیں جلدی معلوم ہو جائے گا جب عذاب دیکھیں گے کہ کون شخص گمراہ تھا۔

اَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا (43)

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنا خدا اپنی خواہشات نفسانی کو بنا رکھا ہے، پھر کیا تو اس کا ذمہ دار ہو سکتا ہے۔

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا (44)

یا تو خیال کرتا ہے کہ اکثر ان میں سے سنتے یا سمجھتے ہیں، یہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا (45)

کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے سایہ کو کیسے پھیلایا ہے، اور اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا رکھتا، پھر ہم نے سورج کو اس کا سبب بنا دیا ہے۔

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا (46)

پھر ہم اسے آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا (47)

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو اوڑھنا اور نیند کو راحت بنا دیا اور دن چلنے پھرنے کے لیے بنایا۔

وَهُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا (48)

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری لانے والی ہوائیں چلاتا ہے، اور ہم نے آسمان سے پاک پانی نازل فرمایا۔

لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا (49)

تاکہ ہم اس سے مرے ہوئے شہر کو زندہ کریں اور اسے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں، چارپایوں اور بہت سے آدمیوں کو پلائیں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُـمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا (50)

اور ہم نے اسے لوگوں میں بانٹ دیا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں، پس بہت سے آدمی ناشکری کیے بغیر نہ رہے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْـرًا (51)

اور اگر ہم چاہتے تو ہر گاؤں میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔

فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَجَاهِدْهُـمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْـرًا (52)

پس کافروں کا کہا نہ مان ان کے ساتھ بڑے زور سے ان کا مقابلہ کر۔

وَهُوَ الَّذِىْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَـهُمَا بَـرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا (53)

اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو آپس میں ملا دیا، یہ میٹھا خوشگوار ہے اور یہ کھاری کڑوا ہے، اور ان دونوں میں ایک پردہ اور مستحکم آڑ بنا دی۔

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَـرًا فَجَعَلَـهٝ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْـرًا (54)

اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا کیا پھر اس کے لیے رشتہ نسب اور دامادی قائم کیا، اور تیرا رب ہر چیز پر قادر ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُـمْ وَلَا يَضُرُّهُـمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْـرًا (55)

اور وہ اللہ کے سوا ایسے کو پوجتے ہیں جو انہیں نہ نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، اور کافر اپنے رب کی طرف پیٹھ پھیرنے والا ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْـرًا (56)

اور ہم نے تمہیں محض خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا (57)

کہہ دو میں اس پر تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا مگر جو شخص اپنے رب کی طرف راستہ معلوم کرنا چاہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۚ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
خَبِيْرًا (58)

اور تم اس زندہ خدا پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہ مرے گا اور اس کی تسبیح اور حمد کرتے رہو، اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

اَلَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ
اَلرَّحْمٰنُ فَاسْاَلْ بِهٖ خَبِيْرًا (59)

جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے چھ دن میں بنایا پھر عرش پر قائم ہوا، وہ رحمان ہے پس اس کی شان کسی خبردار سے پوچھو۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ ۚ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ
نُفُوْرًا ۩ (60)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو، تو کہتے ہیں رحمان کیا ہے، کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کے لیے تو کہہ دے اور اس سے انہیں اور زیادہ نفرت ہوتی ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا (61)

بڑا برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں ستارے بنائے اور اس میں چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا (62)

اور وہی ہے جس نے رات اور دن یکے بعد دیگرے آنے والے بنائے، یہ اس کے لیے ہے جو سمجھنا چاہے یا شکر کرنا چاہے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا
سَلٰمًا (63)

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر دبے پاؤں چلتے ہیں اور جب ان سے بے سمجھ لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا (64)

اور وہ لوگ جو اپنے رب کے سامنے سجدہ میں اور کھڑے ہو کر رات گزارتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا (65)

اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے دوزخ کا عذاب دور کر دے، بے شک اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (66)

بے شک وہ برا ٹھکانا اور بری قیام گاہ ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا (67)

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی نہیں کرتے اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا (68)

اور وہ جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور اس شخص کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرام کر دیا ہے اور زنا نہیں کرتے، اور جس شخص نے یہ کیا وہ گناہ میں جا پڑا۔

يُضَاعَفْ لَـهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا (69)

قیامت کے دن اسے دگنا عذاب ہوگا اور اس میں ذلیل ہو کر پڑا رہے گا۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِـمْ حَسَنَاتٍ ۗ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (70)

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے سو انہیں اللہ برائیوں کی جگہ بھلائیاں بدل دے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٝ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا (71)

اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کیے تو وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا (72)

اور جو بیہودہ باتوں میں شامل نہیں ہوتے، اور جب بیہودہ باتوں کے پاس سے گزریں تو شریفانہ طور سے گزرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيَاتِ رَبِّـهِـمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْـهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا (73)

اور وہ لوگ جب انہیں ان کے رب کی آیتوں سے سمجھایا جاتا ہے تو ان پر بہرے اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (74)

اور وہ جو کہتے ہیں کہ ہمارے رب ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا (75)

یہی لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلہ میں جنت کے بالاخانے دیے جائیں گے اور ان کا وہاں دعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔

خَالِدِيْنَ فِيْهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (76)

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے، ٹھہرنے اور رہنے کی خوب جگہ ہے۔

قُلْ مَا يَعْبَاُ بِكُمْ رَبِّىْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا (77)

کہہ دو میرا رب تمہاری پروا نہیں کرتا اگر تم اسے نہ پکارو، سو تم جھٹلا تو چکے ہو پھر اب تو اس کا وبال پڑ کر رہے گا۔

سورۃ النمل (27)

(مکی — کل آیات 93)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

طٰسٓ ۚ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَ کِتَابٍ مُّبِیۡنٍ (1)

طٰسٓ، یہ آیتیں قرآن کی اور کتاب روشن کی ہیں۔

ھُدًی وَّبُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ (2)

ایمان داروں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔

اَلَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلَاۃَ وَیُؤۡتُوۡنَ الزَّکَاۃَ وَھُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ ھُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ (3)

جو نماز ادا کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ زَیَّنَّا لَھُمۡ اَعۡمَالَھُمۡ فَھُمۡ یَعۡمَھُوۡنَ (4)

البتہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے لیے ان کے اعمال اچھے کر دکھائے ہیں پس وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ لَھُمۡ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ وَھُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ ھُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ (5)

وہی ہیں جنہیں برا عذاب ہونا ہے اور وہ آخرت میں بڑے ہی خسارہ میں ہوں گے۔

وَاِنَّکَ لَتُلَقَّی الۡقُرۡاٰنَ مِنۡ لَّدُنۡ حَکِیۡمٍ عَلِیۡمٍ (6)

اور تجھے بڑے حکمت والے علم والے کی طرف سے قرآن دیا جا رہا ہے۔

اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِاَھۡلِہٖۤ اِنِّیۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا ۚ سَاٰتِیۡکُمۡ مِّنۡھَا بِخَبَرٍ اَوۡ اٰتِیۡکُمۡ
بِشِھَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّکُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ (7)

جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے، میں ابھی وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لاتا ہوں یا کوئی انگارا سلگا کر لاتا ہوں تاکہ تم سینکو۔

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَـهَاؕ وَسُبْحَانَ اللّـٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (8)

پھر جب موسیٰ وہاں آئے تو آواز آئی کہ جو آگ میں اوراس کے پاس ہے وہ بابرکت ہے، اور اللہ پاک ہے جو تمام جہان کا رب ہے۔

يَا مُوْسٰٓى اِنَّهٝٓ اَنَا اللّـٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِـيْمُ (9)

اے موسیٰ! وہ میں اللہ ہوں زبردست حکمت والا۔

وَاَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّـهَا جَآنٌّ وَّلّـٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوْسٰى لَا تَخَفْ ۖ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَـدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ (10)

اور اپنی لاٹھی ڈال دے، پھر جب اسے دیکھا کہ وہ سانپ کی طرح چل رہی ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا، اے موسیٰ ڈرو مت، کیونکہ میرے حضور میں رسول ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُـمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوٓءٍ فَاِنِّـىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (11)

مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا ہو تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْـرِ سُوٓءٍ ۖ فِىْ تِسْعِ اٰيَاتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۚ اِنَّـهُـمْ كَانُـوْا قَوْمًا فَاسِقِيْنَ (12)

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال دے وہ سفید بے عیب نکلے گا، یہ نو نشانیاں فرعون اور اس کی قوم کی طرف لے کر جا، کیونکہ وہ بدکار لوگ ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُـمْ اٰيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (13)

پھر جب ان کے پاس آنکھیں کھولنے والی ہماری نشانیاں آئیں تو کہنے لگے یہ تو صاف جادو ہے۔

وَجَحَدُوْا بِـهَا وَاسْتَيْقَنَتْـهَآ اَنْفُسُهُـمْ ظُلْمًا وَّعُلُـوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ (14)

اور انہوں نے ان کا ظلم اور تکبر سے انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل یقین کر چکے تھے، پھر دیکھ مفسدوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوُوْدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا الْحَـمْدُ لِلّـٰهِ الَّـذِىْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْـرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ (15)

اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا، اور کہنے لگے اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں بہت سے ایمان دار بندوں پر فضیلت دی۔

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُوٗدَ ۖ وَقَالَ يَآ اَيُّـهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْـرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ
شَىْءٍ ۖ اِنَّ هٰذَا لَـهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ (16)

اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا، اور کہا اے لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر قسم کے سازوسامان دیے گئے ہیں، بے شک یہ صریح فضیلت ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْـرِ فَهُـمْ يُوْزَعُوْنَ (17)

اور سلیمان کے پاس اس کے لشکر جن اور انسان اور پرندے جمع کیے جاتے پھر ان کی جماعتیں بنائی جاتیں۔

حَتّـٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَـةٌ يَّآ اَيُّـهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسَاكِنَكُمْ ۚ لَا
يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُـمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (18)

یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان پر پہنچے، ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو اپنے گھروں میں گھس جاؤ، تمہیں سلیمان اور اس کی فوجیں نہ پیس ڈالیں، اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِـهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِىٓ اَنْ اَشْكُـرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىٓ اَنْعَمْتَ
عَلَـىَّ وَعَلٰى وَالِـدَىَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَـرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِىْ بِرَحْـمَتِكَ فِىْ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ (19)

پھر اس کی بات سے مسکرا کر ہنس پڑا اور کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیرے احسان کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں نیک کام کروں جو تو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر لے۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْـرَ فَقَالَ مَا لِـىَ لَآ اَرَى الْـهُدْهُدَ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ (20)

اور پرندوں کی حاضری لی تو کہا کیا بات ہے جو میں ہدہد کو نہیں دیکھتا کیا وہ غیر حاضر ہے۔

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَذْبَحَنَّهٝٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّىْ بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ (21)

میں اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر دوں گا یا وہ میرے پاس کوئی صاف دلیل بیان کرے۔

فَمَكَثَ غَيْـرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ (22)

پھر تھوڑی دیر کے بعد ہدہد حاضر ہوا اور کہا کہ میں حضور کے پاس وہ خبر لایا ہوں جو حضور کو معلوم نہیں اور سبا سے آپ کے پاس ایک یقینی خبر لایا ہوں۔

اِنِّىْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُـمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ وَّلَـهَا عَرْشٌ عَظِيْـمٌ (23)

میں نے ایک عورت کو پایا جو ان پر بادشاہی کرتی ہے اور اسے ہر چیز دی گئی ہے اور اس کا بڑا تخت ہے۔

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ وَزَيَّنَ لَـهُـمُ الشَّيْطَانُ اَعْمَالَـهُـمْ فَصَدَّهُـمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُـمْ لَا يَـهْتَدُوْنَ (24)

میں نے پایا کہ وہ اوراس کی قوم اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال کو انہیں آراستہ کر دکھایا ہے اور انہیں راستہ سے روک دیا ہے سو وہ راہ پر نہیں چلتے۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّـٰهِ الَّـذِىْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ (25)

اللہ ہی کو کیوں نہ سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو ظاہر کرتا ہے، اور سب جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔

اَللّـٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ (26)

اللہ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ (27)

کہا ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں کہ تو سچ کہتا ہے یا جھوٹوں میں سے ہے۔

اِذْهَبْ بِّكِتَابِىْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْـهِـمْ ثُـمَّ تَوَلَّ عَنْـهُـمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ (28)

میرا یہ خط لے جا اور ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے ہاں سے واپس آجا پھر دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

قَالَتْ يَآ اَيُّـهَا الْمَلَاُ اِنِّـىٓ اُلْقِىَ اِلَـىَّ كِتَابٌ كَرِيْـمٌ (29)

کہنے لگی اے درباروالو! میرے پاس ایک معزز خط ڈالا گیا ہے۔

اِنَّهٝ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٝ بِسْمِ اللّـٰهِ الرَّحْـمٰنِ الرَّحِيْـمِ (30)

وہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَـىَّ وَاْتُوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ (31)

میرے سامنے تکبر نہ کرو اور میرے پاس مطیع ہو کر چلی آؤ۔

قَالَتْ يَآ اَيُّـهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِىْ فِـىٓ اَمْرِيْۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّـٰى تَشْهَدُوْنِ (32)

کہنے لگی اے درباروالو مجھے میرے کام میں مشورہ دو، میں کوئی بات تمہارے حاضر ہوئے بغیر طے نہیں کرتی۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِىْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ (33)

کہنے لگے ہم بڑے طاقتور اور بڑے لڑنے والے ہیں، اور کام تیرے اختیار میں ہے سو دیکھ لے جو حکم دینا ہے۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ
يَفْعَلُوْنَ (34)

کہنے لگی بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں اسے خراب کر دیتے ہیں اور وہاں کے سرداروں کو بے عزت کرتے ہیں، اور ایسا ہی کریں گے۔

وَاِنِّىْ مُرْسِلَـةٌ اِلَيْهِـمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ (35)

اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ ایلچی کیا جواب لے کر آتے ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمَانَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۚ فَمَآ اٰتَانِىَ اللّٰهُ خَيْـرٌ مِّمَّآ اٰتَاكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُـمْ
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ (36)

پھر جب سلیمان کے پاس آیا فرمایا کیا تم میری مال سے مدد کرنا چاہتے ہو، سو جو کچھ مجھے اللہ نے دیا ہے اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے، بلکہ تم ہی اپنے تحفہ سے خوش رہو۔

اِرْجِـعْ اِلَيْـهِـمْ فَلَنَاْتِيَنَّـهُـمْ بِجُنُـوْدٍ لَّا قِبَلَ لَـهُـمْ بِـهَا وَلَنُخْرِجَنَّـهُـمْ مِّنْـهَآ اَذِلَّـةً وَّهُـمْ
صَاغِرُوْنَ (37)

ان کی طرف واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر پہنچیں گے جن کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے اور ہم انہیں وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے۔

قَالَ يَآ اَيُّـهَا الْمَلَاُ اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِىْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ (38)

کہا اے دربار والو! تم میں کوئی ہے کہ میرے پاس اس کا تخت لے آئے اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس فرمانبردار ہو کر آئیں۔

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۖ وَاِنِّىْ عَلَيْهِ لَقَوِىٌّ
اَمِيْنٌ (39)

جنوں میں سے ایک دیو نے کہا میں تمہیں وہ لا دیتا ہوں اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے، اور میں اس کے لیے طاقتور امانت دار ہوں۔

قَالَ الَّـذِىْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا
رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّىْ ۖ لِيَبْلُوَنِـىٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَـرَ
فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّىْ غَنِىٌّ كَرِيْـمٌ (40)

اس شخص نے کہا جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے لا دیتا ہوں، پھر جب اسے اپنے روبرو رکھا دیکھا تو کہنے لگا یہ میرے رب کا ایک فضل ہے، تاکہ میری آزمائش کرے کیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری، اور جو شخص شکر کرتا ہے اپنے ہی نفع کے لیے شکر کرتا ہے، اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا رب بھی بے پروا عزت والا ہے۔

قَالَ نَكِّرُوْا لَـهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِىٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّـذِيْنَ لَا يَـهْتَدُوْنَ (41)

کہا اس کے لیے اس کے تخت کی صورت بدل دو ہم دیکھیں کیا اسے پتہ لگتا ہے یا انہیں میں ہوتی ہے جنہیں پتہ نہیں لگتا۔

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَاَنَّـهٝ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ (42)

پھر جب آئی کہا گیا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے، کہنے لگی گویا کہ یہ وہی ہے، اور ہمیں تو پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہو چکے ہیں۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ ۖ اِنَّـهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِيْنَ (43)

اور اسے ان چیزوں سے روک دیا جنہیں اللہ کے سوا پوجتی تھی، بے شک وہ کافروں میں سے تھی۔

قِيْلَ لَـهَا ادْخُلِى الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْـهَا ۚ قَالَ اِنَّهٝ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلّـٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (44)

اسے کہا گیا اس محل میں داخل ہو، پھر جب اسے دیکھا خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اور اپنی پنڈلیاں کھولیں، کہا یہ تو ایسا محل ہے جس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں، کہنے لگی اے میرے رب میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا تھا اور میں سلیمان کے ساتھ اللہ کی فرمانبردار ہوئی جو سارے جہاں کا رب ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُـمْ صَالِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّـٰهَ فَاِذَا هُـمْ فَرِيْقَانِ يَخْتَصِمُوْنَ (45)

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی بندگی کرو، پھر وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔

قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۖ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّـٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (46)

کہا اے میری قوم بھلائی سے پہلے برائی کو کیوں جلدی مانگتے ہو، اللہ سے گناہ کیوں نہیں بخشواتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّـرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ قَالَ طَـآئِرُكُمْ عِنْدَ اللّـٰهِ ۖ بَلْ اَنْتُـمْ قَوْمٌ تُفْتَنُـوْنَ (47)

کہنے لگے ہمیں تو تجھ سے اور تیرے ساتھیوں سے نحوست معلوم ہوئی، کہا تمہاری نحوست اللہ کی طرف سے ہے، بلکہ تم لوگ آزمائش میں ڈالے گئے ہو۔

وَكَانَ فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ (48)

اور اس شہر میں نو آدمی ایسے تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصَادِقُوْنَ (49)

کہنے لگے آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ کہ صالح اور اس کے گھر والوں پر شب خوں ماریں پھر اس کے وارث سے کہہ دیں کہ ہم تو اس کے کنبہ کی ہلاکت کے وقت موجود ہی نہ تھے اور بے شک ہم سچے ہیں۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُـمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (50)

اور انہوں نے ایک داؤ کیا اور ہم نے بھی ایسا داؤ کیا کہ انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِـمْ اَنَّا دَمَّرْنَاهُـمْ وَقَوْمَهُـمْ اَجْمَعِيْنَ (51)

پھر دیکھو ان کے داؤ کا کیا انجام ہوا کہ ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو ہلاک کر دیا۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُـمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (52)

سو یہ ان کے گھر ہیں جو ان کے ظلم کے سبب سے ویران پڑے ہیں، بے شک اس میں دانشمندوں کے لیے عبرت ہے۔

وَاَنْجَيْنَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَكَانُـوْا يَتَّقُوْنَ (53)

اور ہم نے ایمان اور تقوٰی والوں کو نجات دی۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُـمْ تُبْصِرُوْنَ (54)

اور لوط کو، جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم سمجھ دار ہو۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۚ بَلْ اَنْتُـمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ (55)

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر خواہش کر کے آتے ہو، بلکہ تم لوگ جاہل ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوٓا اَخْرِجُوٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ اِنَّـهُـمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ (56)

پھر اس کی قوم کا اور کوئی جواب نہ تھا سوائے اس کے کہ یہ کہا لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ بڑے پاک بنتے ہیں۔

فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۚ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ (57)

پھر ہم نے لوط اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے بچا لیا، ہم اس کو پیچھے رہنے والوں میں ٹھہرا چکے تھے۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ (58)

اور ہم نے ان پر مینہ برسایا، پھر ڈرائے ہوؤں کا مینہ برا تھا۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۗ آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ (59)

کہہ دے سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہے، بھلا اللہ بہتر ہے یا جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ
ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَن تُنبِتُوا شَجَرَهَا ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
يَعْدِلُونَ (60)

بھلا کس نے آسمان اور زمین بنائے اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے رونق والے باغ اگائے، تمہارا کام نہ تھا کہ ان کے درخت اگاتے، کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے، بلکہ یہ لوگ کج روی کر رہے ہیں۔

أَمَّن جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ
الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (61)

بھلا زمین کو ٹھہرنے کی جگہ کس نے بنایا اور اس میں ندیاں جاری کیں اور زمین کے لنگر بنائے اور دو دریاؤں میں پردہ رکھا، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے، بلکہ اکثر ان میں بے سمجھ ہیں۔

أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ
مَّعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ (62)

بھلا کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے اور برائی کو دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں نائب بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے، تم بہت ہی کم سمجھتے ہو۔

أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (63)

بھلا کون ہے جو تمہیں جنگل اور دریا کے اندھیروں میں راستہ بتاتا ہے اور اپنی رحمت سے پہلے کون خوشخبری کی ہوائیں چلاتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، اللہ ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُـمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۗ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّـٰهِ ۚ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُـمْ صَادِقِيْنَ (64)

بھلا کون ہے جو از سرِ نو خلقت کو پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا اور کون ہے وہ جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے، کہہ دے اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّـٰهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ (65)

کہہ دے اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا، اور انہیں اس کی بھی خبر نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُـمْ فِى الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُـمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْـهَا ۖ بَلْ هُـمْ مِّنْـهَا عَمُوْنَ (66)

بلکہ آخرت کے معاملے میں تو ان کی سمجھ گئی گزری ہے، بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں، بلکہ وہ اس سے اندھے ہی ہیں۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرَابًا وَّاٰبَآؤُنَـآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ (67)

اور کافر کہتے ہیں کہ کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو گئے کیا ہم زمین سے نکالے جائیں گے۔

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَـا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْـرُ الْاَوَّلِيْنَ (68)

اس کا تو ہم سے اور ہمارے پہلے باپ دادا سے وعدہ ہوتا آیا ہے، یہ تو صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

قُلْ سِيْـرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ (69)

کہہ دے تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ گناہگاروں کا کیا انجام ہوا۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْـهِـمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُـرُوْنَ (70)

اور ان پر غم نہ کر اور ان کے فریب کرنے سے تنگ دل نہ ہو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُـمْ صَادِقِيْنَ (71)

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُـوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّـذِىْ تَسْتَعْجِلُوْنَ (72)

کہہ دے شاید بعض وہ چیزیں جن کی تم جلدی کرتے ہو تمہاری پیٹھ کے پیچھے آ لگی ہوں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَـذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُـمْ لَا يَشْكُـرُوْنَ (73)

اور بے شک تیرا رب تو لوگوں پر فضل کرتا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ (74)

اور بے شک تیرا رب جانتا ہے جو ان کے دلوں میں پوشیدہ ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنۡ غَآٮِٕبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ (75)

اور آسمان اور زمین میں ایسی کوئی پوشیدہ بات نہیں جو روشن کتاب میں نہ ہو۔

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَكۡثَرَ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ (76)

بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں کو ظاہر کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ (77)

اور بے شک وہ ایمانداروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ بِحُكۡمِهٖ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ (78)

بے شک تیرا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا، اور وہ غالب علم والا ہے۔

فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الۡحَـقِّ الۡمُبِيۡنِ (79)

سو اللہ پر بھروسہ کر، بے شک تو صریح حق پر ہے۔

اِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ (80)

البتہ تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ پھیر کر لوٹیں۔

وَمَاۤ اَنۡتَ بِهٰدِى الۡعُمۡىِ عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ
مُّسۡلِمُوۡنَ (81)

اور نہ تو اندھوں کو ان کی گمراہی دور کر کے ہدایت کر سکتا ہے، تو ان ہی کو سنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائیں سو وہی مان بھی لیتے ہیں۔

وَاِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ اَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ دَآبَّةً مِّنَ الۡاَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ اَنَّ النَّاسَ كَانُوۡا
بِاٰيٰتِنَا لَا يُوۡقِنُوۡنَ (82)

اور جب ان پر وعدہ پورا ہوگا تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں لاتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيَاتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ (83)

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے پھر ان کی جماعت بندی ہوگی۔

حَتّـٰٓى اِذَا جَآءُوْا قَالَ اَكَذَّبْتُـمْ بِاٰيَاتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُـمْ
تَعْمَلُوْنَ (84)

یہاں تک کہ جب سب حاضر ہوں گے کہے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم انہیں سمجھے بھی نہ تھے، یا تم کیا کرتے رہے ہو۔

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْـهِـمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُـمْ لَا يَنْطِقُوْنَ (85)

اوران کے ظلم سے ان پر الزام قائم ہو جائے گا پھر وہ بول بھی نہ سکیں گے۔

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّـهَارَ مُبْصِرًا ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُـوْنَ (86)

کیا نہیں دیکھتے کہ ہم نے رات بنائی تاکہ اس میں چین حاصل کریں اور دیکھنے کو دن بنایا، البتہ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّـٰهُ ۚ
وَكُلٌّ اَتَوْهُ دَاخِرِيْنَ (87)

اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے سب ہی گھبرائیں گے مگر جسے اللہ چاہے، اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔

وَتَـرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُـهَا جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللّـٰهِ الَّـذِىٓ اَتْقَنَ
كُلَّ شَىْءٍ ۚ اِنَّهٝ خَبِيْـرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ (88)

اور تو جو پہاڑوں کو جمے ہوئے دیکھ رہا ہے یہ تو بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے، اس اللہ کی کاریگری سے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنا رکھا ہے، اسے خبر ہے جو تم کرتے ہو۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَـهٝ خَيْـرٌ مِّنْـهَاۚ وَهُـمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُـوْنَ (89)

جو نیکی لائے گا سو اسے اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے بھی امن میں ہوں گے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُـمْ فِى النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُـمْ
تَعْمَلُوْنَ (90)

اور جو برائی لائے گا سو ان کے منہ آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے، تمہیں وہی بدلہ مل رہا ہے جو تم کرتے تھے۔

إِنَّمَآ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (91)

مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے مالک کی بندگی کروں جس نے اسے عزت دی ہے اور ہر ایک چیز اسی کی ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں۔

وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ (92)

اور یہ بھی کہ قرآن سنا دوں، پھر جو کوئی راہ پر آگیا تو وہ اپنے بھلے کو راہ پر آتا ہے، اور جو گمراہ ہوا تو کہہ دو میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (93)

اور کہہ دو سب تعریف اللہ کے لیے ہے تمہیں عنقریب اپنی نشانیاں دکھا دے گا، پھر تم انہیں پہچان لو گے اور تیرا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

سورۃ القصص (28)

(مکی — کل آیات 88)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

طٰسٓمّٓ (1)

طٰ سٓ مٓ۔

تِلۡكَ اٰيَاتُ الۡكِتَابِ الۡمُبِيۡنِ (2)

یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ (3)

ہم تجھے ایمان داروں کے فائدے کے لیے موسیٰ اور فرعون کا کچھ صحیح حال سناتے ہیں۔

اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَجَعَلَ اَهۡلَهَا شِيَعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ (4)

بے شک فرعون زمین پر سرکش ہوگیا تھا اور وہاں کے لوگوں کے کئی گروہ کر دیے تھے ان میں سے ایک گروہ کو کمزور کر رکھا تھا ان کے لڑکوں کو قتل کرتا تھا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھتا تھا، بے شک وہ مفسدوں میں سے تھا۔

وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ اَئِمَّةً وَّنَجۡعَلَهُمُ الۡوَارِثِيۡنَ (5)

اور ہم چاہتے تھے کہ ان پر احسان کریں جو ملک میں کمزور کیے گئے تھے اور انہیں سردار بنا دیں اور انہیں وارث کریں۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَنُرِىَ فِرۡعَوۡنَ وَهَامَانَ وَجُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ (6)

اور انہیں ملک پر قابض کریں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ چیز دکھا دیں جس کا وہ خطرہ کرتے تھے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۖ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا
تَحْزَنِىْ ۖ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (7)

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو حکم بھیجا کہ اسے دودھ پلا، پھر جب تجھے اس کا خوف ہو تو اسے دریا میں ڈال دے اور کچھ خوف اور غم نہ کر، بے شک ہم اسے تیرے پاس واپس پہنچا دیں گے اور اسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں۔

فَالْتَقَطَهٝٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَـهُـمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُـوْدَهُمَا
كَانُـوْا خَاطِئِيْنَ (8)

پھر اسے فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا تاکہ بالآخر وہ ان کا دشمن اور غم کا باعث بنے، بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر خطا کار تھے۔

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّـىْ وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٝ
وَلَـدًا وَّهُـمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (9)

اور فرعون کی عورت نے کہا یہ تو میرے اور تیرے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کرو، شاید ہمارے کام آئے یا ہم اسے بیٹا بنالیں، اور انہیں کچھ خبر نہ تھی۔

وَاَصْبَحَ فُـؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا ۖ اِنْ كَادَتْ لَتُـبْدِىْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِـهَا
لِتَكُـوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (10)

اور صبح کو موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہوگیا، قریب تھی کہ بے قراری ظاہر کر دے اگر ہم اس کے دل کو صبر نہ دیتے تاکہ اسے ہمارے وعدے کا یقین رہے۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُـمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (11)

اور اس کی بہن سے کہا اس کے پیچھے چلی جا، پھر اسے اجنبی ہو کر دیکھتی رہی اور انہیں خبر نہ ہوئی۔

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّـكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْـفُلُوْنَهٝ
لَـكُمْ وَهُـمْ لَـهٝ نَاصِحُوْنَ (12)

اور ہم نے پہلے سے اس پر دائیوں کا دودھ حرام کر دیا تھا، پھر بولی میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں جو اس کی تمہارے لیے پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں۔

فَرَدَدْنَاهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُـهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّـٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ
اَكْثَرَهُـمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (13)

پھر ہم نے اسے اس کی ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنَاهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (14)

اور جب اپنی جوانی کو پہنچا اور پورا توانا ہوا تو ہم نے اسے حکمت اور علم دیا، اور ہم نیکوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَـةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْـهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ ۖ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّـذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّـذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ (15)

اور شہر میں لوگوں کی بے خبری کے وقت داخل ہوا پھر وہاں دو شخصوں کو لڑتے ہوئے پایا، یہ ایک اس کی جماعت کا تھا اور یہ دوسرا اس کے دشمنوں میں سے تھا، پھر اس نے جو اس کی جماعت کا تھا اپنے دشمن پر اس سے مدد چاہی، تب موسٰی نے اس پر مکا مارا پس اس کا کام تمام کر دیا، کہا یہ تو شیطانی حرکت ہے، بے شک وہ کھلا دشمن اور گمراہ کرنے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَـهٗ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْـمُ (16)

کہا اے میرے رب! بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا سو مجھے بخش دے پھر اسے بخش دیا، بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَـىَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْـرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ (17)

کہا اے میرے رب! جیسا تو نے مجھ پر فضل کیا ہے پھر میں گناہگاروں کا کبھی مددگار نہیں ہوں گا۔

فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَـرَقَّبُ فَاِذَا الَّـذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ۚ قَالَ لَـهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ (18)

پھر شہر میں ڈرتا انتظار کرتا ہوا صبح کو گیا پھر وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی اسے پکار رہا ہے، موسٰی نے اس سے کہا کہ بے شک تو صریح گمراہ ہے۔

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّـذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّـهُمَا ۙ قَالَ يَا مُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِى الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ (19)

پھر جب ارادہ کیا کہ اس پر ہاتھ ڈالے جو ان دونوں کا دشمن تھا، کہا اے موسٰی! کیا تو چاہتا ہے کہ مجھے مار ڈالے جیسا تو نے کل ایک آدمی کو مار ڈالا ہے، تو یہی چاہتا ہے کہ ملک میں زبردستی کرتا پھرے اور تو نہیں چاہتا کہ اصلاح کرنے والوں میں سے ہو۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنۡ اَقۡصَى الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡعٰى قَالَ يٰمُوۡسٰٓى اِنَّ الۡمَلَاَ يَاۡتَمِرُوۡنَ بِكَ لِيَقۡتُلُوۡكَ فَاخۡرُجۡ اِنِّىۡ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيۡنَ (20)

اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، کہا اے موسیٰ! دربار والے تیرے متعلق مشورہ کرتے ہیں کہ تجھ کو مار ڈالیں سو نکل بے شک میں تیرا بھلا چاہنے والا ہوں۔

فَخَرَجَ مِنۡهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ‌ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ (21)

پھر وہاں سے ڈرتا انتظار کرتا ہوا نکلا، کہا اے میرے رب مجھے ظالم قوم سے بچالے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يَّهۡدِيَنِىۡ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ (22)

اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہا امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھا راستہ بتا دے گا۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسۡقُوۡنَ وَوَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمُ امۡرَاَتَيۡنِ تَذُوۡدٰنِ‌ قَالَ مَا خَطۡبُكُمَا‌ قَالَتَا لَا نَسۡقِىۡ حَتّٰى يُصۡدِرَ الرِّعَآءُ‌ وَاَبُوۡنَا شَيۡخٌ كَبِيۡرٌ (23)

اور جب مدین کے پانی پر پہنچا وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو پانی پلاتے ہوئے پایا، اور ان سے ورے دو عورتوں کو پایا جو اپنے جانور روکے ہوئے کھڑی تھیں، کہا تمہارا کیا حال ہے، بولیں جب تک چرواہے نہیں ہٹ جاتے ہم نہیں پلاتیں، اور ہمارا باپ بوڑھا بڑی عمر کا ہے۔

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ (24)

پھر ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر سایہ کی طرف ہٹ کر آیا پھر کہا کہ اے میرے رب تو میری طرف جو اچھی چیز اتارے میں اس کا محتاج ہوں۔

فَجَآءَتۡهُ اِحۡدٰٮهُمَا تَمۡشِىۡ عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ قَالَتۡ اِنَّ اَبِىۡ يَدۡعُوۡكَ لِيَجۡزِيَكَ اَجۡرَ مَا سَقَيۡتَ لَنَا‌ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيۡهِ الۡقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفۡ‌ نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ (25)

پھر ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس شرم سے چلتی ہوئی آئی، کہا میرے باپ نے تمہیں بلایا ہے کہ تمہیں پلائی کی اجرت دے، پھر جب اس کے پاس پہنچا اور اس کو تمام حال بیان کیا، کہا خوف نہ کر، تو اس بے انصاف قوم سے بچ آیا ہے۔

قَالَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا يٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡهُ‌ اِنَّ خَيۡرَ مَنِ اسۡتَاۡجَرۡتَ الۡقَوِىُّ الۡاَمِيۡنُ (26)

ان دونوں میں سے ایک بولی اے باپ اسے نوکر رکھ لے، بے شک بہتر نوکر جسے تو رکھنا چاہے وہ ہے جو زور آور امانت دار ہو۔

قَالَ اِنِّىۡۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اُنۡكِحَكَ اِحۡدَى ابۡنَتَىَّ هٰتَيۡنِ عَلٰٓى اَنۡ تَاۡجُرَنِىۡ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ‌ فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا فَمِنۡ عِنۡدِكَ‌ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اَشُقَّ عَلَيۡكَ‌ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ

الصَّالِحِيْنَ (27)

کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا تجھ سے نکاح کردوں اس شرط پر کہ تو آٹھ برس تک میری نوکری کرے، پھر اگر تو دس پورے کردے تو تیری طرف سے احسان ہے، اور میں نہیں چاہتا کہ تجھے تکلیف میں ڈالوں، اگر اللہ نے چاہا تو مجھے نیک بختوں سے پائے گا۔

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ ۖ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَىَّ ۖ وَاللّـٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ (28)

کہا میرے اور تیرے درمیان یہ وعدہ ہوچکا، ان دونوں مدتوں میں سے جونسی پوری کردوں تو مجھ پر زیادتی نہ ہو، اور اللہ ہمارے قول پر گواہ ہے۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِـهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۖ قَالَ لِاَهْلِـهِ امْكُثُـوٓا اِنِّـىٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّـىٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْـهَا بِخَبَـرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ (29)

پھر جب موسٰی وہ مدت پوری کرچکا اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلا تو کوہِ طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی، اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے شاید تمہارے پاس وہاں کی کچھ خبر یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم سینکو۔

فَلَمَّآ اَتَاهَا نُـوْدِىَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِى الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يَّا مُوْسٰٓى اِنِّـىٓ اَنَا اللّـٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ (30)

پھر جب اس کے پاس پہنچا تو میدان کے داہنے کنارے سے برکت والی جگہ میں ایک درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ! میں اللہ جہان کا رب ہوں۔

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّـهَا جَآنٌّ وَّلّـٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ (31)

اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دے، پھر جب اسے دیکھا کہ سانپ کی طرح لہرا رہا ہے تو منہ پھیر کر الٹا بھاگا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا، اے موسیٰ! سامنے آ اور ڈر نہیں، بے شک تو امن والوں سے ہے۔

اُسْلُكْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْـرِ سُوٓءٍ ۖ وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۖ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهٖ ۚ اِنَّـهُـمْ كَانُـوْا قَوْمًا فَاسِقِيْنَ (32)

اپنے گریبان میں اپنا ہاتھ ڈال وہ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا، اور رفع خوف کے لیے اپنا بازو اپنی طرف ملا، سو تیرے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کے لیے یہ دو سندیں ہیں، بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ قَتَلۡتُ مِنۡہُمۡ نَفۡسًا فَاَخَافُ اَنۡ یَّقۡتُلُوۡنِ (33)

کہا اے میرے رب! میں نے ان کے ایک آدمی کو قتل کیا ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ مجھے مار ڈالیں گے۔

وَاَخِیۡ ہَارُوۡنُ ہُوَ اَفۡصَحُ مِنِّیۡ لِسَانًا فَاَرۡسِلۡہُ مَعِیَ رِدۡءًا یُّصَدِّقُنِیۡۤ ۫ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّکَذِّبُوۡنِ (34)

اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے، کیونکہ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَکَ بِاَخِیۡکَ وَنَجۡعَلُ لَکُمَا سُلۡطٰنًا فَلَا یَصِلُوۡنَ اِلَیۡکُمَا ۚ بِاٰیٰتِنَاۤ اَنۡتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَکُمَا الۡغٰلِبُوۡنَ (35)

فرمایا ہم تیرے بازو کو تیرے بھائی سے مضبوط کر دیں گے اور تمہیں غلبہ دیں گے پھر وہ تم تک پہنچ نہیں سکیں گے، ہماری نشانیوں کے سبب سے تم اور تمہارے تابعدار غالب رہیں گے۔

فَلَمَّا جَآءَہُمۡ مُّوۡسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا ہٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَرًی وَّمَا سَمِعۡنَا بِہٰذَا فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ (36)

پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو محض ایک بنایا ہوا جادو ہے اور ہم نے اسے اپنے پہلے باپ دادا سے سنا ہی نہیں ہے۔

وَقَالَ مُوۡسٰی رَبِّیۡۤ اَعۡلَمُ بِمَنۡ جَآءَ بِالۡہُدٰی مِنۡ عِنۡدِہٖ وَمَنۡ تَکُوۡنُ لَہٗ عَاقِبَۃُ الدَّارِ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ (37)

اور موسیٰ نے کہا میرا رب خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کے لیے آخرت کا گھر ہے، بے شک ظالم نجات نہیں پائیں گے۔

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ یٰۤاَیُّہَا الۡمَلَاُ مَا عَلِمۡتُ لَکُمۡ مِّنۡ اِلٰہٍ غَیۡرِیۡ ۚ فَاَوۡقِدۡ لِیۡ یٰہَامٰنُ عَلَی الطِّیۡنِ فَاجۡعَلۡ لِّیۡ صَرۡحًا لَّعَلِّیۡۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤی اِلٰہِ مُوۡسٰی وَاِنِّیۡ لَاَظُنُّہٗ مِنَ الۡکٰذِبِیۡنَ (38)

اور فرعون نے کہا اے سردارو! میں نہیں جانتا کہ میرے سوا تمہارا اور کوئی معبود ہے، پس اے ہامان! تو میرے لیے گارا پکوا پھر میرے لیے ایک بلند محل بنوا کہ میں موسیٰ کے خدا کو جھانکوں، اور بے شک میں اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٝ فِى الْاَرْضِ بِغَيْـرِ الْحَقِّ وَظَنُّـوٓا اَنَّـهُـمْ اِلَيْنَا لَا يُـرْجَعُوْنَ (39)

اور اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین پر ناحق تکبر کیا اور خیال کیا کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

فَاَخَذْنَاهُ وَجُنُوْدَهٝ فَنَبَذْنَاهُـمْ فِى الْيَمِّ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ (40)

پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑلیا، پھر انہیں دریا میں پھینک دیا سو دیکھ لو ظالموں کا کیا انجام ہوا۔

وَجَعَلْنَاهُـمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ (41)

اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا وہ دوزخ کی طرف بلاتے تھے، اور قیامت کے دن انہیں مدد نہیں ملے گی۔

وَاَتْبَعْنَاهُـمْ فِىْ هٰذِهِ الـدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُـمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ (42)

اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی، اور وہ قیامت کے دن بھی بدحالوں میں ہوں گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْـمَةً لَّعَلَّهُـمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (43)

اور ہم نے موسیٰ کو پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد کتاب دی تھی جو لوگوں کے لیے بینائی اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ سمجھیں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ (44)

اور تم غربی جانب نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا اور نہ اس واقعہ کو دیکھنے والے تھے۔

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْـهِـمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِىٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْـهِـمْ اٰيَاتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ (45)

لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر ان پر مدت دراز گزاری، اور تو مدین والوں میں نہیں رہتا تھا کہ انہیں ہماری آیتیں سناتا، لیکن ہم رسول بھیجتے رہے۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْـمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتَاهُـمْ مِّنْ نَّذِيْـرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُـمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (46)

اور تو طور کے کنارے پر نہ تھا جب ہم نے آواز دی لیکن تیرے رب کا یہ انعام ہے تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُـمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِـمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا
رَسُوْلًا فَنَتَّبِـعَ اٰيَاتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (47)

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان کے اپنے ہی اعمال کے سبب سے ان پر مصیبت نازل ہوجائے پھر کہتے اے ہمارے رب! تو نے ہمارے پاس رسول کیوں نہ بھیجا تاکہ ہم تیرے حکموں کی تابعداری کرتے اور ایمان والوں میں ہوتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُـمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِـىَ مِثْلَ مَآ اُوْتِـىَ مُوْسٰى ۚ اَوَلَمْ
يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِـىَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۖ قَالُوْا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا ۠ وَقَالُوْا اِنَّا بِكُلٍّ
كَافِرُوْنَ (48)

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ پہنچا تو کہنے لگے کیوں نہیں دیا گیا جیسا موسیٰ کو دیا گیا تھا، کیا انہوں نے اس چیز کا انکار نہیں کیا تھا جو موسیٰ کو اس سے پہلے دی گئی تھی، کہنے لگے دونوں جادوگر آپس میں موافق ہیں، اور کہا ہم کسی کو بھی نہیں مانتے۔

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللّـٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُـمْ صَادِقِيْنَ (49)

کہہ دو پس اللہ کے ہاں سے کوئی ایسی کتاب لاؤ جو ان دونوں سے ہدایت میں بڑھ کر ہو کہ میں اس پر چلوں اگر تم سچے ہو۔

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُـمْ ۚ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ
بِغَيْـرِ هُدًى مِّنَ اللّـٰهِ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ لَا يَـهْدِى الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (50)

پھر اگر تمہارا کہنا نہ مانیں تو جان لو کہ وہ صرف اپنی خواہشوں کے تابع ہیں، اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت چھوڑ کر اپنی خواہشوں پر چلتا ہو، بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَـهُـمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُـمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (51)

اور البتہ ہم ان کے پاس ہدایت بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

اَلَّـذِيْنَ اٰتَيْنَاهُـمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِـهٖ هُـمْ بِهٖ يُؤْمِنُـوْنَ (52)

جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی ہے وہ اس پر ایمان لاتے ہیں۔

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْـهِـمْ قَالُـوٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَـآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِـهٖ
مُسْلِمِيْنَ (53)

اور جب ان پر پڑھا جاتا ہے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے، ہمارے رب کی طرف سے یہ حق ہے، ہم تو اسے پہلے ہی مانتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُـمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُـمْ يُنْفِقُوْنَ (54)

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کی وجہ سے دگنا بدلہ ملے گا اور بھلائی سے برائی کو دور کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۖ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ لَا نَبْتَغِى الْجَاهِلِيْنَ (55)

اور جب بے ہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے اعمال تمہارے لیے تمہارے اعمال، تم پر سلام ہو، ہم بے سمجھوں کو نہیں چاہتے۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (56)

بے شک تو ہدایت نہیں کر سکتا جسے تو چاہے لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جسے چاہے، اور وہ ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَقَالُوٓا اِنْ نَّتَّبِـعِ الْـهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۚ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّـهُـمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَىْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّـدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُـمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (57)

اور کہتے ہیں اگر ہم تیرے ساتھ ہدایت پر چلیں تو اپنے ملک سے اچک لیے جائیں، کیا ہم نے انہیں حرم میں جگہ نہیں دی جو امن کا مقام ہے جہاں ہر قسم کے میووں کا رزق ہماری طرف سے پہنچایا جاتا ہے لیکن اکثر ان میں سے نہیں جانتے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَـهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَاكِنُـهُـمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِـمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِيْنَ (58)

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کرڈالا جو اپنے سامان عیش پر نازاں تھے، سو یہ ان کے گھر ہیں کہ ان کے بعد آباد نہیں ہوئے مگر بہت کم، اور ہم ہی وارث ہوئے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِىٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْـهِـمْ اٰيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِى الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُـهَا ظَالِمُوْنَ (59)

اور تیرا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک ان کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے، اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔

وَمَآ اُوْتِيْتُـمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا وَزِيْنَتُـهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّـٰهِ خَيْـرٌ وَّاَبْقٰى
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (60)

اور جو چیز تمہیں دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے، جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے، کیا تم نہیں سمجھتے۔

اَفَمَنْ وَّعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا ثُـمَّ هُوَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ (61)

پھر کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو سو وہ اسے پانے والا بھی ہو اس کے برابر ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کا فائدہ دیا پھر وہ قیامت کے دن
پکڑا ہوا آئے گا۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْـهِـمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَـآءِىَ الَّـذِيْنَ كُنْتُـمْ تَزْعُمُوْنَ (62)

اور جس دن انہیں پکارے گا پھر کہے گا میرے شریک کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔

قَالَ الَّـذِيْنَ حَقَّ عَلَيْـهِـمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّـذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنَاهُـمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ
تَبَـرَّاْنَـآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُـوٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ (63)

جن پر الزام قائم ہوگا وہ کہیں گے اے رب ہمارے! وہ یہی ہیں جنہیں ہم نے بہکایا تھا، انہیں ہم نے گمراہ کیا تھا جیسا کہ ہم گمراہ تھے، ہم تیرے روبرو
بیزار ہوتے ہیں، یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَـآءَكُمْ فَدَعَوْهُـمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَـهُـمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّـهُـمْ
كَانُـوْا يَـهْتَدُوْنَ (64)

اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو پکارو پھر انہیں پکاریں گے تو وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور عذاب دیکھیں گے، کاش یہ لوگ ہدایت پر ہوتے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْـهِـمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُـمُ الْمُرْسَلِيْنَ (65)

اور جس دن انہیں پکارے گا پھر کہے گا تم نے پیغام پہنچانے والوں کو کیا جواب دیا تھا۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْـهِـمُ الْاَنْبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُـمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ (66)

پھر اس دن انہیں کوئی بات نہیں سوجھے گی پھر وہ آپس میں بھی نہیں پوچھ سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ (67)

پھر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے سو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں سے ہوگا۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَـهُـمُ الْخِيَـرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللّـٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُـوْنَ (68)

اور تیرا رب جو چاہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہے پسند کرے، انہیں کوئی اختیار نہیں ہے، اللہ ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُـمْ وَمَا يُعْلِنُـوْنَ (69)

اور تیرا رب جانتا ہے جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللّـٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۖ لَـهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَـهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (70)

اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے، اور اسی کی حکومت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ اَرَاَيْتُـمْ اِنْ جَعَلَ اللّـٰهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ اِلٰـهٌ غَيْـرُ اللّـٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۖ اَفَلَا تَسْـمَعُوْنَ (71)

کہہ دو بھلا یہ تو بتاؤ اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لیے قیامت تک رات ہی رہنے دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے لیے روشنی لائے، کیا تم سنتے نہیں ہو۔

قُلْ اَرَاَيْتُـمْ اِنْ جَعَلَ اللّـٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ اِلٰـهٌ غَيْـرُ اللّـٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۖ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (72)

کہہ دو بھلا یہ تو بتاؤ اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لیے قیامت تک دن ہی رہنے دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے لیے رات لائے جس میں آرام پاؤ، کیا تم دیکھتے نہیں ہو۔

وَمِنْ رَّحْـمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِـهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (73)

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام پاؤ اور اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِـمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآئِىَ الَّـذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ (74)

اور جس دن انہیں پکارے گا پھر کہے گا وہ کہاں ہیں جنہیں تم میرا شریک سمجھتے تھے۔

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْا اَنَّ الْحَقَّ لِلّـٰهِ وَضَلَّ عَنْهُـمْ مَّا كَانُـوْا يَفْتَـرُوْنَ (75)

اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تب جان لیں گے کہ سچی بات اللہ ہی کی تھی اور جو جھوٹ بنایا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِـمْ ۖ وَاٰتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٝ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِۖ اِذْ قَالَ لَـهٝ قَوْمُهٝ لَا تَفْرَحْ ۖ اِنَّ اللّـٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ (76)

بے شک قارون موسٰی کی قوم میں سے تھا پھر ان پر اکڑنے لگا، اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ اس کی کنجیاں ایک طاقت ور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں، جب اس سے اس کی قوم نے کہا اترا مت، بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتَاكَ اللّـٰهُ الـدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الـدُّنْيَا ۖ وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّـٰهُ اِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ۖ اِنَّ اللّـٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (77)

اور جو کچھ تجھے اللہ نے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر حاصل کر، اور اپنا حصہ دنیا میں سے نہ بھول، اور بھلائی کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے، اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ ہو، بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٝ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِىْ ۚ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّـٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِـهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْاَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِـمُ الْمُجْرِمُوْنَ (78)

کہا یہ تو مجھے ایک ہنر سے ملا ہے جو میرے پاس ہے، کیا اسے معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں زیادہ تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں، اور گناہگاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ۖ قَالَ الَّـذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيَاةَ الـدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِـىَ قَارُوْنُ اِنَّهٝ لَـذُوْ حَظٍّ عَظِيْـمٍ (79)

اپنی قوم کے سامنے اپنے ٹھاٹھ سے نکلا، جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے اے کاش ہمارے لیے بھی ویسا ہوتا جیسا کہ قارون کو دیا گیا ہے، بے شک وہ بڑے نصیب والا ہے۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّـٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَّلَا يُلَقَّاهَآ اِلَّا الصَّابِـرُوْنَ (80)

اور علم والوں نے کہا تم پر افسوس ہے اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لیے جو ایمان لایا اور نیک کام کیا، مگر صبر کرنے والوں کے سوا نہیں ملا کرتا۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۖ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ (81)

پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر اس کی ایسی کوئی جماعت نہ تھی جو اسے اللہ سے بچا لیتی اور نہ وہ خود بچ سکا۔

وَاَصْبَحَ الَّـذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۖ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ (82)

اور وہ لوگ جو کل اس کے مرتبہ کی تمنا کرتے تھے آج صبح کو کہنے لگے کہ ہائے شامت! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے، اگر ہم پر اللہ کا احسان نہ ہوتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا، ہائے! کافر نجات نہیں پا سکتے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّـذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ (83)

یہ آخرت کا گھر ہم انہیں کو دیتے ہیں جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے، اور نیک انجام تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْـرٌ مِّنْـهَا ۖ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّـذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (84)

جو بھلائی لے کر آیا اسے اس سے بہتر ملے گا، اور جو برائی لے کر آیا پس برائیاں کرنے والوں کو وہی سزا ملے گی جو کچھ وہ کرتے تھے۔

اِنَّ الَّـذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۚ قُلْ رَّبِّىٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْـهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (85)

جس نے تم پر قرآن فرض کیا وہ تمہیں لوٹنے کی جگہ پھیر لائے گا، کہہ دو میرا رب خوب جانتا ہے کہ ہدایت کون لے کر آیا ہے اور کون صریح گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔

وَمَا كُنْتَ تَـرْجُوٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتَابُ اِلَّا رَحْـمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُـوْنَنَّ ظَهِيْـرًا لِّلْكَافِـرِيْنَ (86)

اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر کتاب اتاری جائے گی مگر تمہارے رب کی مہربانی ہوئی، پھر تم کافروں کی طرفداری نہ کرنا۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ ۖ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (87)

اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں سے روک نہ دیں بعد اس کے کہ تم پر نازل ہو چکی ہیں، اور اپنے رب کی طرف بلاؤ، اور مشرکوں میں ہرگز شامل نہ ہو۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٝ ۚ لَـهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (88)

اور اللہ کے ساتھ اور کسی معبود کو نہ پکار، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے، اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

سورۃ العنکبوت (29)

(مکی – کل آیات 69)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓـمّٓ (1)

ال م۔

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا اَنۡ یَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَہُمۡ لَا یُفۡتَنُوۡنَ (2)

کیا لوگ خیال کرتے ہیں یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لائے ہیں چھوڑ دیے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی۔

وَلَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا وَلَیَعۡلَمَنَّ الۡکٰذِبِیۡنَ (3)

اور جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ہم نے انہیں بھی آزمایا تھا، سو اللہ انہیں ضرور معلوم کرے گا جو سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں۔

اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ اَنۡ یَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ (4)

کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے، برا ہے جو فیصلہ کرتے ہیں۔

مَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ ؕ وَہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ (5)

جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو سو اللہ کا وعدہ آ رہا ہے، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَمَنۡ جَاہَدَ فَاِنَّمَا یُجَاہِدُ لِنَفۡسِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ (6)

اور جو شخص کوشش کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے کے لیے کرتا ہے، بے شک اللہ سارے جہان سے بے نیاز ہے۔

وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُکَفِّرَنَّ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ وَلَنَجۡزِیَنَّہُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِیۡ کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ (7)

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور انہیں ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَاِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (8)

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، اور اگر وہ تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ اسے شریک بنائے جسے تو جانتا بھی نہیں تو ان کا کہنا نہ مان، تم سب نے لوٹ کر میرے ہاں ہی آنا ہے تب میں تمہیں بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّـهُـمْ فِى الصَّالِحِيْنَ (9)

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ہم انہیں ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّـٰهِ فَاِذَآ اُوْذِىَ فِى اللّـٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّـٰهِ ۖ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ اَوَلَيْسَ اللّـٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِىْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ (10)

اور کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لوگوں کی تکلیف کو اللہ کے عذاب کے برابر سمجھتے ہیں، اور اگر تیرے رب کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ تھے، اور کیا اللہ جہان والوں کے دلوں کی باتوں سے اچھی طرح واقف نہیں ہے۔

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّـٰهُ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِيْنَ (11)

اور البتہ اللہ انہیں ضرور معلوم کرے گا جو ایمان لائے اور البتہ منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّـذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ ۖ وَمَا هُمْ بِحَامِلِيْنَ مِنْ خَطَايَاهُـمْ مِّنْ شَىْءٍ ۖ اِنَّـهُـمْ لَكَاذِبُوْنَ (12)

اور کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے طریقہ پر چلو اور ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے، حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں، بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَـهُـمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِـهِـمْ ۖ وَلَيُسْاَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُـوْا يَفْتَـرُوْنَ (13)

اور البتہ اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ اور کتنے بوجھ، اور البتہ قیامت کے دن ان سے ضرور پوچھا جائے گا ان باتوں کے متعلق جو وہ بناتے تھے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْـهِـمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۖ فَاَخَذَهُـمُ الطُّوْفَانُ وَهُـمْ ظَالِمُوْنَ (14)

اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا پھر وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے، پھر انہیں طوفان نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔

فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَصْحَابَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنَاهَآ اٰيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ (15)

پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور ہم نے کشتی کو جہان والوں کے لیے نشانی بنا دیا۔

وَاِبْـرَاهِيْـمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّـٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۖ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُـمْ تَعْلَمُوْنَ (16)

اور ابراہیم کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو تمہارے لیے یہی بہتر ہے۔

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۚ اِنَّ الَّـذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ لَا يَمْلِكُـوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّـٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَـهٝ ۖ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (17)

تم اللہ کے سوا بتوں ہی کی عبادت کرتے ہو اور جھوٹ بناتے ہو، جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تمہاری روزی کے مالک نہیں سو تم اللہ ہی سے روزی مانگو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو، اسی کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ (18)

اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے بہت سی جماعتیں جھٹلا چکی ہیں، اور رسول کے ذمہ تو بس کھول کر پہنچا دینا ہی ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّـٰهُ الْخَلْقَ ثُـمَّ يُعِيْدُهٝ ۚ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّـٰهِ يَسِيْرٌ (19)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح پہلی دفعہ مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر اسے لوٹائے گا، بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔

قُلْ سِيْـرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ۚ ثُـمَّ اللّـٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (20)

کہہ دو ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ اس نے کس طرح مخلوق کو پہلی دفعہ پیدا کیا، پھر اللہ آخری دفعہ بھی پیدا کرے گا، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۖ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ (21)

جسے چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے رحم کرے گا، اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَآ اَنْتُـمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّـٰهِ مِنْ وَّلِـيٍّ وَّلَا نَصِيْـرٍ (22)

اور تم زمین اور آسمان میں عاجز نہیں کر سکتے، اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

وَالَّـذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيَاتِ اللّـٰهِ وَلِقَآئِهٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْـمَتِىْ وَاُولٰٓئِكَ لَـهُـمْ عَذَابٌ اَلِيْـمٌ (23)

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجَاهُ اللّـٰهُ مِنَ النَّارِ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (24)

پھر اس کی قوم کا اس کے سوا اور کوئی جواب نہ تھا کہ اسے مار ڈالو یا جلا ڈالو پھر اللہ نے اسے آگ سے نجات دی، بے شک اس میں ان کے لیے نشانیاں ہیں جو ایماندار ہیں۔

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُـمْ مِّنْ دُوْنِ اللّـٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِى الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا ۖ ثُـمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْـفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۖ وَمَاْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّاصِرِيْنَ (25)

اور کہا تم اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لیے بیٹھے ہو تمہاری آپس کی محبت دنیا کی زندگی میں ہے، پھر قیامت کے دن ایک دوسرے کا انکار کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا، اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہوگا اور تمہارے لیے کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

فَاٰمَنَ لَـهٝ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ۖ اِنَّهٝ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (26)

پھر اس پر لوط ایمان لایا، اور ابراہیم نے کہا بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، بے شک وہ غالب حکمت والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَـهٝٓ اِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَاٰتَيْنَاهُ اَجْرَهٝ فِى الـدُّنْيَا ۖ وَاِنَّهٝ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِيْنَ (27)

اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کیا اور اس کی نسل میں نبوت اور کتاب مقرر کر دی اور ہم نے اسے اس کا بدلہ دنیا میں دیا، اور وہ آخرت میں بھی البتہ نیکوں میں سے ہوگا۔

وَلُوطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِـهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِيْنَ (28)

اور لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے کسی نے نہیں کی۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ وَتَاْتُوْنَ فِىْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّـٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ (29)

کیا تم مردوں کے پاس جاتے ہو اور تم ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی مجلس میں برا کام کرتے ہو، پھر اس کی قوم کے پاس اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آ اگر تو سچا ہے۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ (30)

کہا اے میرے رب ان شریر لوگوں پر میری مدد کر۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْـرَاهِيْـمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوٓا اِنَّا مُهْلِكُوٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ اِنَّ اَهْلَـهَا كَانُوْا ظَالِمِيْنَ (31)

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے، کہنے لگے ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں، یہاں کے لوگ بڑے ظالم ہیں۔

قَالَ اِنَّ فِيْـهَا لُوْطًا ۚ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْـهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهٝ وَاَهْلَـهٝٓ اِلَّا امْرَاَتَهٝ كَانَتْ مِنَ الْغَابِـرِيْنَ (32)

کہا اس میں لوط بھی ہے، کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں جو اس میں ہے، ہم لوط اور اس کے کنبہ کو بچا لیں گے مگر اس کی بیوی وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِىٓءَ بِـهِـمْ وَضَاقَ بِـهِـمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِـرِيْنَ (33)

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو اسے ان کا آنا برا معلوم ہوا اور تنگ دل ہوئے فرشتوں نے کہا خوف نہ کر اور غم نہ کھا، بے شک ہم تجھے اور تیرے کنبہ کو بچا لیں گے مگر تیری بیوی پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (34)

ہم اس بستی والوں پر اس لیے کہ بدکاری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (35)

اور ہم نے عقلمندوں کے لیے اس بستی کا نشان نظر آتا ہوا چھوڑ دیا۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُـمْ شُعَيْبًاۙ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّـٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا
تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (36)

اور مدین کے پاس ان کے بھائی شعیب کو بھیجا، پس کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اور قیامت کے دن کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُـمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِـمْ جَاثِمِيْنَ (37)

سو انہوں نے اسے جھٹلایا تب انہیں زلزلہ نے آ پکڑا پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

وَعَادًا وَّثَمُوْدَ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسَاكِنِهِـمْ ۖ وَزَيَّنَ لَـهُـمُ الشَّيْطَانُ اَعْمَالَـهُـمْ
فَصَدَّهُـمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُـوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ (38)

اور ہم نے عاد اور ثمود کو ہلاک کیا اور تمہیں ان کے کچھ مکانات بھی دکھائی دیتے ہیں، اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے اور انہیں راہ سے روک دیا حالانکہ وہ سمجھدار تھے۔

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَآءَهُـمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَـرُوْا فِى الْاَرْضِ
وَمَا كَانُـوْا سَابِقِيْنَ (39)

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو ہلاک کیا، اور البتہ ان کے پاس موسٰی نشانیاں بھی لے کر آئے تھے پھر انہوں نے ملک میں سرکشی کی اور وہ بھاگ کر نہ جا سکے۔

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْبِهٖ ۖ فَمِنْـهُـمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًاۚ وَمِنْـهُـمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُۚ
وَمِنْـهُـمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَۚ وَمِنْـهُـمْ مَّنْ اَغْرَقْنَاۚ وَمَا كَانَ اللّـٰهُ لِيَظْلِمَهُـمْ
وَلٰكِنْ كَانُـوٓا اَنْفُسَهُـمْ يَظْلِمُوْنَ (40)

پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ پر پکڑا، پھر کسی پر تو ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا، اور ان میں سے کسی کو کڑک نے آ پکڑا، اور کسی کو ان میں سے زمین میں دھنسا دیا، اور کسی کو ان میں سے غرق کر دیا، اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے لیکن وہی اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

مَثَلُ الَّـذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَاِنَّ
اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُـوْا يَعْلَمُوْنَ (41)

ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کے سوا حمایتی بنا رکھے ہیں مکڑی کی سی مثال ہے، جس نے گھر بنایا، اور بے شک سب گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا ہے، کاش وہ جانتے۔

إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (42)

بے شک اللہ جانتا ہے جسے وہ اس کے سوا پکارتے ہیں، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعَالِمُوْنَ (43)

اور یہ مثالیں ہیں جنہیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں، اور انہیں وہی سمجھتے ہیں جو علم والے ہیں۔

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (44)

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو مناسب طور پر بنایا ہے، بے شک اس میں ایمان والوں کے لیے بڑی نشانی ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَاَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ اِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ (45)

جو کتاب تیری طرف وحی کی گئی ہے اسے پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو، بے شک نماز بے حیائی اور بری بات سے روکتی ہے، اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے، اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتَابِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۖ
وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ
لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (46)

اور اہل کتاب سے نہ جھگڑو مگر ایسے طریقے سے جو عمدہ ہو، مگر جو ان میں بے انصاف ہیں، اور کہہ دو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور تمہاری طرف نازل کیا گیا اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہونے والے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتَابَ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۖ وَمِنْ
هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيَاتِنَآ اِلَّا الْكَافِرُوْنَ (47)

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف کتاب نازل کی ہے، پھر جنہیں ہم نے کتاب دی تھی وہ تو اس پر ایمان لائے ہیں، اور ان میں سے بھی کچھ لوگ اس پر ایمان لائے ہیں، اور ہماری آیتوں کا کافر ہی انکار کیا کرتے ہیں۔

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتَابٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ ۖ اِذًا لَّارْتَابَ
الْمُبْطِلُوْنَ (48)

اور اس سے پہلے نہ تو کوئی کتاب پڑھتا تھا اور نہ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتا تھا، اس وقت البتہ باطل پرست شک کرتے۔

بَلْ هُوَ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِىْ صُدُوْرِ الَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيَاتِنَآ اِلَّا الظَّالِمُوْنَ (49)

بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں ان کے دلوں میں جنہیں علم دیا گیا ہے، اور ہماری آیتوں کا صرف ظالم ہی انکار کرتے ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَاتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۖ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيَاتُ عِنْدَ اللّـٰهِ ۖ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (50)

اور کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہ اتریں، کہہ دو نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں، اور میں تو بس کھول کر سنا دینے والا ہوں۔

اَوَلَمْ يَكْـفِهِـمْ اَنَّـآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلٰى عَلَيْـهِـمْ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَرَحْـمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُـوْنَ (51)

کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی جو ان پر پڑھی جاتی ہے، بے شک اس میں رحمت ہے اور ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّـٰهِ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّـٰهِ اُولٰٓئِكَ هُـمُ الْخَاسِرُوْنَ (52)

کہہ دو اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے جانتا ہے، اور جو لوگ جھوٹ پر ایمان لائے اور اللہ کا انکار کیا، وہی نقصان پانے والے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُـمُ الْعَذَابُ ۚ وَلَيَاْتِيَنَّـهُـمْ بَغْتَةً وَّهُـمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (53)

اور تجھ سے عذاب جلدی مانگتے ہیں، اور اگر ایک وعدہ مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب آجاتا، اور البتہ ان پر اچانک آئے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَاِنَّ جَهَنَّـمَ لَمُحِيْطَـةٌ بِالْكَافِرِيْنَ (54)

تجھ سے عذاب جلدی مانگتے ہیں، اور بے شک دوزخ کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔

يَوْمَ يَغْشَاهُـمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِـمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِـهِـمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (55)

تجھ سے عذاب جلدی مانگتے ہیں، اور بے شک دوزخ کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔

جس دن عذاب انہیں ان کے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے گھیر لے گا اور کہے گا جو تم کیا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ (56)

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین کشادہ ہے پس میری ہی عبادت کرو۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (57)

ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے، پھر ہمارے ہی پاس پھر کر آؤ گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُـمْ مِّنَ الْجَنَّـةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا ۚ نِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ (58)

اور جو ایمان لائے اور نیک کام کیے البتہ ہم انہیں جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہاں ہمیشہ رہیں گے، عمل کرنے والوں کا کیا اچھا بدلہ ہے۔

اَلَّـذِيْنَ صَبَـرُوْا وَعَلٰى رَبِّـهِـمْ يَتَوَكَّلُوْنَ (59)

جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّـٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (60)

اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ہی انہیں اور تمہیں رزق دیتا ہے، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَـهُـمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّـٰهُ ۖ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (61)

اور البتہ اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے کام میں لگایا تو ضرور کہیں گے اللہ نے، پھر کہاں الٹے جا رہے ہیں۔

اَللّـٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَـهٝ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْـمٌ (62)

اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَـهُـمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِـهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّـٰهُ ۚ قُلِ الْحَـمْدُ لِلّـٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُـمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (63)

اور البتہ اگر تو ان سے پوچھے آسمان سے کس نے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا تو کہیں گے اللہ نے، کہہ دو سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔

وَمَا هٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۚ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (64)

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے، اور اصل زندگی عالم آخرت کی ہے کاش وہ سمجھتے۔

فَاِذَا رَكِبُوْا فِى الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُـمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُـمْ يُشْرِكُوْنَ (65)

پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خالص اعتقاد سے اللہ ہی کو پکارتے ہیں، پھر جب انہیں نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے فوراً ہی شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنَاهُـمْ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (66)

تاکہ ناشکری کریں اس نعمت کی جو ہم نے انہیں دی تھی اور مزے اڑاتے رہیں، عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِـهِـمْ ۚ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ (67)

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے حرم کو امن کی جگہ بنا دیا ہے اور لوگ ان کے آس پاس سے اچک لیے جاتے ہیں، کیا یہ لوگ جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَـرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۚ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّـمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِيْنَ (68)

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے جب اس کے پاس آئے، کیا دوزخ میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے۔

وَالَّـذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّـهُـمْ سُبُلَنَا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ (69)

اور جنہوں نے ہمارے لیے کوشش کی ہم انہیں ضرور اپنی راہیں سمجھا دیں گے، اور بے شک اللہ نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔

سورة الروم (30)

(مکی – کل آیات 60)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓـمّٓ (1)

ال م۔

غُلِبَتِ الرُّوۡمُ (2)

روم مغلوب ہو گئے۔

فِیۡۤ اَدۡنَی الۡاَرۡضِ وَهُـمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِهِـمۡ سَيَغۡلِبُوۡنَ (3)

نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے۔

فِىۡ بِضۡعِ سِنِيۡنَ ؕ لِلّٰهِ الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡۢ بَعۡدُ ؕ وَيَوۡمَئِذٍ يَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ (4)

چند ہی سال میں، پہلے اور پچھلے سب کام اللہ کے ہاتھ میں ہیں، اور اس دن مسلمان خوش ہوں گے۔

بِنَصۡرِ اللّٰهِ ؕ يَنۡصُرُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ (5)

اللہ کی مدد سے، مدد کرتا ہے جس کی چاہتا ہے، اور وہ غالب رحم والا ہے۔

وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ (6)

اللہ کا وعدہ ہو چکا، اللہ اپنے وعدہ کا خلاف نہیں کرے گا لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

يَعۡلَمُوۡنَ ظَاهِرًا مِّنَ الۡحَيَاةِ الـدُّنۡيَا وَهُـمۡ عَنِ الۡاٰخِرَةِ هُـمۡ غَافِلُوۡنَ (7)

دنیا کی زندگی کی ظاہر باتیں جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہی ہیں۔

اَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِـمۡ ؕ مَّا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَـهُمَاۤ اِلَّا
بِالۡحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيۡـرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآءِ رَبِّـهِـمۡ لَـكَافِرُوۡنَ (8)

کیا وہ اپنے دل میں خیال نہیں کرتے، کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے عمدگی سے اور وقت مقرر تک کے لیے بنایا ہے، اور بے شک بہت سے لوگ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں۔

اَوَلَمْ يَسِيْـرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِـهِـمْ ۚ كَانُـوٓا
اَشَدَّ مِنْـهُـمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْـهُـمْ
رُسُلُـهُـمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللّـٰهُ لِيَظْلِمَهُـمْ وَلٰكِنْ كَانُـوٓا اَنْفُسَهُـمْ يَظْلِمُوْنَ (9)

کیا انہوں نے ملک میں پھر کر نہیں دیکھا کہ ان سے پہلوں کا کیسا انجام ہوا، وہ ان سے بھی بڑھ کر قوت والے تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا تھا اور ان لوگوں سے بہت زیادہ آباد کیا تھا اور ان کے پاس ان کے رسول معجزات لے کر بھی آئے تھے، پھر اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے۔

ثُـمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّـذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِ اللّـٰهِ وَكَانُـوْا بِـهَا
يَسْتَـهْزِئُـوْنَ (10)

پھر برا کرنے والوں کا انجام بھی برا ہی ہوا اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے۔

اَللّـٰهُ يَبْدَاُ الْخَلْقَ ثُـمَّ يُعِيْدُهٝ ثُـمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (11)

اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر اس کے پاس لوٹ کر آؤ گے۔

وَيَوْمَ تَـقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ (12)

اور جس دن قیامت قائم ہوگی گناہگار ناامید ہو جائیں گے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّـهُـمْ مِّنْ شُرَكَآئِـهِـمْ شُفَعَآءُ وَكَانُـوْا بِشُرَكَآئِـهِـمْ كَافِرِيْنَ (13)

اور ان کے معبودوں میں سے کوئی ان کی سفارش کرنے والا نہ ہوگا اور اپنے معبودوں سے منکر ہو جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ (14)

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔

فَاَمَّا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَـهُـمْ فِىْ رَوْضَةٍ يُّحْبَـرُوْنَ (15)

پھر جو ایمان لائے اور نیک کام کیے سو وہ بہشت میں خوش حال ہوں گے۔

وَاَمَّا الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِى الْعَذَابِ
مُحْضَرُوْنَ (16)

اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے۔

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ (17)

پھر اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ (18)

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور پچھلے پہر بھی اور جب دوپہر ہو۔

يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ
وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (19)

زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے، اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

وَمِنْ اٰيَاتِهٓ ٖ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ (20)

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تمہیں مٹی سے بنایا پھر تم انسان بن کر پھیل رہے ہو۔

وَمِنْ اٰيَاتِهٓ ٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ
بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (21)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تمہارے لیے تمہیں میں سے بیویاں پیدا کیں تاکہ ان کے پاس چین سے رہو اور تمہارے درمیان محبت اور مہربانی پیدا کر دی، جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيَاتِهٖ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۚ اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّلْعَالِمِيْنَ (22)

اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگتوں کا مختلف ہونا ہے، بے شک اس میں علم والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيَاتِهٖ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ (23)

اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا ہے، بے شک اس میں سننے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيَاتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيِىْ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِـهَا ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (24)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تمہیں خوف اور امید دلانے کو بجلی دکھاتا ہے اور اوپر سے پانی برساتا ہے پھر اس سے زمین خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے، بے شک اس میں عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيَاتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۚ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُـمْ تَخْرُجُوْنَ (25)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب تمہیں پکار کر زمین میں سے بلائے گا اسی وقت تم نکل آؤ گے۔

وَلَـهٝ مَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّـهٝ قَانِتُوْنَ (26)

اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔

وَهُوَ الَّـذِىْ يَبْدَاُ الْخَلْقَ ثُـمَّ يُعِيْدُهٝ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَـهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (27)

اور وہی ہے جو پہلی بار بناتا ہے پھر اسے لوٹائے گا اور وہ اس پر آسان ہے، اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِىْ مَا رَزَقْنَاكُمْ فَاَنْتُـمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَـهُـمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيَاتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (28)

وہ تمہارے لیے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے، کیا جن کے تم مالک ہو وہ اس میں تمہارے شریک ہیں جو ہم نے تمہیں دیا ہے کہ پھر اس میں تم برابر ہو، تم ان سے اس طرح ڈرتے (فکرمند) ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے (فکرمند) ہو، اس طرح ہم عقل والوں کے لیے آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّـذِيْنَ ظَلَمُوٓا اَهْوَآءَهُـمْ بِغَيْـرِ عِلْمٍ ۖ فَمَنْ يَّهْدِىْ مَنْ اَضَلَّ اللّـٰهُ ۖ وَمَا لَـهُـمْ مِّنْ نَّاصِرِيْنَ (29)

بلکہ یہ بے انصاف بے سمجھے اپنی خوہشوں پر چلتے ہیں، پھر کون ہدایت کر سکتا ہے جسے اللہ نے گمراہ کر دیا اور ان کا کوئی بھی مددگار نہیں۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِىْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (30)

سو تو ایک طرف کا ہو کر دین پر سیدھا منہ کیے چلا جا، اللہ کی دی ہوئی قابلیت پر جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی بناوٹ میں ردوبدل نہیں، یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُـوْنُـوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (31)

اسی کی طرف رجوع کیے رہو اور اس سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

مِنَ الَّـذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَـهُـمْ وَكَانُـوْا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَـدَيْـهِـمْ فَرِحُوْنَ (32)

جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کئی فرقے ہو گئے، سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے۔

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّـهُـمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُـمَّ اِذَآ اَذَاقَـهُـمْ مِّنْهُ رَحْـمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْـهُـمْ بِرَبِّهِـمْ يُشْرِكُـوْنَ (33)

اور لوگوں کو جب کوئی دکھ پہنچتا ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع ہو کر اسے پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک گروہ ان میں سے اپنے رب سے شرک کرنے لگتا ہے۔

لِيَكْـفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنَاهُـمْ ۚ فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (34)

تاکہ جو ہم نے انہیں دیا ہے اس کی ناشکری کریں، سو فائدہ اٹھا لو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْـهِـمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُـوْا بِهٖ يُشْرِكُـوْنَ (35)

کیا ہم نے ان کے لیے کوئی سند بھیجی ہے کہ وہ انہیں شرک کرنا بتا رہی ہے۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْـمَةً فَرِحُوْا بِـهَا ۖ وَاِنْ تُصِبْـهُـمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْـهِـمْ اِذَا هُـمْ يَقْنَطُوْنَ (36)

اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس پر خوش ہو جاتے ہیں، اور اگر انہیں ان کے گذشتہ اعمال کے سبب سے دکھ پہنچتا ہے تو فوراً ناامید ہو جاتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (37)

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے، بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (38)

پھر رشتہ دار اور محتاج اور مسافر کو اس کا حق دے، یہ بہتر ہے ان کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور وہی نجات پانے والے ہیں۔

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَ فِىٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَمَا اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكَاةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (39)

اور جو سود پر تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں بڑھتا رہے سو اللہ کے ہاں وہ نہیں بڑھتا، اور جو زکوٰۃ دیتے ہو جس سے اللہ کی رضا چاہتے ہو سو یہ وہی لوگ ہیں جن کے دونے ہوئے۔

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَىْءٍ ۚ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (40)

اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں روزی دی پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا، کیا تمہارے معبودوں میں سے کبھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے، وہ پاک ہے اور ان کے شریکوں سے بلند ہے۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (41)

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب سے فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے تاکہ وہ باز آجائیں۔

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ (42)

کہہ دو ملک میں چلو پھرو اور دیکھو جو لوگ پہلے گزرے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا، ان میں سے اکثر مشرک ہی تھے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۖ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ (43)

سو تو اپنا منہ سیدھی راہ پر سیدھا رکھ اس سے پہلے کہ وہ دن آپہنچے جسے اللہ کی طرف سے پھرنا نہیں، اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ (44)

جس نے کفر کیا سو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے، اور جس نے اچھے کام کیے تو وہ اپنے لیے سامان کر رہے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ (45)

تاکہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ انہیں اپنے فضل سے بدلہ دے، بے شک اللہ ناشکروں کو پسند نہیں کرتا۔

وَمِنْ اٰيَاتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (46)

اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ خوشخبری لانے والی ہوائیں چلاتا ہے اور تاکہ تمہیں اپنی مہربانی کا کچھ مزہ چکھا دیں اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ اس کے فضل سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُـمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ (47)

اور ہم تم سے پہلے کتنے رسول اپنی اپنی قوم کے پاس بھیج چکے ہیں سو ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا جو گناہگار تھے، اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِى السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُـمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ (48)

اللہ وہ ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل کو اٹھاتی ہیں پھر اسے آسمان میں، جس طرح چاہے پھیلا دیتا ہے اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر تو مینہ کو دیکھے گا کہ اس کے اندر سے نکلتا ہے، پھر جب اسے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے پہنچاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِـمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ (49)

اور اگرچہ ان پر برسنے سے پہلے وہ ناامید تھے۔

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثَارِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِى الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِـهَا ۚ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِى الْمَوْتٰى ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (50)

پھر تو اللہ کی رحمت کی نشانیوں کو دیکھ کہ زمین کو خشک ہونے کے بعد کس طرح سرسبز کرتا ہے، بے شک وہی مردوں کو پھر زندہ کرنے والا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ (51)

اور اگر ہم ایسی ہوا چلائیں کہ جس سے وہ کھیتی کو زرد دیکھیں تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ (52)

بے شک تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ بہروں کو آواز سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں۔

وَمَآ اَنْتَ بِـهَادِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِـهِـمْ ۖ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيَاتِنَا فَهُـمْ
مُّسْلِمُوْنَ (53)

اور تم اندھوں کو ان کے الٹے راستے سے سیدھے راستہ پر نہیں لا سکتے، تم تو بس انہیں لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی ماننے والے ہیں۔

اَللّـٰهُ الَّـذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُـمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُـمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ
قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيْـمُ الْقَدِيْـرُ (54)

اللہ ہی ہے جس نے تمہیں کمزوری کی حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد قوت عطا کی پھر قوت کے بعد ضعف اور بڑھاپا بنایا، جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، اور وہی جاننے والا قدرت والا ہے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَيْـرَ سَاعَةٍ ۚ كَذٰلِكَ كَانُـوْا
يُؤْفَكُوْنَ (55)

اور جس دن قیامت قائم ہوگی گناہگار قسمیں کھائیں گے کہ ہم ایک گھڑی سے بھی زیادہ نہیں ٹھہرے تھے، اسی طرح وہ الٹے جاتے تھے۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُـمْ فِىْ كِتَابِ اللّـٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهٰذَا
يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُـمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (56)

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو، سو یہ قیامت کا ہی دن ہے لیکن تمہیں اس کا یقین ہی نہ تھا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّـذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُـهُـمْ وَلَا هُـمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ (57)

تو اس دن ظالموں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِنْ جِئْتَـهُـمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ
الَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اِنْ اَنْتُـمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ (58)

اور ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے، اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو کافر یہ کہہ دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔

كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِ الَّـذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ (59)

جو لوگ یقین نہیں کرتے اللہ ان کے دلوں پر یونہی مہر کر دیتا ہے۔

فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّـذِيۡنَ لَا يُوۡقِنُوۡنَ (60)

سو تو صبر کر بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تجھے بے برداشت نہ بنا دیں۔

سورۃ لقمان (31)

(مکی — کل آیات 34)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ (1)

ال م۔

تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ (2)

یہ آیتیں حکمت والی کتاب کی ہیں۔

هُدًى وَّرَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ (3)

جو نیک بختوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ (4)

وہ جو نماز ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ‌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (5)

یہی لوگ اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ‌ۖ وَّيَتَّخِذَهَا
هُزُوًا‌ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ (6)

اور بعض ایسے آدمی بھی ہیں جو کھیل کی باتوں کے خریدار ہیں تاکہ بن سمجھے اللہ کی راہ سے بھکائیں اور اس کی ہنسی اڑائیں، ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا كَاَنَّ فِىۡۤ اُذُنَيۡهِ وَقۡرًا‌ ۚ
فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ (7)

اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے دونوں کان بہرے ہیں، سو اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَـهُـمْ جَنَّاتُ النَّعِيْمِ (8)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کے لیے نعمت کے باغ ہیں۔

خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا ۖ وَعْدَ اللّـٰهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (9)

جہاں ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا سچا وعدہ ہو چکا، اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْـرِ عَمَدٍ تَـرَوْنَـهَا ۖ وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْـهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْبَتْنَا فِيْـهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ (10)

آسمانوں کو بے ستون بنایا تم انہیں دیکھ رہے ہو، اور زمین میں مضبوط پہاڑ رکھ دیے تاکہ تمہیں لے کر ادھر ادھر نہ جھکے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے، اور ہم نے آسمان سے مینہ برسایا پھر ہم نے زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

هٰذَا خَلْقُ اللّـٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ الَّـذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ بَلِ الظَّالِمُوْنَ فِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (11)

یہ تو اللہ کی ساخت ہے پھر مجھے دکھاؤ کہ اس کے سوا غیر نے کیا پیدا کیا ہے، بلکہ ظالم صریح گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّـٰهِ ۚ وَمَنْ يَّشْكُـرْ فَاِنَّمَا يَشْكُـرُ لِنَفْسِهٖ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّـٰهَ غَنِىٌّ حَـمِيْدٌ (12)

اور ہم نے لقمان کو دانائی عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کرتے رہو، اور جو شخص شکر کرے گا وہ اپنے ذاتی نفع کے لیے شکر کرتا ہے، اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔

وَاِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٝ يَا بُنَىَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّـٰهِ ۖ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (13)

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، بے شک شرک کرنا بڑا بھاری ظلم ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِـدَيْهِ ۚ حَـمَلَتْهُ اُمُّهٝ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصَالُـهٝ فِىْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُـرْ لِـىْ وَلِوَالِـدَيْكَ ۚ اِلَـىَّ الْمَصِيْـرُ (14)

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے متعلق تاکید کی ہے، اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہے تو (انسان) میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گزاری کرے، میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۖ وَّاتَّبِــعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَىَّ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (15)

اور اگر تجھ پر اس بات کا زور ڈالیں تو میرے ساتھ اس کو شریک بنائے جس کو تو جانتا بھی نہ ہو تو ان کا کہنا نہ مان، اور دنیا میں ان کے ساتھ نیکی سے پیش آ، اور ان لوگوں کی راہ پر چل جو میری طرف رجوع ہو گئے، پھر تمہیں لوٹ کر میرے ہی پاس آنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کیا کرتے تھے۔

يَا بُنَىَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِىْ صَخْرَةٍ اَوْ فِى السَّمَاوَاتِ اَوْ فِى الْاَرْضِ يَاْتِ بِـهَا اللّـٰهُ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْـرٌ (16)

بیٹا اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا وہ آسمان کے اندر ہو یا زمین کے اندر ہو تب بھی اللہ اس کو حاضر کر دے گا، بے شک اللہ بڑا باریک بین باخبر ہے۔

يَا بُنَىَّ اَقِمِ الصَّلَاةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِـرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۖ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (17)

بیٹا نماز پڑھا کر اور اچھے کاموں کی نصیحت کیا کر اور برے کاموں سے منع کیا کر اور تجھ پر جو مصیبت آئے اس پر صبر کیا کر، بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہیں۔

وَلَا تُصَعِّـرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۖ اِنَّ اللّـٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ (18)

اور لوگوں سے اپنا رخ نہ پھیر اور زمین پر اترا کر نہ چل، بے شک اللہ کسی تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقْصِدْ فِىْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْـرِ (19)

اور اپنے چلنے میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز پست کر، بے شک آوازوں میں سب سے بری آواز گدھوں کی ہے۔

اَلَمْ تَـرَوْا اَنَّ اللّـٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٝ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّـٰهِ بِغَيْـرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتَابٍ مُّنِيْـرٍ (20)

کیا تم نے نہیں دیکھا جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے کام پر لگا رکھا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں، اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ کے معاملے میں جھگڑتے ہیں نہ انہیں علم ہے اور نہ ہدایت ہے اور نہ روشنی بخشنے والی کتاب ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَـهُـمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّـٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِـعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۚ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوْهُـمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْـرِ (21)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس پر چلو جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا (تب بھی) اگرچہ شیطان ان کے بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا رہا ہو۔

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٝٓ اِلَى اللّـٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَاِلَى اللّـٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ (22)

اور جس نے نیک ہو کر اپنا منہ اللہ کے سامنے جھکا دیا تو اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا، اور آخر کار ہر معاملہ اللہ ہی کے حضور میں پیش ہونا ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٝ ۚ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُـمْ فَنُنَبِّئُـهُـمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ اِنَّ اللّـٰهَ عَلِيْـمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (23)

اور جس نے انکار کیا پس تو اس کے انکار سے غم نہ کھا، انہیں ہمارے پاس آنا ہے پھر ہم انہیں بتا دیں گے کہ انہوں نے کیا کیا ہے، بے شک اللہ دلوں کے راز جانتا ہے۔

نُمَتِّعُهُـمْ قَلِيْلًا ثُـمَّ نَضْطَرُّهُـمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ (24)

ہم انہیں تھوڑا سا عیش دے رہے ہیں پھر ہم انہیں سخت عذاب کی طرف گھسیٹ کر لے جائیں گے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَـهُـمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّـٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّـٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُـمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (25)

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا ہے تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دو الحمد للہ، بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

لِلّـٰهِ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَـمِيْدُ (26)

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، بے شک اللہ بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔

وَلَوْ اَنَّمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٝ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّـٰهِ ۗ اِنَّ اللّـٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (27)

اور اگر زمین میں جو درخت ہیں وہ سب قلم ہو جائیں اور دریا سیاہی اس کے بعد اس دریا میں سات اور دریا سیاہی کے آ ملیں تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں،
بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ (28)

تم سب کا پیدا کرنا اور مرنے کے بعد زندہ کرنا ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص کا، بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِىٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (29)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے، ہر ایک وقت مقرر
تک چلتا رہے گا اور یہ کہ اللہ تمہارے کام سے خبردار ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ
الْكَبِيْرُ (30)

یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جس کو وہ پکارتے ہیں جھوٹ ہے اور اللہ ہی بلند مرتبہ بزرگ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيَاتِهٖ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَاٰيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (31)

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کے فضل سے دریا میں کشتیاں چلتی ہیں تاکہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے، بے شک اس میں ہر ایک صابر شاکر کے لیے
نشانیاں ہیں۔

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ اِلَى الْبَرِّ
فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيَاتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ (32)

اور جب انہیں سائبانوں کی طرح موج ڈھانک لیتی ہے تو خالص اعتقاد سے اللہ ہی کو پکارتے ہیں، پھر جب انہیں نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا
ہے تو بعض ان میں سے راہ راست پر رہتے ہیں، اور ہماری نشانیوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بد عہد ناشکر گزار ہیں۔

يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِىْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۖ وَلَا
مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا ۚ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ (33)

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس میں نہ باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا، اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا، اللہ کا وعدہ سچا
ہے پھر دنیا کی زندگی تمہیں دھوکا میں نہ ڈال دے، اور نہ دغا باز تمہیں اللہ سے دھوکہ میں رکھیں۔

إِنَّ اللّٰهَ عِندَهُۥ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ
مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (34)

بے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے، اور وہی مینہ برساتا ہے، اور وہی جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹوں میں ہوتا ہے، اور کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا کرے گا، اور کوئی نہیں جانتا کہ کس زمین پر مرے گا، بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

سورة السجدة (32)

(مکی — کل آیات 30)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓـمّٓ (1)

ال م۔

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتَابِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعَالَمِیۡنَ (2)

اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ کتاب جہان کے پالنے والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَـرَاهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّآ اَتَاهُـمۡ مِّنۡ نَّذِيۡـرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ لَعَلَّهُـمۡ يَـهۡتَدُوۡنَ (3)

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود بنائی ہے، بلکہ یہ سچی کتاب تیرے رب کی طرف سے ہے تاکہ تو اس قوم کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ راہ پر آئیں۔

اَللّـٰهُ الَّـذِىۡ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُـمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ۗ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِـيٍّ وَّلَا شَفِيۡعٍ ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ (4)

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے چھ روز میں بنایا پھر عرش پر قائم ہوا، تمہارے لیے اس کے سوا نہ کوئی کارساز ہے نہ سفارشی، پھر کیا تم نہیں سمجھتے۔

يُدَبِّـرُ الۡاَمۡرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الۡاَرۡضِ ثُـمَّ يَعۡرُجُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ (5)

وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر کام کی تدبیر کرتا ہے پھر اس دن بھی جس کی مقدار تمہاری گنتی سے ہزار برس ہوگی وہ انتظام اس کی طرف رجوع کرے گا۔

ذٰلِكَ عَالِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ (6)

وہی چھپی اور کھلی بات کا جاننے والا زبردست مہربان ہے۔

اَلَّذِىٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ ۖ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ (7)

جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی، اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی۔

ثُـمَّ جَعَلَ نَسْلَـهٗ مِنْ سُلَالَـةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ (8)

پھر اس کی اولاد نچڑے ہوئے حقیر پانی سے بنائی۔

ثُـمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۚ قَلِيْلًا
مَّا تَشْكُـرُوْنَ (9)

پھر اس کے اعضا درست کیے اور اس میں اپنی روح پھونکی، اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنایا، تم بہت تھوڑا شکر کرتے ہو۔

وَقَالُوٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِى الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ بَلْ هُـمْ بِلِقَآءِ رَبِّـهِـمْ
كَافِرُوْنَ (10)

اور کہتے ہیں کہ ہم جب زمین میں نیست و نابود ہو گئے تو کیا پھر نئے سرے سے پیدا ہوں گے، بلکہ وہ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں۔

قُلْ يَتَوَفَّاكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّـذِىْ وُكِّلَ بِكُـمْ ثُـمَّ اِلٰى رَبِّكُـمْ تُرْجَعُوْنَ (11)

کہہ دو تمہاری جان موت کا وہ فرشتہ قبض کرے گا جو تم پر مقرر کیا گیا ہے پھر تم اپنے رب کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَوْ تَـرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِـمْ عِنْدَ رَبِّـهِـمْ ۚ رَبَّنَـآ اَبْصَرْنَا وَسَـمِعْنَا
فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُـوْنَ (12)

اور کبھی تو دیکھے جس وقت منکر اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے، اے رب ہمارے ہم نے دیکھ اور سن لیا اب ہمیں پھر بھیج دے
کہ اچھے کام کریں ہمیں یقین آ گیا ہے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّىْ لَاَمْلَاَنَّ جَهَنَّـمَ مِنَ
الْجِنَّـةِ وَالنَّاسِ اَجْـمَعِيْنَ (13)

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت پر لے آتے لیکن ہماری بات پوری ہو کر رہی کہ ہم جنوں اور آدمیوں سے جہنم بھر کر رہیں گے۔

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُـمْ لِقَآءَ يَوْمِكُـمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنَاكُمْ ۖ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا
كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (14)

تواب اس کا مزہ چکھو کہ تم اپنے اس دن کے آنے کو بھول گئے تھے، ہم نے تمہیں بھلا دیا، اور اپنے کیے کے بدلہ میں ہمیشہ کا عذاب چکھو۔

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيَاتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِـمْ
وَهُـمْ لَا يَسْتَكْبِـرُوْنَ ۩ (15)

بس ہماری آیتوں پر وہ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُـمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُـمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنَاهُـمْ
يُنْفِقُوْنَ (16)

اپنے بستروں سے اٹھ کر اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور ہمارے دیے میں سے کچھ خرچ بھی کرتے ہیں۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِىَ لَـهُـمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (17)

پھر کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے عمل کے بدلہ میں ان کی آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا رکھی ہے، یہ ان کو ان کے اعمال کا صلہ ملا ہے۔

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُوْنَ (18)

کیا مومن اس کے برابر ہے جو نافرمان ہو، نہیں برابر ہو سکتے۔

اَمَّا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَـهُـمْ جَنَّاتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا ۚ بِمَا كَانُـوْا
يَعْمَلُوْنَ (19)

سو وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے تو ان کی مہمانی میں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں، ان کاموں کے سبب جو وہ کیا کرتے تھے

وَاَمَّا الَّـذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوَاهُـمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَآ اَرَادُوٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْـهَا
وَقِيْلَ لَـهُـمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّـذِىْ كُنْتُـمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (20)

اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کا ٹھکانا آگ ہے، جب وہاں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اس میں پھر لوٹا دیے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا آگ کا وہ عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَلَنُذِيْقَنَّـهُـمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَـرِ لَعَلَّـهُـمْ يَرْجِعُوْنَ (21)

اور ہم انہیں قریب کا عذاب بھی اس بڑے عذاب سے پہلے چکھائیں گے تاکہ وہ باز آجائیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيَاتِ رَبِّهٖ ثُـمَّ اَعْرَضَ عَنْـهَا ۚ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ (22)

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جسے اس کے رب کی آیتوں سے سمجھایا جائے پھر وہ ان سے منہ موڑے، ہمیں تو گنہگاروں سے بدلہ لینا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ (23)

اور البتہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی پھر آپ اس کے ملنے میں شک نہ کریں، اور ہم نے ہی اسے بنی اسرائیل کے لیے راہ نما بنایا تھا۔

وَجَعَلْنَا مِنْـهُـمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَـرُوْا ۖ وَكَانُـوْا بِاٰيَاتِنَا يُوْقِنُـوْنَ (24)

اور ہم نے ان میں سے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے جب انہوں نے صبر کیا تھا، اور وہ ہماری آیتوں پر یقین بھی رکھتے تھے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَـهُـمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْمَا كَانُـوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (25)

بے شک تیرا رب ہی قیامت کے دن ان میں فیصلہ کرے گا جس بات میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اَوَلَمْ يَـهْدِ لَـهُـمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِـمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِىْ مَسَاكِنِـهِـمْ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ ۖ اَفَلَا يَسْـمَعُوْنَ (26)

کیا انھیں اس سے بھی رہنمائی نہ ہوئی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی جماعتیں ہلاک کر دی ہیں جن کے گھروں میں یہ چلتے پھرتے ہیں، بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں، پھر کیا وہ سنتے بھی نہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِ جُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُـمْ وَاَنْفُسُهُـمْ ۖ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ (27)

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف رواں کر کے اس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے ان کے چارپائے اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، پھر کیا وہ دیکھتے نہیں۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُـمْ صَادِقِيْنَ (28)

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اِيْمَانُـهُـمْ وَلَا هُـمْ يُنْظَرُوْنَ (29)

کہہ دو کہ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔

فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَانۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ (30)

سو ان سے کنارہ کر اور انتظار کر، وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

سورة الاحزاب (33)

(مدنی — کل آیات 73)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا (1)

اے نبی اللہ سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مان، بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَّاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰٓى اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا (2)

اور اس کی تابعداری کر جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف بھیجا گیا ہے، بے شک اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

وَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا (3)

اور اللہ پر بھروسہ کر اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَيۡنِ فِىۡ جَوۡفِهٖۚ وَمَا جَعَلَ اَزۡوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوۡنَ مِنۡهُنَّ اُمَّهٰتِكُمۡۚ وَمَا جَعَلَ اَدۡعِيَآءَكُمۡ اَبۡنَآءَكُمۡؕ ذٰلِكُمۡ قَوۡلُكُمۡ بِاَفۡوَاهِكُمۡؕ وَاللّٰهُ يَقُوۡلُ الۡحَـقَّ وَهُوَ يَهۡدِى السَّبِيۡلَ (4)

اللہ نے کسی شخص کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے، اور نہ اللہ نے تمہاری ان بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری ماں بنایا ہے، اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا بیٹا بنایا ہے، یہ تمہارے منہ کی بات ہے، اور اللہ سچ فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ بتاتا ہے۔

اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآٮِٕهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِۚ فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَمَوَالِيۡكُمۡؕ وَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ فِيۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ بِهٖ وَلٰكِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُكُمۡؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا (5)

انہیں ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارو اللہ کے ہاں یہی پورا انصاف ہے، سو اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں، اور تمہیں اس میں بھول چوک ہو جائے تو تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن وہ جو تم دل کے ارادہ سے کرو، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِـمْ ۖ وَاَزْوَاجُهٝٓ اُمَّهَاتُهُـمْ ۗ وَاُولُو الْاَرْحَامِ بَعْضُهُـمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتَابِ اللّـٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوٓا اِلٰٓى اَوْلِيَآئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۚ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتَابِ مَسْطُوْرًا (6)

نبی مسلمانوں کے معاملہ میں ان سے بھی زیادہ دخل دینے کا حقدار ہے، اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں، اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مومنین اور مہاجرین کے مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو، یہ بات لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ مِيْثَاقَهُـمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْـرَاهِيْـمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَـمَ ۖ وَاَخَذْنَا مِنْـهُـمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا (7)

اور جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا اور آپ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسٰی اور مریم کے بیٹے عیسٰی سے بھی، اور ان سے ہم نے پکا عہد لیا تھا۔

لِّيَسْاَلَ الصَّادِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِـمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكَافِـرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا (8)

تاکہ سچوں سے ان کے سچ کا حال دریافت کرے، اور کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّـٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُـوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْـهِـمْ رِيْحًا وَّجُنُـوْدًا لَّمْ تَـرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّـٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْـرًا (9)

اے ایمان والو! اللہ کے احسان کو یاد کرو جو تم پر ہوا جب تم پر کئی لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور وہ لشکر بھیجے جنہیں تم نے نہیں دیکھا، اور جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ دیکھ رہا تھا۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّـٰهِ الظُّنُوْنَا (10)

جب وہ لوگ تم پر تمہارے اوپر کی طرف اور نیچے کی طرف سے چڑھ آئے اور جب آنکھیں پتھرا گئی تھیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے تھے اور تم اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان کر رہے تھے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِـىَ الْمُؤْمِنُـوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا (11)

اس موقع پر ایماندار آزمائے گئے اور سخت ہلا دیے گئے۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّـذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِـهِـمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّـٰهُ وَرَسُوْلُـهٝٓ اِلَّا غُرُوْرًا (12)

اور جب کہ منافق اور جن کے دلوں میں شک تھا کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا صرف دھوکا ہی تھا۔

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمُ النَّبِىَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِىَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا
فِرَارًا (13)

اور جب کہ ان میں سے ایک جماعت کہنے لگی اے مدینہ والو! تمہارے لیے ٹھہرنے کا موقع نہیں سو لوٹ چلو، اور ان میں سے کچھ لوگ نبی سے رخصت مانگنے لگے کہنے لگے کہ ہمارے گھر اکیلے ہیں، اور حالانکہ وہ اکیلے نہ تھے، وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا
يَسِيْرًا (14)

اور اگر کسی طرف سے کوئی ان پر گھس آتا پھر ان سے فساد کی درخواست کی جاتی تو فساد پر آمادہ ہو جاتے اور دیر نہ کرتے مگر بہت ہی کم۔

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ
مَسْئُوْلًا (15)

حالانکہ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے، اور اللہ سے عہد کرنے کی باز پرس ہوگی۔

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُـمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا
قَلِيْلًا (16)

کہہ دو اگر تم موت یا قتل سے بھاگو گے تو تمہیں کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور اس وقت سوائے تھوڑے دنوں کے نفع نہیں اٹھاؤ گے۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّـذِىْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ
رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُوْنَ لَـهُـمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (17)

کہہ دو کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچا سکے اگر وہ تمہارے ساتھ برائی کرنا چاہے یا تم پر مہربانی کرنا چاہے، اور اللہ کے سوا نہ کوئی اپنا حمایتی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِـمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ
الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا (18)

تحقیق اللہ تم میں سے روکنے والوں کو جانتا ہے اور جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آجاؤ، اور لڑائی میں بہت ہی کم آتے ہیں۔

اَشِحَّةً عَلَيۡكُمۡ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ الۡخَوۡفُ رَاَيۡتَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ تَدُوۡرُ اَعۡيُنُهُمۡ كَالَّذِىۡ
يُغۡشٰى عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ‌ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الۡخَوۡفُ سَلَقُوۡكُمۡ بِاَلۡسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى
الۡخَيۡرِ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا فَاَحۡبَطَ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ‌ ؕ وَكَانَ ذٰ لِكَ عَلَى اللّٰهِ
يَسِيۡرًا ‏(19)

تم سے ہمدردی کرتے ہوئے، پھر جب ڈر کا وقت آجائے تو تو انہیں دیکھے گا کہ تیری طرف دیکھتے ہیں ان کی آنکھیں پھرتی ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی آئے، پھر جب ڈر جاتا رہے تو تمہیں تیز زبانوں سے طعنہ دیتے ہیں مال کے لالچی ہیں، یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ نے ان کے تمام اعمال ضائع کر دیے، اور یہ بات اللہ پر بالکل آسان ہے۔

يَحۡسَبُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ لَمۡ يَذۡهَبُوۡا ۚ وَاِنۡ يَّاۡتِ الۡاَحۡزَابُ يَوَدُّوۡا لَوۡ اَنَّهُمۡ بَادُوۡنَ فِى
الۡاَعۡرَابِ يَسۡاَلُوۡنَ عَنۡ اَنۡۢبَآئِكُمۡ‌ ؕ وَلَوۡ كَانُوۡا فِيۡكُمۡ مَّا قٰتَلُوۡۤا اِلَّا قَلِيۡلًا ‏(20)

خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں، اور اگر فوجیں آجائیں تو آرزو کریں کہ کاش ہم باہر گاؤں میں جا رہیں تمہاری خبریں پوچھا کریں، اور اگر تم میں بھی رہیں تو بہت ہی کم لڑیں۔

لَـقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِىۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَالۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ
وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا ‏(21)

البتہ تمہارے لیے رسول اللہ میں اچھا نمونہ ہے جو اللہ اور قیامت کی امید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے۔

وَلَمَّا رَاَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ ۙ قَالُوۡا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ
وَرَسُوۡلُهٗ ۚ وَمَا زَادَهُمۡ اِلَّاۤ اِيۡمَانًا وَّتَسۡلِيۡمًا ‏(22)

اور جب مومنوں نے فوجوں کو دیکھا تو کہا یہ وہ ہے جس کا ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا، اور اس سے ان کے ایمان اور فرمانبرداری میں ترقی ہو گئی۔

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ رِجَالٌ صَدَقُوۡا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيۡهِ‌ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ قَضٰى نَحۡبَهٗ
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّنۡتَظِرُ‌ ‌ۖ وَمَا بَدَّلُوۡا تَبۡدِيۡلًا ‏(23)

ایمان والوں میں سے ایسے آدمی بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا اسے سچ کر دکھایا، پھر ان میں سے بعض تو اپنا کام پورا کر چکے اور بعض منتظر ہیں اور عہد میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔

لِّيَجۡزِىَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيۡنَ بِصِدۡقِهِمۡ وَيُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ اِنۡ شَآءَ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ‏(24)

تاکہ اللہ سچوں کو ان کے سچ کا بدلہ دے اور اگر چاہے تو منافقوں کو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول کرے، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِـمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْـرًا ۚ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۚ
وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا (25)

اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصہ میں بھرا ہوا لوٹایا انہیں کچھ بھی ہاتھ نہ آیا، اور اللہ نے مسلمانوں کی لڑائی اپنے ذمہ لے لی، اور اللہ طاقتور غالب ہے۔

وَاَنْزَلَ الَّـذِيْنَ ظَاهَرُوْهُـمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيْهِـمْ وَقَذَفَ فِىْ قُلُوْبِهِـمُ
الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا (26)

اور جن اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی انہیں ان کے قلعوں سے نیچے اتار دیا اور ان کے دلوں میں خوف ڈال دیا بعض کو تم قتل کرنے لگے اور بعض کو قید کر لیا۔

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُـمْ وَدِيَارَهُـمْ وَاَمْوَالَـهُـمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْـرًا (27)

اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا تمہیں مالک بنا دیا اور زمین کا جس پر تم نے کبھی قدم نہیں رکھا تھا، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَآ اَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الـدُّنْيَا وَزِيْنَتَـهَا فَتَعَالَيْنَ
اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا (28)

اے نبی اپنی بیویوں سے کہہ دو اگر تمہیں دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش منظور ہے تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا کر اچھی طرح سے رخصت کردوں۔

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰـهَ وَرَسُوْلَـهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ
اَجْرًا عَظِيْمًا (29)

اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کو چاہتی ہو تو اللہ نے تم میں سے نیک بختوں کے لیے بڑا اجر تیار کیا ہے۔

يَا نِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضَاعَفْ لَـهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْـرًا (30)

اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو کوئی کھلی ہوئی بدکاری کرے تو اسے دگنا عذاب دیا جائے گا، اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَـهَا
رِزْقًا كَرِيْمًا (31)

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گی اور نیک کام کرے گی تو ہم اسے اس کا دہرا اجر دیں گے، اور ہم نے اس کے لیے عزت کا رزق بھی تیار کر رکھا ہے۔

يَا نِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ ۚ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِىْ فِىْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (32)

اے نبی کی بیویو! تم معمولی عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم اللہ سے ڈرتی رہو اور دبی زبان سے بات نہ کہو کیونکہ جس کے دل میں مرض ہے وہ طمع کرے گا اور بات معقول کہو۔

وَقَرْنَ فِىْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَـرَّجْنَ تَبَـرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى ۖ وَاَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكَاةَ وَاَطِعْنَ اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٗ ۚ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّـٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْـرًا (33)

اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور گزشتہ زمانہ جاہلیت کی طرح بناؤ سنگھار دکھاتی نہ پھرو، اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو، اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے اس گھر والو تم سے ناپاکی دور کرے اور تمہیں خوب پاک کرے۔

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِىْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيَاتِ اللّـٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْـرًا (34)

اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں اور حکمت کی باتیں پڑھی جاتی ہیں انہیں یاد رکھو، بے شک اللہ رازدان خبردار ہے۔

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِيْنَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِيْنَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِـرِيْنَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصَّآئِمَاتِ وَالْحَافِظِيْنَ فُرُوْجَهُـمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِـرِيْنَ اللّـٰهَ كَثِيْـرًا وَّالذَّاكِـرَاتِ اَعَدَّ اللّـٰهُ لَـهُـمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا (35)

بے شک اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں اور ایمان دار مردوں اور ایماندار عورتوں اور فرمانبردار مردوں اور فرمانبردار عورتوں اور سچے مردوں اور سچی عورتوں اور صبر کرنے والے مردوں اور صبر کرنے والی عورتوں اور عاجزی کرنے والے مردوں اور عاجزی کرنے والی عورتوں اور خیرات کرنے والے مردوں اور خیرات کرنے والی عورتوں اور روزہ دار مردوں اور روزدار عورتوں اور پاک دامن مردوں اور پاک دامن عورتوں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مردوں اور بہت یاد کرنے والی عورتوں کے لیے بخشش اور بڑا اجر تیار کیا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّـٰهُ وَرَسُوْلُـهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُـوْنَ لَـهُـمُ الْخِيَـرَةُ مِنْ اَمْرِهِـمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِيْنًا (36)

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو لائق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے تو انہیں اپنے کام میں اختیار باقی رہے، اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو وہ صریح گمراہ ہوا۔

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِىٓ اَنْعَمَ اللّـٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّـٰهَ وَتُخْفِىْ فِىْ نَفْسِكَ مَا اللّـٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّـٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاهُ ۖ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْـهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَىْ لَا يَكُـوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِىٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِـهِـمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ اَمْرُ اللّـٰهِ مَفْعُوْلًا (37)

اور جب تو نے اس شخص سے کہا جس پر اللہ نے احسان کیا اور تو نے احسان کیا کہ اپنی بیوی (زینب) کو اپنے پاس رکھ اور اللہ سے ڈر اور تو اپنے دل میں ایک چیز چھپاتا تھا جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا، حالانکہ اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تو اس سے ڈرے، پھر جب زید اس سے حاجت پوری کر چکا تو ہم نے تجھ سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مسلمانوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی گناہ نہ ہو جب کہ وہ ان سے حاجت پوری کر لیں، اور اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا ہے۔

مَّا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّـٰهُ لَـهٝ ۖ سُنَّـةَ اللّـٰهِ فِى الَّـذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ اَمْرُ اللّـٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا (38)

نبی پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں ہے جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کر دی ہے، جیسا کہ اللہ کا پہلے لوگوں میں دستور تھا، اور اللہ کا کام اندازے پر مقرر کیا ہوا ہے۔

اَلَّـذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسَالَاتِ اللّـٰهِ وَيَخْشَوْنَهٝ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّـٰهَ ۗ وَكَفٰى بِاللّـٰهِ حَسِيْبًا (39)

جو لوگ اللہ کا پیغام پہنچاتے رہے اور اللہ سے ڈرتے رہے اور اللہ کے سوا اور کسی سے نہ ڈرتے، اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔

مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّـٰهِ وَخَاتَـمَ النَّبِيِّيْنَ ۗ وَكَانَ اللّـٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا (40)

محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور سب نبیوں کے خاتمے پر ہیں، اور اللہ ہر بات جانتا ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّـٰهَ ذِكْرًا كَثِيْـرًا (41)

اے ایمان والو اللہ کو بہت یاد کرو۔

وَسَبِّحُوْهُ بُكْـرَةً وَّاَصِيْلًا (42)

اور اس کی صبح و شام پاکی بیان کرو۔

هُوَ الَّذِىْ يُصَلِّىْ عَلَيْكُمْ وَمَلَآئِكَتُهٝ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ
وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا (43)

وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اوراس کے فرشتے بھی تاکہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے، اور وہ ایمان والوں پر نہایت رحم والا ہے۔

تَحِيَّتُـهُـمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٝ سَلَامٌ ۚ وَّاَعَدَّ لَـهُـمْ اَجْرًا كَرِيْمًا (44)

جس دن وہ اس سے ملیں گے ان کے لیے سلام کا تحفہ ہوگا، اور ان کے لیے عزت کا اجر تیار کر رکھا ہے۔

يَآ اَيُّـهَا النَّبِىُّ اِنَّـآ اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْـرًا (45)

اے نبی ہم نے آپ کو بلاشبہ گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَدَاعِيًا اِلَى اللّـٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْـرًا (46)

اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور چراغ روشن بنایا ہے۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَـهُـمْ مِّنَ اللّـٰهِ فَضْلًا كَبِيْـرًا (47)

اور ایمان والوں کو خوشخبری دے اس بات کی کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔

وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَدَعْ اَذَاهُـمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّـٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّـٰهِ
وَكِيْلًا (48)

اور کفار اور منافقین کا کہنا نہ مانیے اور ان کی ایذا رسانی کی پروا نہ کیجیے اور اللہ پر بھروسہ کیجیے، اور اللہ کارساز کافی ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اِذَا نَكَحْتُـمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُـمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ
فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَـهَا ۖ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا (49)

اے ایمان والو جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں طلاق دے دو اس سے پہلے کہ تم انہیں چھوؤ تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں ہے کہ تم ان کی گنتی پوری کرنے لگو، سو انہیں کچھ فائدہ دو اور انہیں اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

يَآ اَيُّـهَا النَّبِىُّ اِنَّـآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ اللَّاتِـىٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ
يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّـٰهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ
خَالَاتِكَ اللَّاتِىْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۖ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِىُّ
اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۖ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْـهِـمْ فِىٓ

اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (50)

اے نبی ہم نے آپ کے لیے آپ کی بیویاں حلال کر دیں جن کے آپ مہر ادا کر چکے ہیں اور وہ عورتیں جو آپ کی مملوکہ ہیں جو اللہ نے آپ کو غنیمت میں دلوا دی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کے خالاؤں کی بیٹیاں جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی، اور اس مسلمان عورت کو بھی جو بلا عوض اپنے کو پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لانا چاہے، یہ خالص آپ کے لیے ہے نہ کہ اور مسلمانوں کے لیے، ہمیں معلوم ہے جو کچھ ہم نے مسلمانوں پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں مقرر کیا ہے تاکہ آپ پر کوئی دقت نہ رہے، اور اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے۔

تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا (51)

آپ ان میں سے جسے چاہیں چھوڑ دیں اور جسے چاہیں اپنے پاس جگہ دیں، اور ان میں سے جسے آپ (پھر بلانا) چاہیں جنہیں آپ نے علیحدہ کر دیا تھا تو آپ پر کوئی گناہ نہیں، یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور غمزدہ نہ ہوں اور ان سب کو جو آپ دیں اس پر راضی ہوں، اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ جانتا ہے، اور اللہ جاننے والا بردبار ہے۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا (52)

اس کے بعد آپ کے لیے عورتیں حلال نہیں اور نہ یہ کہ آپ ان سے اور عورتیں تبدیل کریں اگرچہ آپ کو ان کا حسن پسند آئے مگر جو آپ کی مملوکہ ہوں، اور اللہ ہر ایک چیز پر نگران ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔــلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا (53)

اے ایمان والو نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر اس وقت کہ تمہیں کھانے کے لیے اجازت دی جائے نہ اس کی تیاری کا انتظام کرتے ہوئے لیکن جب تمہیں بلایا جائے تب داخل ہو پھر جب تم کھا چکو تو اٹھ کر چلے جاؤ اور باتوں کے لیے جم کر نہ بیٹھو، کیوں کہ اس سے نبی کو تکلیف پہنچتی ہے اور وہ تم

سے شرم کرتا ہے، اور حق بات لینے سے اللہ شرم نہیں کرتا، اور جب نبی لی بیویوں سے کوئی چیز مانگو تو پردہ کے باہر سے مانگا کرو، اس میں تمہارے اوران کے دلوں کے لیے بہت پاکیزگی ہے، اور تمہارے لیے جائز نہیں کہ تم رسول اللہ کو ایذا دو اور نہ یہ کہ تم آپ کی بیویوں سے آپ کے بعد کبھی بھی نکاح کرو، بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے۔

اِنۡ تُبۡدُوۡا شَيۡـئًا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا (54)

اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيۡهِنَّ فِىۡۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ‌ ۚ وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا (55)

ان پر اپنے باپوں کے سامنے ہونے میں کوئی گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی عورتوں کے اور نہ اپنے غلاموں کے، اور اللہ سے ڈرتی رہو، بے شک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ‌ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا (56)

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا مُّهِيۡنًا (57)

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں ان پر اللہ نے دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے اور ان کے لیے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ بِغَيۡرِ مَا اكۡتَسَبُوۡا فَقَدِ احۡتَمَلُوۡا بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا (58)

اور جو ایمان دار مردوں اور عورتوں کو ناکردہ گناہوں پر ستاتے ہیں سو وہ اپنے سر بہتان اور صریح گناہ لیتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزۡوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ يُدۡنِيۡنَ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ جَلَابِيۡبِهِنَّ‌ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَنۡ يُّعۡرَفۡنَ فَلَا يُؤۡذَيۡنَ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا (59)

اے نبی اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے مونہوں پر نقاب ڈالا کریں، یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ پہچانی جائیں پھر نہ ستائی جائیں، اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

لَّئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ
لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا (60)

اگر منافق اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے اور مدینہ میں غلط خبریں اڑانے والے باز نہ آئیں گے تو آپ کو ہم ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ اس شہر میں تیرے پاس نہ ٹھہریں گے۔

مَّلْعُوْنِيْنَ ۖ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا (61)

مگر بہت کم لعنت کیے گئے ہیں، جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور قتل کیے جائیں گے۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا (62)

یہی اللہ کا قانون ہے ان لوگوں میں جو اس سے پہلے ہو گزر چکے ہیں، اور آپ اللہ کے قانون میں کوئی تبدیلی ہرگز نہ پائیں گے۔

يَسْاَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
تَكُوْنُ قَرِيْبًا (63)

آپ سے لوگ قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ دو اس کا علم تو صرف اللہ ہی کو ہے، اور آپ کو کیا خبر کہ شاید قیامت قریب ہی ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكَافِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا (64)

بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے دوزخ تیار کر رکھا ہے۔

خَالِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَّا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (65)

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يَا لَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا (66)

جس دن ان کے منہ آگ میں الٹ دیے جائیں گے کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ اور رسول کا کہا مانا ہوتا۔

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا (67)

اور کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا سو انہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا (68)

اے ہمارے رب انہیں دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا لَا تَكُـوْنُـوْا كَالَّـذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَـرَّاَهُ اللّـٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۗ
وَكَانَ عِنْدَ اللّـٰهِ وَجِيْـهًا (69)

اے ایمان والو تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسٰی کو ستایا پھر اللہ نے موسٰی کو ان کی باتوں سے بری کر دیا، اور وہ اللہ کے نزدیک بڑی عزت والا تھا۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّـٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا (70)

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔

يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٝ
فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا (71)

تاکہ وہ تمہارے اعمال کو درست کرے اور تمہارے گناہ معاف کر دے، اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانا سو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَـهَا وَاَشْفَقْنَ
مِنْـهَا وَحَـمَلَـهَا الْاِنْسَانُ ۖ اِنَّهٝ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا (72)

ہم نے آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے امانت پیش کی پھر انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور اسے انسان نے اٹھا لیا، بے شک وہ بڑا ظالم بڑا نادان تھا۔

لِّيُعَذِّبَ اللّـٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوْبَ اللّـٰهُ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَكَانَ اللّـٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (73)

تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے، اور اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے۔

سورۃ سبا (34)

(مکی — کل آیات 54)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاٰخِرَةِ ؕ
وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ (1)

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کے لیے سب تعریف ہے، اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔

يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا ؕ
وَهُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ (2)

وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے، اور وہ نہایت رحم والا بخشنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ عَالِمِ الۡغَيۡبِ ۚ لَا
يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمَاوَاتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرُ
اِلَّا فِىۡ كِتَابٍ مُّبِيۡنٍ (3)

اور کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی، کہہ دو ہاں (آئے گی) قسم ہے میرے رب غائب کے جاننے والے کی البتہ تم پر ضرور آئے گی، جس سے آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز ذرہ کے برابر بھی غائب نہیں اور نہ ذرہ سے چھوٹی اور نہ بڑی کوئی بھی ایسی چیز نہیں جو لوح محفوظ میں نہ ہو۔

لِّيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ (4)

تاکہ اللہ ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، انہیں کے لیے بخشش اور عزت والا رزق ہے۔

وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا فِىۡۤ اٰيَاتِنَا مُعَاجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ (5)

اور جو ہماری آیتوں کے رد کرنے میں کوشش کرتے پھرتے ہیں ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى
صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ (6)

اور جنہیں علم دیا گیا ہے وہ خیال کرتے ہیں کہ جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ ٹھیک ہے، اور وہ غالب تعریف کیے ہوئے کی راہ دکھاتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ
اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ (7)

اور کافر کہتے ہیں کیا ہم تمہیں وہ آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم پورے طور پر ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر نئے سرے سے پیدا کیے جاؤ گے۔

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ
وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ (8)

کیا اس نے اللہ پر جھوٹ بنا لیا ہے یا اسے جنون ہے، نہیں بلکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں۔

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ
بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ
مُّنِيْبٍ (9)

کیا وہ آسمان اور زمین کو نہیں دیکھتے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے، اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر کوئی آسمان کا ٹکڑا گرا دیں، اللہ کی طرف رجوع کرنے والے بندے کے لیے اس میں بڑی نشانیاں ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ (10)

اور بے شک ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی دی تھی، اے پہاڑو ان کی تسبیح کی آواز کا جواب دیا کرو اور پرندوں کو تابع کر دیا تھا، اور ہم نے ان کے لیے لوہا نرم کر دیا تھا۔

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (11)

کہ کشادہ زرہیں بنا اور اندازے سے کڑیاں جوڑ، اور تم سب نیک کام کرو، بے شک میں جو تم کرتے ہو خوب دیکھ رہا ہوں۔

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ
الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ
السَّعِيْرِ (12)

اور ہوا کو سلیمان کے تابع کر دیا تھا جس کی صبح کی منزل مہینے بھر کی راہ اور شام کی منزل مہینے بھر کی راہ تھی، اور ہم نے اس کے لیے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا، اور کچھ جن اس کے آگے اس کے رب کے حکم سے کام کیا کرتے تھے، اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھر جاتا تھا تو ہم اسے آگ کا عذاب چکھاتے تھے۔

يَعْمَلُوْنَ لَـهٝ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رَّاسِيَاتٍ ۚ اِعْمَلُوٓا اٰلَ دَاوُوْدَ شُكْـرًا ۚ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِىَ الشَّكُـوْرُ (13)

جو وہ چاہتا اس کے لیے بناتے تھے قلعے اور تصویریں اور حوض جیسے لگن اور جمی رہنے والی دیگیں، اے داؤد والو تم شکریہ میں نیک کام کیا کرو، اور میرے بندوں میں سے شکر گزار تھوڑے ہیں۔

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّـهُـمْ عَلٰى مَوْتِهٓ ٖ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٝ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُـوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِى الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ (14)

پھر جب ہم نے اس پر موت کا حکم کیا تو انہیں اس کی موت کا پتہ نہ دیا مگر گھن کے کیڑے نے جو اس کے عصا کو کھا رہا تھا، پھر جب گر پڑا تو جنوں نے معلوم کیا کہ اگر وہ غیب کو جانتے ہوتے تو اس ذلت کے عذاب میں نہ پڑے رہتے۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِىْ مَسْكَنِهِـمْ اٰيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۖ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَـهٝ ۚ بَلْـدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ (15)

بے شک قوم سبا کے لیے ان کی بستی میں ایک نشان تھا، دائیں اور بائیں دو باغ، اپنے رب کی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو، عمدہ شہر رہنے کو اور بخشنے والا رب۔

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِـمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُـمْ بِجَنَّتَيْهِـمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَىْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَىْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ (16)

پھر انہوں نے نافرمانی کی پھر ہم نے ان پر سخت سیلاب بھیج دیا اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کے بدلے میں دو باغ بدمزہ پھل کے اور جھاؤ کے اور کچھ تھوڑی سی بیریوں کے بدل دیے۔

ذٰلِكَ جَزَيْنَاهُـمْ بِمَا كَفَرُوْا ۖ وَهَلْ نُجَازِىٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ (17)

یہ ہم نے ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ناشکروں ہی کو برا بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُـمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِىْ بَارَكْنَا فِيْـهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْـهَا السَّيْـرَ ۖ سِيْـرُوْا فِيْـهَا لَيَالِـىَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ (18)

اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی بہت سے گاؤں آباد کر رکھے تھے جو نظر آتے تھے اور ہم نے ان میں منزلیں مقرر کر دی تھیں، ان میں راتوں اور دنوں کو امن سے چلو۔

فَقَالُوْا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوٓا اَنْفُسَهُـمْ فَجَعَلْنَاهُـمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنَاهُـمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (19)

پھر انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہماری منزلوں کو دور دور کر دے اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا سو ہم نے انہیں کہانیاں بنا دیا اور ہم نے انہیں پورے طور پر پارہ پارہ کر دیا، بے شک اس میں ہر ایک صبر شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْـهِـمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٝ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (20)

اور البتہ شیطان نے ان پر اپنا گمان سچ کر دکھایا، سوائے ایمان داروں کے ایک گروہ کے سب اس کے تابع ہو گئے۔

وَمَا كَانَ لَـهٝ عَلَيْـهِـمْ مِّنْ سُلْطَانٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِىْ شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ (21)

حالانکہ ان پر اس کا کوئی زور بھی نہیں تھا مگر یہی کہ ہم نے ظاہر کرنا تھا کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اس سے شک میں پڑا ہوا ہے، اور تیرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّـذِيْنَ زَعَمْتُـمْ مِّنْ دُوْنِ اللّـٰهِ ۖ لَا يَمْلِكُـوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمَاوَاتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ وَمَا لَـهُـمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَـهٝ مِنْـهُـمْ مِّنْ ظَهِيْـرٍ (22)

کہہ دو اللہ کے سوا جن کا تمہیں گھمنڈ ہے انہیں پکارو، وہ نہ تو آسمان ہی میں ذرہ بھر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں اور نہ ان کا ان میں کچھ حصہ ہے اور نہ ان میں سے اللہ کا کوئی مددگار ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٝٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَـهٝ ۚ حَتّـٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِـهِـمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْـرُ (23)

اور اس کے ہاں سفارش نفع نہ دے گی مگر اسی کو جس کے لیے وہ اجازت دے گا، یہاں تک کہ جب ان کے دل سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا فرمایا، وہ کہتے ہیں سچی بات فرمائی، اور وہی عالیشان اور سب سے بڑا ہے۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۖ قُلِ اللّـٰهُ ۖ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (24)

کہہ دو تمہیں آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے، کہو اللہ، اور بے شک ہم یا تم ہدایت پر ہیں یا صریح گمراہی میں۔

قُلْ لَّا تُسْاَلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْاَلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (25)

کہہ دو نہ تم پوچھے جاؤ گے اس کی نسبت جو ہم نے جرم کیا ہے اور نہ ہم ہی پوچھے جائیں گے اس کی بابت جو تم کرتے ہو۔

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ (26)

کہہ دو ہم سب کو ہمارا رب جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف سے فیصلہ کرے گا اور وہی فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے۔

قُلْ اَرُوْنِىَ الَّـذِيْنَ اَلْحَقْتُـمْ بِهٖ شُرَكَآءَ ۖ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللّـٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (27)

کہہ دو جنہیں تم نے اس سے شریک بنا کر ملا رکھا ہے، مجھے بھی تو دکھاؤ، بلکہ وہی اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْـرًا وَّنَذِيْـرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ (28)

اور ہم نے آپ کو جو بھیجا ہے تو صرف سب لوگوں کو خوشی اور ڈر سنانے کے لیے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُـمْ صَادِقِيْنَ (29)

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ (30)

کہہ دو تمہارے لیے ایک دن کا وعدہ ہے کہ جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے ہو سکتے ہو اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِـهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّـذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَـرٰٓى اِذِ
الظَّالِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّـهِـمْ يَرْجِـعُ بَعْضُهُـمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨ الْقَوْلَ يَقُوْلُ الَّـذِيْنَ
اسْتُضْعِفُوْا لِلَّـذِيْنَ اسْتَكْبَـرُوْا لَوْلَآ اَنْتُـمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ (31)

اور کافر کہتے ہیں ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس پر جو اس سے پہلے موجود ہے، اور کاش آپ دیکھتے جب کہ ظالم اپنے رب کے حضور میں کھڑے کیے جائیں گے، ایک ان میں سے دوسرے کی بات کو رد کر رہا ہوگا، جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ ان سے کہیں گے جو بڑے بنتے تھے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ایمان دار ہوتے۔

قَالَ الَّـذِيْنَ اسْتَكْبَـرُوْا لِلَّـذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا اَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْـهُدٰى بَعْدَ اِذْ
جَآءَكُمْ ۖ بَلْ كُنْتُـمْ مُّجْرِمِيْنَ (32)

جو لوگ بڑے بنتے تھے ان سے کہیں گے جو کمزور سمجھے جاتے تھے کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا بعد اس کے کہ وہ تمہارے پاس آچکی تھی، بلکہ تم خود ہی مجرم تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ
اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا
الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (33)

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ ان سے کہیں گے جو متکبر تھے بلکہ (تمہارے) رات اور دن کے فریب نے جب تم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کر دیں اور اس کے لیے شریک ٹھہرائیں، اور دل میں بڑے پشیمان ہوں گے جب عذاب کو سامنے دیکھیں گے، اور کافروں کی گردنوں میں ہم طوق ڈالیں گے، جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اسی کا تو بدلہ پا رہے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
كٰفِرُوْنَ (34)

اور ہم نے جس کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے دولتمندوں نے یہی کہا کہ تم جو لے کر آئے ہو ہم نہیں مانتے۔

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ (35)

اور یہ بھی کہا کہ ہم مال اور اولاد میں تم سے بڑھ کر ہیں اور ہمیں کوئی عذاب نہ دیا جائے گا۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (36)

کہہ دو میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور کم کر دیتا ہے اور لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا ۡ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَزَاۗءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ (37)

اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیز نہیں جو تمہیں مرتبہ میں ہمارے قریب کر دے مگر جو ایمان لایا اور نیک کام کیے، پس وہی لوگ ہیں جن کے لیے دگنا بدلہ ہے اس کا جو انہوں نے کیا اور وہی بالاخانوں میں امن سے ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ (38)

اور وہ جو ہماری آیتوں کے رد کرنے میں کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں پکڑ کر حاضر کیے جائیں گے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (39)

کہہ دو بے شک میرا رب ہی اپنے بندوں میں سے جسے چاہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور جسے چاہے تنگ کر دیتا ہے، اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرتے ہو سو وہی اس کا عوض دیتا ہے، اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَآئِكَةِ اَهٰؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ (40)

اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہی ہیں جو تمہاری عبادت کیا کرتے تھے۔

قَالُوْا سُبْحَانَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۖ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۖ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ
مُّؤْمِنُوْنَ (41)

وہ عرض کریں گے تو پاک ہے ہمارا تو تجھ سے ہی تعلق ہے نہ کہ ان سے، بلکہ یہ شیطانوں کی عبادت کرتے تھے، ان میں سے اکثر انہیں کے معتقد تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۗ وَنَقُوْلُ لِلَّـذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا
عَذَابَ النَّارِ الَّتِىْ كُنْتُمْ بِـهَا تُكَذِّبُوْنَ (42)

پھر آج تم میں سے کوئی کسی کے نفع اور نقصان کا مالک نہیں، اور ہم ظالموں سے کہیں گے تم اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَـرًى ۚ وَقَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا
جَآءَهُـمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (43)

اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ محض ایسا شخص ہے جو چاہتا ہے کہ تمہیں ان چیزوں سے روک دے جنہیں تمہارے باپ دادا پوجتے تھے، اور (قرآن کی نسبت) کہتے ہیں کہ یہ محض ایک تراشا ہوا جھوٹ ہے، اور کافروں نے حق کے متعلق کہا جب ان کے پاس آیا کہ یہ محض ایک صریح جادو ہے۔

وَمَآ اٰتَيْنَاهُـمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَـهَا ۖ وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْـهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْـرٍ (44)

اور ہم نے انہیں کوئی کتاب نہیں دی کہ وہ اسے پڑھتے ہوں، اور ہم نے ان کی طرف آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا۔

وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنَاهُـمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِىْ ۖ فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيْـرِ (45)

اور ان لوگوں نے بھی جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے اور یہ لوگ اس کے دسویں حصہ کو نہیں پہنچے جو ہم نے انہیں دیا تھا پس انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا، پھر میرا کیسا عذاب ہوا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۖ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا
بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَىْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ (46)

کہہ دو میں تمہیں ایک بات نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دو دو ایک ایک کھڑے ہو کر غور کرو کہ تمہارے اس ساتھی کو جنون تو نہیں ہے، وہ تمہیں ایک سخت عذاب آنے سے پہلے ڈرانے والا ہے۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ (47)

کہہ دو اس پر جو اجرت میں نے تم سے مانگی ہو وہ تمہارے ہی پاس رہے، میری مزدوری تو اللہ ہی پر ہے، اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّىْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (48)

کہہ دو میرا رب سچا دین برسا رہا ہے اور وہ چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جانتا ہے۔

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ (49)

کہہ دو حق آگیا ہے اور جھوٹے معبود نہ پہلی بار پیدا کرتے ہیں اور نہ دوبارہ پیدا کریں گے۔

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِىْ ۖ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِىٓ اِلَىَّ رَبِّىْ ۚ اِنَّهٝ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ (50)

کہہ دو اگر میں غلط راستہ پر ہوں تو میری غلطی کا وبال مجھ ہی پر ہوگا، اور اگر میں سیدھی راہ پر ہوں تو اس لیے کہ میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے، بے شک وہ سننے والا قریب ہے۔

وَلَوْ تَـرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ (51)

اور کاش آپ دیکھیں جب کہ وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے پس نہ بچ سکیں گے اور پاس ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔

وَقَالُوٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَـهُـمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ (52)

اور کہیں گے ہم اس (قرآن) پر ایمان لے آئے ہیں، اور اتنی دور سے (ایمان کا) ان کے ہاتھ آنا کہاں ممکن ہے۔

وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ (53)

حالانکہ پہلے تو اس کا انکار کرتے رہے، اور بے تحقیق باتیں دور ہی دور سے ہانکا کرتے تھے۔

وَحِيْلَ بَيْنَـهُـمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِـمْ مِّنْ قَبْلُ ۚ اِنَّـهُـمْ كَانُوْا فِىْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ (54)

اور ان میں اور ان کی خواہش میں آڑ کر دی جائے گی جیسا کہ ان کے ہم خیال لوگوں کے ساتھ اس سے پہلے کیا گیا، بے شک وہ بھی حیرت انگیز شک میں پڑے ہوئے تھے۔

سورۃ فاطر (35)

(مکی – کل آیات 45)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیۡۤ اَجۡنِحَۃٍ مَّثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ یَزِیۡدُ فِی الۡخَلۡقِ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ (1)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے فرشتوں کو رسول بنانے والا ہے جن کے دو دو تین تین چار چار پر ہیں، وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مَا یَفۡتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَۃٍ فَلَا مُمۡسِکَ لَہَا ۚ وَ مَا یُمۡسِکۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ لَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ (2)

اللہ بندوں کے لیے جو رحمت کھولتا ہے اسے کوئی بند نہیں کر سکتا، اور جسے وہ بند کر دے تو اس کے بعد کوئی کھولنے والا نہیں، اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ ؕ ہَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَیۡرُ اللّٰہِ یَرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۫ۖ فَاَنّٰی تُؤۡفَکُوۡنَ (3)

اے لوگو اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو تم پر ہے، بھلا اللہ کے سوا کوئی اور بھی خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہو، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، پھر کہاں الٹے جا رہے ہو۔

وَ اِنۡ یُّکَذِّبُوۡکَ فَقَدۡ کُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِکَ ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ (4)

اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی کئی رسول جھٹلائے گئے، اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا ٝ وَ لَا یَغُرَّنَّکُمۡ بِاللّٰہِ الۡغَرُوۡرُ (5)

اے لوگو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے، اور تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ باز دھوکا نہ دے۔

اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۚ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ
اَصْحَابِ السَّعِيْرِ (6)

بے شک شیطان تو تمہارا دشمن ہے سو تم بھی اسے دشمن سمجھو، وہ تو اپنی جماعت کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۖ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ (7)

جن لوگوں نے انکار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے، اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے انہیں کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۖ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ
فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ (8)

بھلا جس کے برے کام بھلے کر دکھائے ہوں پھر وہ ان کو اچھا بھی جانتا ہو (نیک کے برابر ہو سکتا ہے)، پھر اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے، پھر آپ ان پر افسوس کھا کھا کر ہلاک نہ ہو جائیں، کیونکہ اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ (9)

اور اللہ ہی وہ ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اسے مرے ہوئے شہروں کی طرف چلاتے ہیں پھر ہم اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتے ہیں، اسی طرح دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۚ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ
الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۚ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۖ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ
هُوَ يَبُوْرُ (10)

جو شخص عزت چاہتا ہو سو اللہ ہی کے لیے سب عزت ہے، اسی کی طرف سب پاکیزہ باتیں چڑھتی ہیں اور نیک عمل اس کو بلند کرتا ہے، اور جو لوگ بری تدبیریں کرتے ہیں انہی کے لیے سخت عذاب ہے، اور ان کی بری تدبیر ہی برباد ہوگی۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ
اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ
كِتَابٍ ۚ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (11)

اور اللہ ہی نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر تمہیں جوڑے بنایا، اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ وہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے، اور نہ کوئی بڑی عمر والا عمر دیا جاتا ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر وہ کتاب میں درج ہے، بے شک یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ
تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (12)

اور دو سمندر برابر نہیں ہوتے یہ ایک میٹھا پیاس بجھانے والا ہے کہ اس کا پینا خوشگوار ہے اور یہ دوسرا کھاری کڑوا ہے، اور ہر ایک میں سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو، اور تو جہازوں کو دیکھتا ہے کہ اس میں پانی کو پھاڑتے جاتے ہیں تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ اس کا شکر کرو۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِىْ
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا
يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ (13)

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے، ہر ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے، یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کی بادشاہی ہے، اور جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ ایک گٹھلی کے چھلکے کے مالک نہیں۔

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ (14)

اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار کو نہیں سنتے اور اگر وہ سن بھی لیں تو تمہیں جواب نہیں دیتے، اور قیامت کے دن تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے، اور تمہیں خبر رکھنے والے کی طرح کوئی نہیں بتائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (15)

اے لوگو تم اللہ کی طرف محتاج ہو، اور اللہ بے نیاز تعریف کیا ہوا ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ (16)

اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ (17)

اور یہ بات اللہ تعالیٰ پر کچھ مشکل نہیں۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ ؕ
وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (18)

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور اگر کوئی بوجھ والا اپنے بوجھ کی طرف بلائے گا تو اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی اٹھایا نہ جائے گا اگرچہ قریبی رشتہ داری ہو، بے شک آپ انہیں لوگوں کو ڈراتے ہیں جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو پاک ہوتا ہے سو وہ اپنے ہی لیے پاک ہوتا ہے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ (19)

اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہے۔

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّوْرُ (20)

اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ (21)

اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۖ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ
مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ (22)

اور زندے اور مردے برابر نہیں ہیں، بے شک اللہ سناتا ہے جسے چاہے، اور آپ انہیں سنانے والے نہیں جو قبروں میں ہیں۔

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ (23)

نہیں ہیں آپ مگر ڈرانے والے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيْـرًا وَّنَذِيْـرًا ۚ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ (24)

بے شک ہم نے آپ کو سچا دین دے کر خوشخبری اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، اور کوئی امت نہیں گزری مگر اس میں ایک ڈرانے والا گزر چکا ہے۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ
وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيْرِ (25)

اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو ان لوگوں نے بھی جھٹلایا ہے جو ان سے پہلے ہوئے، ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلیں اور صحیفے اور کتاب روشن لے کر آئے۔

ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (26)

پھر میں نے انہیں پکڑا جو منکر ہوئے، پھر میرا عذاب کیسا ہوا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ
الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ (27)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی آسمان سے پانی اتارتا ہے پھر ہم اس کے ذریعے سے پھل نکالتے ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، اور پہاڑوں میں مختلف رنگتوں کے کچھ تو سفید اور کچھ سرخ اور بہت سیاہ بھی ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۗ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ
الْعُلَمَآءُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ (28)

اور اسی طرح آدمیوں اور زمین پر چلنے والے جانوروں اور چوپایوں کے بھی مختلف رنگ ہیں، بے شک اللہ سے اس کے بندوں میں سے عالم ہی ڈرتے ہیں، بے شک اللہ غالب بخشنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ (29)

بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور پوشیدہ اور ظاہر اس میں سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے انہیں دیا ہے وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں کہ اس میں خسارہ نہیں۔

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (30)

تاکہ اللہ انہیں ان کے اجر پورے دے اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دے، بے شک وہ بخشنے والا قدردان ہے۔

وَالَّذِيٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌ بَصِيْرٌ (31)

اور وہ کتاب جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے وہ ٹھیک ہے اس کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے آ چکی، بے شک اللہ اپنے بندوں سے باخبر دیکھنے والا ہے۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ
مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ (32)

پھر ہم نے اپنی کتاب کا ان کو وارث بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا، پس بعض ان میں سے اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں، اور بعض ان میں سے میانہ رو ہیں، اور بعض ان میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں پیش قدمی کرنے والے ہیں، یہی تو اللہ کا بڑا فضل ہے۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ (33)

ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں وہ ان میں داخل ہوں گے انہیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے، اور اس میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (34)

اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا، بے شک ہمارا رب بخشنے والا قدردان ہے۔

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ (35)

وہ جس نے اپنے فضل سے ہمیں سدا رہنے کی جگہ میں اتارا، جہاں ہمیں نہ کوئی رنج پہنچتا ہے اور نہ کوئی تکلیف۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ (36)

اور جو منکر ہو گئے ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے نہ ان پر قضا آئے گی کہ مر جائیں اور نہ ہی ان سے اس کا عذاب ہلکا کیا جائے گا، اس طرح ہم ہر ناشکرے کو سزا دیا کرتے ہیں۔

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۚ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۖ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ (37)

اور وہ اس میں چلائیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں نکال، ہم نیک کام کریں برخلاف ان کاموں کے جو کیا کرتے تھے، کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی جس میں سمجھنے والا سمجھ سکتا تھا اور تمہارے پاس ڈرانے والا آیا تھا، پس مزہ چکھو پس ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (38)

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب جانتا ہے، بے شک وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلَآئِفَ فِي الْاَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۖ وَلَا يَزِيْدُ الْكَافِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيْدُ الْكَافِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا

خَسَارًا (39)

وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں قائم مقام بنایا، پس جو کفر کرے گا اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا، اور کافروں کا کفران کے رب کے ہاں ناراضگی کے سوا اور کچھ نہیں زیادہ کرتا۔

قُلْ اَرَاَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا (40)

کہہ دو کیا تم نے اپنے ان معبودوں کو بھی دیکھا جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے یا ان کا کچھ حصہ آسمانوں میں بھی ہے، یا انہیں ہم نے کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کی سند رکھتے ہیں، (نہیں) بلکہ ظالم آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ دیتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ڬ وَلَىِٕنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا (41)

بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے اس سے کہ وہ اپنی جگہ سے ٹل جائیں، اور اگر وہ دونوں اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو ان کو کوئی بھی اس کے بعد روک نہیں سکتا، بے شک وہ بردبار بخشنے والا ہے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَاۗءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا (42)

اور وہ اللہ کی پختہ قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی بھی ڈرانے والا آیا تو ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت پر ہوں گے، پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آیا تو اس سے ان کو اور بھی نفرت بڑھ گئی۔

اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ڬ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا (43)

کہ ملک میں سرکشی اور بری تدبیریں کرنے لگ گئے، اور بری تدبیر تو تدبیر کرنے والے ہی پر الٹ پڑتی ہے، پھر کیا وہ اسی برتاؤ کے منتظر ہیں جو پہلے لوگوں سے برتا گیا، پس تو اللہ کے قانون میں کوئی تبدیلی نہیں پائے گا، اور تو اللہ کے قانون میں کوئی تغیر نہیں پائے گا۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا (44)

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھتے ان لوگوں کا کیسا برا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے اور وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے، اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اسے کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں عاجز کر دے، بے شک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا (45)

اور اگر اللہ لوگوں سے ان کے اعمال پر گرفت کرتا تو سطح زمین پر کوئی جاندار نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں ایک وقت مقرر تک ڈھیل دیتا ہے، پس جب ان کا وقت مقرر آجائے گا تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

سورۃ یٰس (36)

(مکی — کل آیات 83)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰسٓ (1)

ی س ۔

وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ (2)

حکمت والے قرآن کی قسم ہے ۔

اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ (3)

بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں ۔

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ (4)

سیدھے راستے پر ۔

تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ (5)

غالب رحمت والے کا اتارا ہوا ہے ۔

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ (6)

تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے سو وہ غافل ہیں ۔

لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ (7)

ان میں سے اکثر پر خدا کا فرمان پورا ہو چکا ہے پس وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔

اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ (8)

بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں پس وہ ٹھوڑیوں تک ہیں سو وہ اوپر کو سر اٹھائے ہوئے ہیں ۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْـهِـمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِـمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنَاهُـمْ فَهُـمْ لَا يُبْصِرُوْنَ (9)

اور ہم نے ان کے سامنے ایک دیوار بنا دی ہے اور ان کے پیچھے بھی ایک دیوار ہے پھر ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے کہ وہ دیکھ نہیں سکتے۔

وَسَوَآءٌ عَلَيْـهِـمْ ءَاَنْذَرْتَـهُـمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُـمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (10)

اور ان پر برابر ہے کہ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِىَ الرَّحْـمٰنَ بِالْغَيْبِ ۖ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْـمٍ (11)

بے شک آپ اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور بن دیکھے رحمان سے ڈرے، پس خوشخبری دے دو اس کو مغفرت کی اور عزت والے اجر کی۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُـمْ ۚ وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِىٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ (12)

بے شک ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے اور جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا اس کو لکھتے ہیں، اور ہم نے ہر چیز کو کتاب واضح (لوح محفوظ) میں محفوظ کر رکھا ہے۔

وَاضْرِبْ لَـهُـمْ مَّثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْيَةِۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ (13)

اور ان سے بستی والوں کا حال مثال کے طور پر بیان کر جب کہ ان کے پاس رسول آئے۔

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْـهِـمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا اِنَّـآ اِلَيْكُـمْ مُّرْسَلُوْنَ (14)

جب ہم نے ان کے پاس دو کو بھیجا انھوں نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے سے مدد کی پھر انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوْا مَآ اَنْتُـمْ اِلَّا بَشَـرٌ مِّثْلُـنَاۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْـمٰنُ مِنْ شَىْءٍۙ اِنْ اَنْـتُـمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ (15)

انہوں نے کہا کہ تم اور کچھ نہیں مگر ہماری طرح انسان ہو، اور رحمان نے کوئی چیز نہیں اتاری، تم بس جھوٹ ہی بول رہے ہو۔

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّـآ اِلَيْكُـمْ لَمُرْسَلُوْنَ (16)

انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں۔

وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ (17)

اور ہمارے ذمے کھلم کھلا پہنچا دینا ہی ہے۔

قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ‌ ۚ لَـئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ (18)

انہوں نے کہا کہ ہم نے تو تمہیں منحوس سمجھا ہے، اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تمہیں ہمارے ہاتھ سے ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

قَالُوۡا طَآئِرُكُمۡ مَّعَكُمۡ‌ ؕ اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ‌ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ (19)

انہوں نے کہا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے، کیا اگر تمہیں نصیحت کی جائے (تو اسے نحوست سمجھتے ہو)، بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو۔

وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ (20)

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، کہا اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو۔

اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا يَسۡـئَلُكُمۡ اَجۡرًا وَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ (21)

ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت پانے والے ہیں۔

وَمَا لِىَ لَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ (22)

اور میرے لیے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـئًا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ (23)

کیا میں اس کے سوا دوسروں کو معبود بناؤں کہ اگر رحمان مجھے تکلیف دینے کا ارادہ کرے تو ان کی سفارش کچھ بھی میرے کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔

اِنِّىۡۤ اِذًا لَّفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (24)

بے شک تب میں صریح گمراہی میں ہوں گا۔

اِنِّىۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ (25)

بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا پس میری بات سنو۔

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ (26)

کہا گیا جنت میں داخل ہو جا، اس نے کہا اے کاش! میری قوم بھی جان لیتی۔

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ (27)

کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں کر دیا۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ (28)

اور ہم نے اس کی قوم پر اس کے بعد کوئی فوج آسمان سے نہ اتاری اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُـمْ خَامِدُوْنَ (29)

صرف ایک ہی چیخ تھی کہ جس سے وہ بجھ کر رہ گئے۔

يَا حَسْـرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْـهِـمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُـوْا بِهٖ يَسْتَـهْزِئُـوْنَ (30)

اے افسوس بندوں پر، ان کے پاس ایسا کوئی رسول نہیں آیا جس سے انہوں نے ہنسی نہ کی ہو۔

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَـهُـمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّـهُـمْ اِلَيْـهِـمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (31)

کیا یہ نہیں دیکھ چکے کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا وہ ان کے پاس لوٹ کر نہیں آئے۔

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ (32)

اور سب کے سب ہمارے پاس حاضر ہیں۔

وَاٰيَةٌ لَّـهُـمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنَاهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْـهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ (33)

اور ان کے لیے خشک زمین بھی ایک نشانی ہے، جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے اناج نکالا جس سے وہ کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيْـهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْـهَا مِنَ الْعُيُوْنِ (34)

اور اس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور ان میں چشمے جاری کیے۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْـهِـمْ ۖ اَفَلَا يَشْكُـرُوْنَ (35)

تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں، اور یہ چیزیں ان کے ہاتھوں کی بنائی ہوئی نہیں ہیں، پھر کیوں شکر نہیں کرتے۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّہَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَ مِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ (36)

وہ ذات پاک ہے جس نے زمین سے اگنے والی چیزوں کو گوناگوں (جوڑوں کی شکل میں) بنایا، اور خود ان (انسانوں) میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے۔

وَ اٰیَۃٌ لَّہُمُ الَّیۡلُ ۚۖ نَسۡلَخُ مِنۡہُ النَّہَارَ فَاِذَا ہُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ (37)

اور ان کے لیے رات بھی ایک نشانی ہے، کہ ہم اس کے اوپر سے دن کو اتار دیتے ہیں پھر ناگہاں وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

وَ الشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّہَا ؕ ذٰلِکَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ (38)

اور سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے، یہ زبردست خبردار (اللہ) کا بنایا ہوا ہے۔

وَ الۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰہُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِیۡمِ (39)

اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔

لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَہَاۤ اَنۡ تُدۡرِکَ الۡقَمَرَ وَ لَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّہَارِ ؕ وَ کُلٌّ فِیۡ فَلَکٍ یَّسۡبَحُوۡنَ (40)

نہ سورج کی مجال ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے، اور ہر ایک ایک آسمان میں تیرتا پھرتا ہے۔

وَ اٰیَۃٌ لَّہُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَہُمۡ فِی الۡفُلۡکِ الۡمَشۡحُوۡنِ (41)

اور ان کے لیے یہ بھی نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری کشتی میں سوار کیا۔

وَ خَلَقۡنَا لَہُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِہٖ مَا یَرۡکَبُوۡنَ (42)

اور ان کے لیے اسی طرح کی اور بھی چیزیں بنائی ہیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

وَ اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡہُمۡ فَلَا صَرِیۡخَ لَہُمۡ وَ لَا ہُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ (43)

اور اگر ہم چاہتے تو انہیں ڈبو دیتے پھر نہ ان کا کوئی فریادرس ہوتا اور نہ وہ بچائے جاتے۔

اِلَّا رَحۡمَۃً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ (44)

مگر یہ ہماری مہربانی ہے اور انہیں ایک مدت تک فائدہ دینا ہے۔

وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمُ اتَّقُوۡا مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡکُمۡ وَ مَا خَلۡفَکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ (45)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اپنے سامنے اور پیچھے آنے والے عذاب سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ (46)

اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی کوئی نشانی (ایسی) نہیں آتی مگر (یہ کہ وہ) اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ
مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (47)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے رزق میں سے کچھ خرچ کیا کرو تو کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں اگر اللہ چاہتا تو خود اسے کھلا سکتا تھا، تم تو صاف گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (48)

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔

مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ (49)

وہ صرف ایک چیخ ہی کا انتظار کر رہے ہیں جو انہیں آلے گی اور وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (50)

پس نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس جا سکیں گے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ (51)

اور صور پھونکا جائے گا تو وہ فوراً اپنی قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑے چلے آئیں گے۔

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ (52)

کہیں گے ہائے افسوس کس نے ہمیں ہماری خوابگاہ سے اٹھایا، یہی ہے جو رحمان نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ (53)

وہ تو صرف ایک ہی زور کی آواز ہوگی پھر وہ سب ہمارے سامنے حاضر کیے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (54)

پھر اس دن کسی پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا اور تم اسی کا بدلہ پاؤ گے جو کیا کرتے تھے۔

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فَاكِهُوْنَ (55)

بے شک بہشتی اس دن مزہ سے دل بہلا رہے ہوں گے۔

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلَالٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ (56)

وہ اوران کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے۔

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ (57)

ان کے لیے وہاں میوہ ہوگا اور انہیں ملے گا جو وہ مانگیں گے۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (58)

پروردگار نہایت رحم والے کی طرف سے انہیں سلام فرمایا جائے گا۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ (59)

(کہا جائے گا) آج الگ ہو جاؤ اے مجرمو!

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يَا بَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۖ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (60)

اے آدم کی اولاد! کیا میں نے تمہیں تاکید نہ کر دی تھی کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا، کیونکہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

وَاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (61)

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا، یہ سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۖ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ (62)

اور البتہ اس نے تم میں سے بہت لوگوں کو گمراہ کیا تھا، کیا پس تم نہیں سمجھتے تھے۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (63)

یہی دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (64)

آج اس میں داخل ہو جاؤ اس کے بدلے جو تم کفر کیا کرتے تھے۔

اَلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤى اَفۡوَاهِهِمۡ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا
يَكۡسِبُوۡنَ (65)

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ہمارے ساتھ ان کے ہاتھ بولیں گے اور ان کے پاؤں شہادت دیں گے اس پر جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰۤى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ (66)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا ڈالیں پس وہ راستہ کی طرف دوڑیں پھر وہ کیوں کر دیکھ سکیں۔

وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنَاهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِيًّا وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ (67)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی صورتیں ان جگہوں پر مسخ کر دیں پس نہ وہ آگے چل سکیں اور نہ ہی واپس لوٹ سکیں۔

وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ فِى الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ (68)

اور ہم جس کی عمر زیادہ کرتے ہیں بناوٹ میں اسے الٹا گھٹاتے چلے جاتے ہیں، کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے۔

وَمَا عَلَّمۡنَاهُ الشِّعۡرَ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ وَّقُرۡاٰنٌ مُّبِيۡنٌ (69)

اور ہم نے نبی کو شعر نہیں سکھایا اور نہ یہ اس کے مناسب ہی تھا، یہ تو صرف نصیحت اور واضح قرآن ہے۔

لِّيُنۡذِرَ مَنۡ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَى الۡكَافِرِيۡنَ (70)

تاکہ جو زندہ ہے اسے ڈرائے اور کافروں پر الزام ثابت ہو جائے۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَيۡدِيۡنَاۤ اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مَالِكُوۡنَ (71)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان کے لیے اپنے ہاتھوں سے چارپائے بنائے جن کے وہ مالک ہیں۔

وَذَلَّلۡنَاهَا لَهُمۡ فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ وَمِنۡهَا يَاۡكُلُوۡنَ (72)

اور انہیں ان کے بس میں کر دیا ہے پھر ان میں سے کسی پر چڑھتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں۔

وَلَهُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ (73)

اور ان کے لیے ان میں اور بہت سے فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں، پھر کیوں شکر نہیں کرتے۔

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ (74)

اور اللہ کے سوا انہوں نے اور معبود بنا رکھے ہیں تاکہ وہ ان کی مدد کریں۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُـمْ وَهُـمْ لَـهُـمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ (75)

وہ ان کی مدد نہیں کر سکیں گے اور وہ ان کے حق میں ایک فریق (مخالف) ہوں گے جو حاضر کیے جائیں گے۔

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُـمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُـوْنَ (76)

پھر آپ ان کی بات سے غمزدہ نہ ہوں، بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ (77)

کیا آدمی نہیں جانتا کہ ہم نے اسے منی کے ایک قطرے سے بنایا ہے پھر وہ کھلم کھلا دشمن بن کر جھگڑنے لگا۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلْقَهٝ ۖ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِىَ رَمِيْمٌ (78)

اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنا پیدا ہونا بھول گیا، کہنے لگا بوسیدہ ہڈیوں کو کون زندہ کر سکتا ہے۔

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّـذِىٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ (79)

کہہ دو انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ سب کچھ بنانا جانتا ہے۔

اَلَّـذِىْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُـمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ (80)

وہ جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کر دی کہ تم جھٹ پٹ اس سے آگ سلگا لیتے ہو۔

اَوَلَيْسَ الَّـذِىْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُـمْ ۚ بَلٰى وَهُوَ
الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ (81)

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنا دیا اس پر قادر نہیں کہ ان جیسے اور بنائے، کیوں نہیں وہ بہت کچھ بنانے والا ماہر ہے۔

اِنَّمَآ اَمْرُهٝٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَـهٝ كُنْ فَيَكُوْنُ (82)

اس کی تو یہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اتنا ہی فرما دیتا ہے کہ ہو جا، سو وہ ہو جاتی ہے۔

فَسُبْحَانَ الَّـذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (83)

پس وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا کامل اختیار ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

(37) سورۃ الصافات

(مکی — کل آیات 182)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالصَّآفَّاتِ صَفًّا (1)

صف باندھ کر کھڑے ہونے والوں کی قسم ہے۔

فَالزَّاجِرَاتِ زَجۡرًا (2)

پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی۔

فَالتَّالِيَاتِ ذِكۡرًا (3)

پھر ذکر الٰہی کے تلاوت کرنے والوں کی۔

اِنَّ اِلٰـهَكُمۡ لَوَاحِدٌ (4)

البتہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ (5)

آسمانوں اور زمین اور اس کے اندر کی سب چیزوں کا اور مشرقوں کا رب ہے۔

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِزِيۡنَةِ ۨ الۡكَوَاكِبِ (6)

ہم نے نیچے کے آسمان کو ستاروں سے سجایا ہے۔

وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَيۡطَانٍ مَّارِدٍ (7)

اور اسے ہر ایک سرکش شیطان سے محفوظ رکھا ہے۔

لَّا يَسَّمَّعُوۡنَ اِلَى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى وَيُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ كُلِّ جَانِبٍ (8)

وہ عالم بالا کی باتیں نہیں سن سکتے اور ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ (9)

بھگانے کے لیے، اوران پر ہمیشہ کا عذاب ہے۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ (10)

مگر جو کوئی اچک لے جائے تو اس کے پیچھے دہکتا ہوا انگارہ پڑتا ہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ اِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ (11)

پس ان سے پوچھیے کیا ان کا بنانا زیادہ مشکل ہے یا ان کا جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے، بے شک ہم نے انہیں لیس دار مٹی سے پیدا کیا ہے۔

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ (12)

بلکہ آپ نے تو تعجب کیا ہے اور وہ ٹھٹھا کرتے ہیں۔

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ (13)

اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو قبول نہیں کرتے۔

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ (14)

اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ہنسی کرتے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (15)

اور کہتے ہیں یہ تو محض صریح جادو ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ (16)

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ (17)

اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی۔

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُـمْ دَاخِرُوْنَ (18)

کہہ دو ہاں اور تم ذلیل ہونے والے ہو گے۔

فَاِنَّمَا هِىَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ (19)

پس وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی پس ناگہاں وہ دیکھنے لگیں گے۔

وَقَالُوْا يَا وَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ (20)

اور کہیں گے ہائے ہماری کمبختی جزا کا دن یہی ہے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّـذِىْ كُنْتُم بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (21)

یہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُـمْ وَمَا كَانُـوْا يَعْبُدُوْنَ (22)

انہیں جمع کر دو جنہوں نے ظلم کیا اور ان کی بیویوں کو اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔

مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ فَاهْدُوْهُـمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْـمِ (23)

سوائے اللہ کے، پھر انہیں جہنم کے راستے کی طرف ہانک کر لے جاؤ۔

وَقِفُوْهُـمْ ۖ اِنَّـهُـمْ مَّسْئُوْلُوْنَ (24)

اور انہیں کھڑا کرو، ان سے دریافت کرنا ہے۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ (25)

تمہیں کیا ہوا کہ آپس میں ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

بَلْ هُـمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ (26)

بلکہ آج کے دن وہ سر جھکائے کھڑے ہوں گے۔

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُـمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ (27)

اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھے گا۔

قَالُوٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ (28)

کہیں گے بے شک تم ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔

قَالُوْا بَل لَّمْ تَكُـوْنُـوْا مُؤْمِنِيْنَ (29)

کہیں گے بلکہ تم خود ہی ایمان والے نہیں تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطَانٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِيْنَ (30)

اور ہمیں تم پر کوئی زور نہیں تھا، بلکہ تم ہی سرکش لوگ تھے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَـذَآىِٕقُوْنَ (31)

پھر ہم سب پر ہمارے رب کا قول پورا ہوگیا، کہ ہم سب عذاب چکھنے والے ہیں۔

فَاَغْوَيْنَاكُمْ اِنَّا كُنَّا غَاوِيْنَ (32)

پھر ہم نے تمہیں بھی گمراہ کیا ہم خود بھی گمراہ تھے۔

فَاِنَّـهُـمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَـرِكُـوْنَ (33)

پھر اس دن عذاب میں وہ سب یکساں ہوں گے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ (34)

بے شک ہم مجرموں سے ایسا ہی سلوک کیا کرتے ہیں۔

اِنَّـهُـمْ كَانُـوٓا اِذَا قِيْلَ لَـهُـمْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّـٰهُ يَسْتَكْبِـرُوْنَ (35)

بے شک وہ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ سوائے اللہ کے اور کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کیا کرتے تھے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُـوٓا اٰلِـهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُـوْنٍ (36)

اور وہ کہتے تھے کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک شاعر دیوانہ کے کہنے سے چھوڑ دیں گے۔

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ (37)

بلکہ وہ حق لایا ہے اور اس نے سب رسولوں کی تصدیق کی ہے۔

اِنَّـكُمْ لَـذَآىِٕقُو الْعَذَابِ الْاَلِـيْمِ (38)

بے شک اب تم دردناک عذاب چکھو گے۔

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (39)

اور تمہیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّـٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (40)

مگر جو اللہ کے خاص بندے ہیں۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ (41)

یہی لوگ ہیں جن کے لیے رزق معلوم ہے۔

فَوَاكِهُ ۖ وَهُم مُّكْرَمُونَ (42)

میوے، اور انہیں کو عزت دی جائے گی۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (43)

نعمتوں کے باغوں میں۔

عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ (44)

ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر۔

يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ (45)

ان میں صاف شراب کا دور چل رہا ہوگا۔

بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ (46)

سفید پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ (47)

نہ اس میں درد سر ہوگا اور نہ انہیں اس سے نشہ ہوگا۔

وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ (48)

اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی بڑی آنکھوں والی ہوں گی۔

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ (49)

گویا کہ وہ پردہ میں رکھے ہوئے انڈے ہیں۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ (50)

پس وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے۔

قَالَ قَآيِلٌ مِّنۡهُمۡ اِنِّىۡ كَانَ لِىۡ قَرِيۡنٌ (51)

ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔

يَّقُوۡلُ اَءِنَّكَ لَمِنَ الۡمُصَدِّقِيۡنَ (52)

وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تو تصدیق کرنے والوں میں ہے۔

ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيۡنُوۡنَ (53)

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں بدلہ دیا جائے گا۔

قَالَ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّطَّلِعُوۡنَ (54)

کہے گا کیا تم بھی دیکھنا چاہتے ہو۔

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىۡ سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ (55)

پس وہ جھانکے گا تو اسے دوزخ کے درمیان دیکھے گا۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنۡ كِدْتَّ لَتُرۡدِيۡنِ (56)

کہے گا اللہ کی قسم! تو تو قریب تھا کہ مجھے ہلاک ہی کر دے۔

وَلَوۡلَا نِعۡمَةُ رَبِّىۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ (57)

اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی حاضر کیے ہوئے مجرموں میں ہوتا۔

اَفَمَا نَحۡنُ بِمَيِّتِيۡنَ (58)

پس کیا اب ہم مرنے والے نہیں۔

اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ (59)

مگر ہمارا پہلی بار کا مرنا اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ (60)

بے شک یہی بڑی کامیابی ہے۔

لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡيَعۡمَلِ الۡعَامِلُوۡنَ (61)

ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ (62)

کیا یہ اچھی مہمانی ہے یا تھوہر کا درخت۔

اِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِيْنَ (63)

بے شک ہم نے اسے ظالموں کے لیے آزمائش بنایا ہے۔

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِىٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ (64)

بے شک وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی جڑ میں اگتا ہے۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٝ رُءُوْسُ الشَّيَاطِيْنِ (65)

اس کا پھل گویا کہ سانپوں کے پھن ہیں۔

فَاِنَّـهُـمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْـهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْـهَا الْبُطُوْنَ (66)

پس بے شک وہ اس میں سے کھائیں گے پھر اس سے اپنے پیٹ بھرلیں گے۔

ثُـمَّ اِنَّ لَـهُـمْ عَلَيْـهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَـمِيْـمٍ (67)

پھر اس پر ان کو کھولتا ہوا پانی (پیپ وغیرہ سے) ملا کر دیا جائے گا۔

ثُـمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُـمْ لَاِلَى الْجَحِيْـمِ (68)

پھر بے شک دوزخ کی طرف ان کا لوٹنا ہوگا۔

اِنَّـهُـمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُـمْ ضَآلِّيْنَ (69)

کیوں کہ انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا تھا۔

فَهُـمْ عَلٰٓى اٰثَارِهِـمْ يُـهْرَعُوْنَ (70)

پھر وہ ان کے پیچھے دوڑتے چلے گئے۔

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَـهُـمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ (71)

اور البتہ ان سے پہلے بہت سے اگلے لوگ گمراہ ہو چکے ہیں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِـمْ مُّنْذِرِيْنَ (72)

اور البتہ ہم نے ان میں ڈرانے والے بھیجے تھے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ (73)

پھر دیکھ جنہیں ڈرایا گیا تھا ان کا کیا انجام ہوا۔

اِلَّا عِبَادَ اللّـٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (74)

مگر اللہ کے خالص بندے۔

وَلَقَدْ نَادَانَا نُـوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ (75)

اور ہمیں نوح نے پکارا پس ہم کیا خوب جواب دینے والے ہیں۔

وَنَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَـهٝ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ (76)

اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٝ هُـمُ الْبَاقِيْنَ (77)

اور ہم نے اس کی اولاد ہی کو باقی رہنے والی کر دیا۔

وَتَـرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ (78)

اور ہم نے ان کے لیے پیچھے آنے والے لوگوں میں یہ بات رہنے دی۔

سَلَامٌ عَلٰى نُـوْحٍ فِى الْعَالَمِيْنَ (79)

کہ سارے جہان میں نوح پر سلام ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (80)

بے شک ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهٝ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ (81)

بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں تھے۔

ثُـمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ (82)

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔

وَاِنَّ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ لَاِبۡـرٰهِيۡمَ (83)

اور بے شک اسی کے طریق پر چلنے والوں میں ابراہیم بھی تھا۔

اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ (84)

جب کہ وہ پاک دل سے اپنے رب کی طرف رجوع ہوا۔

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَاذَا تَعۡبُدُوۡنَ (85)

جب کہ اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو۔

اَئِفۡكًا اٰلِـهَةً دُوۡنَ اللّٰهِ تُرِيۡدُوۡنَ (86)

کیا تم جھوٹے معبودوں کو اللہ کے سوا چاہتے ہو۔

فَمَا ظَنُّكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (87)

پھر تمہارا پروردگارِ عالم کی نسبت کیا خیال ہے۔

فَنَظَرَ نَظۡرَةً فِى النُّجُوۡمِ (88)

پھر اس نے ایک بار ستاروں میں غور سے دیکھا۔

فَقَالَ اِنِّىۡ سَقِيۡمٌ (89)

پھر کہا بے شک میں بیمار ہوں۔

فَـتَوَلَّوۡا عَنۡهُ مُدۡبِرِيۡنَ (90)

پس وہ لوگ اس کے ہاں سے پیٹھ پھیر کر واپس پھرے۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمۡ فَقَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ (91)

پس وہ چپکے سے ان کے معبودوں کے پاس گیا پھر کہا کیا تم کھاتے نہیں۔

مَا لَـكُمۡ لَا تَنۡطِقُوۡنَ (92)

تمہیں کیا ہوا کہ تم بولتے نہیں۔

فَرَاغَ عَلَيۡهِمۡ ضَرۡبًا بِالۡيَمِيۡنِ (93)

پھر وہ بڑے زور کے ساتھ دائیں ہاتھ سے ان کے توڑنے پر پل پڑا۔

فَاَقۡبَلُوۡۤا اِلَيۡهِ يَزِفُّوۡنَ (94)

پھر وہ اس کی طرف دوڑتے ہوئے بڑھے۔

قَالَ اَتَعۡبُدُوۡنَ مَا تَنۡحِتُوۡنَ (95)

کہا کیا تم پوجتے ہو جنہیں تم خود تراشتے ہو۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ وَمَا تَعۡمَلُوۡنَ (96)

حالانکہ اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا اور جو تم بناتے ہو۔

قَالُوا ابۡنُوۡا لَهٗ بُنۡيَانًا فَاَلۡقُوۡهُ فِى الۡجَحِيۡمِ (97)

انہوں نے کہا اس کے لیے ایک مکان بناؤ پھر اس کو آگ میں ڈال دو۔

فَاَرَادُوۡا بِهٖ كَيۡدًا فَجَعَلۡنٰهُمُ الۡاَسۡفَلِيۡنَ (98)

پس انہوں نے اس سے داؤ کرنے کا ارادہ کیا سو ہم نے انہیں ذلیل کر دیا۔

وَقَالَ اِنِّىۡ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىۡ سَيَهۡدِيۡنِ (99)

اور کہا میں نے اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے راہ بتائے گا۔

رَبِّ هَبۡ لِىۡ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ (100)

اے میرے رب مجھے ایک صالح (لڑکا) عطا کر۔

فَبَشَّرۡنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيۡمٍ (101)

پس ہم نے اسے ایک لڑکے حلم والے کی خوشخبری دی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعۡىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىۡۤ اَرٰى فِى الۡمَنَامِ اَنِّىۡۤ اَذۡبَحُكَ فَانْظُرۡ مَاذَا
تَرٰى ؕ قَالَ يٰۤاَبَتِ افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيۡنَ (102)

پھر جب وہ اس کے ہمراہ چلنے پھرنے لگا کہا اے بیٹے! بے شک میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں پس دیکھ تیری کیا رائے ہے، کہا اے ابا! جو حکم آپ کو ہوا ہے کر دیجیے، آپ مجھے ان شاءاللہ صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٝ لِلْجَبِيْنِ (103)

پس جب دونوں نے تسلیم کر لیا اور اس نے پیشانی کے بل ڈال دیا۔

وَنَادَيْنَاهُ اَنْ يَّآ اِبْرَاهِيْمُ (104)

اور ہم نے اسے پکارا کہ اے ابراھیم!۔

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (105)

تو نے خواب سچا کر دکھایا، بے شک ہم اسی طرح نیکو کاروں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَـهُوَ الْبَلَآءُ الْمُبِيْنُ (106)

البتہ یہ صریح آزمائش ہے۔

وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ (107)

اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض دیا۔

وَتَـرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ (108)

اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں یہ بات ان کے لیے رہنے دی۔

سَلَامٌ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ (109)

ابراھیم پر سلام ہو۔

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (110)

اسی طرح ہم نیکو کاروں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهٝ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ (111)

بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

وَبَشَّرْنَاهُ بِاِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِيْنَ (112)

اور ہم نے اسے اسحاق کی بشارت دی کہ وہ نبی (اور) نیک لوگوں میں سے ہوگا۔

وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحَاقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ (113)

اور ہم نے ابراہیم اوراسحاق پر برکتیں نازل کیں، اوران کی اولاد میں سے کوئی نیک بھی ہیں اور کوئی اپنے آپ پر کھلم کھلا ظلم کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ (114)

اور البتہ ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا۔

وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ (115)

اور ہم نے ان دونوں کو اوران کی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔

وَنَصَرْنَاهُـمْ فَكَانُوْا هُـمُ الْغَالِبِيْنَ (116)

اور ہم نے ان کی مدد کی پس وہی غالب رہے۔

وَاٰتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِيْنَ (117)

اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب دی۔

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (118)

اور ہم نے دونوں کو راہِ راست پر چلایا۔

وَتَـرَكْنَا عَلَيْـهِمَا فِى الْاٰخِرِيْنَ (119)

اوران کے لیے آئندہ نسلوں میں یہ باقی رکھا۔

سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ (120)

کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (121)

بے شک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّـهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ (122)

بے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (123)

اور بے شک الیاس رسولوں میں سے تھا۔

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ (124)

جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں۔

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ (125)

کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر بنانے والے کو چھوڑ دیتے ہو۔

اَللّـٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ (126)

اللہ کو جو تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا رب ہے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّـهُـمْ لَمُحْضَرُوْنَ (127)

پس انہوں نے اس کو جھٹلایا پس بے شک وہ حاضر کیے جائیں گے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّـٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (128)

مگر جو اللہ کے خالص بندے ہیں۔

وَتَـرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ (129)

اور ہم نے اس پر پچھلے لوگوں میں چھوڑا۔

سَلَامٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ (130)

کہ الیاس پر سلام ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (131)

بے شک ہم اسی طرح نیکو کاروں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهٝ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ (132)

بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھا۔

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (133)

اور بے شک لوط بھی رسولوں میں سے تھا۔

اِذْ نَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ (134)

جب کہ ہم نے اس کو اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دی۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِى الْغَابِرِيْنَ (135)

مگر ایک بڑھیا کو جو عذاب پانے والوں میں رہ گئی۔

ثُـمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ (136)

پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْـهِـمْ مُّصْبِحِيْنَ (137)

اور بے شک تم ان کے پاس سے صبح کے وقت گزرتے ہو۔

وَبِاللَّيْلِ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (138)

اور رات میں بھی، پس کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (139)

اور بے شک یونس بھی رسولوں میں سے تھا۔

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (140)

جب کہ وہ بھاگ گیا اس کشتی کی طرف جو بھری ہوئی تھی۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ (141)

پھر قرعہ ڈالا تو وہی خطا کاروں میں تھا۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ (142)

پھر اسے مچھلی نے لقمہ بنا لیا اور وہ پشیمان تھا۔

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ (143)

پس اگر یہ بات نہ ہوتی کہ وہ تسبیح کرنے والوں میں سے تھا۔

لَلَبِثَ فِىۡ بَطۡنِهٖۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ‏(144)

تو وہ اس کے پیٹ میں اس دن تک رہتا جس میں لوگ اٹھائے جائیں گے۔

فَنَبَذۡنٰهُ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيۡمٌ ‌ۚ‏ (145)

پھر ہم نے اسے میدان میں ڈال دیا اور وہ بیمار تھا۔

وَاَنۡۢبَتۡنَا عَلَيۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ‌ۚ‏ (146)

اور ہم نے اس پر ایک درخت بیل دار اگا دیا۔

وَاَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلۡفٍ اَوۡ يَزِيۡدُوۡنَ‌ۚ‏ (147)

اور ہم نے اس کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کے پاس بھیجا۔

فَاٰمَنُوۡا فَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍؕ‏ (148)

پس وہ لوگ ایمان لائے پھر ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ اٹھانے دیا۔

فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَلِرَبِّكَ الۡبَنَاتُ وَلَهُمُ الۡبَنُوۡنَۙ‏ (149)

پس ان سے پوچھیے کیا آپ کے رب کے لیے تو لڑکیاں ہیں اور ان کے لیے لڑکے۔

اَمۡ خَلَقۡنَا الۡمَلٰٓـئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمۡ شٰهِدُوۡنَ‏ (150)

کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا ہے اور وہ دیکھ رہے تھے۔

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ مِّنۡ اِفۡكِهِمۡ لَيَقُوۡلُوۡنَۙ‏ (151)

خبردار! بے شک وہ اپنے جھوٹ سے کہتے ہیں۔

وَلَدَ اللّٰهُۙ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ‏ (152)

کہ اللہ کی اولاد ہے اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

اَصۡطَفَى الۡبَنَاتِ عَلَى الۡبَنِيۡنَؕ‏ (153)

کیا اس نے بیٹیوں کو بیٹوں سے زیادہ پسند کیا ہے۔

مَا لَـكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ‏ (154)

تمہیں کیا ہوا کیسا فیصلہ کرتے ہو۔

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (155)

پس کیا تم غور نہیں کرتے۔

اَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُّبِيْنٌ (156)

یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔

فَاْتُوْا بِكِتَابِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (157)

پس اپنی کتاب لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُـمْ لَمُحْضَرُوْنَ (158)

اور انہوں نے اس کے اور جنوں کے درمیان رشتہ قائم کر دیا ہے، اور جنوں کو معلوم ہے کہ وہ ضرور حاضر کیے جائیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (159)

اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو وہ بناتے ہیں۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (160)

مگر اللہ کے خاص بندے۔

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ (161)

پس بے شک تم اور جنہیں تم پوجتے ہو۔

مَآ اَنْتُـمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِيْنَ (162)

کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے۔

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْـمِ (163)

مگر اسی کو جو دوزخ میں جانے والا ہے۔

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَـهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ (164)

اور ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ جس کے لیے ایک درجہ معین نہ ہو۔

وَاِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ (165)

اور بے شک ہم صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں۔

وَاِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ (166)

اور بے شک ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں۔

وَاِنۡ كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ (167)

اور وہ تو کہا کرتے تھے۔

لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ (168)

اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی کتاب ہوتی۔

لَـكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ (169)

تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے۔

فَكَفَرُوۡا بِهٖ‌ ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ (170)

پس انہوں نے اس کا انکار کیا، سو وہ جان لیں گے۔

وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِيۡنَ (171)

اور ہمارا حکم ہمارے بندوں کے حق میں جو رسول ہیں پہلے سے ہو چکا ہے۔

اِنَّـهُمۡ لَـهُمُ الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ (172)

بے شک وہی مدد دیے جائیں گے۔

وَاِنَّ جُنۡدَنَا لَـهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ (173)

اور بے شک ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ (174)

پھر آپ ان سے کچھ مدت تک منہ موڑ لیجیے۔

وَّاَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ (175)

اور انہیں دیکھتے رہیے پس وہ بھی دیکھ لیں گے۔

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ (176)

کیا وہ ہمارا عذاب جلدی مانگتے ہیں۔

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِـهِـمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ (177)

پس جب ان کے میدان میں آ نازل ہوگا تو کیسی بری صبح ہوگی ان کی جو ڈرائے گئے۔

وَتَوَلَّ عَنْـهُـمْ حَتّـٰى حِيْنٍ (178)

اور ان سے کچھ مدت منہ موڑ لیجیے۔

وَاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ (179)

اور دیکھتے رہیے سو وہ بھی دیکھ لیں گے۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (180)

آپ کا رب پاک ہے عزت کا مالک ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ (181)

اور رسولوں پر سلام ہو۔

وَالْحَـمْدُ لِلّـٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (182)

اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

سورة ص (38)

(مکی — کل آیات 88)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صٓ وَالۡقُرۡاٰنِ ذِی الذِّکۡرِ ؕ (1)

ص، قرآن کی قسم ہے جو سراسر نصیحت ہے۔

بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِیۡ عِزَّۃٍ وَّ شِقَاقٍ (2)

بلکہ جو لوگ منکر ہیں وہ محض تکبر اور مخالفت میں پڑے ہیں۔

کَمۡ اَہۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِہِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ فَنَادَوۡا وَّ لَاتَ حِیۡنَ مَنَاصٍ (3)

ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دی ہیں سو انہوں نے بڑی ہائے پکار کی اور وہ وقت خلاصی کا نہ تھا۔

وَ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَہُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡہُمۡ ۫ وَ قَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ (4)

اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس انہیں میں سے ڈرانے والا آیا، اور منکروں نے کہا کہ یہ تو ایک بڑا جھوٹا جادوگر ہے۔

اَجَعَلَ الۡاٰلِـہَۃَ اِلٰـہًا وَّاحِدًا ۚۖ اِنَّ ہٰذَا لَشَیۡءٌ عُجَابٌ (5)

کیا اس نے کئی معبودوں کو صرف ایک معبود بنایا ہے، بے شک یہ بڑی عجیب بات ہے۔

وَ انۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡہُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَ اصۡبِرُوۡا عَلٰۤی اٰلِہَتِکُمۡ ۚۖ اِنَّ ہٰذَا لَشَیۡءٌ یُّرَادُ (6)

اور ان میں سے سردار یہ کہتے ہوئے چل پڑے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو، بے شک اس میں کچھ غرض ہے۔

مَا سَمِعۡنَا بِہٰذَا فِی الۡمِلَّۃِ الۡاٰخِرَۃِ ۚۖ اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا اخۡتِلَاقٌ (7)

ہم نے یہ بات اپنے پچھلے دین میں نہیں سنی، یہ تو ایک بنائی ہوئی بات ہے۔

ءَاُنۡزِلَ عَلَیۡہِ الذِّکۡرُ مِنۡۢ بَیۡنِنَا ؕ بَلۡ ہُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّنۡ ذِکۡرِیۡ ۚ بَلۡ لَّمَّا یَذُوۡقُوۡا عَذَابِ (8)

کیا ہم میں سے اسی پر نصیحت اتاری گئی، بلکہ انہیں تو میری نصیحت میں بھی شک ہے، بلکہ انہوں نے میرا ابھی عذاب بھی نہیں چکھا۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ (9)

کیا ان کے پاس تیرے خدائے غالب فیاض کی رحمت کے خزانے ہیں۔

أَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوْا فِى الْأَسْبَابِ (10)

یا انہیں آسمانوں اور زمین کی حکومت اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حاصل ہے، تو سیڑھیاں لگا کر چڑھ جائیں۔

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ (11)

وہاں ان کے لشکر شکست پائیں گے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ (12)

ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور میخوں والا فرعون۔

وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ۚ أُولٰٓئِكَ الْأَحْزَابُ (13)

اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن والے بھی جھٹلا چکے ہیں، یہی وہ لشکر ہیں۔

إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ (14)

ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تھا پس میرا عذاب آموجود ہوا۔

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ (15)

اور یہ ایک ہی چیخ کے منتظر ہیں جسے کچھ دیر نہیں لگے گی۔

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ (16)

اور کہتے ہیں اے رب ہمارے! ہمارا حصہ ہمیں حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے۔

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُوْدَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهٝٓ أَوَّابٌ (17)

ان کی ان باتوں پر صبر کر اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کر جو بڑا طاقتور تھا، بے شک وہ رجوع کرنے والا تھا۔

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٝ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ (18)

بے شک ہم نے پہاڑوں کو اس کے تابع کر دیا تھا کہ وہ شام اور صبح کو تسبیح کرتے تھے۔

وَالطَّيۡرَ مَحۡشُوۡرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ (19)

اور پرندوں کو بھی جو جمع ہو جاتے تھے، ہر ایک اس کے تابع تھا۔

وَشَدَدۡنَا مُلۡكَهٗ وَاٰتَيۡنٰهُ الۡحِكۡمَةَ وَفَصۡلَ الۡخِطَابِ (20)

اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا اور ہم نے اسے نبوت دی تھی اور مقدمات کے فیصلے کرنے کا سلیقہ (دیا تھا)۔

وَهَلۡ اَتٰٮكَ نَبَؤُا الۡخَصۡمِ ۘ اِذۡ تَسَوَّرُوا الۡمِحۡرَابَ (21)

اور کیا آپ کو دو جھگڑنے والوں کی خبر بھی پہنچی، جب وہ عبادت خانہ کی دیوار پھاند کر آئے۔

اِذۡ دَخَلُوۡا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنۡهُمۡ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ۚ خَصۡمٰنِ بَغٰى بَعۡضُنَا عَلٰى
بَعۡضٍ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَنَا بِالۡحَـقِّ وَلَا تُشۡطِطۡ وَاهۡدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ (22)

جب وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گیا، کہا ڈر نہیں، دو جھگڑنے والے ہیں ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے پس آپ ہمارے درمیان انصاف کا فیصلہ کیجیے اور بات کو دور نہ ڈالیے اور ہمیں سیدھی راہ پر چلائیے۔

اِنَّ هٰذَاۤ اَخِىۡ لَهٗ تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ نَعۡجَةً وَّلِىَ نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۘ فَقَالَ اَكۡفِلۡنِيۡهَا وَعَزَّنِىۡ فِى
الۡخِطَابِ (23)

بے شک یہ میرا بھائی ہے، اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے، پس اس نے کہا مجھے وہ بھی دے دے اور اس نے مجھے گفتگو میں دبا لیا ہے۔

قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِىۡ بَعۡضُهُمۡ
عَلٰى بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيۡلٌ مَّا هُمۡ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا
فَتَنّٰهُ فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ (24)

کہا البتہ اس نے تجھ پر ظلم کیا جو تیری دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملانے کا سوال کیا، گو اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں مگر جو ایماندار ہیں اور انہوں نے نیک کام بھی کیے اور وہ بہت ہی کم ہیں، اور داؤد سمجھ گیا کہ ہم نے اسے آزمایا ہے پھر اس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور سجدہ میں گر پڑا اور توبہ کی۔

فَغَفَرۡنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ مَاٰبٍ (25)

پھر ہم نے اس کی یہ غلطی معاف کر دی اور اس کے لیے ہمارے ہاں مرتبہ اور اچھا ٹھکانہ ہے۔

يَا دَاوُوْدُ اِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ (26)

اے داؤد! ہم نے تجھے زمین میں بادشاہ بنایا ہے پس تم لوگوں میں انصاف سے فیصلہ کیا کرو اور نفس کی خواہش کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے ہٹا دے گی، بے شک جو اللہ کی راہ سے گمراہ ہوتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ (27)

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے بیکار تو پیدا نہیں کیا، یہ تو ان کا خیال ہے جو کافر ہیں، پھر کافروں کے لیے ہلاکت ہے جو آگ ہے۔

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۖ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ (28)

کیا ہم کر دیں گے ان کو جو ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کی طرح جو زمین میں فساد کرتے ہیں، یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے۔

كِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْا اٰيَاتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُو الْاَلْبَابِ (29)

ایک کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی بڑی برکت والی تاکہ وہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقلمند نصیحت حاصل کریں۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوُوْدَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ اِنَّهٝ اَوَّابٌ (30)

اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا، کیسا اچھا بندہ تھا، بے شک وہ رجوع کرنے والا تھا۔

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ (31)

جب اس کے سامنے شام کے وقت تیز رو گھوڑے حاضر کیے گئے۔

فَقَالَ اِنِّـىٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْـرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّـٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (32)

تو کہا میں نے مال کی محبت کو یادِ الٰہی سے عزیز سمجھا، یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا۔

رُدُّوْهَا عَلَىَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ (33)

ان کو میرے پاس لوٹا لاؤ، پس پنڈلیوں اور گردنوں پر (تلوار) پھیرنے لگا۔

وَلَقَدۡ فَتَنَّا سُلَيۡمٰنَ وَاَلۡقَيۡنَا عَلٰى كُرۡسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ (34)

اور ہم نے سلیمان کو آزمایا تھا اور اس کی کرسی پر ایک دھڑ ڈال دیا تھا پھر وہ رجوع ہوا۔

قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَهَبۡ لِىۡ مُلۡكًا لَّا يَنۡۢبَغِىۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِىۡ‌ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ (35)

کہا اے میرے رب! مجھے معاف کر اور مجھے ایسی حکومت عنایت فرما کہ کسی کو میرے بعد شایاں نہ ہو، بے شک تو بہت بڑا عنایت کرنے والا ہے۔

فَسَخَّرۡنَا لَهُ الرِّيۡحَ تَجۡرِىۡ بِاَمۡرِهٖ رُخَآءً حَيۡثُ اَصَابَ (36)

پھر ہم نے ہوا کو اس کے تابع کر دیا کہ وہ اس کے حکم سے بڑی نرمی سے چلتی تھی جہاں اسے پہنچنا ہوتا تھا۔

وَالشَّيٰطِيۡنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ (37)

اور شیطانوں کو جو سب معمار اور غوطہ زن تھے۔

وَّاٰخَرِيۡنَ مُقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ (38)

اور دوسروں کو جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ (39)

یہ ہماری بخشش ہے پس احسان کر یا اپنے پاس رکھ کوئی حساب نہیں۔

وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ مَاٰبٍ (40)

اور البتہ اس (سلیمان) کے لیے ہمارے پاس مرتبہ اور عمدہ مقام ہے۔

وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَاۤ اَيُّوۡبَ‌ ۘ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الشَّيۡطٰنُ بِنُصۡبٍ وَّعَذَابٍ (41)

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر، جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور عذاب پہنچایا ہے۔

اُرۡكُضۡ بِرِجۡلِكَ‌ ۚ هٰذَا مُغۡتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ (42)

اپنا پاؤں (زمین پر) مار، یہ ٹھنڈا چشمہ نہانے اور پینے کو ہے۔

وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنَّا وَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ (43)

اور ہم نے ان کو ان کے اہل و عیال اور کتنے ہی اور بھی اپنی مہربانی سے عنایت فرمائے اور عقلمندوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ الْعَبْدُ ۖ اِنَّهٝٓ
اَوَّابٌ (44)

اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو کا مٹھا لے کر مار اور قسم نہ توڑ، بے شک ہم نے ایوب کو صابر پایا، وہ بڑے اچھے بندے، اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔

وَاذْكُرْ عِبَادَنَآ اِبْـرَاهِيْـمَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِـى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ (45)

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کر جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔

اِنَّآ اَخْلَصْنَاهُـمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الـدَّارِ (46)

بے شک ہم نے انہیں ایک خاص فضیلت دی یعنی ذکر آخرت کے لیے چن لیا تھا۔

وَاِنَّـهُـمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ (47)

اور بے شک وہ ہمارے نزدیک برگزیدہ بندوں میں سے تھے۔

وَاذْكُرْ اِسْـمَاعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ (48)

اور اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو بھی یاد کر اور یہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔

هٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ (49)

یہ نصیحت ہے، اور بے شک پرہیزگاروں کے لیے اچھا ٹھکانا ہے۔

جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّـهُـمُ الْاَبْوَابُ (50)

ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں ان کے لیے ان کے دروازے کھولے جائیں گے۔

مُتَّكِئِيْنَ فِيْـهَا يَدْعُوْنَ فِيْـهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْـرَةٍ وَّشَرَابٍ (51)

وہاں تکیہ لگا کر بیٹھیں گے وہاں بہت سے میوے اور شراب طلب کریں گے۔

وَعِنْدَهُـمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ اَتْـرَابٌ (52)

اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی ہم عمر عورتیں ہوں گی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ (53)

یہی ہے جس کا تم سے حساب کے دن کے لیے وعدہ کیا جاتا ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ (54)

بے شک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔

هٰذَا ۚ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ (55)

یہی بات ہے، اور بے شک سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ (56)

یعنی دوزخ جس میں وہ گریں گے پس وہ کیسی بری جگہ ہے۔

هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ (57)

یہ ہے پھر وہ اس کو چکھیں جو کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے۔

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ (58)

اور اس شکل کی اور بھی کئی طرح کی چیزیں ہوں گی۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ اِنَّهُمْ صَالُو النَّارِ (59)

یہ ایک جماعت ہے جو تمہارے ساتھ دوزخ میں داخل ہونے والی ہے، (متبوع کہیں گے) ان پر خدا کی مار، یہ بھی دوزخ ہی میں آ رہے ہیں۔

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ (60)

(تابع ہونے والے) کہیں گے بلکہ تم پر خدا کی مار، تم ہی تو اس بلا کو ہمارے سامنے لائے، جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ (61)

تابع کہیں گے اے ہمارے رب! جو اس بلا کو آگے لایا اسے آگ میں دگنا عذاب دے۔

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ (62)

اور کہیں گے کہ جن لوگوں کو ہم دنیا میں برا سمجھتے تھے ہمیں دکھائی کیوں نہیں دیتے۔

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ (63)

کیا ہم ان سے (ناحق) تمسخر کرتے تھے یا ان سے ہماری نگاہیں پھر گئی ہیں۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ (64)

بے شک یہ دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا بالکل سچی بات ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰـهٍ اِلَّا اللّـٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (65)

کہہ دو میں تو ایک ڈرانے والا ہوں، اور اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے ایک ہے بڑا غالب۔

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَـهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ (66)

آسمانوں اور زمین کا پروردگار اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، غالب بڑا معاف کرنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ نَبَاٌ عَظِيْـمٌ (67)

کہہ دو یہ ایک بڑی خبر ہے۔

اَنْتُـمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ (68)

تم اس سے منہ پھیرنے والے ہو۔

مَا كَانَ لِـىَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ (69)

مجھے فرشتوں کے متعلق کوئی علم نہیں تھا جب کہ وہ جھگڑ رہے تھے۔

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَـىَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (70)

مجھے تو یہی وحی کیا گیا ہے کہ میں تمہیں صاف صاف ڈراؤں۔

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَآئِكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌ بَشَـرًا مِّنْ طِيْنٍ (71)

جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں ایک انسان مٹی سے بنانے والا ہوں۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٝ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِىْ فَقَعُوْا لَـهٝ سَاجِدِيْنَ (72)

پھر جب میں اسے پورے طور پر بنا لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے لیے سجدہ میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلَآئِكَـةُ كُلُّـهُـمْ اَجْـمَعُوْنَ (73)

پھر سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَـرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِـرِيْنَ (74)

مگر ابلیس نے نہ کیا، تکبر کیا اور کافروں میں سے ہوگیا۔

قَالَ يَآ اِبۡلِيۡسُ مَا مَنَعَكَ اَنۡ تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَىَّ‌ ؕ اَسۡتَكۡبَرۡتَ اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡعَالِيۡنَ (75)

فرمایا اے ابلیس! تمہیں اس کے سامنے سجدہ کرنے سے کس نے منع کیا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا، کیا تو نے تکبر کیا یا تو بڑوں میں سے تھا۔

قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ‌ ؕ خَلَقۡتَنِىۡ مِنۡ نَّارٍ وَّخَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ (76)

اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، مجھے تو نے آگ سے بنایا اور اسے مٹی سے بنایا۔

قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡهَا فَاِنَّكَ رَجِيۡمٌ (77)

فرمایا پھر تو یہاں سے نکل جا کیونکہ تو راندہ گیا ہے۔

وَاِنَّ عَلَيۡكَ لَعۡنَتِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ (78)

اور تجھ پر قیامت تک میری لعنت ہے۔

قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ (79)

کہا اے میرے رب! پھر مجھے مردوں کے زندہ ہونے تک مہلت دے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ (80)

فرمایا پس تمہیں مہلت ہے۔

اِلٰى يَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ (81)

وقت معین کے دن تک۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغۡوِيَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ (82)

کہا تیری عزت کی قسم میں ان سب کو گمراہ کردوں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ الۡمُخۡلَصِيۡنَ (83)

مگر ان میں جو تیرے خالص بندے ہوں گے۔

قَالَ فَالۡحَقُّ وَالۡحَقَّ اَقُوۡلُ (84)

فرمایا حق بات یہ ہے اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں۔

لَاَمۡلَاَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكَ وَمِمَّنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ (85)

میں تجھ سے اور ان میں سے جو تیرے تابع ہوں گے سب سے جہنم بھر دوں گا۔

قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ (86)

کہہ دو میں اس پر تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں ہوں۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (87)

یہ قرآن تو تمام جہان کے لیے نصیحت ہے۔

وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ (88)

اور تم کچھ مدت کے بعد اس کا حال ضرور جان لو گے۔

سورۃ الزمر (39)

(مکی – کل آیات 75)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ (1)

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو غالب حکمت والا ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ (2)

بے شک ہم نے یہ کتاب ٹھیک طور پر آپ کی طرف نازل کی ہے پس تو خالص اللہ ہی کی فرمانبرداری مدنظر رکھ کر اسی کی عبادت کر۔

اَلَا لِلّٰہِ الدِّیۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُہُمۡ اِلَّا لِیُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَی اللّٰہِ زُلۡفٰی ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَحۡکُمُ بَیۡنَہُمۡ فِیۡ مَا ہُمۡ فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِیۡ مَنۡ ہُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ (3)

خبردار! خالص فرمانبرداری اللہ ہی کے لیے ہے، جنہوں نے اس کے سوا اور کارساز بنا لیے ہیں، ہم ان کی عبادت نہیں کرتے مگر اس لیے کہ وہ ہمیں اللہ سے قریب کر دیں، بے شک اللہ ان کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے، بے شک اللہ اسے ہدایت نہیں کرتا جو جھوٹا ناشکر گزار ہو۔

لَوۡ اَرَادَ اللّٰہُ اَنۡ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰی مِمَّا یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَہٗ ؕ ہُوَ اللّٰہُ الۡوَاحِدُ الۡقَہَّارُ (4)

اگر اللہ چاہتا کہ کسی کو فرزند بنائے تو اپنی مخلوقات میں سے جسے چاہتا چن لیتا، وہ پاک ہے وہ اللہ ایک بڑا غالب ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ۚ یُکَوِّرُ الَّیۡلَ عَلَی النَّہَارِ وَ یُکَوِّرُ النَّہَارَ عَلَی الَّیۡلِ ۚ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ کُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اَلَا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفَّارُ (5)

اس نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا، وہ رات کو دن پر لپیٹ دیتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے، اور اُس نے سورج اور چاند کو تابع کر

دیا ہے، ہر ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے، خبردار! وہی غالب بخشنے والا ہے۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ
ثَمَانِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِىْ ظُلُمَاتٍ
ثَلَاثٍ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ (6)

اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اس نے اس سے اس کی بیوی بنائی اور تمہارے لیے آٹھ نر اور مادہ چارپایوں کے پیدا کیے، وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں ایک کیفیت کے بعد دوسری کیفیت پر تین اندھیروں میں بناتا ہے، یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کی بادشاہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں پھرے جا رہے ہو۔

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ وَاِنْ تَشْكُرُوْا
يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (7)

اگر تم انکار کرو تو بے شک اللہ تم سے بے نیاز ہے، اور وہ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں کرتا، اور اگر تم شکر کرو تو وہ اسے تمہارے لیے پسند کرتا ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر اپنے رب ہی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے سو وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو، بے شک وہ سینوں کے بھید جاننے والا ہے۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِىَ مَا كَانَ
يَدْعُوْا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ
اِنَّكَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ (8)

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کر کے پکارتا ہے پھر جب وہ اسے کوئی نعمت اپنی طرف سے عطا کرتا ہے تو جس کے لیے پہلے پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اس کے لیے شریک بناتا ہے تاکہ اس کی راہ سے گمراہ کرے، کہہ دو اپنے کفر میں تھوڑی مدت فائدہ اٹھا لے، بے شک تو دوزخیوں میں سے ہے۔

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۗ قُلْ
هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۗ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ (9)

(کیا کافر بہتر ہے) یا وہ جو رات کے اوقات میں سجدہ اور قیام کی حالت میں عبادت کر رہا ہو آخرت سے ڈر رہا ہو اور اپنے رب کی رحمت کی امید کر رہا ہو، کہہ دو کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں، سمجھتے وہی ہیں جو عقل والے ہیں۔

قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ
وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۗ اِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (10)

کہہ دواے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو، ان کے لیے جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ہے اچھا بدلہ ہے، اور اللہ کی زمین کشادہ ہے، بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

قُلْ اِنِّـىٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّـٰهَ مُخْلِصًا لَّـهُ الدِّيْنَ (11)

کہہ دو مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اس کے لیے خاص رکھوں۔

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ (12)

اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلا فرمانبردار بنوں۔

قُلْ اِنِّـىٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (13)

کہہ دو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں اگر اپنے رب کی نافرمانی کروں۔

قُلِ اللّـٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّـهٝ دِيْنِيْ (14)

کہہ دو میں خالص اللہ ہی کی اطاعت کرتے ہوئے اس کی عبادت کرتا ہوں۔

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُـمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۗ قُلْ اِنَّ الْخَاسِرِيْنَ الَّـذِيْنَ خَسِرُوٓا اَنْفُسَهُـمْ وَاَهْلِيْهِـمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ (15)

پھر تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو، کہہ دو خسارہ اٹھانے والے وہ ہیں جنہوں نے اپنی جان اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے روز خسارہ میں ڈال دیا، یاد رکھو! یہ صریح خسارہ ہے۔

لَـهُـمْ مِّنْ فَوْقِهِـمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِـمْ ظُلَلٌ ۚ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّـٰهُ بِهٖ عِبَادَهٝ ۚ يَا عِبَادِ فَاتَّقُوْنِ (16)

اِن کے اوپر بھی آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے بھی سائبان ہوں گے، یہی بات ہے جس کا اللہ اپنے بندوں کو خوف دلاتا ہے، کہ اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو۔

وَالَّـذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوٓا اِلَى اللّـٰهِ لَـهُـمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ (17)

اور جو لوگ شیطانوں کو پوجنے سے بچتے رہے اور اللہ کی طرف رجوع ہوئے ان کے لیے خوشخبری ہے، پس میرے بندوں کو خوشخبری دے دو۔

اَلَّـذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٝ ۚ اُولٰٓئِكَ الَّـذِيْنَ هَدَاهُـمُ اللّـٰهُ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُـمْ اُولُو الْاَلْبَابِ (18)

جو توجہ سے بات کو سنتے ہیں پھر اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں، یہی ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی ہے، اور یہی عقل والے ہیں۔

اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَيۡهِ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ ؕ اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ فِى النَّارِ (19)

پس کیا جسے عذاب کا حکم ہو چکا ہے (نجات والے کے برابر ہے)، کیا آپ اسے چھوڑ سکتے ہیں جو آگ میں ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِهَا غُرَفٌ مَّبۡنِيَّةٌ ۙ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِيۡعَادَ (20)

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لیے بالاخانے ہیں جن کے اوپر اور بالاخانے بنے ہوئے ہیں، ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی، یہ اللہ کا وعدہ ہے، اور اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيۡعَ فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ يُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ فَتَرٰٮهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ (21)

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی آسمان سے پانی اتارتا ہے پھر اسے چشمے بنا کر زمین میں چلا دیتا ہے پھر اس کے ذریعے سے کھیتی مختلف رنگوں کی اگاتا ہے پھر خوب ابھرتی ہے پھر آپ اسے زرد شدہ دیکھتے ہیں پھر اسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے، بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے عبرت ہے۔

اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيۡلٌ لِّلۡقٰسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مِّنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (22)

بھلا جس کا سینہ اللہ نے دین اسلام کے لیے کھول دیا ہے سو وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی میں ہے، سو جن لوگوں کے دل اللہ کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے ان کے لیے بڑی خرابی ہے، یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِيۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ وَقُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ (23)

اللہ ہی نے بہترین کلام نازل کیا ہے یعنی کتاب باہم ملتی جلتی ہے (اس کی آیات) دہرائی جاتی ہیں جس سے خدا ترس لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، پھر ان کی کھالیں نرم ہو جاتی ہیں اور دل یادِ الٰہی کی طرف راغب ہوتے ہیں، یہی اللہ کی ہدایت ہے اس کے ذریعے سے جسے چاہے راہ پر لے آتا ہے، اور جسے اللہ گمراہ کر دے اسے راہ پر لانے والا کوئی نہیں۔

اَفَمَنۡ يَّتَّقِىۡ بِوَجۡهِهٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَقِيۡلَ لِلظّٰلِمِيۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ (24)

بھلا جو شخص اپنے منہ کو قیامت کے دن برے عذاب کی سپر بنائے گا، اور ایسے ظالموں کو حکم ہوگا جو کچھ تم کیا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ (25)

اِن سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا پھر ان پر اس طرح عذاب آیا کہ ان کو خبر بھی نہ ہوئی۔

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (26)

پھر اللہ نے ان کو دنیا ہی کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا، اور آخرت کا عذاب تو اور بھی زیادہ ہے، کاش وہ جانتے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (27)

اور ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال بیان کردی ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (28)

وہ عربی زبان کا بے عیب قرآن ہے تاکہ یہ لوگ ڈریں۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (29)

اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے ایک غلام ہے جس میں کئی ضدی شریک ہیں اور ایک غلام سالم ایک ہی شخص کا ہے، کیا دونوں کی حالت برابر ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، مگر ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ (30)

بے شک آپ کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ (31)

پھر بے شک تم قیامت کے دن اپنے رب کے ہاں آپس میں جھگڑو گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَاءَهٗ ۚ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِيْنَ (32)

پھر اس سے کون زیادہ ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بولا اور سچی بات کو جھٹلایا جب اس کے پاس آئی، کیا دوزخ میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے۔

وَالَّذِيْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (33)

اور جو سچی بات لایا اور جس نے اس کی تصدیق کی، وہی پرہیزگار ہیں۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِـمْ ۚ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ (34)

ان کے لیے جو کچھ وہ چاہیں گے ان کے رب کے پاس موجود ہوگا، نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللّـٰهُ عَنْهُـمْ اَسْوَاَ الَّـذِىْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَـهُـمْ اَجْرَهُـمْ بِاَحْسَنِ الَّـذِىْ كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (35)

تاکہ اللہ ان سے وہ برائیاں دور کر دے جو انہوں نے کی تھیں اور اللہ ان کو ان کا اجر دے ان نیک کاموں کے بدلہ میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

اَلَيْسَ اللّـٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٝ ۖ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّـذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّـٰهُ فَمَا لَـهٝ مِنْ هَادٍ (36)

کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں، اور وہ آپ کو ان لوگوں سے ڈراتے ہیں جو اس کے سوا ہیں، اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اسے راہ پر لانے والا کوئی نہیں۔

وَمَنْ يَّـهْدِ اللّـٰهُ فَمَا لَـهٝ مِنْ مُّضِلٍّ ۗ اَلَيْسَ اللّـٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ (37)

اور جسے اللہ راہ پر لے آئے تو اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، کیا اللہ غالب بدلہ لینے والا نہیں ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَـهُـمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّـٰهُ ۚ قُلْ اَفَرَاَيْتُـمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّـٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْـمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْـمَتِهٖ ۚ قُلْ حَسْبِىَ اللّـٰهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (38)

اور اگر آپ ان سے پوچھیں آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے، کہہ دو بھلا دیکھو تو سہی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھے تکلیف دینا چاہے تو کیا وہ اس کی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا وہ مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ اس مہربانی کو روک سکتے ہیں، کہہ دو مجھے اللہ کافی ہے، توکل کرنے والے اسی پر توکل کیا کرتے ہیں۔

قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (39)

کہہ دو اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر کام کیے جاؤ میں بھی کر رہا ہوں، پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (40)

کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۖ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْـهَا ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْـهِـمْ بِوَكِيْلٍ (41)

بے شک ہم نے آپ پر یہ کتاب سچی لوگوں کے لیے اتاری ہے، پھر جو راہ پر آیا سو اپنے لیے، اور جو گمراہ ہوا سو وہ گمراہ ہوتا ہے اپنے برے کو، اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

اَللّـٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِـهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِىْ مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِىْ قَضٰى عَلَيْـهَا الْمَوْتَ وَيُـرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّـقَوْمٍ يَّتَفَكَّـرُوْنَ (42)

اللہ ہی جانوں کو ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے اور ان جانوں کو بھی جن کی موت ان کے سونے کے وقت نہیں آئی، پھر ان جانوں کو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم فرما چکا ہے اور باقی جانوں کو ایک میعاد معین تک بھیج دیتا ہے، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور کرتے ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ شُفَعَآءَ ۚ قُلْ اَوَلَوْ كَانُـوْا لَا يَمْلِكُـوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ (43)

کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور حمایتی بنا رکھے ہیں، کہہ دو کیا اگرچہ وہ کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ عقل رکھتے ہوں۔

قُلْ لِّلّـٰهِ الشَّفَاعَةُ جَـمِيْعًا ۖ لَّـهٝ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۖ ثُـمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (44)

کہہ دو ہر طرح کی حمایت اللہ ہی کے اختیار میں ہے، آسمانوں اور زمین میں اسی کی حکومت ہے، پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِذَا ذُكِـرَ اللّـٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّـذِيْنَ لَا يُؤْمِنُـوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۖ وَاِذَا ذُكِـرَ الَّـذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٓ ٖ اِذَا هُـمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ (45)

اور جب ایک اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل نفرت کرتے ہیں، اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو فورًا خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ اللّـٰهُـمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِىْ مَا كَانُـوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (46)

کہہ دو اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہر چھپی اور کھلی بات کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں فیصلہ کرے گا اس بات میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

وَلَوْ اَنَّ لِلَّـذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِى الْاَرْضِ جَـمِيْعًا وَّمِثْلَـهٝ مَعَهٝ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوٓءِ
الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَبَدَا لَـهُـمْ مِّنَ اللّـٰهِ مَا لَمْ يَكُـوْنُـوْا يَحْتَسِبُوْنَ (47)

اور اگر ظالموں کے پاس جو کچھ زمین میں ہے سب ہو اور اسی قدر اس کے ساتھ اور بھی ہو تو قیامت کے بڑے عذاب کے معاوضہ میں دے کر چھوٹنا چاہیں گے، اور اللہ کی طرف سے انہیں وہ پیش آئے گا کہ جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا۔

وَبَدَا لَـهُـمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِـهِـمْ مَّا كَانُـوْا بِهٖ يَسْتَهْزِئُـوْنَ (48)

اور برے کاموں کی برائی ان پر ظاہر ہو جائے گی اور ان کو وہ عذاب کہ جس پر ہنسی کیا کرتے تھے پکڑ لے گا۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَاۖ ثُـمَّ اِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٝ عَلٰى عِلْمٍ ۚ
بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُـمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (49)

پھر جب آدمی پر کوئی مصیبت آتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم اسے اپنی نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے میری عقل سے ملی ہے، بلکہ یہ نعمت آزمائش ہے اور لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

قَدْ قَالَـهَا الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْـهُـمْ مَّا كَانُـوْا يَكْسِبُوْنَ (50)

بے شک یہی بات وہ لوگ کہہ چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے پس ان کے نہ کام آیا جو کچھ وہ کماتے رہے۔

فَاَصَابَـهُـمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوْا ۚ وَالَّـذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُـهُـمْ سَيِّئَاتُ مَا
كَسَبُوْا وَمَا هُـمْ بِمُعْجِزِيْنَ (51)

پھر ان پر ان کے اعمال کی برائی آ پڑی، اور ان میں سے جو لوگ ظلم کر رہے ہیں عنقریب ان کو بھی برے نتائج ان برے عملوں کے پہنچیں گے اور وہ عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔

اَوَلَمْ يَعْلَمُوٓا اَنَّ اللّـٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُـوْنَ (52)

اور کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ہی روزی کشادہ کرتا ہے جس کی چاہے اور تنگ کرتا ہے، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔

قُلْ يَا عِبَادِىَ الَّـذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِـمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْـمَةِ اللّـٰهِ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ
يَغْفِرُ الذُّنُـوْبَ جَـمِيْعًا ۚ اِنَّهٝ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (53)

کہہ دو اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک اللہ سب گناہ بخش دے گا، بے شک وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔

وَاَنِيْبُوٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَـهٝ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُـمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ (54)

اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کا حکم مانو اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہیں مدد بھی نہ مل سکے گی۔

وَاتَّبِعُوٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُـمْ لَا تَشْعُرُوْنَ (55)

اور ان اچھی باتوں کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کی گئی ہیں اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يَّا حَسْرَتَا عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِىْ جَنْبِ اللّـٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِيْنَ (56)

کہیں کوئی نفس کہنے لگے ہائے افسوس اس پر جو میں نے اللہ کے حق میں کوتاہی کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہ گیا۔

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّـٰهَ هَدَانِىْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (57)

یا کہنے لگے اگر اللہ مجھے ہدایت کرتا تو میں پرہیزگاروں میں ہوتا۔

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَـرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِىْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (58)

یا کہنے لگے جس وقت عذاب کو دیکھے گا کہ کاش مجھے یسر ہو واپس لوٹنا تو میں نیکوکاروں میں سے ہو جاؤں۔

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيَاتِىْ فَكَذَّبْتَ بِـهَا وَاسْتَكْبَـرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِـرِيْنَ (59)

ہاں تیرے پاس میری آیتیں آچکی تھیں سو تو نے انہیں جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور تو منکروں میں سے تھا۔

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَـرَى الَّـذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّـٰهِ وُجُوْهُهُـمْ مُّسْوَدَّةٌ ۚ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّـمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّـرِيْنَ (60)

اور قیامت کے دن آپ ان لوگوں کو دیکھیں گے جو اللہ پر جھوٹے الزام لگاتے ہیں کہ ان کے منہ سیاہ ہوں گے، کیا دوزخ میں تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ نہیں ہے۔

وَيُنَجِّى اللّـٰهُ الَّـذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِـهِـمْ ۚ لَا يَمَسُّهُـمُ السُّوٓءُ وَلَا هُـمْ يَحْزَنُـوْنَ (61)

اور اللہ ان لوگوں کو کامیابی کے ساتھ نجات دے گا جو (شرک و کفر سے) بچتے تھے، انہیں تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَللّـٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۖ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ (62)

اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔

لَّـهٝ مَقَالِيْدُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّـذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيَاتِ اللّـٰهِ اُولٰٓئِكَ هُـمُ الْخَاسِرُوْنَ (63)

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں، اور جو اللہ کی آیتوں کے منکر ہوئے وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قُلْ اَفَغَيْـرَ اللّـٰهِ تَاْمُرُوْنِّـىٓ اَعْبُدُ اَيُّـهَا الْجَاهِلُوْنَ (64)

کہہ دو اے جاہلو کیا مجھے اللہ کے سوا اور کی عبادت کرنے کا حکم دیتے ہو۔

وَلَقَدْ اُوْحِىَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُـوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ (65)

اور بے شک آپ کی طرف اور ان کی طرف وحی کیا جا چکا ہے جو آپ سے پہلے ہو گزرے ہیں، کہ اگر تم نے شرک کیا تو ضرور تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گے۔

بَلِ اللّـٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشَّاكِرِيْنَ (66)

بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے شکر گزار رہو۔

وَمَا قَدَرُوا اللّـٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَـمِيْعًا قَبْضَتُهٝ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ ۚ سُبْحَانَهٝ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُـوْنَ (67)

اور انھوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے، اور یہ زمین قیامت کے دن سب اسی کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے، وہ پاک اور برتر ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَنُفِـخَ فِى الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّـٰهُ ۖ ثُـمَّ نُفِـخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُـمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ (68)

اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو جائے گا جو کوئی آسمانوں اور جو کوئی زمین میں ہے مگر جسے اللہ چاہے، پھر وہ دوسری دفعہ صور پھونکا جائے گا تو یکایک وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيٓءَ بِالنَّبِيِّيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِىَ بَيْنَهُـمْ بِالْحَقِّ وَهُـمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (69)

اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور کتاب رکھ دی جائے گی اور نبی اور گواہ لائے جائیں گے اور ان میں انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ (70)

اور ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا تھا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔

وَسِيْقَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اِلٰى جَهَنَّـمَ زُمَرًا ۖ حَتّـٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُـهَا وَقَالَ لَـهُـمْ خَزَنَـتُـهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِيْنَ (71)

اور جو کافر ہیں دوزخ کی طرف گروہ گروہ ہانکے جائیں گے، یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور ان سے اس کے داروغہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے رب کی آیتیں پڑھ کر سناتے تھے اور آج کے دن کے پیش آنے سے تمہیں ڈراتے تھے، کہیں گے ہاں لیکن عذاب کا حکم (علم ازلی میں) منکروں پر ہو چکا تھا۔

قِيْلَ ادْخُلُوٓا اَبْوَابَ جَهَنَّـمَ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّـرِيْنَ (72)

کہا جائے گا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں سدا رہو گے، پس وہ تکبر کرنے والوں کے لیے کیسا برا ٹھکانہ ہے۔

وَسِيْقَ الَّـذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّـهُـمْ اِلَى الْجَنَّـةِ زُمَرًا ۖ حَتّـٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُـهَا وَقَالَ لَـهُـمْ خَزَنَـتُـهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُـمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِـدِيْنَ (73)

اور وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے رہے جنت کی طرف گروہ گروہ لے جائے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے اور ان سے اس کے داروغہ کہیں گے تم پر سلام ہو تم اچھے لوگ ہو اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔

وَقَالُوا الْحَـمْدُ لِلّـٰهِ الَّـذِىْ صَدَقَنَا وَعْدَهٝ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّـةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۖ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ (74)

اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کر دیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں، پھر کیا خوب بدلہ ہے عمل کرنے والوں کا۔

وَتَرَى الْمَلَآئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِـمْ ۖ وَقُضِىَ بَيْنَهُـمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّـٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (75)

اور آپ فرشتوں کو حلقہ باندھے ہوئے عرش کے گرد دیکھیں گے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھ رہے ہیں، اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور سب کہیں گے سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

سورۃ المؤمن (غافر) (40)

(مکی — کل آیات 85)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ (1)

حٰ مٓ۔

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ (2)

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ
الۡمَصِیۡرُ (3)

گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

مَا یُجَادِلُ فِیۡۤ اٰیٰتِ اللّٰہِ اِلَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَلَا یَغۡرُرۡکَ تَقَلُّبُہُمۡ فِی الۡبِلَادِ (4)

اللہ کی آیتوں میں نہیں جھگڑتے مگر وہ لوگ جو کافر ہیں پس ان کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو دھوکا نہ دے۔

کَذَّبَتۡ قَبۡلَہُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّالۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ ۪ وَہَمَّتۡ کُلُّ اُمَّۃٍۭ بِرَسُوۡلِہِمۡ
لِیَاۡخُذُوۡہُ وَجٰدَلُوۡا بِالۡبَاطِلِ لِیُدۡحِضُوۡا بِہِ الۡحَقَّ فَاَخَذۡتُہُمۡ ۟ فَکَیۡفَ کَانَ عِقَابِ (5)

ان سے پہلے قوم نوح اور ان کے بعد اور فرقے بھی جھٹلا چکے ہیں، اور ہر ایک امت نے اپنے رسول کو پکڑنے کا ارادہ کیا، اور غلط باتوں کے ساتھ بحث کرتے رہے تاکہ اس سے دین حق کو مٹا دیں، پھر ہم نے انھیں پکڑ لیا پھر کیسی سزا ہوئی۔

وَکَذٰلِکَ حَقَّتۡ کَلِمَتُ رَبِّکَ عَلَی الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّہُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ (6)

اور اسی طرح منکروں پر اللہ کا کلام پورا ہوا کہ وہ دوزخی ہیں۔

اَلَّذِیۡنَ یَحۡمِلُوۡنَ الۡعَرۡشَ وَمَنۡ حَوۡلَہٗ یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ وَیُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ
وَیَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۚ رَبَّنَا وَسِعۡتَ کُلَّ شَیۡءٍ رَّحۡمَۃً وَّعِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِیۡنَ

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ (7)

جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور ایمانداروں کے لیے بخشش مانگتے ہیں، کہ اے ہمارے رب تیری رحمت اور تیرا علم سب پر حاوی ہے پھر جن لوگوں نے توبہ کی ہے اور تیرے راستے پر چلتے ہیں انہیں بخش دے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُـمْ جَنَّاتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِىْ وَعَدْتَّـهُـمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِـمْ وَاَزْوَاجِهِـمْ وَذُرِّيَّاتِـهِـمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (8)

اے ہمارے رب! اور انہیں بہشتوں میں داخل کر جو ہمیشہ رہیں گی جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو جو ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہیں، بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٝ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (9)

اور انہیں برائیوں سے بچا، اور جس کو تو اس دن برائیوں سے بچائے گا سو اس پر تو نے رحم کر دیا، اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّـٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْـفُرُوْنَ (10)

بے شک جو لوگ کافر ہیں انہیں پکار کر کہا جائے گا جیسی تمہیں (اس وقت) اپنے سے نفرت ہے اس سے بڑھ کر اللہ کو (تم سے) نفرت تھی جبکہ تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے پھر نہیں مانا کرتے تھے۔

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَـرَفْنَا بِذُنُـوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ (11)

وہ کہیں گے اے ہمارے رب تو نے ہمیں دو بار موت دی اور تو نے ہمیں دوبارہ زندہ کیا پس ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا پس کیا نکلنے کی بھی کوئی راہ ہے۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٝٓ اِذَا دُعِىَ اللّـٰهُ وَحْدَهٝ كَفَرْتُـمْ ۖ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُـوْا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّـٰهِ الْعَلِـيِّ الْكَبِيْرِ (12)

یہ عذاب اس لیے ہے کہ جب تمہیں اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو انکار کرتے تھے، اور جب اس کے ساتھ شریک کیا جاتا تھا تو مان لیتے تھے، سو یہ فیصلہ اللہ کا ہے جو عالیشان بڑے رتبے والا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْکُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا یَتَذَکَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ (13)

وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لیے آسمان سے رزق نازل کرتا ہے، اور سمجھتا وہی ہے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہے۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْکٰفِرُوْنَ (14)

پس اللہ کو پکارو اس کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے اگرچہ کافر برا منائیں۔

رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ (15)

وہ اونچے درجوں والا عرش کا مالک ہے، اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ ملاقات (قیامت) کے دن سے ڈرائے۔

یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (16)

جس دن وہ سب نکل کھڑے ہوں گے، اللہ پر ان کی کوئی بات چھپی نہ رہے گی، آج کس کی حکومت ہے، اللہ ہی کی جو ایک ہے بڑا غالب۔

اَلْیَوْمَ تُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا کَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ (17)

آج کے دن ہر شخص اپنے کیے کا بدلہ پائے گا، آج کچھ ظلم نہ ہوگا، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ کٰظِمِیْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ (18)

اور انہیں قریب آنے والی (مصیبت) کے دن سے ڈرا جب کہ غم کے مارے کلیجے منہ کو آ رہے ہوں گے، ظالموں کا کوئی حمایتی نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔

یَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ (19)

وہ آنکھوں کی خیانت اور دل کے بھید جانتا ہے۔

وَاللّٰهُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ (20)

اور اللہ ہی انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے گا، اور جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے، بے شک اللہ ہی سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

اَوَلَمْ يَسِيْـرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّـذِيْنَ كَانُـوْا مِنْ قَبْلِـهِـمْ ۚ كَانُـوْا هُـمْ اَشَدَّ مِنْـهُـمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ فَاَخَذَهُـمُ اللّـٰهُ بِذُنُـوْبِـهِـمْ وَمَا كَانَ لَـهُـمْ مِّنَ اللّـٰهِ مِنْ وَّاقٍ (21)

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، وہ قوت میں ان سے بڑھ کر تھے اور زمین میں آثار کے اعتبار سے بھی پھر اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب سے پکڑ لیا، اور ان کے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا نہ تھا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّـهُـمْ كَانَتْ تَّاْتِيْـهِـمْ رُسُلُـهُـمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُـمُ اللّـٰهُ ۚ اِنَّهٝ قَوِىٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (22)

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر آتے تھے تو وہ انکار کرتے تھے پس انہیں اللہ نے پکڑ لیا، بے شک وہ بڑا قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ (23)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنے معجزات اور واضح دلیل دے کر بھیجا تھا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (24)

فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، تو وہ کہنے لگے بڑا جھوٹا جادوگر ہے۔

فَلَمَّا جَآءَهُـمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوٓا اَبْنَآءَ الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٝ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُـمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلَالٍ (25)

پس جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے سچا دین لائے تو کہنے لگے ان لوگوں کے بیٹوں کو قتل کر دو جو موسیٰ پر ایمان لائے ہیں اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دو، اور کافروں کے داؤ تو محض غلط ہوا کرتے ہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِـىٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٝ ۖ اِنِّـىٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِى الْاَرْضِ الْفَسَادَ (26)

اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے رب کو پکارے، میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارے دین کو بدل ڈالے گا یا یہ کہ زمین میں فساد پھیلائے گا۔

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ (27)

اور موسیٰ نے کہا میں تو اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں ہر ایک متکبر سے جو حساب کے دن پر یقین نہیں رکھتا۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (28)

اور فرعون کی قوم میں سے ایک ایمان دار آدمی نے کہا جو اپنا ایمان چھپاتا تھا کہ کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور تمہارے پاس وہ روشن دلیلیں تمہارے رب کی طرف سے لایا ہے، اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اسی پر اس کے جھوٹ کا وبال ہے، اور اگر وہ سچا ہے تو تمہیں کچھ نہ کچھ وہ (عذاب) جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے پہنچے گا، اور اللہ اس کو راہ پر نہیں لاتا جو حد سے بڑھنے والا بڑا جھوٹا ہے۔

يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِن بَأْسِ اللَّهِ إِن جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ (29)

اے میری قوم آج تو تمہاری حکومت ہے تم ملک میں غالب ہو، ہماری کون مدد کرے گا اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا، فرعون نے کہا میں تو تمہیں وہی سوجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور میں تمہیں سیدھا ہی راستہ بتاتا ہوں۔

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ (30)

اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا کہ اے میری قوم مجھے تو تمہاری نسبت (پہلی) امتوں جیسے دن کا اندیشہ ہو رہا ہے۔

مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ (31)

جیسا کہ قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان سے پچھلوں کا حال ہوا، اور اللہ تو بندوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ (32)

اور اے میری قوم مجھے تم پر چیخ و پکار (قیامت) کے دن کا اندیشہ ہے۔

يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (33)

جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے اللہ سے تمہیں کوئی بچانے والا نہیں ہوگا، اور جسے اللہ گمراہ کردے پھر اسے کوئی راہ بتانے والا نہیں۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِىْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۖ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُـمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّـٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۚ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّـٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ (34)

اور تمہارے پاس یوسف بھی اس سے پہلے واضح دلیلیں لے کر آ چکا پس تم ہمیشہ اس سے شک میں رہے جو وہ تمہارے پاس لایا، یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگیا تو تم نے کہا کہ اللہ اس کے بعد کوئی رسول ہرگز نہیں بھیجے گا، اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے اس کو جو حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا ہے۔

اَلَّـذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىٓ اٰيَاتِ اللّـٰهِ بِغَيْـرِ سُلْطَانٍ اَتَاهُـمْ ۖ كَبُـرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّـٰهِ وَعِنْدَ الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّـٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّـرٍ جَبَّارٍ (35)

جو لوگ اللہ کی آیتوں میں کسی دلیل کے سوا جو ان کے پاس پہنچی ہو جھگڑتے ہیں، اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک (یہ) بڑی نازیبا بات ہے، اللہ ہر ایک متکبر سرکش کے دل پر اسی طرح مہر کر دیا کرتا ہے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِـىْ صَرْحًا لَّعَلِّـىٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ (36)

اور فرعون نے کہا اے ہامان میرے لیے ایک محل بنا تاکہ میں راستوں پر پہنچوں۔

اَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَاَطَّلِـعَ اِلٰٓى اِلٰـهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٝ كَاذِبًا ۚ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوٓءُ عَمَلِـهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِىْ تَبَابٍ (37)

یعنی آسمان کے راستوں پر پھر موسیٰ کے خدا کی طرف جھانک کر دیکھوں اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں، اور اسی طرح فرعون کو اس کا برا عمل اچھا معلوم ہوا اور وہ راستہ سے روکا گیا تھا، اور فرعون کی ہر تدبیر غارت ہی گئی۔

وَقَالَ الَّـذِىٓ اٰمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ (38)

اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا اے میری قوم تم میری پیروی کرو میں تمہیں نیکی کی راہ بتاؤں گا۔

يَا قَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيَاةُ الـدُّنْيَا مَتَاعٌ ۖ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِىَ دَارُ الْقَرَارِ (39)

اے میری قوم دنیا کی زندگی بس (چند روزہ) فائدے ہیں اور آخرت کا گھر ہی ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَـهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُـرْزَقُوْنَ فِيْـهَا بِغَيْـرِ حِسَابٍ (40)

جس نے برا کام کیا تو اتنی ہی سزا پائے گا، اور جس نے نیک کام کیا خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایماندار بھی ہو سو وہ جنت میں داخل ہوں گے جہاں انہیں بے حساب روزی ملے گی۔

وَيَا قَوْمِ مَا لِيَ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُوْنَنِيٓ اِلَى النَّارِ (41)

اور اے میری قوم کیا بات ہے میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّـٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۖ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ (42)

تم مجھے اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ کا منکر ہو جاؤں اور اس کے ساتھ اسے شریک کروں جسے میں جانتا بھی نہیں، اور میں تمہیں غالب بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَـهٝ دَعْوَةٌ فِى الدُّنْيَا وَلَا فِى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّـٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُـمْ اَصْحَابُ النَّارِ (43)

بے شک تم مجھے جس کی طرف بلاتے ہو وہ نہ دنیا میں بلانے کے قابل ہے اور نہ آخرت میں اور بے شک ہمیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور بے شک حد سے بڑھنے والے ہی دوزخی ہیں۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۚ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيٓ اِلَى اللّـٰهِ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ بَصِيْـرٌ بِالْعِبَادِ (44)

پھر تم میری بات کو یاد کرو گے، اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بے شک اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

فَوَقَاهُ اللّـٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوْا ۖ وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوٓءُ الْعَذَابِ (45)

پھر اللہ نے اسے تو ان کے فریبوں کی برائی سے بچایا، اور خود فرعونیوں پر سخت عذاب آپڑا۔

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْـهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ اَدْخِلُوٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ (46)

وہ صبح اور شام آگ کے سامنے لائے جاتے ہیں، اور جس دن قیامت قائم ہوگی (حکم ہوگا) فرعونیوں کو سخت عذاب میں لے جاؤ۔

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِى النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفَآءُ لِلَّـذِيْنَ اسْتَكْبَـرُوٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُـمْ مُّغْنُـوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ (47)

اور جب دوزخی آپس میں جھگڑیں گے پھر کمزور سرکشوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے پیرو تھے پھر کیا تم ہم سے کچھ بھی آگ دور کر سکتے ہو۔

قَالَ الَّـذِيْنَ اسْتَكْبَـرُوٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْـهَآ ۙ اِنَّ اللّـٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ (48)

سرکش کہیں گے ہم تم سبھی اس میں پڑے ہوئے ہیں، بے شک اللہ اپنے بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ (49)

اور دوزخی جہنم کے داروغہ سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے عرض کرو کہ وہ ہم سے کسی روز تو عذاب ہلکا کر دیا کرے۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوْا بَلٰى ۚ قَالُوْا فَادْعُوْا ۗ وَمَا دُعَآءُ الْكَافِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلَالٍ (50)

وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے رسول نشانیاں لے کر نہ آئے تھے، کہیں گے ہاں (آئے تھے)، کہیں گے پس پکارو، اور کافروں کا پکارنا محض بے سود ہوگا۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ (51)

ہم اپنے رسولوں اور ایمانداروں کے دنیا کی زندگی میں بھی مددگار ہیں اور اس دن جب کہ گواہ کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُـمْ ۖ وَلَـهُـمُ اللَّعْنَةُ وَلَـهُـمْ سُوٓءُ الـدَّارِ (52)

جس دن ظالموں کو ان کا عذر کرنا کچھ بھی نفع نہ دے گا، اور ان پر پھٹکار پڑے گی اور ان کے لیے برا گھر ہوگا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْـهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ الْكِتَابَ (53)

اور ہم نے موسٰی کو ہدایت دی تھی اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کر دیا تھا۔

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ (54)

جو عقلمندوں کے لیے ہدایت اور نصیحت تھی۔

فَاصْبِـرْ اِنَّ وَعْدَ اللّـٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِـذَنْبِكَ وَسَبِّـحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ (55)

پس صبر کر بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور شام اور صبح اپنے رب کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کر۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىٓ اٰيَاتِ اللّـٰهِ بِغَيْـرِ سُلْطَانٍ اَتَاهُـمْ ۙ اِنْ فِىْ صُدُوْرِهِـمْ اِلَّا كِبْـرٌ مَّا هُـمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّـٰهِ ۖ اِنَّهٝ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْـرُ (56)

بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں میں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو جھگڑتے ہیں، اور کچھ نہیں بس ان کے دل میں بڑائی ہے کہ وہ اس تک کبھی پہنچنے والے نہیں، سو اللہ سے پناہ مانگو، کیوں کہ وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (57)

البتہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا آدمیوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيٓءُ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ (58)

اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں، اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے وہ اور بدکار برابر نہیں، تم بہت ہی کم سمجھتے ہو۔

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ (59)

بے شک قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ یقین نہیں کرتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِىٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ اِنَّ الَّـذِيْنَ يَسْتَكْبِـرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِىْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ (60)

اور تمہارے رب نے فرمایا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔

اَللّـٰهُ الَّـذِىْ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ اِنَّ اللّـٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ (61)

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو اور دن کو ہر چیز دکھانے والا بنایا، بے شک اللہ لوگوں پر بڑے فضل والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

ذٰلِكُمُ اللّـٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۘ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ (62)

یہی اللہ تمہارا رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر کہاں الٹے جا رہے ہو۔

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّـذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيَاتِ اللّـٰهِ يَجْحَدُوْنَ (63)

اسی طرح وہ لوگ بھی الٹے چلا کرتے تھے جو اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

اَللّـٰهُ الَّـذِىْ جَعَلَ لَـكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذٰلِكُمُ اللّـٰهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللّـٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ (64)

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو آرام گاہ بنایا اور آسمان کو چھت اور تمہاری صورتیں بنائیں اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں رزق دیا، وہی اللہ تمہارا پالنے والا ہے، پس سارے جہان کا پالنے والا اللہ بابرکت ہے۔

هُوَ الْحَىُّ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَـهُ الدِّيْنَ ۗ اَلْحَمْدُ لِلّـٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (65)

وہی ہمیشہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کو پکارو خاص اسی کی بندگی کرتے ہوئے، سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّـذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ لَمَّا جَآءَنِىَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَّبِّىْ ۖ
وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ (66)

کہہ دو مجھے تو ان چیزوں کی عبادت سے منع کیا گیا ہے جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو جب کہ میرے رب کی طرف سے میرے پاس کھلی کھلی نشانیاں آ چکی ہیں، اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کے سامنے سر جھکاؤں۔

هُوَ الَّـذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُـمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُـمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُـمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
ثُـمَّ لِتَبْلُغُوٓا اَشُدَّكُمْ ثُـمَّ لِتَكُـوْنُـوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّـٰى مِنْ قَبْلُ ۖ
وَلِتَبْلُغُوٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (67)

وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پھر نطفے سے پھر خون بستہ سے پیدا کیا پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر باقی رکھتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو پھر یہاں تک کہ تم بوڑھے ہو جاتے ہو، کچھ تم میں اس سے پہلے مر جاتے ہیں، بعض کو زندہ رکھتا ہے تاکہ تم وقت مقررہ تک پہنچو اور تاکہ تم سمجھو۔

هُوَ الَّـذِىْ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ ۖ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَـهٝ كُنْ فَيَكُـوْنُ (68)

وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، پس جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو صرف اس سے یہی کہتا ہے کو ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اِلَى الَّـذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىٓ اٰيَاتِ اللّـٰهِ اَنّـٰى يُصْرَفُوْنَ (69)

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ کہاں پھرے چلے جا رہے ہیں۔

اَلَّـذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتَابِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (70)

وہ لوگ جنہوں نے کتاب کو اور جو کچھ ہم نے رسولوں کو دے کر بھیجا تھا سب کو جھٹلا دیا، پس انہیں معلوم ہو جائے گا۔

اِذِ الْاَغْلَالُ فِىٓ اَعْنَاقِهِـمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُوْنَ (71)

جب کہ طوق اور زنجیریں ان کے گلے میں ڈال کر گھسیٹے جائیں گے۔

فِى الْحَمِيْمِ ثُمَّ فِى النَّارِ يُسْجَرُوْنَ (72)

کھولتے پانی میں پھر آگ میں جھونکے جائیں گے۔

ثُمَّ قِيْلَ لَـهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُـمْ تُشْرِكُوْنَ (73)

پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں جنہیں تم شریک بتاتے تھے۔

مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ ۖ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذٰلِكَ يُضِلُّ
اللّـٰهُ الْكَافِرِيْنَ (74)

اللہ کے سوا، وہ کہیں گے ہم سے وہ کھو گئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی چیز کو بھی نہیں پکارتے تھے، اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُـمْ تَفْرَحُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْـرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُـمْ تَمْرَحُوْنَ (75)

یہ عذاب تمہیں اس لیے ہوا کہ تم ملک میں ناحق خوشیاں مناتے تھے اور اس لیے بھی کہ تم اترایا کرتے تھے۔

اُدْخُلُوٓا اَبْوَابَ جَهَنَّـمَ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَـبِّـرِيْنَ (76)

جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ، پھر تکبر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

فَاصْبِـرْ اِنَّ وَعْدَ اللّـٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّـذِىْ نَعِدُهُـمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا
يُـرْجَعُوْنَ (77)

پھر صبر کر بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر جس (عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں کچھ تھوڑا سا اگر ہم آپ کو دکھا دیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں تو ہماری طرف ہی سب لوٹائے جائیں گے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْـهُـمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْـهُـمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ
عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِـىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّـٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّـٰهِ قُضِىَ
بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ (78)

اور ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے تھے بعض ان میں سے وہ ہیں جن کا حال ہم نے آپ پر بیان کر دیا اور بعض وہ ہیں کہ ہم نے آپ پر ان کا حال بیان نہیں کیا، اور کسی رسول سے یہ نہ ہو سکا کہ کوئی معجزہ اذنِ الٰہی کے سوا ظاہر کر سکے، پھر جس وقت اللہ کا حکم آئے گا ٹھیک فیصلہ ہو جائے گا اور اس وقت باطل پرست نقصان اٹھائیں گے۔

اَللّـٰهُ الَّـذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَـرْكَبُوْا مِنْـهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (79)

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِىْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ (80)

اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فوائد ہیں اور تاکہ تم ان پر سوار ہو کر اپنی حاجت کو پہنچو جو تمہارے سینوں میں ہے اور ان پر اور نیز کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔

وَيُرِيْكُمْ اٰيَاتِهٖ فَاَىَّ اٰيَاتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ (81)

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پس تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ ۚ كَانُـوٓا اَكْثَرَ مِنْهُـمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُـمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (82)

پس کیا انہوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیا انجام ہوا، وہ لوگ ان سے زیادہ تھے اور قوت اور نشانوں میں (بھی) جو کہ زمین پر چھوڑ گئے ہیں بڑھے ہوئے تھے پس ان کے نہ کام آیا جو کچھ وہ کماتے تھے۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُـمْ رُسُلُهُـمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُـمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِـمْ مَّا كَانُـوْا بِهٖ يَسْتَهْزِئُوْنَ (83)

پس جب ان کے رسول ان کے پاس کھلی دلیلیں لائے تو وہ اپنے علم و دانش پر اترانے لگے اور جس پر وہ ہنسی کرتے تھے وہ ان پر الٹ پڑا۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٝ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ (84)

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب آتے دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے جو ایک ہے اور ہم نے ان چیزوں کا انکار کیا جنہیں ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے۔

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُـمْ اِيْمَانُـهُـمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۖ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِىْ قَدْ خَلَتْ فِىْ عِبَادِهٖ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُوْنَ (85)

پس انہیں ان کے ایمان نے نفع نہ دیا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا، یہ سنت الٰہی ہے جو اس کے بندوں میں گزر چکی ہے، اور اس وقت کافر خسارہ میں رہ گئے۔

سورۃ فصلت (41)

(مکی — کل آیات 54)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ (1)

حٰ مٓ۔

تَنۡزِیۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (2)

(یہ کتاب) بڑے مہربان نہایت رحم والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

کِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰیٰتُہٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ (3)

کہ جس کی آیتیں عربی زبان میں علم والوں کے لیے واضح ہیں۔

بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَکۡثَرُہُمۡ فَہُمۡ لَا یَسۡمَعُوۡنَ (4)

خوشخبری دینے والی ڈرانے والی ہے، پھر ان میں سے اکثر نے تو منہ ہی پھیر لیا پھر وہ سنتے بھی نہیں۔

وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا فِیۡۤ اَکِنَّۃٍ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَیۡہِ وَ فِیۡۤ اٰذَانِنَا وَقۡرٌ وَّ مِنۡۢ بَیۡنِنَا وَ بَیۡنِکَ
حِجَابٌ فَاعۡمَلۡ اِنَّنَا عٰمِلُوۡنَ (5)

اور کہتے ہیں ہمارے دل اس بات سے کہ جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے پردوں میں ہیں، اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان پردہ پڑا ہوا ہے، پھر آپ اپنا کام کیے جائیں ہم بھی اپنا کام کر رہے ہیں۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَاسۡتَقِیۡمُوۡۤا اِلَیۡہِ
وَ اسۡتَغۡفِرُوۡہُ ؕ وَ وَیۡلٌ لِّلۡمُشۡرِکِیۡنَ (6)

آپ ان سے کہہ دیں کہ میں بھی تم جیسا ایک آدمی ہوں میری طرف یہی حکم آتا ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے پھر اس کی طرف سیدھے چلے جاؤ اور اس سے معافی مانگو، اور مشرکوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَ ہُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ کٰفِرُوۡنَ (7)

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَـهُـمْ اَجْرٌ غَيْـرُ مَمْنُوْنٍ (8)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام بھی کیے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِىْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِىْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَـهٝٓ اَنْدَادًا ۚ ذٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ (9)

کہہ دو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی اور تم اس کے لیے شریک ٹھہراتے ہو، وہی سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

وَجَعَلَ فِيْـهَا رَوَاسِىَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيْـهَا وَقَدَّرَ فِيْـهَآ اَقْوَاتَـهَا فِىٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۖ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ (10)

اور اس نے (زمین میں) اوپر سے پہاڑ رکھے اور اس میں برکت ڈالی اور چار دن میں اس کی غذاؤں کا تخمینہ کیا، (یہ جواب) پوچھنے والوں کے لیے پورا ہے۔

ثُـمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَـهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًاۖ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ (11)

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا پس اس کو اور زمین کو فرمایا کہ خوشی سے آؤ یا جبر سے، دونوں نے کہا ہم خوشی سے آئے ہیں۔

فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِىْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِىْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْـرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْـمِ (12)

پھر انہیں دو دن میں سات آسمان بنا دیا اور اس نے ہر ایک آسمان میں اس کا کام القا کیا، اور ہم نے پہلے آسمان کو چراغوں سے زینت دی اور اسے محفوظ بنایا، یہ زبردست جاننے والے کا کام ہے۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ (13)

پس اگر وہ نہ مانیں تو کہہ دو میں تمہیں کڑک سے ڈراتا ہوں جیسا کہ قوم عاد اور ثمود پر کڑک آئی تھی۔

اِذْ جَآءَتْهُـمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِـمْ وَمِنْ خَلْفِهِـمْ اَلَّا تَعْبُدُوٓا اِلَّا اللّـٰهَ ۖ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلَآئِكَـةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُـمْ بِهٖ كَافِرُوْنَ (14)

جب ان کے پاس رسول آئے ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو، تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتے نازل کر دیتا پس ہم تو اس چیز سے جو تم دے کر بھیجے گئے ہو منکر ہیں۔

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّـٰهَ الَّـذِىْ خَلَقَهُـمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْـهُـمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُـوْا بِاٰيَاتِنَا يَجْحَدُوْنَ (15)

پس قوم عاد نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور کہا ہم سے طاقت میں کون زیادہ ہے، کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے وہ ان سے طاقت میں کہیں بڑھ کر ہے، وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْـهِـمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُـمْ عَذَابَ الْخِزْىِ فِى الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى ۖ وَهُـمْ لَا يُنْصَرُوْنَ (16)

پس ہم نے ان پر منحوس دنوں میں تیز آندھی بھیجی تاکہ ہم انہیں ذلت کے عذاب کا مزہ دنیا کی زندگی میں چکھا دیں اور آخرت کا عذاب تو اور بھی ذلت کا ہے اور ان کی مدد نہ کی جائے گی۔

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنَاهُـمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْـهُدٰى فَاَخَذَتْـهُـمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْـهُوْنِ بِمَا كَانُـوْا يَكْسِبُوْنَ (17)

اور وہ جو قوم ثمود تھی ہم نے انہیں ہدایت کی سو انہوں نے گمراہی کو بمقابلہ ہدایت کے پسند کیا پھر انہیں کڑاکے کے ذلیل کرنے والے عذاب نے آلیا ان کے اعمال کے سبب سے۔

وَنَجَّيْنَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَكَانُـوْا يَتَّقُوْنَ (18)

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہتے تھے ہم نے انہیں بچا لیا۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّـٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُـمْ يُوْزَعُوْنَ (19)

اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے تو وہ روک لیے جائیں گے۔

حَتّـٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْـهِـمْ سَمْعُهُـمْ وَاَبْصَارُهُـمْ وَجُلُوْدُهُـمْ بِمَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (20)

یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آ پہنچیں گے تو ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں گواہی دیں گی جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِـمْ لِمَ شَهِدْتُّـمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوٓا اَنْطَقَنَا اللّـٰهُ الَّـذِىٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَىْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (21)

وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی، وہ کہیں گی کہ ہمیں اللہ نے گویائی دی جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی ہے اور اسی نے پہلی مرتبہ تمہیں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ
وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ (22)

اور تم اپنے کانوں اور آنکھوں اور چمڑوں کی اپنے اوپر گواہی دینے سے پردہ نہ کرتے تھے لیکن تم نے یہ گمان کیا تھا جو کچھ تم کرتے ہو اس میں سے بہت سی چیزوں کو اللہ نہیں جانتا۔

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِىْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدَاكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخَاسِرِيْنَ (23)

اور تمہارے اسی خیال نے جو تم نے اپنے رب کے حق میں کیا تھا تمہیں برباد کیا پھر تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُـمْ ۖ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُـمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ (24)

پس اگر وہ صبر کریں تو بھی ان کا ٹھکانہ آگ ہی ہے، اور اگر وہ معافی چاہیں گے تو انہیں معافی نہیں دی جائے گی۔

وَقَيَّضْنَا لَهُـمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُـمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِـمْ وَمَا خَلْفَهُـمْ وَحَقَّ عَلَيْهِـمُ
الْقَوْلُ فِىٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِـمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ اِنَّهُـمْ كَانُوْا خَاسِرِيْنَ (25)

اور ہم نے ان کے لیے کچھ ہمنشین مقرر کر دیے پس انہوں نے ان کو وہ (برے کام) اچھے کر دکھائے جو پہلے کر چکے تھے اور جو پیچھے کریں گے اور ان پر حکم الٰہی ثابت ہو چکا تھا پہلی امتوں کے ضمن میں جو ان سے پہلے جنوں اور انسانوں میں سے گزر چکی تھیں، بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ (26)

اور کافروں نے کہا کہ تم اس قرآن کو نہ سنو اور اس میں غل مچاؤ تاکہ تم غالب ہو جاؤ۔

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُـمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ (27)

پس ہم ضرور کافروں کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور ہم ان کے بدترین اعمال کا بدلہ دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۖ لَهُـمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا بِاٰيَاتِنَا
يَجْحَدُوْنَ (28)

اللہ کے دشمنوں کی یہی سزا آگ ہی ہے، ان کے لیے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے، اس کا بدلہ جو ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ
اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ (29)

اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں وہ لوگ دکھا جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا جنوں اور انسانوں میں سے، ہم انہیں اپنے قدموں کے نیچے ڈال دیں تاکہ وہ بہت ذلیل ہوں۔

اِنَّ الَّـذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُـمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَيۡـهِـمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَلَا تَحۡزَنُـوۡا وَاَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّـةِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ (30)

بے شک جنہوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم خوف نہ کرو اور نہ غم کرو اور جنت میں خوش رہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓـؤُكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ‌ ۚ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِىۡۤ اَنۡفُسُكُمۡ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ (31)

ہم تمہارے دنیا میں بھی دوست تھے اور آخرت میں بھی، اور بہشت میں تمہارے لیے ہر چیز موجود ہے جس کو تمہارا دل چاہے اور تم جو وہاں مانگو گے ملے گا۔

نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ (32)

بخشنے والے نہایت رحم والے کی طرف سے مہمانی ہے۔

وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًـا وَّقَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ (33)

اور اس سے بہتر کس کی بات ہے جس نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا اور خود بھی اچھے کام کیے اور کہا بے شک میں بھی فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

وَلَا تَسۡتَوِى الۡحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ‌ ؕ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِىۡ بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيۡمٌ (34)

اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی، (برائی کا) دفعیہ اس بات سے کیجیے جو اچھی ہو پھر ناگہاں وہ شخص جو تیرے اور اس کے درمیان دشمنی تھی ایسا ہو گا گویا کہ وہ مخلص دوست ہے۔

وَمَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا ۚ وَمَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا ذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ (35)

اور یہ بات نہیں دی جاتی مگر انہیں جو صابر ہوتے ہیں اور یہ بات نہیں دی جاتی مگر اس کو جو بڑا بخت والا ہے۔

وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ‌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ (36)

اور اگر آپ کو شیطان سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگیے، بے شک وہی سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَمِنْ اٰيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ
وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (37)

اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں، سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو اور اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْاَمُوْنَ
۩ (38)

پھر اگر وہ تکبر کریں تو وہ لوگ جو آپ کے رب کے پاس ہیں رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور تھکتے نہیں۔

وَمِنْ اٰيَاتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ اِنَّ
الَّذِيٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (39)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تو زمین کو دبی ہوئی دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو ابھرتی ہے اور پھولتی ہے، بے شک جس نے اسے زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرے گا، بے شک وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيٓ اٰيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِى النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ
يَّاْتِيٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (40)

بے شک جو لوگ ہماری آیتوں میں کجروی کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے نہیں رہتے، کیا وہ شخص جو آگ میں ڈالا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن سے آئے گا، جو چاہو کرو، جو کچھ تم کرتے ہو وہ دیکھ رہا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۖ وَاِنَّهٗ لَكِتَابٌ عَزِيْزٌ (41)

بے شک وہ لوگ جنہوں نے نصیحت سے انکار کیا جب کہ وہ ان کے پاس آئی، اور تحقیق وہ البتہ عزت والی کتاب ہے۔

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ (42)

جس میں نہ آگے اور نہ پیچھے سے غلطی کا دخل ہے، حکمت والے تعریف کیے ہوئے کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔

مَّا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ
اَلِيْمٍ (43)

آپ سے وہی بات کہی جاتی ہے جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھی، بے شک آپ کا رب بخشنے والا اور دردناک عذاب دینے والا بھی ہے۔

وَلَوۡ جَعَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا اَعۡجَمِيًّا لَّقَالُوۡا لَوۡلَا فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعۡجَمِىٌّ وَّعَرَبِىٌّ ؕ قُلۡ هُوَ
لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرٌ وَّهُوَ عَلَيۡهِمۡ
عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوۡنَ مِنۡ مَّكَانٍۭ بَعِيۡدٍ (44)

اور اگر ہم اسے عجمی زبان کا قرآن بنا دیتے تو کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف بیان کیوں نہیں کی گئیں، کیا عجمی کتاب اور عربی رسول، کہہ دو یہ ایمان داروں کے لیے ہدایت اور شفا ہے، اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کان بہرے ہیں اور وہ قرآن ان کے حق میں نابینائی ہے، وہ لوگ (گویا کہ) دور جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ
بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّهُمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ (45)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی پھر اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات صادر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ ہی ہو چکا ہوتا، اور انہیں تو قرآن میں قوی شک ہے۔

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ (46)

جو کوئی نیک کام کرتا ہے تو اپنے لیے، اور برائی کرتا ہے تو اپنے سر پر، اور آپ کا رب تو بندوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا۔

اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَكۡمَامِهَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى
وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ
شَهِيۡدٍ (47)

قیامت کی خبر کا اسی کی طرف حوالہ دیا جاتا ہے، اور کوئی پھل اپنے غلافوں سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ وضع حمل کرتی ہے مگر اس کے علم سے، اور جس دن انہیں پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں، کہیں گے ہم نے آپ سے عرض کر دیا کہ ہم میں سے کسی کو بھی خبر نہیں۔

وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ ۖ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ (48)

اور ان سے وہ کھو جائیں گے جنہیں اس سے پہلے پکارتے تھے، اور یقین کر لیں گے کہ انہیں کسی طرح بھی چھٹکارا نہیں۔

لَا يَسۡئَمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۖ وَاِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوۡسٌ قَنُوۡطٌ (49)

انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا، اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ
قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِمَا

عَمِلُوۡا وَلَنُذِيۡقَنَّـهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ (50)

اوراگر ہم اسے اس مصیبت کے بعد جواس پر آئی تھی اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے یہ میرا حق تھا، اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت قائم ہوگی اوراگر میں اپنے رب کے پاس گیا بھی تو بے شک میرے لیے اس کے ہاں بھلائی ہی ہوگی، ہم کافروں کو ضرور بتائیں گے جو کچھ وہ کرتے رہے اور ہم ضرور انہیں سخت عذاب چکھائیں گے۔

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ‌ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ (51)

اورجب ہم نے انسان پر انعام کیا تواس نے منہ پھیر لیا اور کنارہ کش ہوگیا، اورجب اس کو تکلیف پہنچی تو لمبی چوڑی دعا کرنے لگا۔

قُلۡ اَرَاَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ (52)

کہہ دو بھلا دیکھو تو سہی اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس کا انکار کر بیٹھے تو ایسے پرلے درجہ کے ضدی سے کون زیادہ گمراہ ہوگا۔

سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا فِى الۡاٰفَاقِ وَفِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ الۡحَـقُّ‌ ؕ اَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ (53)

عنقریب ہم اپنی نشانیاں انہیں کائنات میں دکھائیں گے اور خود ان کے نفس میں یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ وہی حق ہے، کیا ان کے رب کی یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ (54)

خبردار! انہیں اپنے رب کے پاس حاضر ہونے میں شک ہے، خبردار! بے شک وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

سورۃ الشوریٰ (42)

(مکی — کل آیات 53)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ (1)

ح م۔

عٓسٓقٓ (2)

ع س ق۔

كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡۤ اِلَيۡكَ وَاِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ (3)

اسی طرح سے اللہ زبردست حکمت والا آپ کی طرف وحی کرتا ہے اوران کی طرف بھی (کرتا تھا) جو آپ سے پہلے تھے۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ (4)

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ بلند مرتبہ بزرگی والا ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِهِنَّ‌ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ (5)

قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ جائیں، اور سب فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اوران کے لیے جو زمین میں ہیں مغفرت مانگتے ہیں، خبردار بے شک اللہ ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ‌ ۖ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ (6)

اور وہ لوگ جنہوں نے اس کے سوا اور کارساز بنا رکھے ہیں اللہ ان کا حال دیکھ رہا ہے، اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَآ اِلَيۡكَ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَتُنۡذِرَ يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ‌ ؕ فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ وَفَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ (7)

اور اسی طرح ہم نے آپ پر عربی زبان میں قرآن نازل کیا تاکہ آپ مکہ والوں اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائیں اور قیامت کے دن سے بھی ڈرائیں جس میں کوئی شبہ نہیں، (اس روز) ایک جماعت جنت میں اور ایک جماعت جہنم میں ہو گی۔

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنۡ يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ‌ ؕ وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ (8)

اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے، اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ‌ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى‌ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ (9)

کیا انہوں نے اس کے سوا اور بھی مددگار بنا رکھے ہیں، پھر اللہ ہی مددگار ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ‌ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ (10)

اور جس بات میں بھی تم اختلاف کرتے ہو سو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے، وہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اس کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا‌ ۚ يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ‌ ؕ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ‌ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ (11)

وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، اسی نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے بنائے اور چارپایوں کے بھی جوڑے بنائے، تمہیں زمین میں پھیلاتا ہے، کوئی چیز اس کی مثل نہیں، اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ۚ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ‌ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ (12)

اس کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں، روزی کشادہ کرتا ہے جس کی چاہے اور تنگ کر دیتا ہے، بے شک وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ
مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ (13)

تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا جس کا نوح کو حکم دیا تھا اور اسی راستہ کی ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے اور اسی کا ہم نے ابراھیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا، کہ اسی دین پر قائم رہو اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا، جس چیز کی طرف آپ مشرکوں کو بلاتے ہیں وہ ان پر گراں گزرتی ہے، اللہ جسے چاہے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اسے راہ دکھاتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ
رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ (14)

اور اہلِ کتاب جو جدا جدا فرقے ہوئے تو علم آنے کے بعد اپنی باہمی ضد سے ہوئے، اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک وقت مقرر (قیامت) تک کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ ہوگیا ہوتا، اور جو ان کے بعد کتاب کے وارث بنائے گئے ہیں (زمانۂ نبوی کے اہل کتاب) وہ اس (دین) کی نسبت حیرت انگیز شک میں ہیں۔

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ (15)

تو آپ اسی دین کی طرف بلائیے، اور قائم رہیے جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے، اور ان کی خواہشوں پر نہ چلیے، اور کہہ دو کہ میں اس پر یقین لایا ہوں جو اللہ نے کتاب نازل کی ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں، اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے، ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال، ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں، اللہ ہم سب کو جمع کرلے گا، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُحَاۗجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ (16)

اور جو لوگ اللہ (کے دین) کے بارے میں جھگڑتے ہیں بعد اس کے کہ وہ مان لیا گیا، ان لوگوں کی حجت ان کے رب کے ہاں باطل ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ (17)

اللہ ہی ہے جس نے سچی کتاب اور ترازو نازل کی، اور آپ کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہو۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا وَيَعْلَمُوْنَ
اَنَّهَا الْحَقُّ ۗ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىْ ضَلَالٍ بَعِيْدٍ (18)

اس کی جلدی تو وہی کرتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے، اور جو ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈر رہے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے، خبردار! بے شک جو لوگ قیامت کے بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ (19)

اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے جسے (جس قدر) چاہے روزی دیتا ہے، اور وہ بڑا طاقتور زبردست ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِىْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ (20)

جو کوئی آخرت کی کھیتی کا طالب ہو ہم اس کے لیے اس کھیتی میں برکت دیں گے، اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو اسے (بقدر مناسب) دنیا میں دیں گے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں ہوگا۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ
لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (21)

کیا ان کے اور شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے دین کا وہ طریقہ نکالا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی، اور اگر فیصلہ کا وعدہ نہ ہوا ہوتا تو ان کا دنیا ہی میں فیصلہ ہوگیا ہوتا، اور بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحَاتِ فِىْ رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ
الْكَبِيْرُ (22)

آپ ظالموں کو (قیامت کے دن) دیکھیں گے کہ اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑنے والا ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے، انہیں جو چاہیں گے اپنے رب کے ہاں سے ملے گا، یہی وہ بڑا فضل ہے۔

ذٰلِكَ الَّذِىْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ ۗ قُلْ لَّآ اَسْاَلُكُمْ
عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى ۗ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۚ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (23)

یہی وہ (فضل) جس کی اللہ اپنے بندوں کو خوشخبری دے دیتا ہے جو ایمان لائے اور نیک کام کیے، کہہ دو میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا بجز رشتہ داری کی محبت کے، اور جو نیکی کمائے گا تو ہم اس میں اس کے لیے بھلائی زیادہ کر دیں گے، بے شک اللہ بخشنے والا قدردان ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَـرٰى عَلَى اللّـٰهِ كَذِبًا ۖ فَاِنْ يَّشَاِ اللّـٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللّـٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ ۚ اِنَّهٝ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (24)

کیا وہ کہتے ہیں کہ آپ نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے، پس اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مہر کر دے، اور اللہ باطل کو مٹا دیتا ہے اور سچ کو اپنی کلام سے ثابت کر دیتا ہے، بے شک وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے۔

وَهُوَ الَّـذِىْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ (25)

اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَيَسْتَجِيْبُ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيْدُهُـمْ مِّنْ فَضْلِـهٖ ۚ وَالْكَافِرُوْنَ لَـهُـمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ (26)

اور ان کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک کام کیے اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے، اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّـٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِى الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۚ اِنَّهٝ بِعِبَادِهٖ خَبِيْـرٌ بَصِيْـرٌ (27)

اور اگر اللہ اپنے بندوں کی روزی کشادہ کر دے تو زمین پر سرکشی کرنے لگیں لیکن وہ ایک اندازے سے اتارتا ہے جتنی چاہتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں سے خوب خبردار دیکھنے والا ہے۔

وَهُوَ الَّـذِىْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٝ ۚ وَهُوَ الْوَلِـىُّ الْحَمِيْدُ (28)

اور وہی ہے جو ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے، اور وہی کارساز حمد کے لائق ہے۔

وَمِنْ اٰيَاتِهٖ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِـيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَّهُوَ عَلٰى جَمْعِهِـمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ (29)

اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آسمانوں اور زمین کو بنایا اور اس پر ہر قسم کے چلنے والے جانور پھیلائے، اور وہ جب چاہے گا ان کے جمع کرنے پر قادر ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْـرٍ (30)

اور تم پر جو مصیبت آتی ہے تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کے کیے ہوئے کاموں سے آتی ہے اور وہ بہت سے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

وَمَآ اَنۡـتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۖۚ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ (31)

اور تم زمین میں عاجز کرنے والے نہیں، اور سوائے اللہ کے نہ کوئی تمہارا کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔

وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ (32)

اور اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں پہاڑوں جیسے جہاز ہیں۔

اِنۡ يَّشَاۡ يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّـكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ (33)

اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے پس وہ اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں، بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر گزار کے لیے نشانیاں ہیں۔

اَوۡ يُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَيَعۡفُ عَنۡ كَثِيۡرٍ (34)

یا ان کے برے اعمال کے سبب سے انہیں تباہ کر دے اور بہتوں کو معاف بھی کر دیتا ہے۔

وَّيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ (35)

اور جان لیں وہ جو ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں، کہ ان کے لیے پناہ کی کوئی جگہ نہیں۔

فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ (36)

پھر جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور سدا رہنے والا ہے یہ ان کے لیے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓـئِرَ الۡاِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ يَغۡفِرُوۡنَ (37)

اور وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچتے ہیں اور جب غصہ ہوتے ہیں تو معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۖ وَاَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ ۖ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ (38)

اور وہ جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں، اور ان کا کام باہمی مشورے سے ہوتا ہے، اور ہمارے دیے ہوئے میں سے کچھ دیا بھی کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ (39)

اور وہ لوگ جب ان پر ظلم ہوتا ہے تو بدلہ لیتے ہیں۔

وَجَزَآءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ (40)

اور برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے، پس جس نے معاف کر دیا اور صلح کر لی تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے، بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ (41)

اور جو کوئی ظلم اٹھانے کے بعد بدلہ لے تو ان پر کوئی الزام نہیں۔

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (42)

الزام تو ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق سرکشی کرتے ہیں، یہی ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (43)

اور البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ (44)

اور جسے اللہ گمراہ کر دے سو اس کے بعد اس کا کوئی کارساز نہیں، اور ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا واپس جانے کا بھی کوئی راستہ ہے۔

وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خَاشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخَاسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِىْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ (45)

اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ایسے حال میں ذلت کے مارے جھکے ہوئے ہوں گے، چھپی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے اور وہ لوگ کہیں گے جو ایمان لائے تھے بے شک خسارہ اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت

کے دن خسارہ میں رکھا، خبردار بے شک ظالم ہی ہمیشہ عذاب میں ہوں گے۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُـمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ (46)

اور ان کا اللہ کے سوا کوئی بھی حمایتی نہ ہوگا کہ ان کو بچائے، اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی بھی راستہ نہیں۔

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۚ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ (47)

اس سے پہلے اپنے رب کا حکم مان لو کہ وہ دن آجائے جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں، اس دن تمہارے لیے کوئی جائے پناہ نہیں ہوگی اور نہ تم انکار کر سکو گے۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِـمْ حَفِيْظًا ۖ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَاِنَّـآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَاِنْ تُصِبْهُـمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِـمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ (48)

پھر بھی اگر نہ مانیں تو ہم نے آپ کو ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا ہے، آپ پر تو صرف پہنچا دینا ہے، اور جب ہم انسان کو اپنی کوئی رحمت چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہوجاتا ہے، اور اگر اس پر اس کے اعمال سے کوئی مصیبت پڑجاتی ہے تو انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

لِّلّٰـهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ (49)

آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہی ہے، جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے بخشتا ہے۔

اَوْ يُزَوِّجُهُـمْ ذُكْـرَانًا وَّاِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۚ اِنَّهٗ عَلِيْـمٌ قَدِيْرٌ (50)

یا لڑکے اور لڑکیاں ملا کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے، بے شک وہ خبردار قدرت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِىَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيْمٌ (51)

اور کسی انسان کا حق نہیں کہ اس سے اللہ کلام کرلے مگر بذریعہ وحی یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے کہ وہ اس کے حکم سے القا کرلے جو چاہے، بے شک وہ بڑا عالیشان حکمت والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِىْ مَا الْكِتَابُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُوْرًا نَّهْدِىْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَاِنَّكَ لَتَهْدِىٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (52)

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے قرآن نازل کیا، آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے اور لیکن ہم نے قرآن کو ایسا نور بنایا ہے کہ ہم اس کے ذریعہ سے اپنے بندوں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں، اور بے شک آپ سیدھا راستہ بتاتے ہیں۔

صِرَاطِ اللّـٰهِ الَّـذِىْ لَـهٝ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ اَلَآ اِلَى اللّـٰهِ تَصِيْـرُ الْاُمُوْرُ (53)

اس اللہ کا راستہ جس کے قبضہ میں آسمانوں اور زمین کی سب چیزیں ہیں، خبردار اللہ ہی کی طرف سب کام رجوع کرتے ہیں۔

سورۃ الزخرف (43)

(مکی — کل آیات 89)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ (1)

ح م۔

وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ (2)

روشن کتاب کی قسم ہے۔

اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ (3)

ہم نے اسے عربی زبان میں قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھو۔

وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ (4)

اور یہ کتاب لوح محفوظ میں ہمارے نزدیک بلند مرتبہ حکمت والی ہے۔

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ (5)

کیا تمہارے سمجھانے سے ہم اس لیے منہ پھیر لیں گے کہ تم بیہودہ لوگ ہو۔

وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ (6)

اور پہلے لوگوں میں بھی ہم نے بہت سے نبی بھیجے ہیں۔

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (7)

اوران کے پاس ایسا کوئی نبی نہ آتا تھا کہ جس سے وہ ٹھٹھا نہ کرتے تھے۔

فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ (8)

پھر ہم نے ان میں بڑے زور والوں کو ہلاک کر دیا اور پہلوں کی مثال گزر چکی ہے۔

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَـهُـمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ (9)

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور کہیں گے کہ انہیں اس بڑے زبردست جاننے والے نے پیدا کیا ہے۔

اَلَّـذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (10)

وہ جس نے زمین کو تمہارا بچھونا بنایا اور تمہارے لیے اس میں راستے بنائے تاکہ تم راہ پاؤ۔

وَالَّـذِىْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْـدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (11)

اور وہ جس نے آسمان سے اندازے کے ساتھ پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے مردہ بستی کو زندہ کیا، تم بھی اس طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

وَالَّـذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّـهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ (12)

اور وہ جس نے ہر قسم کے جوڑے بنائے اور تمہارے لیے وہ کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

لِتَسْتَوُوْا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُـمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُـمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا
سُبْحَانَ الَّـذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَـهٝ مُقْرِنِيْنَ (13)

تاکہ ان کی پیٹھ پر چڑھ کر اپنے رب کا احسان یاد کرو جب کہ تم ان پر خوب بیٹھ جاؤ اور کہو وہ ذات پاک ہے جس نے ہمارے لیے اسے مطیع کر دیا اور ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے۔

وَاِنَّـآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ (14)

اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

وَجَعَلُوْا لَـهٝ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ (15)

اور لوگوں نے اس کے بندوں کو اس کی اولاد بنا دیا، بے شک انسان صریح ناشکرا ہے۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَّاَصْفَاكُمْ بِالْبَنِيْنَ (16)

کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے بیٹیاں لے لیں اور تمہیں بیٹے چن کر دیے۔

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُـمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْـمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٝ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْـمٌ (17)

اور جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جائے جسے رحمان کے لیے ٹھہراتا ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ دل میں کڑھتا رہتا ہے۔

اَوَمَنْ يُّنَشَّاُ فِى الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى الْخِصَامِ غَيْـرُ مُبِيْنٍ (18)

کیا اس کے لیے وہ ہے جو زیور میں پلتی ہے اور وہ جھگڑتے میں بات نہیں کر سکتی۔

وَجَعَلُوا الْمَلَآئِكَةَ الَّذِيْنَ هُـمْ عِبَادُ الرَّحْـمٰنِ اِنَاثًا ۚ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُـمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُـهُـمْ وَيُسْاَلُوْنَ (19)

اور فرشتوں کو جو رحمان کے بندے ہیں عورتیں فرض کر لیا، کیا انھوں نے پیدا ہوتے دیکھا ہے، ان کی گواہی لکھی جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا۔

وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْـمٰنُ مَا عَبَدْنَاهُـمْ ۗ مَّا لَـهُـمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ اِنْ هُـمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ (20)

اور کہتے ہیں اگر رحمان چاہتا تو ہم انہیں نہ پوجتے، انہیں اس کی کچھ خبر نہیں وہ محض اٹکل دوڑاتے ہیں۔

اَمْ اٰتَيْنَاهُـمْ كِتَابًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُـمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ (21)

کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے کہ یہ اس پر قائم ہیں۔

بَلْ قَالُـوٓا اِنَّا وَجَدْنَـآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِـمْ مُّهْتَدُوْنَ (22)

بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور انہیں کے ہم پیرو ہیں۔

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْـرٍ اِلَّا قَالَ مُتْـرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَـآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِـمْ مُّقْتَدُوْنَ (23)

اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے کسی گاؤں میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے دولت مندوں نے (یہی) کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا اور ہم انہیں کے پیرو ہیں۔

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّـمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۖ قَالُوٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُـمْ بِهٖ كَافِرُوْنَ (24)

رسول نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے بھی بہتر طریقہ لاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا، انہوں نے کہا جو کچھ تو لایا ہے ہم اس کے منکر ہیں۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْـهُـمْ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (25)

پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا، پھر دیکھ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

وَاِذْ قَالَ اِبْـرَاهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٓ ٖ اِنَّنِىْ بَـرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ (26)

اور جب ابراھیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ بے شک میں ان سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ (27)

سوائے اس ذات کے جس نے مجھے پیدا کیا سو بے شک وہی مجھے راہ دکھائے گا۔

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ (28)

اور یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گیا تاکہ وہ رجوع کریں۔

بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَاۤءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ (29)

بلکہ میں نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو خوب سامان دیا یہاں تک کہ ان کے پاس سچا قرآن اور صاف صاف بتانے والا رسول آیا۔

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ (30)

اور جب ان کے پاس سچا قرآن پہنچا تو کہا کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اسے نہیں مانتے۔

وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ (31)

اور کہا کیوں یہ قرآن ان دو بستیوں کے کسی سردار پر نازل نہیں کیا گیا۔

اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ‌ؕ نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ؕ
وَرَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَـتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا‌ ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ
خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ (32)

کیا وہ آپ کے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں، ان کی روزی تو ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں تقسیم کی ہے، اور ہم نے بعض کے بعض پر درجے بلند کیے تاکہ ایک دوسرے کو محکوم بنا کر رکھے، اور آپ کے رب کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَـعَلۡنَا لِمَنۡ يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا
مِّنۡ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيۡهَا يَظۡهَرُوۡنَ (33)

اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک طریقہ کے ہو جائیں گے (کافر) تو جو اللہ کے منکر ہیں ان کے گھروں کی چھت اور ان پر چڑھنے کی سیڑھیاں چاندی کی کر دیتے۔

وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔوۡنَ (34)

اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی چاندی کے کر دیتے جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں۔

وَزُخۡرُفًا ؕ وَاِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَالۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ (35)

اور سونے کے بھی، اور یہ سب کچھ دنیا کی زندگی کا سامان ہے، اور آخرت آپ کے رب کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

وَمَنۡ يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَيِّضۡ لَهٗ شَيۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيۡنٌ (36)

اور جو اللہ کی یاد سے غافل ہوتا ہے تو ہم اس پر ایک شیطان متعین کرتے ہیں پھر وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔

وَاِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ (37)

اور شیاطین آدمیوں کو راستے سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِيۡنُ (38)

یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا اے کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی پس کیسا برا ساتھی ہے۔

وَلَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِى الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ (39)

اور آج تمہیں یہ بات ہرگز نفع نہ دے گی چونکہ تم نے ظلم کیا تھا بے شک تم عذاب میں شریک ہو۔

اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَمَنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (40)

پس کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں یا اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں اور انہیں جو صریح گمراہی میں ہیں۔

فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ (41)

پس اگر ہم آپ کو (دنیا سے) اٹھالیں تو بھی ہم ان سے بدلہ لیں گے۔

اَوۡ نُرِيَنَّكَ الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ (42)

یا اگر ہم آپ کو وہ دکھا بھی دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے تو ہم ان پر قادر ہیں۔

فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (43)

پھر آپ مضبوطی سے پکڑیں اسے جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے، بے شک آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ وَلِقَوۡمِكَ ۚ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ (44)

اور بے شک وہ (قرآن) آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے ایک نصیحت ہے، اور تم سب سے اس کی بازپرس ہوگی۔

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْـمٰنِ اٰلِـهَةً يُّعْبَدُوْنَ (45)

اور آپ ان سب پیغمبروں سے جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے پوچھ لیجیے، کیا ہم نے رحمان کے سوا دوسرے معبود ٹھہرا لیے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيَاتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (46)

اور ہم نے موسٰی کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے امرائے دربار کی طرف بھیجا تھا سو اس نے کہا کہ میں پروردگار عالم کا رسول ہوں۔

فَلَمَّا جَآءَهُـمْ بِاٰيَاتِنَآ اِذَا هُـمْ مِّنْـهَا يَضْحَكُوْنَ (47)

پس جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لایا تو وہ اس کی ہنسی اڑانے لگے۔

وَمَا نُرِيْهِـمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِـهَا ۖ وَاَخَذْنَاهُـمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُـمْ يَرْجِعُوْنَ (48)

اور ہم ان کو جو کوئی نشانی دکھاتے تھے تو ایک دوسرے سے بڑھ کر ہوتی تھی، اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا تاکہ وہ باز آجائیں۔

وَقَالُوْا يَآ اَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ (49)

اورانہوں نے کہا اے جادوگر! اپنے رب سے ہمارے لیے اس عہد سے جو تجھ سے اس نے کیا ہے دعا کر، ہم ضرور راہ پر آجائیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْـهُـمُ الْعَذَابَ اِذَا هُـمْ يَنْكُثُوْنَ (50)

پھر جب ہم ان سے عذاب ہٹا لیتے تو اسی وقت عہد کو توڑ دیتے۔

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ قَوْمِهٖ قَالَ يَا قَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْـهَارُ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ ۖ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (51)

اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کر کے کہہ دیا اے میری قوم! کیا میرے لیے مصر کی بادشاہت نہیں اور کیا یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے سے نہیں بہہ رہی ہیں، پھر کیا تم نہیں دیکھتے۔

اَمْ اَنَا خَيْـرٌ مِّنْ هٰذَا الَّـذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ (52)

کیا میں اس سے بہتر نہیں ہوں جو ذلیل ہے اور صاف صاف بات بھی نہیں کر سکتا۔

فَلَوْلَآ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلَآئِكَةُ مُقْتَـرِنِيْنَ (53)

پھر اس کے لیے سونے کے کنگن کیوں نہیں اتارے گئے یا اس کے ہمراہ فرشتے پرے باندھے ہوئے آئے ہوتے۔

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۚ اِنَّـهُـمْ كَانُـوْا قَوْمًا فَاسِقِيْنَ (54)

پس اس نے اپنی قوم کو احمق بنا دیا پھر اس کے کہنے میں آ گئے، کیونکہ وہ بدکار لوگ تھے۔

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْـهُـمْ فَاَغْرَقْنَاهُـمْ اَجْمَعِيْنَ (55)

پس جب انہوں نے ہمیں غصہ دلا دیا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

فَجَعَلْنَاهُـمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ (56)

پھر ہم نے انہیں گئے گزرے اور پیچھے آنے والوں کے لیے کہاوت بنا دیا۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَـمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ (57)

اور جب ابن مریم کی مثال بیان کی گئی تو اسی وقت آپ کی قوم کے لوگ اس سے کھلکھلا کر ہنسنے لگے۔

وَقَالُوٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْـرٌ اَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُـمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ (58)

اور کہا کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ، یہ ذکر صرف آپ سے جھگڑنے کے لیے کرتے ہیں، بلکہ وہ تو جھگڑالو ہی ہیں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ (59)

وہ تو ہمارا ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے نمونہ بنا دیا تھا۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلَآئِكَةً فِى الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ (60)

اور اگر ہم چاہیں تم میں سے فرشتے پیدا کریں جو زمین میں تمہاری جگہ رہیں۔

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَـرُنَّ بِـهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (61)

اور البتہ عیسٰی قیامت کی ایک نشانی ہے پس تم اس میں شبہ نہ کرو اور میری تابعداری کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (62)

اور تمہیں شیطان نہ روکنے پائیں، کیوں کہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّـذِىْ
تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۖ فَاتَّقُوا اللّـٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (63)

اور جب عیسیٰ واضح دلیلیں لے کر آیا تھا تو اس نے کہا تھا کہ میں تمہارے پاس دانائی کی باتیں لایا ہوں اور تاکہ تم پر بعض وہ باتیں واضح کردوں جن میں تم اختلاف کرتے تھے، پس اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ‌ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ (64)

بے شک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے، پس اسی کی عبادت کرو وہی سیدھا راستہ ہے۔

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ‌ ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ (65)

پھر لوگ ایک دوسرے سے مختلف ہو گئے، پس جنہوں نے ظلم کیا ان کے لیے دردناک دن کے عذاب سے تباہی ہے۔

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ (66)

کیا وہ قیامت کے ہی منتظر ہیں کہ ان پر یکایک آ جائے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

اَلۡاَخِلَّاۤءُ يَوۡمَئِذٍۢ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ (67)

اس دن دوست بھی آپس میں دشمن ہو جائیں گے مگر پرہیزگار لوگ۔

يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ (68)

(کہا جائے گا) اے میرے بندو! تم پر آج نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ (69)

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار تھے۔

اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَاَزۡوَاجُكُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ (70)

تم اور تمہاری بیویاں خوشیاں کرتے ہوئے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّاَكۡوَابٍ‌ ۚ وَفِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡهِ الۡاَنۡفُسُ وَتَلَذُّ
الۡاَعۡيُنُ‌ ۚ وَاَنۡتُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ (71)

ان کے سامنے سونے کے پیالے پیش کیے جائیں گے اور آبخورے بھی، اور وہاں جس چیز کو دل چاہے گا اور جس سے آنکھیں خوش ہوں گی موجود ہو گی، اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

وَتِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِىۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ (72)

اور یہی وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے تھے۔

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ (73)

تمہارے لیے وہاں بہت سے میوے ہیں جن میں سے کھایا کرو گے۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ (74)

بے شک گناہگار عذابِ دوزخ ہی میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ (75)

ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اسی میں مایوس پڑے رہیں گے۔

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظَّالِمِيْنَ (76)

اور ہم نے تو ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی ظالم تھے۔

وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ اِنَّكُمْ مَّاكِثُوْنَ (77)

اور وہ پکاریں گے اے مالک تیرا پروردگار ہمارا کام تمام کر دے، وہ کہے گا بے شک تمہیں تو ہمیشہ رہنا ہے۔

لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُوْنَ (78)

ہم تو تمہارے پاس سچا دین لا چکے اور لیکن تم میں سے اکثر دین حق سے نفرت کرتے ہیں۔

اَمْ اَبْرَمُوٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ (79)

کیا انہوں نے کوئی بات طے کر لی ہے تو ہم بھی طے کرنے والے ہیں۔

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۚ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ (80)

کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کا بھید اور مشورہ نہیں سنتے، کیوں نہیں اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کے پاس لکھ رہے ہیں۔

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ فَاَنَا اَوَّلُ الْعَابِدِيْنَ (81)

کہہ دو اگر اللہ کا بیٹا ہوتا تو سب سے پہلے میں عبادت کرتا۔

سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (82)

آسمانوں اور زمین اور عرش کا رب پاک ہے ان باتوں سے جو وہ بناتے ہیں۔

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلَاقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ (83)

پھر انہیں چھوڑ دو بک بک اور کھیل کود میں لگے رہیں یہاں تک کہ وہ دن دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ اِلٰـهٌ وَّفِى الْاَرْضِ اِلٰـهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِـيْمُ الْعَلِيْمُ (84)

اور وہی ہے جو آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے، اور وہی حکمت والا جاننے والا ہے۔

وَتَبَارَكَ الَّـذِىْ لَـهٝ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَـهُمَاۚ وَعِنْدَهٝ عِلْمُ السَّاعَةِۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (85)

اور وہ بڑا بابرکت ہے جس کی حکومت آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان موجود ہے، اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے، اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّـذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُـمْ يَعْلَمُوْنَ (86)

اور جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں انہیں تو شفاعت کا بھی اختیار نہیں، ہاں جن لوگوں نے حق بات کا اقرار کیا تھا اور وہ تصدیق بھی کرتے تھے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَـهُـمْ مَّنْ خَلَقَهُـمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّـٰهُ ۖ فَاَنّـٰى يُؤْفَكُـوْنَ (87)

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے، پھر کہاں بہکے جا رہے ہیں۔

وَقِيْلِهٖ يَا رَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُـوْنَ (88)

اور قسم ہے رسول کے یارب پکارنے کی، بے شک یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہ لائیں گے۔

فَاصْفَحْ عَنْـهُـمْ وَقُلْ سَلَامٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (89)

پس آپ بھی ان سے منہ پھیر لیں اور سلام کہہ دیں، پس انہیں خود معلوم ہو جائے گا۔

سورۃ الدخان (44)

(مکی — کل آیات 59)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ (1)

ح مٓ۔

وَالۡکِتَابِ الۡمُبِیۡنِ (2)

روشن کتاب کی قسم ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاہُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبَارَکَۃٍ ۚ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ (3)

ہم نے اسے مبارک رات میں نازل کیا ہے، بے شک ہمیں ڈرانا مقصود تھا۔

فِیۡہَا یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ (4)

سارے کام جو حکمت پر مبنی ہیں اسی رات تصفیہ پاتے ہیں۔

اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ۚ اِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ (5)

ہمارے خاص حکم سے، کیوں کہ ہمیں رسول بھیجنا منظور تھا۔

رَحۡمَۃً مِّنۡ رَّبِّکَ ۚ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ (6)

آپ کے پروردگار کی رحمت ہے، بے شک وہی سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَہُمَا ۘ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ (7)

آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا ہُوَ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ؕ رَبُّکُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ (8)

اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی۔

بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ (9)

بلکہ وہ تو شک میں کھیل رہے ہیں۔

فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ (10)

سو اس دن کا انتظار کیجیے کہ آسمان دھواں ظاہر لائے۔

يَّغۡشَى النَّاسَ‌ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ (11)

جو لوگوں کو ڈھانپ لے، یہی دردناک عذاب ہے۔

رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ (12)

اے ہمارے رب! ہم سے یہ عذاب دور کر دے بے شک ہم ایمان لانے والے ہیں۔

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌۙ (13)

وہ کہاں سمجھتے ہیں حالانکہ ان کے پاس کھول کر سنانے والا رسول بھی آچکا ہے۔

ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌۘ (14)

پھر اس سے بھی پھر گئے اور کہا کہ سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔

اِنَّا كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا‌ ۚ اِنَّكُمۡ عَآئِدُوۡنَ‌ (15)

ہم اس عذاب کو تھوڑی دیر کے لیے ہٹا دیں گے تم پھر وہی کرنے والے ہو۔

يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى‌ ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ (16)

جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے، بے شک ہم بدلہ لینے والے ہیں۔

وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌۙ (17)

اور ان سے پہلے ہم فرعون کی قوم کو آزما چکے ہیں اور ان کے پاس ایک عزت والا رسول بھی آیا تھا۔

اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ‌ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌۙ (18)

کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالہ کر دو، بے شک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔

وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ‌ؕ اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ‌ۚ (19)

اور یہ کہ اللہ کے خلاف سرکشی نہ کرو، میں تمہارے پاس کھلی دلیل لایا ہوں۔

وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ (20)

اور بے شک میں نے اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لی ہے اس واسطے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ (21)

اور اگر تم میری بات پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ (22)

پس اس نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ تو مجرم لوگ ہیں۔

فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ (23)

حکم ہوا پس میرے بندوں کو رات کے وقت لے چل کیوں کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ (24)

اور سمندر کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دے، بے شک وہ لشکر ڈوبنے والے ہیں۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ (25)

کتنے انہوں نے باغات اور چشمے چھوڑے ہیں۔

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ (26)

اور کھیتیاں اور مقام عمدہ۔

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ (27)

اور نعمت کے ساز و سامان جس میں وہ مزے کیا کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ (28)

اسی طرح ہوا، اور ہم نے ان کا ایک دوسری قوم کو وارث کر دیا۔

فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ (29)

پس ان پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین اور نہ ان کو مہلت دی گئی۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ (30)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو اس ذلت کے عذاب سے نجات دی۔

مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ (31)

(یعنی) فرعون سے، بے شک وہ ایک سرکش حد سے بڑھنے والا تھا۔

وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُـمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِيْنَ (32)

اور ہم نے اپنے علم سے ان کو جہان والوں پر چن لیا تھا۔

وَاٰتَيْنَاهُـمْ مِّنَ الْاٰيَاتِ مَا فِيْهِ بَلَآءٌ مُّبِيْنٌ (33)

اور ہم نے ان کو نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ (34)

بے شک یہ لوگ کہتے ہیں۔

اِنْ هِىَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ (35)

کہ اور مرنا نہیں ہے مگر یہی ہمارا پہلی بار کا مرنا، اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں۔

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُـمْ صَادِقِيْنَ (36)

پس ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

اَهُـمْ خَيْـرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ ۚ اَهْلَكْنَاهُـمْ ۖ اِنَّـهُـمْ كَانُـوْا مُجْرِمِيْنَ (37)

کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم، اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہوئے، ہم نے انہیں ہلاک کردیا، کیوں کہ وہ مجرم تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَـهُمَا لَاعِبِيْنَ (38)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اس کے درمیان میں ہے کھیل کے لیے نہیں بنایا۔

مَا خَلَقْنَاهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُـمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (39)

ہم نے انہیں بہت ہی مصلحت سے بنایا ہے لیکن اکثر ان میں سے نہیں جانتے۔

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ (40)

بے شک فیصلہ کا دن ان سب کے لیے مقرر ہو چکا ہے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِىْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ (41)

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ انہیں مدد ملے گی۔

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّـٰهُ ۚ اِنَّهٝ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (42)

مگر جس پر اللہ نے رحم کیا، بے شک وہ زبردست رحم والا ہے۔

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ (43)

بے شک تھوہر کا درخت۔

طَعَامُ الْاَثِيْمِ (44)

گناہگاروں کا کھانا ہے۔

كَالْمُهْلِ يَغْلِىْ فِى الْبُطُوْنِ (45)

پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا۔

كَغَلْىِ الْحَمِيْمِ (46)

جیسے پتا ہوا پانی کھوتا ہے۔

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ (47)

اسے پکڑلو پس اسے دوزخ کے درمیان دھکیل کر لے جاؤ۔

ثُـمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ (48)

پھر اس کے سر پر عذاب کا کھولتا ہوا پانی ڈالو۔

ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ (49)

چکھ بے شک تو تو بڑا عزت والا بزرگی والا ہے۔

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُـمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ (50)

بے شک یہی ہے، جس کی نسبت تم شک کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ مَقَامٍ اَمِيۡنٍۙ (51)

بے شک پرہیز گار ہی امن کی جگہ میں ہوں گے۔

فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ‌ ۚۙ (52)

باغوں اور چشموں میں۔

يَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ۚۙ (53)

باریک ریشم اور گاڑھا پہن کر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

كَذٰلِكَ وَزَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِيۡنٍؕ (54)

یونہی ہوگا، اور ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کر دیں گے۔

يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيۡنَۙ (55)

وہ اس میں ہر قسم کا میوہ امن و اطمینان سے طلب کریں گے۔

لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰى‌ۚ وَوَقٰٮهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِۙ (56)

وہاں پہلی موت کے سوا اور موت کا مزہ نہ چکھیں گے، اور انہیں اللہ دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔

فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ‌ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ (57)

یہ آپ کے رب کا فضل ہوگا، یہی وہ بڑی کامیابی ہے۔

فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ (58)

اس قرآن کو ہم نے آپ کی زبان میں آسان کر دیا تاکہ وہ سمجھیں۔

فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ (59)

پس آپ انتظار کیجیے بے شک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

سورۃ الجاثیۃ (45)

(مکی — کل آیات 37)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ (1)

ح مٓ۔

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتَابِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ (2)

یہ کتاب اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

اِنَّ فِی السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰیَاتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ (3)

بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمانداروں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَفِیۡ خَلۡقِکُمۡ وَمَا یَبُثُّ مِنۡ دَآبَّۃٍ اٰیَاتٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ (4)

اور (نیز) تمہارے پیدا کرنے میں اور جانوروں کے پھیلانے میں یقین والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَاخۡتِلَافِ اللَّیۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَتَصۡرِیۡفِ الرِّیَاحِ اٰیَاتٌ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ (5)

اور رات اور دن کے بدل کر آنے میں اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے رزق نازل کیا پھر اس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا اور ہواؤں کے بدل کر لانے میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

تِلۡكَ اٰیَاتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَیۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍ بَعۡدَ اللّٰهِ وَاٰیَاتِهٖ یُؤۡمِنُوۡنَ (6)

یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم آپ کو بالکل سچی پڑھ کر سناتے ہیں، پس اللہ اور اس کی آیات کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔

وَیۡلٌ لِّکُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیۡمٍ (7)

ہر سخت جھوٹے گناہگار کے لیے تباہی ہے۔

يَسۡمَعُ اٰيَاتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ
اَلِيۡمٍ (8)

جو آیات الٰہی سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر ناحق تکبر کی وجہ سے اصرار کرتا ہے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں، پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو۔

وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيَاتِنَا شَيۡـًٔا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ (9)

اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی کو سن لیتا ہے تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے، ایسوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ (10)

ان کے سامنے جہنم ہے، اور جو کچھ انہوں نے کمایا تھا ان کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ وہ معبود کام آئیں گے جنہیں اللہ کے سوا حمایتی بنا رکھا تھا، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيَاتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ (11)

یہ (قرآن) تو ہدایت ہے، اور جو اپنے رب کی آیتوں کے منکر ہیں ان کے لیے سخت دردناک عذاب ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَـكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ
وَلَعَلَّـكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ (12)

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو تابع کر دیا تاکہ اس میں اس کے حکم سے جہاز چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اس کا شکر کرو۔

وَسَخَّرَ لَـكُمۡ مَّا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مِّنۡهُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ
لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ (13)

اور اس نے آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کو اپنے فضل سے تمہارے کام پر لگا دیا ہے، بے شک اس میں فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِىَ قَوۡمًا بِمَا كَانُوۡا
يَكۡسِبُوۡنَ (14)

ان سے کہہ دو جو ایمان لائے کہ انہیں معاف کر دیں جو ایام الٰہی کی امید نہیں رکھتے تاکہ وہ ایک قوم کو بدلہ دے اس کا جو وہ کرتے رہے۔

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ (15)

جو کوئی نیک کام کرتا ہے وہ اپنے ہی لیے کرتا ہے، اور جو کوئی برائی کرتا ہے تو اپنے سر پر وبال لیتا ہے، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُـمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُـمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ (16)

اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت دی تھی اور ہم نے پاکیزہ چیزوں سے روزی دی اور ہم نے انہیں جہان والوں پر بزرگی دی۔

وَاٰتَيْنَاهُـمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوٓا اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُـمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَـهُـمْ ۚ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَـهُـمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْمَا كَانُـوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (17)

اور انہیں دین کے کھلے کھلے احکام بھی دیے، پھر انہوں نے اختلاف کیا تو علم آنے کے بعد صرف آپس کی ضد سے، بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کرے گا جس چیز میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے۔

ثُـمَّ جَعَلْنَاكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِـعْ اَهْوَآءَ الَّـذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (18)

پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک طریقہ پر مقرر کر دیا پس آپ اسی کی پیروی کیجیے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے جو علم نہیں رکھتے۔

اِنَّـهُـمْ لَنْ يُّغْنُـوْا عَنْكَ مِنَ اللّـٰهِ شَيْئًا ۚ وَاِنَّ الظَّالِمِيْنَ بَعْضُهُـمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۖ وَاللّـٰهُ وَلِىُّ الْمُتَّقِيْنَ (19)

کیوں کہ وہ اللہ کے سامنے آپ کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے، اور بے شک ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور اللہ ہی پرہیزگاروں کا دوست ہے۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْـمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُـوْنَ (20)

یہ قرآن لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت ہے اور یقین کرنے والوں کے لیے رحمت ہے۔

اَمْ حَسِبَ الَّـذِيْنَ اجْتَـرَحُوا السَّيِّئَاتِ اَنْ نَّجْعَلَـهُـمْ كَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُـمْ وَمَمَاتُـهُـمْ ۚ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ (21)

کیا گناہ کرنے والوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم ان کو ایمانداروں اور نیک کام کرنے والوں کے برابر کر دیں گے، ان کا جینا اور مرنا برابر رہے، وہ بہت ہی برا فیصلہ کرتے ہیں۔

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُـمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (22)

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو جیسے چاہیے بنایا ہے اور تاکہ ہر نفس کو اس کا بدلہ دیا جائے جو اس نے کمایا ہے اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔

اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٝ هَوَاهُ وَاَضَلَّـهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةًۖ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (23)

بھلا آپ نے اس کو بھی دیکھا جو اپنی خواہش کا بندہ بن گیا اور اللہ نے باوجود سمجھ کے اسے گمراہ کر دیا اور اس کے کان اور دل پر مہر کر دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا، پھر اللہ کے بعد اسے کون ہدایت کر سکتا ہے پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔

وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الـدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الـدَّهْرُ ۚ وَمَا لَـهُـمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ اِنْ هُـمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ (24)

اور کہتے ہیں ہماری یہی دنیا کا جینا ہے ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور زمانہ ہی ہمیں ہلاک کرتا ہے، حالانکہ انہیں اس کی کچھ بھی حقیقت معلوم نہیں، محض اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْـهِـمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَـهُـمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُـمْ صَادِقِيْنَ (25)

اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو سوائے اس کے ان کی اور کوئی دلیل نہیں ہوتی کہتے ہیں ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُـمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُـمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (26)

کہہ دو اللہ ہی تمہیں زندہ کرتا ہے پھر تمہیں مارتا ہے پھر وہی تم سب کو قیامت میں جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ (27)

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے، اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن جھٹلانے والے نقصان اٹھائیں گے۔

وَتَـرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰـى اِلٰى كِتَابِهَا ۖ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (28)

اور آپ ہر ایک جماعت کو گھٹنے ٹیکے ہوئے دیکھیں گے، ہر ایک جماعت اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلائی جائے گی، (کہا جائے گا) آج تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

هٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (29)

یہ ہمارا دفتر تم پر سچ سچ بول رہا ہے، کیونکہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے اسے ہم لکھ لیا کرتے تھے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ (30)

پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انہیں ان کا پروردگار اپنی رحمت میں داخل کرے گا، یہ صریح کامیابی ہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ (31)

اور جنہوں نے کفر کیا، (انہیں کہا جائے گا) کیا تمہیں ہماری آیتیں نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم نے غرور کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ (32)

اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے، ہم تو اس کو محض خیالی بات جانتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (33)

اور ان پر ان کے اعمال کی برائی ظاہر ہو جائے گی اور ان پر وہ آفت آ پڑے گی جس سے وہ ٹھٹھا کرتے تھے۔

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ (34)

اور کہا جائے گا آج ہم تمہیں فراموش کر دیں گے جیسا تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو فراموش کر دیا تھا اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔

ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (35)

یہ اس لیے کہ تم اللہ کی آیتوں کی ہنسی اڑایا کرتے تھے اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا، پس آج وہ اس سے نہ نکالے جائیں گے اور نہ ان سے توبہ طلب کی جائے گی۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (36)

پس سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب سارے جہانوں کا رب ہے۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (37)

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی عزت ہے، اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

سورۃ الاحقاف (46)

(مکی — کل آیات 35)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ (1)

ح م۔

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتَابِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ (2)

یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے جو غالب حکمت والا ہے۔

مَا خَلَقۡنَا السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ (3)

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے کسی مصلحت ہی سے اور ایک خاص وقت تک کے لیے پیدا کیا ہے، اور کافروں کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلۡ اَرَاَیۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَہُمۡ شِرۡکٌ فِی السَّمَاوَاتِ ؕ اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتَابٍ مِّنۡ قَبۡلِ ہٰذَاۤ اَوۡ اَثَارَۃٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ کُنۡتُمۡ صَادِقِیۡنَ (4)

کہہ دو بھلا بتاؤ تو سہی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں میں ان کا کوئی حصہ ہے، میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی علم چلا آتا ہو وہ لاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ یَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَنۡ لَّا یَسۡتَجِیۡبُ لَہٗۤ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیَامَۃِ وَہُمۡ عَنۡ دُعَآئِہِمۡ غَافِلُوۡنَ (5)

اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو اللہ کے سوا اسے پکارتا ہے جو قیامت تک اس کے پکارنے کا جواب نہ دے سکے اور انہیں ان کے پکارنے کی خبر بھی نہ ہو۔

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَـهُـمْ اَعْدَآءً وَّكَانُـوْا بِعِبَادَتِـهِـمْ كَافِـرِيْنَ (6)

اور جب لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی عبادت کے منکر ہوں گے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْـهِـمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُـمْ هٰذَا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ (7)

اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کو کہتے ہیں، جب وہ ان کے پاس آچکا، کہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَـرَاهُ ۖ قُلْ اِنِ افْتَـرَيْتُهٝ فَلَا تَمْلِكُـوْنَ لِـىْ مِنَ اللّٰـهِ شَيْئًا ۖ هُوَ اَعْلَمُ
بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۖ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِىْ وَبَيْنَكُـمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (8)

کیا وہ کہتے ہیں آپ نے اسے خود بنا لیا ہے، کہہ دو اگر میں نے اسے خود بنا لیا ہے تو تم مجھے اللہ سے بچانے کی کچھ بھی طاقت نہیں رکھتے، وہی بہتر جانتا ہے جو باتیں تم اس میں بناتے ہو، میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہ کافی ہے، اور وہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِىْ مَا يُفْعَلُ بِىْ وَلَا بِكُـمْ ۖ اِنْ اَتَّبِـعُ اِلَّا مَا
يُوْحٰٓى اِلَىَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (9)

کہہ دو میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور نہ تمہارے ساتھ، میں نہیں پیروی کرتا مگر اس کی جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے اور سوائے اس کے (کوئی بات) نہیں کہ میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

قُلْ اَرَاَيْتُـمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰـهِ وَكَفَرْتُـمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ
عَلٰى مِثْلِـهٖ فَـاٰمَنَ وَاسْتَكْبَـرْتُـمْ ۖ اِنَّ اللّٰـهَ لَا يَـهْدِى الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (10)

کہہ دو بتاؤ تو سہی اگر یہ کتاب اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کے منکر ہو اور بنی اسرائیل کا ایک گواہ ایک ایسی کتاب پر گواہی دے کر ایمان بھی لے آیا اور تم اکڑے ہی رہے، بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا لَوْ كَانَ خَيْـرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۚ وَاِذْ لَمْ يَـهْتَدُوْا
بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ (11)

اور کافروں نے ایمانداروں سے کہا اگر یہ دین بہتر ہوتا تو یہ اس پر ہم سے پہلے نہ دوڑ کر جاتے، اور جب انہوں نے اس کے ذریعے سے ہدایت نہیں پائی تو کہیں گے یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

وَمِنْ قَبْلِـهٖ كِتَابُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْـمَـةً ۚ وَهٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ
الَّـذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ (12)

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو رہنما اور رحمت تھی، اور یہ کتاب ہے جو اسے سچا کرتی ہے عربی زبان میں ظالموں کو ڈرانے کے لیے، اور نیکوں کو خوشخبری دینے کے لیے۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (13)

بے شک جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اسی پر جمے رہے پس ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (14)

یہی بہشتی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے بدلے ان کاموں کے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ
وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي
أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (15)

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کی تاکید کی، کہ اسے اس کی ماں نے تکلیف سے اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف سے جنا، اور اس کا حمل اور دودھ کا چھڑانا تیس مہینے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس سال کی عمر کو پہنچا، تو اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر انعام کی اور میرے والدین پر اور میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرے اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح کر، بے شک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور بے شک میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ
الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ (16)

یہی وہ لوگ ہیں جن سے ہم وہ نیک عمل قبول کرتے ہیں جو انہوں نے کیے اور بہشتیوں میں شامل کر کے ان کے گناہوں سے درگزر کرتے ہیں، یہ اس سچے وعدے کے مطابق ہے جو ان سے کیا گیا تھا۔

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي
وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ (17)

اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے کیا تم مجھے یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر گئیں، اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ ارے تیرا ناس ہو ایمان لا، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر وہ کہتا ہے کہ یہ ہے کیا (چیز) مگر پہلوں کے افسانے (ہی ہیں)۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ
إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ (18)

یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے حق میں بھی ان لوگوں کے ساتھ اللہ کا قول پورا ہو کر رہا جو ان سے پہلے جن اور انسان ہو گزرے ہیں، بے شک وہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (19)

اور ہر ایک کے لیے اپنے اعمال کے مطابق درجے ہیں، تاکہ اللہ ان کے اعمال کا انہیں پورا عوض دے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۚ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ (20)

اور جس دن کافر آگ کے روبرو لائے جائیں گے، (ان سے کہا جائے گا) تم (اپنا حصہ) پاک چیزوں میں سے اپنی دنیا کی زندگی میں لے چکے اور تم ان سے فائدہ اٹھا چکے، پس آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا بدلے اس کے جو تم زمین میں ناحق اکڑا کرتے تھے اور بدلے اس کے جو تم نافرمانی کیا کرتے تھے۔

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ ۚ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (21)

اور قوم عاد کے بھائی کا ذکر کر جب اس نے اپنی قوم کو (وادی) احقاف میں ڈرایا اور اس سے پہلے اور پیچھے کئی ڈرانے والے گزرے کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (22)

انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ تو ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا دے پس ہم پر وہ (عذاب) لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچا ہے۔

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُونَ (23)

اس نے کہا اس کا علم تو اللہ کے پاس ہے، اور میں تمہیں وہ (پیغام) پہنچاتا ہوں جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں لیکن میں تمہیں دیکھ رہا ہوں تم ایک جاہل قوم ہو۔

فَلَمَّا رَاَوۡهُ عَارِضًا مُّسۡتَقۡبِلَ اَوۡدِيَتِهِمۡ ۙ قَالُوۡا هٰذَا عَارِضٌ مُّمۡطِرُنَا ؕ بَلۡ هُوَ مَا اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِهٖ ؕ رِيۡحٌ فِيۡهَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ (24)

پھر جب انہوں نے اسے دیکھا کہ وہ ایک ابر ہے جو ان کے میدانوں کی طرف بڑھا چلا آ رہا ہے، کہنے لگے کہ یہ تو ابر ہے جو ہم پر برسے گا، (نہیں) بلکہ یہ وہی ہے جسے تم جلدی چاہتے تھے یعنی آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَىۡءٍ ۭ بِاَمۡرِ رَبِّهَا فَاَصۡبَحُوۡا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمۡ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ (25)

وہ اپنے رب کے حکم سے ہر ایک چیز کو برباد کر دے گی پس وہ صبح کو ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کے گھروں کے کچھ نظر نہ آتا تھا، ہم اسی طرح مجرم لوگوں کو سزا دیا کرتے ہیں۔

وَلَقَدۡ مَكَّنّٰهُمۡ فِيۡمَاۤ اِنۡ مَّكَّنّٰكُمۡ فِيۡهِ وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ سَمۡعًا وَّاَبۡصَارًا وَّاَفۡـِٕدَةً ۖ فَمَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ سَمۡعُهُمۡ وَلَاۤ اَبۡصَارُهُمۡ وَلَاۤ اَفۡـِٕدَتُهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِذۡ كَانُوۡا يَجۡحَدُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (26)

اور ہم نے ان لوگوں کو ان باتوں میں قدرت دی تھی کہ تمہیں ان باتوں میں قدرت نہیں دی اور ہم نے انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیے تھے، پھر نہ تو ان کے کان ہی کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں ہی کام آئیں اور نہ ان کے دل ہی کچھ کام آئے کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار ہی کرتے رہے اور جس عذاب کا وہ ٹھٹھا اڑایا کرتے تھے ان پر آن پڑا۔

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا مَا حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡقُرٰى وَصَرَّفۡنَا الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ (27)

اور ہم ہلاک کر چکے ہیں جو تمہارے آس پاس بستیاں ہیں اور طرح طرح کے اپنے نشان قدرت بھی دکھائے تاکہ وہ باز آ جائیں۔

فَلَوۡلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ قُرۡبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلۡ ضَلُّوۡا عَنۡهُمۡ ۚ وَذٰلِكَ اِفۡكُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ (28)

پھر ان معبودوں نے کیوں نہ مدد کی جن کو انہوں نے اللہ کے سوا مرتبہ حاصل کرنے کے لیے معبود بنا رکھا تھا، بلکہ وہ تو ان سے کھو گئے تھے، اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور جو کچھ وہ ڈھکوسلے بنایا کرتے تھے۔

وَاِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَيۡكَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوۡهُ قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا ۚ فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوۡا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ (29)

اور جب ہم نے آپ کی طرف چند ایک جنوں کو پھیر دیا جو قرآن سن رہے تھے، پس جب وہ آپ کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے چپ رہو، پھر جب ختم ہوا تو اپنی قوم کی طرف واپس لوٹے ایسے حال میں کہ وہ ڈرانے والے تھے۔

قَالُوْا يَا قَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَـهْدِىٓ
اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ (30)

کہنے لگے اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے، ان کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے ہو چکیں،
حق کی طرف اور سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

يَا قَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِىَ اللّـٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ
مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (31)

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کو مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا
لے گا۔

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِىَ اللّـٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِى الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَـهٝ مِنْ دُوْنِـهٓ اَوْلِيَآءُ ۚ
اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (32)

اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کو نہ مانے گا تو وہ زمین میں اسے عاجز نہیں کر سکے گا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہ ہوگا، یہی لوگ صریح گمراہی میں
ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّـٰهَ الَّـذِىْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْىَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلٰٓى
اَنْ يُّحْيِىَ الْمَوْتٰى ۚ بَلٰٓى اِنَّهٝ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (33)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا جو اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے میں نہیں تھکا اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے، کیوں نہیں وہ تو ہر ایک چیز پر قادر
ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۚ قَالَ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُـمْ تَكْفُرُوْنَ (34)

اور جس دن کافر آگ کے سامنے لائے جائیں گے، (ان سے کہا جائے گا) کیا یہ امر واقعی نہیں ہے، کہیں گے ہمیں اپنے رب کی قسم ضرور امر واقعی
ہے، ارشاد ہوگا تو اپنے کفر کے بدلہ میں اس کا عذاب چکھو۔

فَاصْبِـرْ كَمَا صَبَـرَ اُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّـهُـمْ ۚ كَاَنَّـهُـمْ يَوْمَ يَرَوْنَ
مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُـوٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّـهَارٍ ۚ بَلَاغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ
الْفَاسِقُوْنَ (35)

پھر صبر کر جیسا کہ عالی ہمت رسولوں نے کیا ہے اور ان کے لیے جلدی نہ کر، گویا کہ وہ جس دن عذاب دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (تو انہیں ایسا معلوم ہوگا) کہ ایک دن میں سے ایک گھڑی بھر رہے تھے، آپ کا کام پہنچا دینا تھا، سو کیا نافرمان لوگوں کے سوا اور کوئی ہلاک ہوگا۔

سورۃ محمد (47)

(مدنی — کل آیات 38)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَضَلَّ اَعۡمَالَہُمۡ (1)

وہ لوگ جو منکر ہوئے اور انہوں نے لوگوں کو بھی اللہ کے راستہ سے روکا تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیے۔

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ہُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ۙ کَفَّرَ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ وَ اَصۡلَحَ بَالَہُمۡ (2)

اور وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور جو کچھ محمد پر نازل کیا گیا اس پر بھی ایمان لائے حالانکہ وہ ان کے رب کی طرف سے برحق بھی ہے، تو اللہ ان کی برائیوں کو مٹا دے گا اور ان کا حال درست کرے گا۔

ذٰلِکَ بِاَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا اتَّبَعُوا الۡبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الۡحَقَّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ؕ کَذٰلِکَ یَضۡرِبُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ اَمۡثَالَہُمۡ (3)

یہ اس لیے کہ جو لوگ منکر ہیں انہوں نے جھوٹ کی پیروی کی اور جو لوگ ایمان لائے انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی، اسی طرح اللہ لوگوں کے لیے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔

فَاِذَا لَقِیۡتُمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَضَرۡبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَثۡخَنۡتُمُوۡہُمۡ فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ ٭ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعۡدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰی تَضَعَ الۡحَرۡبُ اَوۡزَارَہَا ۬ۚ ذٰلِکَ ؕ وَ لَوۡ یَشَآءُ اللّٰہُ لَانۡتَصَرَ مِنۡہُمۡ وَ لٰکِنۡ لِّیَبۡلُوَا۠ بَعۡضَکُمۡ بِبَعۡضٍ ؕ وَ الَّذِیۡنَ قُتِلُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ فَلَنۡ یُّضِلَّ اَعۡمَالَہُمۡ (4)

پس جب تم ان کے مقابل ہو جو کافر ہیں تو ان کی گردنیں مارو، یہاں تک کہ جب تم ان کو خوب مغلوب کر لو تو ان کی مشکیں کس لو، پھر یا تو اس کے بعد احسان کرو یا تاوان لے لو یہاں تک کہ لڑائی والے اپنے ہتھیار ڈال دیں، یہی (حکم) ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے خود ہی بدلہ لے لیتا لیکن وہ تمہارا ایک دوسرے کے ساتھ امتحان کرنا چاہتا ہے، اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں اللہ ان کے اعمال برباد نہیں کرے گا۔

سَیَہۡدِیۡہِمۡ وَ یُصۡلِحُ بَالَہُمۡ (5)

جلد ہی انہیں راہ دکھائے گا اور ان کا حال درست کر دے گا۔

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ (6)

اور انہیں بہشت میں داخل کرے گا جس کی حقیقت انہیں بتا دی ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّـٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ (7)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمائے رکھے گا۔

وَالَّـذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُـمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَـهُـمْ (8)

اور جو منکر ہیں سو ان کے لیے تباہی ہے اور وہ ان کے اعمال اکارت کر دے گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّـهُـمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّـٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَـهُـمْ (9)

یہ اس لیے کہ انہیں نے ناپسند کیا جو اللہ نے اتارا ہے، سو اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔

اَفَلَمْ يَسِيْـرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ ۚ دَمَّرَ اللّـٰهُ
عَلَيْـهِـمْ ۖ وَلِلْكَافِـرِيْنَ اَمْثَالُـهَا (10)

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھتے ان کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے، اللہ نے انہیں ہلاک کر دیا اور منکروں کے لیے ایسی ہی (سزائیں) ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّـٰهَ مَوْلَى الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَاَنَّ الْكَافِـرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَـهُـمْ (11)

یہ اس لیے کہ اللہ ان کا حامی ہے جو ایمان لائے اور کفار کا کوئی بھی حامی نہیں۔

اِنَّ اللّـٰهَ يُدْخِلُ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ ۖ
وَالَّـذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّـهُـمْ (12)

بے شک اللہ انہیں داخل کرے گا جو ایمان لائے اور نیک کام کیے بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اور جو کافر ہیں وہ عیش کر رہے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چارپائے کھاتے ہیں اور دوزخ ان کا ٹھکانہ ہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِىٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنَاهُـمْ فَلَا نَاصِرَ
لَـهُـمْ (13)

اور کتنی ہی بستیاں تھیں جو آپ کی اس بستی سے طاقت میں بڑھ کر تھیں جس کے رہنے والوں نے آپ کو نکال دیا ہے، ہم نے انہیں ہلاک کر دیا تو ان کا کوئی بھی مددگار نہ ہوا۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَـهٗ سُوٓءُ عَمَلِـهٖ وَاتَّبَعُـوٓا اَهْوَآءَهُـمْ (14)

پس کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جسے اس کے برے عمل اچھے کر کے دکھائے گئے ہوں اور انہوں نے اپنی ہی خواہشوں کی پیروی کی ہو۔

مَّثَلُ الْجَنَّـةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۖ فِيْهَآ اَنْهَارٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْـرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّـرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِيْنَ ۚ وَاَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَـهُـمْ فِيْـهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِـمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِـدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَـمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُـمْ (15)

اس جنت کی کیفیت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے، اس میں ایسے پانی کی نہریں ہوں گی جو بگڑنے والا نہیں، اور دودھ کی نہریں جن کا مزہ کبھی نہیں بدلے گا، اور نہریں ایسی شراب کی جو پینے والوں کے لیے خوش ذائقہ ہوگی، اور نہریں صاف شہد کی، اور ان کے لیے وہاں ہر قسم کے میوے ہوں اور اپنے رب کی بخشش، (کیا وہ) ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا سو وہ ان کی آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔

وَمِنْـهُـمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّـٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۚ اُولٰٓئِكَ الَّـذِيْنَ طَبَعَ اللّـٰهُ عَلٰى قُلُوْبِـهِـمْ وَاتَّبَعُـوٓا اَهْوَآءَهُـمْ (16)

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی بات سنتے ہیں یہاں تک کہ جب آپ کے ہاں سے نکل جاتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے کہ اس نے ابھی کیا کہا، یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے اور انہوں نے اپنی خواہشوں کی پیروی کی ہے۔

وَالَّـذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُـمْ هُدًى وَّاٰتَاهُـمْ تَقْوَاهُـمْ (17)

اور جو راستہ پر آ گئے ہیں اللہ انہیں اور زیادہ ہدایت دیتا اور انہیں پرہیزگاری عطا کرتا ہے۔

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَـهُـمْ بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّـٰى لَـهُـمْ اِذَا جَآءَتْـهُـمْ ذِكْـرَاهُـمْ (18)

پھر کیا وہ اس گھڑی کا انتظار کرتے ہیں کہ ان پر ناگہان آئے، پس تحقیق اس کی علامتیں تو ظاہر ہو چکی ہیں، پھر جب وہ آ گئی تو ان کا سمجھنا کیا فائدہ دے گا۔

فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مُتَقَلَّبَكُمۡ وَمَثۡوٰٮكُمۡ (19)

پس جان لو کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور اپنے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگیے، اور اللہ ہی تمہارے لوٹنے اور آرام کرنے کی جگہ کو جانتا ہے۔

وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُوۡرَةٌ ۚ فَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ مُّحۡكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيۡهَا الۡقِتَالُ ۙ رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يَّنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ نَظَرَ الۡمَغۡشِىِّ عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِؕ فَاَوۡلٰى لَهُمۡ (20)

اور کہتے ہیں وہ لوگ جو ایمان لائے کوئی سورت کیوں نہیں نازل ہوئی، سو جس وقت کوئی صاف (مضمون) کی سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری (نفاق) ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو، پس ایسے لوگوں کے لیے تباہی ہے۔

طَاعَةٌ وَّقَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ ۚ فَاِذَا عَزَمَ الۡاَمۡرُ فَلَوۡ صَدَقُوا اللّٰهَ لَـكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ (21)

حکم ماننا اور نیک بات کہنا (لازم ہے)، پس جب بات قرار پا جائے تو اگر وہ اللہ کے سچے رہے تو ان کے لیے بہتر ہے۔

فَهَلۡ عَسَيۡتُمۡ اِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ اَنۡ تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَتُقَطِّعُوۡۤا اَرۡحَامَكُمۡ (22)

پھر تم سے یہ بھی توقع ہے کہ اگر تم ملک کے حاکم ہو جاؤ تو ملک میں فساد مچانے اور قطع رحمی کرنے لگو۔

اُولٰۤـئِكَ الَّذِيۡنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمۡ وَاَعۡمٰۤى اَبۡصَارَهُمۡ (23)

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے پھر انہیں بہرا اور اندھا بھی کر دیا ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ اَمۡ عَلٰى قُلُوۡبٍ اَقۡفَالُهَا (24)

پھر کیوں قرآن پر غور نہیں کرتے کیا ان کے دلوں پر قفل پڑے ہوئے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ ارۡتَدُّوۡا عَلٰٓى اَدۡبَارِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡهُدَى ۙ الشَّيۡطٰنُ سَوَّلَ لَهُمۡ وَاَمۡلٰى لَهُمۡ (25)

بے شک جو لوگ پیچھے کی طرف الٹے پھر گئے بعد اس کے کہ ان پر سیدھا راستہ ظاہر ہو چکا، شیطان نے ان کے سامنے برے کاموں کو بھلا کر دکھایا اور انہیں آرزو دلائی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّـهُـمْ قَالُوْا لِلَّـذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّـٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِىْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۖ وَاللّـٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُـمْ (26)

یہ اس لیے کہ وہ ان لوگوں سے کہنے لگے جنہوں نے اسے ناپسند کیا جو اللہ نے نازل کیا ہے کہ بعض باتوں میں ہم تمہارا کہا مانیں گے، اور اللہ ان کی رازداری کو جانتا ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُـمُ الْمَلَآئِكَـةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُـمْ وَاَدْبَارَهُـمْ (27)

پھر کیا حال ہوگا جب ان کی روحیں فرشتے قبض کریں گے، ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مار رہے ہوں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّـهُـمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّـٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٝ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَـهُـمْ (28)

یہ اس لیے کہ یہ اس پر چلے جس پر اللہ ناراض ہے اور انہوں نے اللہ کی رضامندی کو برا جانا، پھر اس نے بھی ان کے اعمال اکارت کر دیے۔

اَمْ حَسِبَ الَّـذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِـهِـمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّـٰهُ اَضْغَانَـهُـمْ (29)

کیا وہ لوگ کہ جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کی دبی دشمنی ظاہر نہ کرے گا۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنَاكَهُـمْ فَلَعَرَفْتَهُـمْ بِسِيْمَاهُـمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّـهُـمْ فِىْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللّـٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ (30)

اور اگر ہم چاہتے تو آپ کو وہ لوگ دکھا دیتے پس آپ اچھی طرح سے انہیں ان کے نشان سے پہچان لیتے، اور آپ انہیں طرز کلام سے پہچان لیں گے، اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّـٰى نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصَّابِـرِيْنَ وَنَبْلُوَ اَخْبَارَكُمْ (31)

اور ہم تمہیں آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم تم میں سے جہاد کرنے والوں کو اور صبر کرنے والوں کو معلوم کرلیں اور تمہارے حالات کو جانچ لیں۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَـهُـمُ الْـهُدٰى لَنْ يَّضُرُّوا اللّـٰهَ شَيْئًا ۖ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَـهُـمْ (32)

بے شک جنہوں نے انکار کر دیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان پر سیدھا راستہ واضح ہوچکا وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے، اور (اللہ) ان کے اعمال کو اکارت کر دے گا۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اَطِيْعُوا اللّـٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوٓا اَعْمَالَكُمْ (33)

اے ایمان والو! اللہ کا حکم مانو اور اس کے رسول کا حکم مانو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ (34)

بے شک جنہوں نے انکار کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے سو اللہ ان کو ہر گز نہیں بخشے گا۔

فَلَا تَهِنُوۡا وَتَدۡعُوۡۤا اِلَى السَّلۡمِ ۖ وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمۡ وَلَنۡ يَّتِرَكُمۡ اَعۡمَالَكُمۡ (35)

پس تم سست نہ ہو اور نہ صلح کی طرف بلاؤ، اور تم ہی غالب رہو گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہر گز تمہارے اعمال میں نقصان نہیں دے گا۔

اِنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا يُؤۡتِكُمۡ اُجُوۡرَكُمۡ وَلَا يَسۡـَٔـلۡكُمۡ اَمۡوَالَـكُمۡ (36)

بلاشبہ دنیا کی زندگی تو کھیل اور تماشا ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیز گاری اختیار کرو تو تمہیں تمہارے اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔

اِنۡ يَّسۡـَٔـلۡكُمُوۡهَا فَيُحۡفِكُمۡ تَبۡخَلُوۡا وَيُخۡرِجۡ اَضۡغَانَكُمۡ (37)

اور اگر تم سے وہ (مال) مانگے پھر تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور تمہارے دلی کینے ظاہر کر دے۔

هٰۤاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَاۤءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يَّبۡخَلُ ۚ وَمَنۡ يَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا يَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الۡغَنِىُّ وَاَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ۚ وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَكُمۡ (38)

خبردار تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو بلائے جاتے ہو، تو کوئی تم میں سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے، اور جو بخل کرتا ہے سو وہ اپنی ہی ذات سے بخل کرتا ہے، اور اللہ بے پروا ہے اور تم ہی محتاج ہو، اور اگر تم نہ مانو گے تو وہ اور قوم سوائے تمہارے بدل دے گا، پھر وہ تمہاری طرح نہ ہوں گے۔

سورۃ الفتح (48)

(مدنی — کل آیات 29)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا (1)

بے شک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی۔

لِّیَغۡفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعۡمَتَہٗ عَلَیۡکَ وَیَہۡدِیَکَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا (2)

تاکہ آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دے اور اپنی نعمت آپ پر تمام کر دے اور تاکہ آپ کو سیدھے راستہ پر چلائے۔

وَّیَنۡصُرَکَ اللّٰہُ نَصۡرًا عَزِیۡزًا (3)

اور تاکہ اللہ آپ کی زبردست مدد کرے۔

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ السَّکِیۡنَۃَ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ لِیَزۡدَادُوۡۤا اِیۡمَانًا مَّعَ اِیۡمَانِہِمۡ ؕ وَلِلّٰہِ جُنُوۡدُ السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا (4)

وہی تو ہے جس نے ایمانداروں کے دلوں میں اطمینان اتارا تاکہ ان کا ایمان اور زیادہ ہو جائے، اور آسمانوں اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں، اور اللہ خبردار حکمت والا ہے۔

لِّیُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہَارُ خَالِدِیۡنَ فِیۡہَا وَیُکَفِّرَ عَنۡہُمۡ سَیِّئَاتِہِمۡ ؕ وَکَانَ ذٰلِکَ عِنۡدَ اللّٰہِ فَوۡزًا عَظِیۡمًا (5)

تاکہ ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بہشتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان پر سے ان کے گناہ دور کر دے گا، اور اللہ کے ہاں یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَّیُعَذِّبَ الۡمُنَافِقِیۡنَ وَالۡمُنَافِقَاتِ وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ وَالۡمُشۡرِکَاتِ الظَّآنِّیۡنَ بِاللّٰہِ ظَنَّ السَّوۡءِ ؕ عَلَیۡہِمۡ دَآئِرَۃُ السَّوۡءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ وَلَعَنَہُمۡ وَاَعَدَّ لَہُمۡ جَہَنَّمَ

وَسَآءَتۡ مَصِیۡرًا (6)

اور تاکہ منافق مردوں اور عورتوں کو اور مشرک مردوں اور عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے بارے میں برا گمان رکھتے ہیں، انہیں پر بری گردش ہے، اور اللہ نے ان پر غضب نازل کیا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کر رکھا ہے، اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَلِلّٰہِ جُنُوۡدُ السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیۡزًا حَکِیۡمًا (7)

اور اللہ ہی کے سب لشکر آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور اللہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاکَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیۡرًا (8)

بے شک ہم نے آپ کو گواہ بنا کر بھیجا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔

لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ وَتُعَزِّرُوۡهُ وَتُوَقِّرُوۡهُ وَتُسَبِّحُوۡهُ بُکۡرَۃً وَّاَصِیۡلًا (9)

تاکہ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی عزت کرو اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرو۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوۡنَ اللّٰہَ ؕ یَدُ اللّٰہِ فَوۡقَ اَیۡدِیۡهِمۡ ۚ فَمَنۡ نَّکَثَ فَاِنَّمَا
یَنۡکُثُ عَلٰی نَفۡسِہٖ ۚ وَمَنۡ اَوۡفٰی بِمَا عَاهَدَ عَلَیۡهُ اللّٰہَ فَسَیُؤۡتِیۡهِ اَجۡرًا عَظِیۡمًا (10)

بے شک جو لوگ آپ سے بیعت کر رہے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کر رہے ہیں، ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے، پس جو اس عہد کو توڑ دے گا سو توڑنے کا وبال خود اسی پر ہوگا، اور جو وہ عہد پورا کرے گا جو اس نے اللہ سے کیا ہے سو عنقریب وہ اسے بہت بڑا اجر دے گا۔

سَیَقُوۡلُ لَکَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا وَاَهۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ یَقُوۡلُوۡنَ
بِاَلۡسِنَتِهِمۡ مَّا لَیۡسَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلۡ فَمَنۡ یَّمۡلِکُ لَکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ شَیۡئًا اِنۡ اَرَادَ
بِکُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ بِکُمۡ نَفۡعًا ؕ بَلۡ کَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا (11)

عنقریب آپ سے وہ لوگ کہیں گے جو بدویوں میں سے پیچھے رہ گئے تھے کہ ہمیں ہمارے مال اور اہل و عیال نے مشغول رکھا ہے آپ ہمارے لیے مغفرت مانگیے، وہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے، کہہ دو وہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لیے کسی چیز کا (کچھ بھی) اختیار رکھتا ہوگا اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانا چاہے، بلکہ اللہ تمہارے سب اعمال پر خبردار ہے۔

بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ یَّنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِلٰۤی اَهۡلِیۡهِمۡ اَبَدًا وَّزُیِّنَ ذٰلِکَ فِیۡ
قُلُوۡبِکُمۡ وَظَنَنۡتُمۡ ظَنَّ السَّوۡءِ ۖۚ وَکُنۡتُمۡ قَوۡمًا بُوۡرًا (12)

بلکہ تم نے خیال کیا تھا کہ رسول اللہ اور مسلمان اپنے گھر والوں کی طرف کبھی بھی واپس نہ لوٹیں گے اور تمہارے دلوں میں یہ بات اچھی معلوم ہوئی اور تم نے بہت برا گمان کیا، اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّـٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ سَعِيْرًا (13)

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لائے سو ہم نے ایسے کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

وَلِلّـٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَكَانَ اللّـٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (14)

اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کے لیے ہے، وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے، اور اللہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلَامَ اللّـٰهِ ۚ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّـٰهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا (15)

عنقریب کہیں گے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے جب تم غنیمتوں کی طرف ان کے لینے کے لیے جانے لگو گے کہ ہمیں چھوڑو ہم تمہارے ساتھ چلیں، وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا حکم بدل دیں، کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہ چلو گے اللہ نے اس سے پہلے ہی ایسا فرما دیا ہے، پس وہ کہیں گے کہ (نہیں) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو، بلکہ وہ لوگ بات ہی کم سمجھتے ہیں۔

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَـهُـمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۖ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّـٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۖ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُـمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (16)

ان پیچھے رہ جانے والے بدوؤں سے کہہ دو کہ بہت جلد تمہیں ایک سخت جنگجو قوم سے لڑنے کے لیے بلایا جائے گا تم ان سے لڑو گے یا وہ اطاعت قبول کر لے گی، پھر اگر تم نے حکم مان لیا تو اللہ تمہیں بہت ہی اچھا انعام دے گا، اور اگر تم پھر گئے جیسا کہ پہلے پھر گئے تھے تو تمہیں سخت عذاب دے گا۔

لَّيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٝ يُدْخِلْـهُ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ ۖ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا (17)

نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے ہی پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار ہی پر کچھ گناہ ہے، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اور جو نافرمانی کرے گا اسے سخت سزا دے گا۔

لَّقَدْ رَضِىَ اللّـٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِـهِـمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْـهِـمْ وَاَثَابَـهُـمْ فَتْحًا قَرِيْبًا (18)

بے شک اللہ مسلمانوں سے راضی ہوا جب وہ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے پھر اس نے جان لیا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا پس اس نے ان پر اطمینان نازل کر دیا اور انہیں جلد ہی فتح دے دی۔

وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَـهَا ۗ وَكَانَ اللّـٰهُ عَزِيْزًا حَكِـيْمًا (19)

اور بہت سی غنیمتیں بھی دے گا جنہیں وہ لیں گے، اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمُ اللّـٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْـرَةً تَاْخُذُوْنَـهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِىَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُـوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (20)

اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جنہیں تم حاصل کرو گے پھر تمہیں اس نے یہ جلدی دے دی اور اس نے تم سے لوگوں کے ہاتھ روک دیے، اور تاکہ ایمان لانے والوں کے لیے یہ ایک نشان ہو اور تاکہ تم کو سیدھے راستہ پر چلائے۔

وَاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْـهَا قَدْ اَحَاطَ اللّـٰهُ بِـهَا ۚ وَكَانَ اللّـٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْـرًا (21)

اور بھی فتوحات ہیں کہ جو (اب تک) تمہارے بس میں نہیں آئیں، البتہ اللہ کے بس میں ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُـمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْـرًا (22)

اور اگر کافر تم سے لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ پڑتے پھر نہ کوئی حمایتی پاتے نہ کوئی مددگار۔

سُنَّـةَ اللّـٰهِ الَّتِىْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّـةِ اللّـٰهِ تَبْدِيْلًا (23)

اللہ کا قدیم دستور پہلے سے یونہی چلا آتا ہے اور تو اس کے دستور کو بدلا ہوا نہ پائے گا۔

وَهُوَ الَّـذِىْ كَفَّ اَيْدِيَـهُـمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْـهُـمْ بِبَطْنِ مَكَّـةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْـهِـمْ ۚ وَكَانَ اللّـٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْـرًا (24)

اور وہی ہے جس نے وادی مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیے اس کے بعد اس نے تمہیں ان پر غالب کر دیا تھا، اور اللہ ان سب باتوں کو جو تم کر رہے تھے دیکھ رہا تھا۔

هُـمُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْـهَدْىَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُـغَ مَحِلَّـهٝ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُـوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُـمْ اَنْ تَطَئُوْهُـمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْـهُـمْ مَّعَرَّةٌ بِغَيْـرِ عِلْمٍ ۖ لِّيُدْخِلَ اللّـٰهُ فِىْ رَحْـمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْـهُـمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (25)

وہ تو وہی ہیں جنہوں نے انکار کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو روکے رکھا اس سے کہ وہ اپنی قربان گاہ تک پہنچیں، اور اگر کچھ مرد ایمان والے اور عورتیں ایمان والی نہ ہوتیں جنہیں تم نہیں جانتے تھے کہ تم انہیں پامال کر دیتے پھر ان کی طرف سے تم پر نادانستگی سے الزام آتا (تو تمہیں لڑنے سے نہ روکا جاتا)، تاکہ اللہ اپنی رحمت میں جسے چاہے داخل کرے، اگر وہ ٹل گئے ہوتے تو ہم ان میں سے جو کافر ہیں انہیں دردناک عذاب دیتے۔

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ قُلُوْبِهِـمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّـٰهُ سَكِيْنَتَهٝ عَلٰى رَسُوْلِـهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُـمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُـوٓا اَحَقَّ بِـهَا وَاَهْلَـهَا ۚ وَكَانَ اللّـٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا (26)

جب کہ کافروں نے اپنے دل میں سخت جوش پیدا کیا تھا جہالت کا جوش تھا پھر اللہ نے بھی اپنی تسکین اپنے رسول اور ایمان والوں پر نازل کر دی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے لائق اور قابل بھی تھے، اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

لَّقَدْ صَدَقَ اللّـٰهُ رَسُوْلَـهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّـٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا (27)

بے شک اللہ نے اپنے رسول کا خواب سچا کر دکھایا، کہ اگر اللہ نے چاہا تو تم امن کے ساتھ مسجد حرام میں ضرور داخل ہو گے اپنے سر منڈاتے ہوئے اور بال کتراتے ہوئے بے خوف و خطر ہو گے، پس جس بات کو تم نہ جانتے تھے اس نے اسے جان لیا تھا پھر اس نے اس سے پہلے ہی ایک فتح بہت جلدی کر دی۔

هُوَ الَّـذِىٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَـهٝ بِالْـهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٝ عَلَى الـدِّيْنِ كُلِّـهٖ ۚ وَكَفٰى بِاللّـٰهِ شَهِيْدًا (28)

وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اسے ہر ایک دین پر غالب کرے، اور اللہ کی شہادت کافی ہے۔

مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّـٰهِ ۚ وَالَّـذِيْنَ مَعَهٝٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَـهُـمْ ۖ تَـرَاهُـمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّـٰهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيْمَاهُـمْ فِىْ وُجُوْهِهِـمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُـهُـمْ فِى التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُـهُـمْ فِى الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٝ فَاٰزَرَهٝ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِـهِـمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّـٰهُ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْـهُـمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا (29)

محمد اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں کفار پر سخت ہیں آپس میں رحم دل ہیں، تو انہیں دیکھے گا کہ رکوع و سجود کر رہے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی تلاش کرتے ہیں، ان کی شناخت ان کے چہروں میں سجدہ کا نشان ہے، یہی وصف ان کا تورات میں ہے، اور انجیل میں ان کا وصف

ہے، مثل اس کھیتی کے جس نے اپنی سوئی نکالی پھر اسے قوی کر دیا پھر موٹی ہوئی پھر اپنے تنہ پر کھڑی ہوئی کسانوں کو خوش کرنے لگی تاکہ اللہ ان کی وجہ سے کفار کو غصہ دلائے، اللہ نے ان میں سے ایمان داروں اور نیک کام کرنے والوں کے لیے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

سورۃ الحجرات (49)

(مدنی — کل آیات 18)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ (1)

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے سامنے پہل نہ کرو، اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَكُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجۡهَرُوۡا لَهٗ بِالۡقَوۡلِ كَجَهۡرِ بَعۡضِكُمۡ لِبَعۡضٍ اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ (2)

اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے بلند نہ کیا کرو اور نہ بلند آواز سے رسول سے بات کیا کرو جیسا کہ تم ایک دوسرے سے کیا کرتے ہو کہیں تمہارے اعمال برباد نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَغُضُّوۡنَ اَصۡوَاتَهُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ لِلتَّقۡوٰی ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ عَظِیۡمٌ (3)

بے شک جو لوگ اپنی آوازیں رسول اللہ کے حضور دھیمی کر لیتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں کو پرہیزگاری کے لیے جانچ لیا ہے، ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یُنَادُوۡنَكَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ اَكۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ (4)

بے شک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اکثر ان میں سے عقل نہیں رکھتے۔

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰی تَخۡرُجَ اِلَیۡهِمۡ لَكَانَ خَیۡرًا لَّهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ (5)

اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان کے پاس سے نکل کر آتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا، اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُـوٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَـةٍ
فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْـتُـمْ نَادِمِيْنَ (6)

اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی سی خبر لائے تو اس کی تحقیق کیا کرو کہیں کسی قوم پر بے خبری سے نہ جا پڑو پھر اپنے کیے پر پشیمان ہونے لگو۔

وَاعْلَمُوٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّـٰهِ ۚ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِىْ كَثِيْـرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّـمْ
وَلٰكِنَّ اللّـٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٝ فِىْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ
الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ اُولٰٓئِكَ هُـمُ الرَّاشِدُوْنَ (7)

اور جان لو کہ تم میں اللہ کا رسول موجود ہے، اگر وہ بہت سی باتوں میں تمہارا کہا مانے تو تم پر مشکل پڑ جائے لیکن اللہ نے تمہارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دی ہے اور اس کو تمہارے دلوں میں اچھا کر دکھایا ہے اور تمہارے دل میں کفر اور گناہ اور نافرمانی کی نفرت ڈال دی ہے، یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

فَضْلًا مِّنَ اللّـٰهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللّـٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (8)

اللہ کے فضل اور احسان سے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَاِنْ طَـآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَـهُمَا ۖ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدَاهُمَا عَلَى
الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىْ تَبْغِىْ حَتّـٰى تَفِيٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّـٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَـهُمَا
بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۖ اِنَّ اللّـٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ (9)

اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو، پس اگر ایک ان میں دوسرے پر ظلم کرے تو اس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے، پھر اگر وہ رجوع کرے تو ان دونوں میں انصاف سے صلح کرا دو اور انصاف کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّـٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ (10)

بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں سو اپنے بھائیوں میں صلح کرا دو، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُـوْنُـوْا خَيْـرًا مِّنْـهُـمْ وَلَا
نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْـرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا

بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ (11)

اے ایمان والو! ایک قوم سے ٹھٹھا نہ کرے عجب نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے ٹھٹھا کریں کچھ بعید نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور ایک دوسرے کو طعنے نہ دو اور نہ ایک دوسرے کے نام دھرو، فسق کے نام لینے ایمان لانے کے بعد بہت برے ہیں، اور جو باز نہ آئیں سو وہی ظالم ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ‌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا يَغۡتَبْ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ‌ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ‌ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيۡمٌ (12)

اے ایمان والو! بہت سی بدگمانیوں سے بچتے رہو، کیوں کہ بعض گمان تو گناہ ہیں، اور ٹٹول بھی نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی سے غیبت کیا کرے، کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے سو اس کو تو تم ناپسند کرتے ہو، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّاُنۡثٰى وَجَعَلۡنٰكُمۡ شُعُوۡبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا‌ ؕ اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰٮكُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ (13)

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک ہی مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے خاندان اور قومیں جو بنائی ہیں تاکہ تمہیں آپس میں پہچان ہو، بے شک زیادہ عزت والا تم میں سے اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا خبردار ہے۔

قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ اٰمَنَّا‌ ؕ قُلْ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا وَلٰـكِنۡ قُوۡلُوۡۤا اَسۡلَمۡنَا وَلَمَّا يَدۡخُلِ الۡاِيۡمَانُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ‌ ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَا يَلِتۡكُمۡ مِّنۡ اَعۡمَالِكُمۡ شَيۡـئًـا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (14)

بدویوں نے کہا ہم ایمان لے آئے ہیں، کہہ دو تم ایمان نہیں لائے لیکن تم کہو کہ ہم مسلمان ہو گئے ہیں اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا، اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو تو تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا، بے شک اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ثُمَّ لَمۡ يَرۡتَابُوۡا وَجَاهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوۡنَ (15)

بے شک سچے مسلمان تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے شک نہ کیا اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہی سچے (مسلمان) ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ (16)

کہہ دو کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتاتے ہو، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۖ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَـىَّ اِسْلَامَكُمْ ۖ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ
عَلَيْكُمْ اَنْ هَدَاكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُـمْ صَادِقِيْنَ (17)

آپ پر اپنے اسلام لانے کا احسان جتاتے ہیں، کہہ دو مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ جتلاؤ، بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے ایمان کی طرف تمہاری رہنمائی کی اگر تم سچے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (18)

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی سب مخفی چیزیں جانتا ہے، اور دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔

سورۃ ق (50)

(مکی – کل آیات 45)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قٓ ۚ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِیۡدِ (1)

قٓ، اس قرآن کی قسم جو بڑا شان والا ہے۔

بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَہُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡہُمۡ فَقَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا شَیۡءٌ عَجِیۡبٌ (2)

بلکہ وہ تعجب کرتے ہیں کہ ان کے پاس انہیں میں سے ایک ڈرانے والا آیا پس کافروں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب بات ہے۔

ءَاِذَا مِتۡنَا وَکُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِکَ رَجۡعٌۢ بَعِیۡدٌ (3)

کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے، یہ دوبارہ زندگی بعید از قیاس ہے۔

قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡہُمۡ ۚ وَعِنۡدَنَا کِتٰبٌ حَفِیۡظٌ (4)

ہمیں معلوم ہے جو زمین ان میں سے کم کرتی ہے، اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔

بَلۡ کَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمۡ فَہُمۡ فِیۡۤ اَمۡرٍ مَّرِیۡجٍ (5)

بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب کہ وہ ان کے پاس آیا پس وہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑے ہوئے ہیں۔

اَفَلَمۡ یَنۡظُرُوۡۤا اِلَی السَّمَآءِ فَوۡقَہُمۡ کَیۡفَ بَنَیۡنٰہَا وَزَیَّنّٰہَا وَمَا لَہَا مِنۡ فُرُوۡجٍ (6)

پس کیا انہوں نے غور سے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے کس طرح اسے بنایا اور آراستہ کیا ہے اور اس میں کوئی بھی شگاف نہیں۔

وَالۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰہَا وَاَلۡقَیۡنَا فِیۡہَا رَوَاسِیَ وَاَنۡۢبَتۡنَا فِیۡہَا مِنۡ کُلِّ زَوۡجٍۭ بَہِیۡجٍ (7)

اور ہم نے زمین کو بچھا دیا اور اس میں مضبوط پہاڑ ڈال دیے اور اس میں ہر قسم کی خوشنما چیزیں اگائیں۔

تَبۡصِرَۃً وَّذِکۡرٰی لِکُلِّ عَبۡدٍ مُّنِیۡبٍ (8)

ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے بصیرت اور نصیحت ہے۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبَارَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ (9)

اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا پھر ہم نے اس کے ذریعے سے باغ اگائے اور اناج جن کے کھیت کاٹے جاتے ہیں۔

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّـهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ (10)

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے خوشے تہہ بہ تہہ ہیں۔

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْـدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ (11)

بندوں کے لیے روزی، اور ہم نے اس سے ایک مردہ بستی کو زندہ کیا، دوبارہ نکلنا اسی طرح ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَـهُـمْ قَوْمُ نُـوْحٍ وَّاَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ (12)

ان سے پہلے قوم نوح اور کنوئیں والوں نے اور قوم ثمود نے جھٹلایا۔

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ (13)

اور قوم عاد اور فرعون اور قوم لوط نے۔

وَاَصْحَابُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ (14)

اور بن والوں اور قوم تبع نے، ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہمارا وعدہ عذاب ثابت ہوا۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۚ بَلْ هُـمْ فِىْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ (15)

کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے میں تھک گئے ہیں، (نہیں) بلکہ وہ از سر نو پیدا کرنے کے متعلق شک میں ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُـوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٝ ۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ (16)

اور بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کے دل میں گزرتا ہے، اور ہم اس سے اس کی رگ گلو سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ (17)

جب کہ ضبط کرنے والے دائیں اور بائیں بیٹھے ہوئے ضبط کرتے جاتے ہیں۔

مَّا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَـدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ (18)

وہ منہ سے کوئی بات نہیں نکالتا مگر اس کے پاس ایک ہوشیار محافظ ہوتا ہے۔

وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ الۡمَوۡتِ بِالۡحَقِّ‌ؕ ذٰلِكَ مَا كُنۡتَ مِنۡهُ تَحِيۡدُ (19)

اور موت کی بے ہوشی تو ضرور آکر رہے گی، یہی ہے وہ جس سے تو گریز کرتا تھا۔

وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ‌ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ (20)

اور صور میں پھونکا جائے گا، وعدہ عذاب کا دن یہی ہے۔

وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيۡدٌ (21)

اور ہر ایک شخص آئے گا اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا ہوگا۔

لَـقَدۡ كُنۡتَ فِىۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ (22)

بے شک تو اس دن سے غفلت میں رہا پس ہم نے تجھ سے تیرا پردہ دور کر دیا پس تیری نگاہ آج بڑی تیز ہے۔

وَقَالَ قَرِيۡنُهٗ هٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيۡدٌ (23)

اور اس کا ساتھی کہے گا یہ ہے جو میرے پاس تیار ہے۔

اَلۡقِيَا فِىۡ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ (24)

تم دونوں ہر کافر سرکش کو دوزخ میں ڈال دو۔

مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبِ (25)

جو نیکی سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا ہے۔

اۨلَّذِىۡ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلۡقِيٰهُ فِى الۡعَذَابِ الشَّدِيۡدِ (26)

جس نے اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ٹھہرایا پس اسے سخت عذاب میں ڈال دو۔

قَالَ قَرِيۡنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطۡغَيۡتُهٗ وَلٰـكِنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍ بَعِيۡدٍ (27)

اس کا ہم نشین کہے گا اے ہمارے رب! میں نے اسے گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود ہی بڑی گمراہی میں پڑا ہوا تھا۔

قَالَ لَا تَخۡتَصِمُوۡا لَدَىَّ وَقَدۡ قَدَّمۡتُ اِلَيۡكُمۡ بِالۡوَعِيۡدِ (28)

فرمائے گا تم میرے پاس مت جھگڑو اور میں تو پہلے تمہاری طرف اپنے عذاب کا وعدہ بھیج چکا تھا۔

مَا يُبَدَّلُ الۡقَوۡلُ لَدَىَّ وَمَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ (29)

میرے ہاں کی بات بدلی نہیں جاتی اور نہ ہی میں بندوں کے لیے ظالم ہوں۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ (30)

جس دن ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر چکی اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے۔

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ (31)

اور بہشت پرہیزگاروں کے لیے قریب لائی جائے گی کہ کچھ فاصلہ نہ ہوگا۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ (32)

یہی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر رجوع کرنے والے اور حفاظت کرنے والے کے لیے۔

مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ (33)

جو کوئی اللہ سے بن دیکھے ڈرا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

ادْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ ۖ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ (34)

اس میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ، ہمیشہ رہنے کا دن یہی ہے۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ (35)

انہیں جو کچھ وہ چاہیں گے وہاں ملے گا اور ہمارے پاس اور بھی زیادہ ہے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِى الْبِلَادِ ۭ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ (36)

اور ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں جو قوت میں ان سے بڑھ کر تھیں پھر (عذاب کے وقت) شہروں میں دوڑتے پھرنے لگے، کہ کوئی پناہ کی جگہ بھی ہے۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَـهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ (37)

بے شک اس میں اس شخص کے لیے بڑی عبرت ہے جس کے پاس (فہیم) دل ہو یا وہ متوجہ ہو کر (بات کی طرف) کان ہی لگا دیتا ہو۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَـهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ (38)

اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے چھ دن میں، اور ہمیں کچھ بھی تکان نہ ہوئی۔

فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ الۡغُرُوۡبِ (39)

پس ان باتوں پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے رب کی پاکیزگی بیان کر تعریف کے ساتھ، دن نکلنے سے پہلے اور دن چھپنے سے پہلے۔

وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَاَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ (40)

اور کچھ رات میں بھی اس کی تسبیح کر اور نماز کے بعد بھی۔

وَاسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ (41)

اور توجہ سے سنیے جس دن پکارنے والا پاس سے پکارے گا۔

يَّوۡمَ يَسۡمَعُوۡنَ الصَّيۡحَةَ بِالۡحَقِّ‌ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ (42)

جس دن وہ ایک چیخ کو بخوبی سنیں گے، یہ دن قبروں سے نکلنے کا ہوگا۔

اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىٖ وَنُمِيۡتُ وَاِلَيۡنَا الۡمَصِيۡرُ (43)

بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔

يَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡهُمۡ سِرَاعًا‌ؕ ذٰلِكَ حَشۡرٌ عَلَيۡنَا يَسِيۡرٌ (44)

جس دن ان پر سے زمین پھٹ جائے گی لوگ دوڑتے ہوئے نکل آئیں گے، یہ لوگوں کا جمع کرنا ہمیں بہت آسان ہے۔

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ‌ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِجَبَّارٍ‌ فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ يَّخَافُ وَعِيۡدِ (45)

ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں، اور آپ ان پر کچھ زبردستی کرنے والے نہیں، پھر آپ قرآن سے اس کو نصیحت کیجیے جو میرے عذاب سے ڈرتا ہو۔

سورۃ الذاریات (51)

(مکی — کل آیات 60)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا (1)

قسم ہے ان ہواؤں کی جو (غبار وغیرہ) اڑانے والی ہیں۔

فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا (2)

پھر ان بادلوں کی جو بوجھ (بارش کا) اٹھانے والے ہیں۔

فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا (3)

پھر ان کشتیوں کی جو نرمی سے چلنے والی ہیں۔

فَالْمُقَسِّمَاتِ اَمْرًا (4)

پھر ان فرشتوں کی جو حکم کے موافق چیزیں تقسیم کرنے والے ہیں۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ (5)

بے شک جس قیامت کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچ ہے۔

وَاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ (6)

اور بے شک اعمال کی جزا ضرور ہونے والی ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ (7)

آسمان جالی دار کی قسم ہے۔

اِنَّكُمْ لَفِىْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ (8)

البتہ تم پیچیدہ بات میں پڑے ہوئے ہو۔

يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ (9)

قرآن سے وہی روکا جاتا ہے جو ازل سے گمراہ ہے۔

قُتِلَ الْخَرَّاصُوْنَ (10)

اٹکل پچو باتیں بنانے والے غارت ہوں۔

اَلَّذِيْنَ هُمْ فِىْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ (11)

وہ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔

يَسْاَلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ (12)

پوچھتے ہیں فیصلے کا دن کب ہوگا۔

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ (13)

جس دن وہ آگ پر عذاب دیے جائیں گے۔

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۖ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ (14)

اپنی شرارت کا مزہ چکھو، یہی ہے وہ (عذاب) جس کی تم جلدی کرتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ (15)

بے شک پرہیز گار باغات اور چشموں میں ہوں گے۔

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتَاهُـمْ رَبُّـهُـمْ ۚ اِنَّـهُـمْ كَانُـوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ (16)

لے رہے ہوں گے جو کچھ انہیں ان کا رب عطا کرے گا، بے شک وہ اس سے پہلے نیکو کار تھے۔

كَانُـوْا قَلِيْلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ (17)

وہ رات کے وقت تھوڑا عرصہ سویا کرتے تھے۔

وَبِالْاَسْحَارِ هُـمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (18)

اور آخر رات میں مغفرت مانگا کرتے تھے۔

وَفِىٓ اَمْوَالِـهِـمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (19)

اوران کے مالوں میں سوال کرنے والے اور محتاج کا حق ہوتا تھا۔

وَفِى الْاَرْضِ اٰيَاتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ (20)

اورزمین میں یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَفِىٓ اَنْفُسِكُمْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (21)

اور خود تمہاری نفسوں میں بھی، پس کیا تم غور سے نہیں دیکھتے۔

وَفِى السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ (22)

اور تمہاری روزی آسمان میں ہے اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٝ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ (23)

پس آسمان اورزمین کے مالک کی قسم ہے بے شک یہ (قرآن) برحق ہے جیسا تم باتیں کرتے ہو۔

هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرَاهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ (24)

کیا آپ کو ابراہیم کے معزز مہمانوں کی بات پہنچی ہے۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ (25)

جب کہ وہ اس پر داخل ہوئے پھر انہوں نے سلام کیا، ابراہیم نے سوال کا جواب دیا (خیال کیا) کچھ اجنبی سے لوگ ہیں۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ (26)

پس چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گیا اور ایک موٹا بچھڑا (تلا ہوا) لایا۔

فَقَرَّبَهٝٓ اِلَيْهِـمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ (27)

پھر ان کے سامنے لا رکھا فرمایا کیا تم کھاتے نہیں۔

فَاَوْجَسَ مِنْهُـمْ خِيْفَةً ۖ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلَامٍ عَلِيْمٍ (28)

پھر ان سے خوف محسوس کیا، انہوں نے کہا تم ڈرو نہیں، اور انہوں نے اسے ایک دانش مند لڑکے کی خوشخبری دی۔

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٝ فِىْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ (29)

پھر ان کی بیوی شور مچاتی ہوئی آگے بڑھی اور اپنا ماتھا پیٹ کر کہنے لگی کیا بڑھیا بانجھ جنے گی۔

قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ (30)

انہوں نے کہا تیرے رب نے یونہی فرمایا ہے، بے شک وہ حکمت والا دانا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ اَيُّهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ (31)

فرمایا اے رسولو! تمہارا کیا مطلب ہے۔

قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمٍ مُّجۡرِمِيۡنَ (32)

انہوں نے کہا ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

لِنُرۡسِلَ عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ طِيۡنٍ (33)

تاکہ ہم ان پر مٹی کے پتھر برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ (34)

وہ آپ کے رب کی طرف حد سے بڑھنے والوں کے لیے مقرر ہو چکے ہیں۔

فَاَخۡرَجۡنَا مَنۡ كَانَ فِيۡهَا مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (35)

پھر ہم نے نکال لیا جو بھی وہاں ایمان دار تھا۔

فَمَا وَجَدۡنَا فِيۡهَا غَيۡرَ بَيۡتٍ مِّنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ (36)

پھر ہم نے وہاں سوائے مسلمانوں کے ایک گھر کے (کوئی گھر) نہ پایا۔

وَتَرَكۡنَا فِيۡهَاۤ اٰيَةً لِّلَّذِيۡنَ يَخَافُوۡنَ الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ (37)

اور ہم نے اس واقعہ میں ایسے لوگوں کے لیے ایک عبرت رہنے دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

وَفِىۡ مُوۡسٰٓى اِذۡ اَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ (38)

اور موسیٰ کے قصہ میں بھی عبرت ہے جب کہ ہم نے فرعون کے پاس ایک کھلی دلیل دے کر بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكۡنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ (39)

سو اس نے مع اپنے ارکانِ سلطنت کے سرتابی کی اور کہا یہ جادوگر یا دیوانہ ہے۔

فَاَخَذۡنٰهُ وَجُنُوۡدَهٗ فَنَبَذۡنٰهُمۡ فِى الۡيَمِّ وَهُوَ مُلِيۡمٌ (40)

پھر ہم نے اسے اوراس کے لشکروں کو پکڑلیا پھر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا اوراس نے کام ہی ملامت کا کیا تھا۔

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ (41)

اور قوم عاد میں بھی (عبرت ہے) جب ہم نے ان پر سخت آندھی بھیجی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ (42)

جو کسی چیز کو نہ چھوڑتی جس پر سے وہ گزرتی مگر اسے بوسیدہ ہڈیوں کی طرح کر دیتی۔

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ (43)

اور قوم ثمود میں بھی (عبرت ہے) جب کہ ان سے کہا گیا ایک وقت معین تک کا فائدہ اٹھاؤ۔

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ (44)

پھر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی تو ان کو بجلی نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ (45)

پھر نہ تو وہ اٹھ ہی سکے اور نہ وہ بدلہ ہی لے سکے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فَاسِقِيْنَ (46)

اور قوم نوح کو اس سے پہلے (ہلاک کر دیا)، بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنَاهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ (47)

اور ہم نے آسمان کو قدرت سے بنایا اور ہم وسیع قدرت رکھنے والے ہیں۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ (48)

اور ہم نے ہی زمین کو بچھایا پھر ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔

وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (49)

اور ہم نے ہی ہر چیز کا جوڑا پیدا کیا تاکہ تم غور کرو۔

فَفِرُّوٓا اِلَى اللّٰهِ ۖ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (50)

پھر اللہ کی طرف دوڑو، بے شک میں تمہارے لیے اللہ کی طرف سے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

وَلَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ (51)

اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ، بے شک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ (52)

اسی طرح ان سے پہلوں کے پاس بھی جب کوئی رسول آیا تو انہوں نے یہی کہا کہ یہ جادوگر یا دیوانہ ہے۔

اَتَوَاصَوۡا بِهٖ‌ ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ (53)

کیا ایک دوسرے سے یہی کہہ مرے تھے، نہیں بلکہ وہ خود ہی سرکش ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ (54)

پس آپ ان کی پروانہ کیجیے آپ پر کوئی الزام نہیں۔

وَذَكِّرۡ فَاِنَّ الذِّكۡرٰى تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (55)

اور نصیحت کرتے رہیے بے شک ایمان والوں کو نصیحت نفع دیتی ہے۔

وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ (56)

اور میں نے جن اور انسان کو بنایا ہے تو صرف اپنی بندگی کے لیے۔

مَاۤ اُرِيۡدُ مِنۡهُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ وَّمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ يُّطۡعِمُوۡنِ (57)

میں ان سے کوئی روزی نہیں چاہتا ہوں اور نہ ہی چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الۡقُوَّةِ الۡمَتِيۡنُ (58)

بے شک اللہ ہی بڑا روزی دینے والا زبردست طاقت والا ہے۔

فَاِنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ اَصۡحٰبِهِمۡ فَلَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنِ (59)

پس بے شک ان کے لیے جو ظالم ہیں حصہ ہے جیسا کہ ان کے ساتھیوں کا حصہ تھا تو وہ مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کریں۔

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ يَّوۡمِهِمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ (60)

پس ہلاکت ہے ان کے لیے جو کافر ہیں اس دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

سورة الطور (52)

(مکی — کل آیات 49)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالطُّوۡرِ (1)

قسم ہے طور کی۔

وَكِتَابٍ مَّسۡطُوۡرٍ (2)

اور اس کتاب کی جو لکھی گئی ہے۔

فِیۡ رَقٍّ مَّنۡشُوۡرٍ (3)

کشادہ ورقوں میں۔

وَالۡبَيۡتِ الۡمَعۡمُوۡرِ (4)

اور آباد گھر کی قسم ہے۔

وَالسَّقۡفِ الۡمَرۡفُوۡعِ (5)

اور اونچی چھت کی۔

وَالۡبَحۡرِ الۡمَسۡجُوۡرِ (6)

اور جوش مارتے ہوئے سمندر کی۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ (7)

بے شک آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

مَّا لَهٗ مِنۡ دَافِعٍ (8)

اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔

يَوۡمَ تَمُوۡرُ السَّمَآءُ مَوۡرًا (9)

جس دن آسمان تھرتھرا کر لرزنے لگے گا۔

وَتَسِيۡرُ الۡجِبَالُ سَيۡرًا (10)

اور پہاڑ تیزی سے چلنے لگیں گے۔

فَوَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ (11)

پس اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ خَوۡضٍ يَّلۡعَبُوۡنَ (12)

جو جھوٹی باتوں میں لگے ہوئے کھیل رہے ہیں۔

يَوۡمَ يُدَعُّوۡنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا (13)

جس دن وہ دوزخ کی آگ کی طرف بری طرح سے دھکیلے جائیں گے۔

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ (14)

یہی وہ آگ ہے جسے تم دنیا میں جھٹلاتے تھے۔

اَفَسِحۡرٌ هٰذَآ اَمۡ اَنۡتُمۡ لَا تُبۡصِرُوۡنَ (15)

پس کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں۔

اِصۡلَوۡهَا فَاصۡبِرُوۡۤا اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا ۚ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ (16)

اس میں داخل ہو جاؤ پس تم صبر کرو یا نہ کرو، تم پر برابر ہے، تمہیں تو ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسا تم کرتے تھے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّنَعِيۡمٍ (17)

بے شک پرہیزگار باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فٰكِهِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ ۚ وَوَقٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ (18)

محظوظ ہو رہے ہوں گے اس سے جو انہیں ان کے رب نے عطا کی ہے، اور ان کو ان کے رب نے عذاب دوزخ سے بچا دیا ہے۔

كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ (19)

مزے سے کھاؤ اور پیو بدلے ان (اعمال) کے جو تم کیا کرتے تھے۔

مُتَّكِـِٕيۡنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَةٍ‌ ۚ وَزَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ (20)

تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے جو قطاروں میں بچھے ہوئے ہیں، اور ہم ان کا نکاح بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے کر دیں گے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّيَّتُهُمۡ بِاِيۡمَانٍ اَلۡحَـقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَمَاۤ اَلَـتۡنٰهُمۡ مِّنۡ
عَمَلِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ كُلُّ امۡرِیءٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيۡنٌ (21)

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان میں ان کی پیروی کی ہم ان کے ساتھ ان کی اولاد کو بھی (جنت) میں ملا دیں گے اور ان کے عمل میں سے کچھ بھی کم نہ کریں گے، ہر شخص اپنے عمل کے ساتھ وابستہ ہے۔

وَاَمۡدَدۡنٰهُمۡ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحۡمٍ مِّمَّا يَشۡتَهُوۡنَ (22)

اور ہم انہیں اور زیادہ میوے دیں گے اور گوشت جو وہ چاہیں گے۔

يَتَنَازَعُوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا لَّا لَغۡوٌ فِيۡهَا وَلَا تَاۡثِيۡمٌ (23)

وہاں ایک دوسرے سے شراب کا پیالہ لیں گے. جس میں نہ بکواس ہوگی نہ گناہ کا کام۔

وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ غِلۡمَانٌ لَّهُمۡ كَاَنَّهُمۡ لُـؤۡلُـؤٌ مَّكۡنُوۡنٌ (24)

اور ان کے پاس لڑکے ان کی خدمت کے لیے پھر رہے ہوں گے، گویا وہ غلافوں میں رکھے ہوئے موتی ہیں۔

وَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ (25)

اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں پوچھیں گے۔

قَالُوۡۤا اِنَّا كُنَّا قَبۡلُ فِىۡۤ اَهۡلِنَا مُشۡفِقِيۡنَ (26)

کہیں گے ہم تو اس سے پہلے اپنے گھروں میں ڈرا کرتے تھے۔

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا وَوَقٰٮنَا عَذَابَ السَّمُوۡمِ (27)

پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچا لیا۔

اِنَّا كُنَّا مِنۡ قَبۡلُ نَدۡعُوۡهُ‌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡبَـرُّ الرَّحِيۡمُ (28)

بے شک ہم اس سے پہلے اسے پکارا کرتے تھے، بے شک وہ بڑا ہی احسان کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ (29)

پس نصیحت کرتے رہیے، آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں نہ دیوانہ ہیں۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَـرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ (30)

کیا وہ کہتے ہیں کہ وہ شاعر ہے، ہم اس پر گردشِ زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں۔

قُلْ تَـرَبَّصُوْا فَاِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَـرَبِّصِيْنَ (31)

کہہ دو تم انتظار کرتے رہو بے شک میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

اَمْ تَاْمُرُهُـمْ اَحْلَامُهُـم بِـهٰذَآ ۚ اَمْ هُـمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ (32)

کیا ان کی عقلیں انہیں اس بات کا حکم دیتی ہیں یا وہ خود ہی سرکش ہیں۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَـهٝ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُـوْنَ (33)

یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنا لیا ہے، بلکہ وہ ایمان ہی نہیں لاتے۔

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِـهٖٓ اِنْ كَانُـوْا صَادِقِيْنَ (34)

پس کوئی کلام اس جیسا لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْـرِ شَىْءٍ اَمْ هُـمُ الْخَالِقُوْنَ (35)

کیا وہ بغیر کسی خالق کے پیدا ہو گئے ہیں یا وہ خود خالق ہیں۔

اَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُـوْنَ (36)

یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے، نہیں بلکہ وہ یقین ہی نہیں کرتے۔

اَمْ عِنْدَهُـمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُـمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ (37)

کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا وہ داروغہ ہیں۔

اَمْ لَـهُـمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۖ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُـمْ بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ (38)

کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے کہ وہ اس پر چڑھ کر سن آتے ہیں، تو لے آئے ان میں سے سننے والا کوئی دلیل واضح۔

اَمْ لَـهُ الْبَنَاتُ وَلَـكُمُ الْبَنُـوْنَ (39)

کیا اس (اللہ) کے لیے تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے بیٹے۔

اَمْ تَسْاَلُـهُـمْ اَجْرًا فَهُـمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ (40)

کیا آپ ان سے کوئی صلہ مانگتے ہیں کہ وہ تاوان سے دبے جا رہے ہیں۔

اَمْ عِنْدَهُـمُ الْغَيْبُ فَهُـمْ يَكْتُبُوْنَ (41)

یا ان کے پاس علم غیب ہے کہ وہ اسے لکھتے رہتے ہیں۔

اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۖ فَالَّـذِيْنَ كَفَرُوْا هُـمُ الْمَكِيْدُوْنَ (42)

کیا وہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں، پس جو منکر ہیں وہی داؤ میں آئے ہوئے ہیں۔

اَمْ لَـهُـمْ اِلٰـهٌ غَيْـرُ اللّـٰهِ ۚ سُبْحَانَ اللّـٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (43)

کیا سوائے اللہ کے ان کا کوئی اور معبود ہے، اللہ اس سے پاک ہے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ (44)

اگر وہ ایک ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا دیکھ لیں تو کہہ دیں کہ تہ بہ تہ جما ہوا بادل ہے۔

فَذَرْهُـمْ حَتّـٰى يُلَاقُوْا يَوْمَهُـمُ الَّـذِىْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ (45)

پس آپ انہیں چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ وہ اپنا وہ دن دیکھ لیں جس میں وہ بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِىْ عَنْـهُـمْ كَيْدُهُـمْ شَيْئًا وَّلَا هُـمْ يُنْصَرُوْنَ (46)

جس دن ان کا داؤ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ انہیں مدد دی جائے گی۔

وَاِنَّ لِلَّـذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰـكِنَّ اَكْثَرَهُـمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (47)

اور بے شک ان ظالموں کو اس کے علاوہ ایک عذاب (دنیا میں) ہو گا لیکن اکثر ان میں سے نہیں جانتے۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ (48)

اور اپنے رب کا حکم آنے تک صبر کر، کیونکہ بے شک آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں، اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے جب آپ اٹھا کریں۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (49)

اور (کچھ حصہ رات میں بھی) اس کی تسبیح کیا کیجیے اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی۔

سورة القمر (54)

(مکی – کل آیات 55)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَ انۡشَقَّ الۡقَمَرُ (1)

قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔

وَ اِنۡ یَّرَوۡا اٰیَۃً یُّعۡرِضُوۡا وَ یَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ (2)

اور اگر وہ کوئی معجزہ دیکھ لیں تو اس سے منہ موڑلیں اور کہیں یہ تو ہمیشہ سے چلا آتا جادو ہے۔

وَ کَذَّبُوۡا وَ اتَّبَعُوۡۤا اَہۡوَآءَہُمۡ وَ کُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ (3)

اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی، اور ہر بات کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔

وَ لَقَدۡ جَآءَہُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِیۡہِ مُزۡدَجَرٌ (4)

اور ان کے پاس وہ خبریں آچکی ہیں جن میں کافی تنبیہ ہے۔

حِکۡمَۃٌۢ بَالِغَۃٌ فَمَا تُغۡنِ النُّذُرُ (5)

اور پوری دانائی بھی ہے پر ان کو ڈرانے والوں سے فائدہ نہیں پہنچا۔

فَتَوَلَّ عَنۡہُمۡ ۘ یَوۡمَ یَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیۡءٍ نُّکُرٍ (6)

پس ان سے منہ موڑلے، جس دن پکارنے والا ایک ناپسند چیز کے لیے پکارے گا۔

خُشَّعًا اَبۡصَارُہُمۡ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ کَاَنَّہُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ (7)

اپنی آنکھیں نیچے کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے جیسے ٹڈیاں پھیل پڑی ہوں۔

مُّہۡطِعِیۡنَ اِلَی الدَّاعِ ؕ یَقُوۡلُ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا یَوۡمٌ عَسِرٌ (8)

بلانے والے کی طرف بھاگے جارہے ہوں گے، یہ کافر کہہ رہے ہوں گے یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَّازْدُجِرَ (9)

ان سے پہلے قوم نوح نے بھی جھٹلایا تھا پس انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا دیوانہ ہے اور اسے جھڑک دیا گیا۔

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (10)

پھر نوح نے اپنے رب کو پکارا کہ میں تو مغلوب ہو گیا تو میری مدد کر۔

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ (11)

پھر ہم نے موسلا دھار پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔

وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ (12)

اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیے پھر جہاں تک پانی کا چڑھاؤ چڑھنا ٹھہر چکا تھا چڑھ آیا۔

وَحَمَلْنَاهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ (13)

اور ہم نے نوح کو تختوں اور کیلوں والی کشتی پر سوار کیا۔

تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ (14)

جو ہماری عنایت سے چلتی تھی، یہ اس کا بدلہ تھا جس کا انکار کیا گیا تھا۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنَاهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (15)

اور ہم نے اس کو ایک نشان بنا کر چھوڑ دیا پس کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ (16)

پھر (دیکھا) ہمارا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (17)

اور البتہ ہم نے تو سمجھنے کے لیے قرآن کو آسان کر دیا پھر کوئی ہے کہ سمجھے۔

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ (18)

قوم عاد نے بھی جھٹلایا تھا پھر (دیکھا) ہمارا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (19)

بے شک ہم نے ایک دن سخت آندھی بھیجی تھی جس کی نحوست دائمی تھی۔

تَنۡزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ مُّنۡقَعِرٍ (20)

جو لوگوں کو ایسا پھینک رہی تھی کہ گویا وہ کھجور کے جڑ سے اکھڑے ہوئے پیڑ ہیں۔

فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ (21)

پھر (دیکھا) ہمارا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔

وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ (22)

اور البتہ ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے پھر ہے کوئی کہ سمجھے۔

كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِالنُّذُرِ (23)

قوم ثمود نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا تھا۔

فَقَالُوۡۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِىۡ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ (24)

پس کہا کیا ہم اپنے میں سے ایک آدمی کے کہنے پر چلیں گے، تب تو ہم ضرور گمراہی اور دیوانگی میں جا پڑیں گے۔

ءَاُلۡقِىَ الذِّكۡرُ عَلَيۡهِ مِنۡۢ بَيۡنِنَا بَلۡ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ (25)

کیا ہم میں سے اسی پر وحی بھیجی گئی بلکہ وہ بڑا جھوٹا (اور) شیخی خورہ ہے۔

سَيَعۡلَمُوۡنَ غَدًا مَّنِ الۡكَذَّابُ الۡاَشِرُ (26)

عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا کون بڑا جھوٹا (اور) شیخی خورہ ہے۔

اِنَّا مُرۡسِلُوا النَّاقَةِ فِتۡنَةً لَّهُمۡ فَارۡتَقِبۡهُمۡ وَاصۡطَبِرۡ (27)

بے شک ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں پس (اے صالح) ان کا انتظار کر اور صبر کر۔

وَنَبِّئۡهُمۡ اَنَّ الۡمَآءَ قِسۡمَةٌۢ بَيۡنَهُمۡ ۚ كُلُّ شِرۡبٍ مُّحۡتَضَرٌ (28)

اور ان سے کہہ دو کہ پانی ان میں بٹ گیا ہے، ہر ایک اپنی باری سے پانی پلایا کرے۔

فَنَادَوۡا صَاحِبَهُمۡ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ (29)

پھر انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تب اس نے ہاتھ بڑھایا اور (اس کی) کانچیں کاٹ ڈالیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ (30)

پھر (دیکھا) ہمارا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْـهِـمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُـوْا كَهَشِيْـمِ الْمُحْتَظِرِ (31)

بے شک ہم نے ان پر ایک زور کی چیخ کا عذاب بھیجا پھر وہ ایسے ہو گئے جیسا کانٹوں کی باڑ کا چورا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (32)

اور البتہ ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے پھر ہے کوئی سمجھنے والا۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُـوْطٍ بِالنُّذُرِ (33)

قوم لوط نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا تھا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْـهِـمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُـمْ بِسَحَرٍ (34)

بے شک ہم نے ان پر پتھر برسائے سوائے لوط کے گھر والوں کے، ہم نے انہیں پچھلی رات نجات دی۔

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ شَكَـرَ (35)

یہ ہماری طرف سے فضل ہے، جو شکر کرتا ہے ہم اسے ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُـمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ (36)

اور وہ انہیں ہماری پکڑ سے ڈرا چکا تھا پس وہ ڈرانے میں شک کرنے لگے۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَـهُـمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ (37)

اور البتہ اس سے اس کے مہمانوں کا مطالبہ کرنے لگے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں، پس (کہا) میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُـمْ بُكْـرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ (38)

اور بے شک صبح کو ان پر ایک عذاب نہ ٹلنے والا آ پڑا۔

فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ (39)

پس میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (40)

اور البتہ ہم نے سمجھنے کے لیے قرآن کو آسان کر دیا ہے پھر ہے کوئی سمجھنے والا۔

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ (41)

اور البتہ فرعون کے خاندان کے پاس بھی ڈرانے والے آئے تھے۔

كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنَاهُـمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ (42)

انہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلایا پھر ہم نے انہیں بڑی زبردست پکڑ سے پکڑا۔

اَكُفَّارُكُمْ خَيْـرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُم بَـرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ (43)

کیا تمہارے منکر ان لوگوں سے اچھے ہیں یا تمہارے لیے کتابوں میں نجات لکھی ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ (44)

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم زبردست جماعت ہیں۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُـرَ (45)

عنقریب یہ جماعت بھی شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُـمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ (46)

بلکہ قیامت ان کے وعدے کا وقت ہے اور قیامت زیادہ دہشت ناک اور تلخ تر ہے۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلَالٍ وَّسُعُرٍ (47)

بے شک مجرم گمراہی اور جنون میں ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِـمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ (48)

جس دن اپنے منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے (کہا جائے گا) آگ لگنے کا مزہ چکھو۔

اِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ (49)

بے شک ہم نے ہر چیز اندازے سے بنائی ہے۔

وَمَآ اَمْرُنَـآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ (50)

اور ہمارا حکم تو ایک ہی بات ہوتی ہے جیسا کہ پلک جھپکنا۔

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَاۤ اَشۡيَاعَكُمۡ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ (51)

اور البتہ ہم تمہارے جیسوں کو غارت کر چکے ہیں پھر کیا کوئی سمجھنے والا ہے۔

وَكُلُّ شَىۡءٍ فَعَلُوۡهُ فِى الزُّبُرِ (52)

اور پھر جو کچھ بھی انہوں نے کیا ہے وہ اعمال ناموں میں موجود ہے۔

وَكُلُّ صَغِيۡرٍ وَّكَبِيۡرٍ مُّسۡتَطَرٌ (53)

اور ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھا ہوا ہے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ (54)

بے شک پرہیزگار باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔

فِىۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِيۡكٍ مُّقۡتَدِرٍ (55)

عزت کے مقام میں قادر مطلق بادشاہ کے حضور میں۔

سورۃ النجم (53)

(مکی — کل آیات 62)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالنَّجۡمِ اِذَا هَوٰى (1)

ستارے کی قسم ہے جب وہ ڈوبنے لگے۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَمَا غَوٰى (2)

تمہارا رفیق نہ گمراہ ہوا ہے اور نہ بھکا ہے۔

وَمَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰى (3)

اور نہ وہ اپنی خواہش سے کچھ کہتا ہے۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰى (4)

یہ تو وحی ہے جو اس پر آتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيۡدُ الۡقُوٰى (5)

بڑے طاقتور (جبرائیل) نے اسے سکھایا ہے۔

ذُوۡ مِرَّةٍ فَاسۡتَوٰى (6)

جو بڑا زور آور ہے پس وہ قائم ہوا (اصلی صورت میں)۔

وَهُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰى (7)

اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے پر تھا۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى (8)

پھر نزدیک ہوا پھر اور بھی قریب ہوا۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى (9)

پھر فاصلہ دو کمان کے برابر تھا یا اس سے بھی کم۔

فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى (10)

پھر اس نے اللہ کے بندے کے دل میں القا کیا جو کچھ القا کیا دل نے۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى (11)

جھوٹ نہیں کہا تھا جو دیکھا تھا۔

اَفَتُمَارُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى (12)

پھر جو کچھ اس نے دیکھا تم اس میں جھگڑتے ہو۔

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَـةً اُخْرٰى (13)

اور اس نے اس کو ایک بار اور بھی دیکھا ہے۔

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى (14)

سدرۃ المنتھی کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّـةُ الْمَاْوٰى (15)

جس کے پاس جنت الماوٰی ہے۔

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى (16)

جب کہ اس سدرۃ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا (یعنی نور)۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى (17)

نہ تو نظر بہکی نہ حد سے بڑھی۔

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْـرٰى (18)

بے شک اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

اَفَرَاَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى (19)

پھر کیا تم نے لات اور عزیٰ کو بھی دیکھا ہے۔

وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى (20)

اور تیسرے منات گھٹیا کو (دیکھا ہے)۔

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى (21)

کیا تمہارے لیے بیٹے اور اس (اللہ) کے لیے بیٹیاں ہیں۔

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى (22)

تب تو یہ بہت ہی بری تقسیم ہے۔

اِنْ هِىَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّـٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ اِنْ
يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَآءَهُـمْ مِّنْ رَّبِّـهِـمُ الْـهُـدٰى (23)

یہ تو صرف نام ہی ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں جن پر خدا نے کوئی دلیل بھی نہیں اتاری، وہ محض وہم اور اپنی خواہش کی پیروی کرتے ہیں، حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کے ہاں سے ہدایت آ چکی ہے۔

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّـٰى (24)

پھر کیا انسان کو وہی مل جاتا ہے جس کی تمنا کرتا ہے۔

فَلِلّـٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى (25)

پس آخرت اور دنیا اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُـمْ شَيْئًا اِلَّا مِنْ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّـٰهُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى (26)

اور بہت سے فرشتے آسمان میں ہیں کہ جن کی شفاعت کسی کے کچھ بھی کام نہیں آتی مگر اس کے بعد کہ اللہ جس کے لیے چاہے اجازت دے اور پسند کرے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ لَا يُؤْمِنُـوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلَآئِكَـةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى (27)

بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کے عورتوں کے سے نام رکھتے ہیں۔

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۖ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۖ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (28)

اور اس بات کو کچھ بھی نہیں جانتے، محض وہم پر چلتے ہیں، اور وہم حق بات کی جگہ کچھ بھی کام نہیں آتا۔

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (29)

پھر تم اس کی پروانہ کرو جس نے ہماری یاد سے منہ پھیر لیا ہے اور صرف دنیا ہی کی زندگی چاہتا ہے۔

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى (30)

ان کی سمجھ کی یہیں تک رسائی ہے، بے شک آپ کا رب اس کو خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ سے بہکا اور اس کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ پر آیا۔

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ لِيَجْزِىَ الَّـذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِىَ الَّـذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى (31)

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تاکہ برا کرنے والوں کو ان کا بدلہ دے اور نیکی کرنے والوں کو نیک بدلہ دے۔

اَلَّـذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبَآئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُـمْ اَجِنَّـةٌ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوٓا اَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى (32)

وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں مگر صغیرہ گناہوں سے (نہیں بچ پاتے)، بے شک آپ کا رب بڑی وسیع بخشش والا ہے، وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب کہ تمہیں زمین سے پیدا کیا تھا اور جب کہ تم اپنی ماں کے پیٹ میں بچے تھے، پس اپنے آپ کو پاک نہ سمجھو وہ پرہیز گار کو خوب جانتا ہے۔

اَفَرَاَيْتَ الَّـذِىْ تَوَلّٰى (33)

بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا۔

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى (34)

اور تھوڑا سا دیا اور سخت دل ہو گیا۔

اَعِنْدَهٝ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى (35)

کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے۔

اَمۡ لَمۡ یُنَبَّاۡ بِمَا فِیۡ صُحُفِ مُوۡسٰی (36)

کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں۔

وَاِبۡـرٰهِـیۡمَ الَّـذِیۡ وَفّٰـی (37)

اور ابراھیم کے جس نے (اپنا عہد) پورا کیا۔

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی (38)

وہ یہ کہ کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

وَاَنۡ لَّیۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی (39)

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جو کرتا ہے۔

وَاَنَّ سَعۡیَهٗ سَوۡفَ یُرٰی (40)

اور یہ کہ اس کی کوشش جلد دیکھی جائے گی۔

ثُـمَّ یُجۡزٰىهُ الۡجَزَآءَ الۡاَوۡفٰی (41)

پھر اسے پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَاَنَّ اِلٰی رَبِّكَ الۡمُنۡتَهٰی (42)

اور یہ کہ سب کو آپ کے رب ہی کی طرف پہنچنا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضۡحَكَ وَاَبۡكٰی (43)

اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحۡیَا (44)

اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے۔

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوۡجَیۡنِ الـذَّكَـرَ وَالۡاُنۡثٰی (45)

اور یہ کہ اسی نے جوڑا نر اور مادہ کا پیدا کیا ہے۔

مِنۡ نُّطۡفَةٍ اِذَا تُمۡنٰى (46)

ایک بوند سے جب کہ وہ ٹپکائی جائے۔

وَاَنَّ عَلَيۡهِ النَّشۡاَةَ الۡاُخۡرٰى (47)

اور یہ کہ دوسری بار زندہ کر کے اٹھانا اسی کے ذمہ ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغۡنٰى وَاَقۡنٰى (48)

اور یہ کہ وہی غنی اور سرمایہ دار کرتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعۡرٰى (49)

اور یہ کہ وہی شعریٰ کا رب ہے۔

وَاَنَّهٗۤ اَهۡلَكَ عَادَا ۨ الۡاُوۡلٰى (50)

اور یہ کہ اسی نے عاد اولیٰ کو ہلاک کیا تھا۔

وَثَمُوۡدَ فَمَاۤ اَبۡقٰى (51)

اور ثمود کو، پس اسے باقی نہ چھوڑا۔

وَقَوۡمَ نُوۡحٍ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا هُمۡ اَظۡلَمَ وَاَطۡغٰى (52)

اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو، بے شک وہ زیادہ ظالم اور زیادہ سرکش تھے۔

وَالۡمُؤۡتَفِكَةَ اَهۡوٰى (53)

اور الٹی بستی کو اس نے دے ٹپکا۔

فَغَشّٰٮهَا مَا غَشّٰى (54)

پس اس پر وہ (تباہی) چھا گئی جو چھا گئی۔

فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى (55)

پس اپنے رب کی کون کون سی نعمت میں تو شک کرے گا۔

هٰذَا نَذِيۡرٌ مِّنَ النُّذُرِ الۡاُوۡلٰى (56)

یہ بھی ایک ڈرانے والا ہے پہلے ڈرانے والوں میں سے۔

اَزِفَتِ الۡاٰزِفَةُ (57)

آنے والی قریب آپہنچی۔

لَيۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ (58)

سوائے اللہ کے اسے کوئی ہٹانے والا نہیں۔

اَفَمِنۡ هٰذَا الۡحَدِيۡثِ تَعۡجَبُوۡنَ (59)

پس کیا اس بات سے تم تعجب کرتے ہو۔

وَتَضۡحَكُوۡنَ وَلَا تَبۡكُوۡنَ (60)

اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

وَاَنۡتُمۡ سَامِدُوۡنَ (61)

اور تم کھیل رہے ہو۔

فَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ وَاعۡبُدُوۡا ۩ (62)

پس اللہ کے آگے سجدہ کرو اور اس کی عبادت کرو۔

سورۃ الرحمٰن (55)

(مدنی — کل آیات 78)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلرَّحۡمٰنُ (1)

رحمٰن ہی نے۔

عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ (2)

قرآن سکھایا۔

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ (3)

اس نے انسان کو پیدا کیا۔

عَلَّمَهُ الۡبَیَانَ (4)

اسے بولنا سکھایا۔

اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ (5)

سورج اور چاند ایک حساب سے چل رہے ہیں۔

وَالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ یَسۡجُدَانِ (6)

اور بیلیں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الۡمِیۡزَانَ (7)

اور آسمان کو اسی نے بلند کر دیا اور ترازو قائم کی۔

اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ (8)

تاکہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو۔

وَاَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِيۡزَانَ (9)

اور انصاف سے تولو اور تول نہ گھٹاؤ۔

وَالۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ (10)

اور اس نے خلقت کے لیے زمین کو بچھا دیا۔

فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَكۡمَامِ (11)

اس میں میوے اور غلافوں والی کھجوریں ہیں۔

وَالۡحَبُّ ذُو الۡعَصۡفِ وَالرَّيۡحَانُ (12)

اور بھوسے دار اناج اور پھول خوشبو دار ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (13)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ كَالۡفَخَّارِ (14)

اس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔

وَخَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ (15)

اور اس نے جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (16)

پھر تم (اے جن وانس) اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

رَبُّ الۡمَشۡرِقَيۡنِ وَرَبُّ الۡمَغۡرِبَيۡنِ (17)

وہ دونوں مشرقوں اور مغربوں کا مالک ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (18)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مَرَجَ الۡبَحۡرَيۡنِ يَلۡتَقِيٰنِ (19)

اس نے دو سمندر ملا دیے جو باہم ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ (20)

ان دونوں میں پردہ ہے کہ وہ حد سے تجاوز نہیں کر سکتے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (21)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ (22)

ان دونوں میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (23)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَاٰتُ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ (24)

اور سمندر میں پہاڑوں جیسے کھڑے ہوئے جہاز اسی کے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (25)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (26)

جو کوئی زمین پر ہے فنا ہو جانے والا ہے۔

وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (27)

اور آپ کے پروردگار کی ذات باقی رہے گی جو بڑی شان اور عظمت والا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (28)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

يَسْاَلُهٗ مَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ (29)

اس سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، ہر روز وہ ایک کام میں ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (30)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلَانِ (31)

اے جن وانس ہم تمہارے لیے جلد ہی فارغ ہو جائیں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (32)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۚ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ (33)

اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے باہر نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ، تم بغیر زور کے نہ نکل سکو گے (اور وہ ہے نہیں)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (34)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ (35)

تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم بچ نہ سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (36)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (37)

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور پھٹ کر گلابی تیل کی طرح سرخ ہو جائے گا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (38)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْاَلُ عَنْ ذَنْبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ (39)

پس اس دن اپنے گناہ کی بات نہ کوئی انسان اور نہ کوئی جن پوچھا جائے گا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (40)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُـمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِىْ وَالْاَقْدَامِ (41)

مجرم اپنے چہرے کے نشان سے پہچانے جائیں گے پس پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑے جائیں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (42)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ يُكَذِّبُ بِـهَا الْمُجْرِمُوْنَ (43)

یہی وہ دوزخ ہے جسے مجرم جھٹلاتے تھے۔

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَـهَا وَبَيْنَ حَـمِيْـمٍ اٰنٍ (44)

گناہ گار جہنم میں اور کھولتے ہوئے پانی میں تڑپتے پھریں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (45)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ (46)

اور اس کے لیے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے دو باغ ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (47)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

ذَوَاتَـآ اَفْنَانٍ (48)

جن میں بہت سی شاخیں ہوں گی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (49)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِـيْهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ (50)

ان دونوں میں دو چشمے جاری ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (51)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ (52)

ان دونوں میں ہر میوہ کی دو قسمیں ہوں گی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (53)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ (54)

ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے کہ جن کا استر مخملی ہوگا اور دونوں باغوں کا میوہ جھک رہا ہوگا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (55)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ (56)

ان میں نیچی نگاہوں والی عورتیں ہوں گی، نہ تو انہیں ان سے پہلے کسی انسان نے اور نہ کسی جن نے چھوا ہوگا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (57)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ (58)

گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (59)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ (60)

نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (61)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتَانِ (62)

اور ان دو کے علاوہ اور دو باغ ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (63)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مُدْهَآمَّتَانِ (64)

وہ دونوں بہت ہی سبز ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (65)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ (66)

ان دونوں میں دو چشمے ابلتے ہوئے ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (67)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ (68)

ان دونوں میں میوے اور کھجوریں اور انار ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (69)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (70)

ان میں نیک خوبصورت عورتیں ہوں گی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (71)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرَاتٌ فِی الۡخِیَامِ (72)

وہ حوریں جو خیموں میں بند ہوں گی۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ (73)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

لَمۡ یَطۡمِثۡہُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَہُمۡ وَلَا جَآنٌّ (74)

نہ انہیں ان سے پہلے کسی انسان نے اور نہ کسی جن نے چھوا ہوگا۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ (75)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّکِئِیۡنَ عَلٰی رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّعَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ (76)

قالینوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے جو سبز اور نہایت قیمتی نفیس ہوں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ (77)

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

تَبَارَکَ اسۡمُ رَبِّکَ ذِی الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ (78)

آپ کے رب کا نام بابرکت ہے جو بڑی شان اور عظمت والا ہے۔

سورۃ الواقعۃ (56)

(مکی — کل آیات 96)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَۃُ (1)

جب واقع ہونے والی واقع ہو گی۔

لَیۡسَ لِوَقۡعَتِہَا کَاذِبَۃٌ (2)

جس کے واقع ہونے میں کچھ بھی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ (3)

پست کرنے والی اور بلند کرنے والی۔

اِذَا رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا (4)

جب کہ زمین بڑے زور سے ہلائی جائے گی۔

وَّبُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا (5)

اور پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر چورا ہو جائیں گے۔

فَکَانَتۡ ہَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا (6)

سو وہ غبار ہو کر اڑتے پھریں گے۔

وَّ کُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَۃً (7)

اور (اس وقت) تمہاری تین جماعتیں ہو جائیں گی۔

فَاَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ (8)

پھر داہنے والے کیا خوب ہی ہیں داہنے والے۔

وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ (9)

اور بائیں والے کیسے برے ہیں بائیں والے۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ (10)

اور سب سے اول ایمان لانے والے سب سے اول داخل ہونے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ (11)

وہ اللہ کے ساتھ خاص قرب رکھنے والے ہیں۔

فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (12)

نعمت کے باغات ہوں گے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (13)

پہلوں میں سے بہت سے۔

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (14)

اور پچھلوں میں سے تھوڑے سے۔

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (15)

تختوں پر جو جڑاؤ ہوں گے۔

مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْـهَا مُتَقَابِلِيْنَ (16)

آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے۔

يَطُوْفُ عَلَيْـهِـمْ وِلْـدَانٌ مُّخَلَّـدُوْنَ (17)

ان کے پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے آمد و رفت کیا کریں گے۔

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ (18)

آبخورے اور آفتابے اور ایسا جام شراب لے کر جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے گا۔

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْـهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ (19)

نہ اس سے ان کو دردِ سر ہوگا اور نہ اس سے عقل میں فتور آئے گا۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ (20)

اور میوے جنہیں وہ پسند کریں گے۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ (21)

اور پرندوں کا گوشت جوان کو مرغوب ہوگا۔

وَحُوْرٌ عِيْنٌ (22)

اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ (23)

جیسے موتی کئی تہوں میں رکھے ہوئے ہوں۔

جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (24)

بدلے اس کے جو وہ کیا کرتے تھے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا (25)

وہ وہاں کوئی لغو اور گناہ کی بات نہیں سنیں گے۔

اِلَّا قِيْلًا سَلَامًا سَلَامًا (26)

مگر سلام سلام کہنا۔

وَاَصْحَابُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحَابُ الْيَمِيْنِ (27)

اور داہنے والے کیسے اچھے ہوں گے داہنے والے۔

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ (28)

وہ بے کانٹوں کی بیریوں میں ہوں گے۔

وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (29)

اور گتھے ہوئے کیلوں میں۔

وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (30)

اور لمبے سایوں میں۔

وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ (31)

اور پانی کی آبشاروں میں۔

وَفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ (32)

اور باافراط میوں میں۔

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ (33)

جو نہ کبھی منقطع ہوں گے اور نہ ان میں روک ٹوک ہوگی۔

وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ (34)

اور اونچے فرشوں میں۔

اِنَّآ اَنْشَاْنَاهُنَّ اِنْشَآءً (35)

بے شک ہم نے انہیں (حوروں کو) ایک عجیب انداز سے پیدا کیا ہے۔

فَجَعَلْنَاهُنَّ اَبْكَارًا (36)

پس ہم نے انہیں کنواریاں بنا دیا ہے۔

عُرُبًا اَتْرَابًا (37)

دل لبھانے والی ہم عمر بنایا ہے۔

لِّاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ (38)

داہنے والوں کے لیے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (39)

بہت سے پہلوں میں سے ہوں گے۔

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (40)

اور بہت سے پچھلوں میں سے۔

وَاَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ (41)

اور بائیں والے کیسے برے ہیں بائیں والے۔

فِىۡ سَمُوۡمٍ وَّحَمِيۡمٍ (42)

وہ لووں (آگ) اور کھولتے ہوئے پانی میں ہوں گے۔

وَّظِلٍّ مِّنۡ يَّحۡمُوۡمٍ (43)

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيۡمٍ (44)

جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ راحت بخش۔

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِيۡنَ (45)

بے شک وہ اس سے پہلے خوش حال تھے۔

وَكَانُوۡا يُصِرُّوۡنَ عَلَى الۡحِنۡثِ الۡعَظِيۡمِ (46)

اور بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کیا کرتے تھے۔

وَكَانُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ اَئِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ (47)

اور کہا کرتے تھے کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔

اَوَاٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ (48)

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی۔

قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِيۡنَ وَالۡاٰخِرِيۡنَ (49)

کہہ دو بے شک پہلے بھی اور پچھلے بھی۔

لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ اِلٰى مِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ (50)

ایک معین تاریخ کے وقت پر جمع کیے جائیں گے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ (51)

پھر بے شک تمہیں اے گمراہو جھٹلانے والو۔

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ (52)

البتہ تھوہر کا درخت کھانا ہوگا۔

فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ (53)

پھر اس سے پیٹ بھرنے ہوں گے۔

فَشَارِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ (54)

پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا۔

فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِیْمِ (55)

پھر پینا ہوگا پیاسے اونٹوں کا سا پینا۔

هٰذَا نُزُلُهُمْ یَوْمَ الدِّیْنِ (56)

قیامت کے دن یہ ان کی مہمانی ہوگی۔

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ (57)

ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے پس کیوں تم تصدیق نہیں کرتے۔

اَفَرَاَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ (58)

بھلا دیکھو (تو) (منی) جو تم ٹپکاتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ (59)

کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم ہی پیدا کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ (60)

ہم نے ہی تمہارے درمیان موت مقرر کر دی ہے اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (61)

اس بات سے کہ ہم تم جیسے لوگ بدل لائیں اور تمہیں ایسی صورت میں بنا کھڑا کریں جو تم نہیں جانتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ (62)

اور تم پہلی پیدائش کو جان چکے ہو پھر کیوں تم غور نہیں کرتے۔

اَفَرَاَيْتُـمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ (63)

بھلا دیکھو جو کچھ تم بوتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزَّارِعُوْنَ (64)

کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں۔

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُـمْ تَفَكَّهُوْنَ (65)

اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں پھر تم تعجب کرتے رہ جاؤ۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ (66)

کہ بے شک ہم پر تو تاوان پڑ گیا۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (67)

بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔

اَفَرَاَيْتُمُ الْمَآءَ الَّـذِىْ تَشْرَبُوْنَ (68)

بھلا دیکھو تو سہی وہ پانی جو تم پیتے ہو۔

ءَاَنْـتُـمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ (69)

کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا ہم اتارنے والے ہیں۔

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَاهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ (70)

اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پس کیوں تم شکر نہیں کرتے۔

اَفَرَاَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ (71)

بھلا دیکھو تو سہی وہ آگ جو تم سلگاتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ (72)

کیا تم نے اس کا درخت پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ (73)

ہم نے اسے یادگار اور مسافروں کے لیے فائدہ کی چیز بنا دیا ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (74)

پس اپنے رب کے نام کی تسبیح کر جو بڑا عظمت والا ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ (75)

پھر میں تاروں کے ڈوبنے کی (جگہوں کی) قسم کھاتا ہوں۔

وَاِنَّهٝ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ (76)

اور بے شک اگر سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

اِنَّهٝ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ (77)

کہ بے شک یہ قرآن بڑی شان والا ہے۔

فِىْ كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ (78)

ایک پوشیدہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

لَّا يَمَسُّهٝٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (79)

جسے بغیر پاکوں کے اور کوئی نہیں چھوتا۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ (80)

پروردگار عالم کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ (81)

سو کیا تم اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو۔

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ (82)

اور اپنا حصہ تم یہی لیتے ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو۔

فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ (83)

پھر کس لیے روح کو روک نہیں لیتے جب کہ وہ گلے تک آ جاتی ہے۔

وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ (84)

اور تم اس وقت دیکھا کرتے ہو۔

وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَلٰـكِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ (85)

اور تم سے زیادہ ہم اس کے قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھتے۔

فَلَوۡلَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ (86)

پس اگر تمہارا احساب کتاب ہونے والا نہیں ہے۔

تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ (87)

تو تم اس روح کو کیوں نہیں لوٹا دیتے اگر تم سچے ہو۔

فَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ (88)

پھر (جب قیامت آئے گی) اگر وہ مقربین میں سے ہے۔

فَرَوۡحٌ وَّرَيۡحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيۡمٍ (89)

تو (اس کے لیے) راحت اور خوشبوئیں اور عیش کے باغ ہیں۔

وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ (90)

اور اگر وہ داہنے والوں میں سے ہے۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ (91)

تو اے شخص تو جو داہنے والوں میں سے ہے تجھ پر سلام ہو۔

وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُكَذِّبِيۡنَ الضَّآلِّيۡنَ (92)

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے۔

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ (93)

تو کھولتا ہوا پانی مہمانی ہے۔

وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ (94)

اور دوزخ میں داخل ہونا ہے۔

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ (95)

بے شک یہ تحقیقی یقینی بات ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (96)

پس اپنے رب کے نام تسبیح کر جو بڑا عظمت والا ہے۔

سورة الحدید (57)

(مدنی — کل آیات 29)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ (1)

اللہ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

لَہٗ مُلۡکُ السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ۚ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ (2)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کے لیے ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ہُوَ الۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاہِرُ وَالۡبَاطِنُ ۚ وَہُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ (3)

وہی سب سے پہلا اور سب سے پچھلا اور ظاہر اور پوشیدہ ہے اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ؕ یَعۡلَمُ مَا
یَلِجُ فِی الۡاَرۡضِ وَمَا یَخۡرُجُ مِنۡہَا وَمَا یَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعۡرُجُ فِیۡہَا ۚ وَہُوَ
مَعَکُمۡ اَیۡنَ مَا کُنۡتُمۡ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ (4)

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا پھر وہ عرش پر قائم ہوا، وہ جانتا ہے جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں اوپر چڑھتی ہے، اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو، اور اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

لَہٗ مُلۡکُ السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاِلَی اللّٰہِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ (5)

آسمانوں اور زمین کی حکومت اسی کے لیے ہے، اور سب امور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

یُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَیُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ ؕ وَہُوَ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (6)

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے۔

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۖ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ (7)

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس میں سے خرچ کرو جس میں اس نے تمہیں پہلوں کا جانشین بنایا ہے، پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے خرچ کیا ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۙ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (8)

اور تمہیں کیا ہوا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے، اور رسول تمہیں تمہارے رب پر ایمان لانے کے لیے بلا رہا ہے اور تم سے عہد بھی لے چکا ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (9)

وہی ہے جو اپنے بندے پر کھلی کھلی آیتیں نازل کر رہا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لائے، اور بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوْا ۚ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (10)

اور تمہیں کیا ہو گیا جو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کا ورثہ تو اللہ ہی کے لیے ہے، تم میں سے اور کوئی اس کے برابر ہو نہیں سکتا جس نے فتح مکہ سے پہلے خرچ کیا اور جہاد کیا، یہ (لوگ) ہیں کہ اللہ کے نزدیک جن کا بڑا درجہ ان لوگوں پر ہے جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور جہاد کیا، اور اللہ نے ہر ایک سے نیک جزا کا وعدہ کیا ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

مَّنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ (11)

ایسا کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے پھر وہ اس کو اس کے لیے دگنا کر دے اور اس کے لیے عمدہ بدلہ ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (12)

جس دن آپ ایماندار مردوں اور عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے سامنے اور ان کے داہنے دوڑ رہا ہوگا (ان سے کہا جائے گا) تمہیں آج ایسے باغوں کی خوشخبری ہے کہ ان کے نیچے نہریں چلتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی وہ بڑی کامیابی ہے۔

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّـذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ
ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۖ فَضُرِبَ بَيْنَهُـمْ بِسُوْرٍ لَّـهٝ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٝ فِيْهِ
الرَّحْـمَةُ وَظَاهِرُهٝ مِنْ قِبَلِـهِ الْعَذَابُ (13)

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ان سے کہیں گے جو ایمان لائے ہیں کہ ہمارا انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی لے لیں، کہا جائے گا اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر روشنی تلاش کرو، پس ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی، جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کے اندر تو رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا۔

يُنَادُوْنَـهُـمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُـمْ اَنْفُسَكُمْ
وَتَـرَبَّصْتُـمْ وَارْتَبْتُـمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِىُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّـٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّـٰهِ
الْغَرُوْرُ (14)

وہ انہیں پکاریں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنہ میں ڈالا اور راہ دیکھتے اور شک کرتے رہے اور تمہیں آرزوؤں نے دھوکہ دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور تمہیں اللہ کے بارے میں شیطان نے دھوکہ دیا۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ مَاْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِىَ
مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْـرُ (15)

پس آج نہ تم سے کوئی تاوان لیا جائے گا اور نہ ان سے جنہوں نے انکار کیا تھا، تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے، وہی تمہارا رفیق ہے، اور بہت ہی بری جگہ ہے۔

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُـهُـمْ لِـذِكْرِ اللّـٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا
يَكُـوْنُـوْا كَالَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْـهِـمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُـهُـمْ ۖ
وَكَثِيْـرٌ مِّنْـهُـمْ فَاسِقُوْنَ (16)

کیا ایمان والوں کے لیے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت اور جو دین حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جائیں، اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں ان سے پہلے کتاب (آسمانی) ملی تھی پھر ان پر مدت لمبی ہوگئی تو ان کے دل سخت ہو گئے، اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا‌ ؕ قَدۡ بَيَّنَّا لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ (17)

اور جان لو کہ اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے، ہم نے تو تمہارے لیے کھول کھول کر نشانیاں بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

اِنَّ الۡمُصَّدِّقِيۡنَ وَالۡمُصَّدِّقٰتِ وَاَقۡرَضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمۡ وَلَهُمۡ اَجۡرٌ كَرِيۡمٌ (18)

بے شک خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا ان کے لیے دگنا کیا جائے گا اور انہیں عمدہ بدلہ ملے گا۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الصِّدِّيۡقُوۡنَ‌ ‌ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ وَنُوۡرُهُمۡ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ (19)

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، ان کے لیے ان کا اجر اور ان کی روشنی ملے گی، اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخی ہیں۔

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ وَّزِيۡنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيۡنَكُمۡ وَتَكَاثُرٌ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ‌ ؕ كَمَثَلِ غَيۡثٍ اَعۡجَبَ الۡكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ فَتَرٰٮهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَكُوۡنُ حُطٰمًا‌ ؕ وَفِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۙ وَّمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانٌ‌ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ (20)

جان لو کہ یہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زیبائش اور ایک دوسرے پر آپس میں فخر کرنا اور ایک دوسرے پر مال اور اولاد میں زیادتی چاہنا ہے، جیسے بارش کی حالت کہ اس کی سبزی نے کسانوں کو خوش کر دیا پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تو اسے زرد شدہ دیکھتا ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے، اور آخرت میں سخت عذاب ہے، اور اللہ کی مغفرت اور اس کی خوشنودی ہے، اور دنیا کی زندگی سوائے دھوکے کے اسباب کے اور کیا ہے۔

سَابِقُوۡۤا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ۙ اُعِدَّتۡ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ‌ ؕ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ (21)

اپنے رب کی مغفرت کی طرف دوڑو اور جنت کی طرف جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کے برابر ہے، ان کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۚ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (22)

جو کوئی مصیبت زمین پر یا خود تم پر پڑتی ہے وہ اس سے پیشتر کہ ہم اسے پیدا کریں کتاب میں لکھی ہوتی ہے، بے شک یہ اللہ کے نزدیک آسان بات ہے۔

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتَاكُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ (23)

تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے اس پر رنج نہ کرو اور جو تمہیں دے اس پر اتراؤ نہیں، اور اللہ کسی اترانے والے شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔

اَلَّـذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ (24)

جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو کوئی منہ موڑے تو اللہ بھی بے پرواخوبیوں والا ہے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُـمُ الْكِتَابَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٝ وَرُسُلَـهٝ بِالْغَيْبِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ (25)

البتہ ہم نے اپنے رسولوں کو نشانیاں دے کر بھیجا اور ان کے ہمراہ ہم نے کتاب اور ترازوئے (عدل) بھی بھیجی تاکہ لوگ انصاف کو قائم رکھیں، اور ہم نے لوہا بھی اتارا جس میں سخت جنگ کے سامان اور لوگوں کے فائدے بھی ہیں اور تاکہ اللہ معلوم کرے کہ کون اس کی اور اس کے رسولوں کی غائبانہ مدد کرتا ہے، بے شک اللہ بڑا زور آور غالب ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُـوْحًا وَّاِبْـرَاهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْـهُـمْ مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيْـرٌ مِّنْـهُـمْ فَاسِقُوْنَ (26)

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا تھا اور ہم نے ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی تھی، پس بعض تو ان میں راہِ راست پر رہے، اور بہت سے ان میں سے نافرمان ہیں۔

ثُـمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِـمْ بِـرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَـمَ وَاٰتَيْنَاهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِىْ قُلُوْبِ الَّـذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْـمَةً ۭ وَّرَهْبَانِيَّةَ ِۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْـهِـمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِـهَا ۖ فَاٰتَيْنَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْـهُـمْ اَجْرَهُـمْ ۖ وَكَثِيْـرٌ مِّنْـهُـمْ فَاسِقُوْنَ (27)

پھر اس کے بعد ہم نے اپنے اور رسول بھیجے اور عیسٰی ابن مریم کو بعد میں بھیجا اور اسے ہم نے انجیل دی، اور اس کے ماننے والوں کے دلوں میں ہم نے نرمی اور مہربانی رکھ دی، اور ترک دنیا جو انہوں نے خود ایجاد کی ہم نے وہ ان پر فرض نہیں کی تھی مگر انہوں نے رضائے الٰہی حاصل کرنے کے لیے ایسا کیا پس اسے نباہ نہ سکے جیسے نباہنا چاہیے تھا، تو ہم نے انہیں جو ان میں سے ایمان لائے ان کا اجر دے دیا، اور بہت سے تو ان میں بدکار ہی ہیں۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّـٰهَ وَاٰمِنُـوْا بِرَسُوْلِـهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّـٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (28)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا حصہ دے گا اور تمہیں ایسا نور عطا کرے گا تم اس کے ذریعہ سے چلو اور تمہیں معاف کر دے گا، اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتَابِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّـٰهِ ۙ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ
اللّـٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّـٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (29)

تاکہ اہلِ کتاب یہ نہ سمجھیں کہ (مسلمان) اللہ کے فضل میں سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے، اور یہ کہ فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہے دے، اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

سورۃ المجادلۃ (58)

(مدنی — کل آیات 22)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ قَوۡلَ الَّتِیۡ تُجَادِلُکَ فِیۡ زَوۡجِہَا وَ تَشۡتَکِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ٭ۖ وَ اللّٰہُ یَسۡمَعُ
تَحَاوُرَکُمَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ (1)

بے شک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی ہے جو آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑتی تھی اور اللہ کی جناب میں شکایت کرتی تھی، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، بے شک اللہ سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

اَلَّذِیۡنَ یُظٰہِرُوۡنَ مِنۡکُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِہِمۡ مَّا ہُنَّ اُمَّہٰتِہِمۡ ؕ اِنۡ اُمَّہٰتُہُمۡ اِلَّا الّٰٓیِٴۡ
وَلَدۡنَہُمۡ ؕ وَ اِنَّہُمۡ لَیَقُوۡلُوۡنَ مُنۡکَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ وَ زُوۡرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ (2)

جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں سے ظہار کرتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ہوجاتیں، ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنا ہے، اور بے شک انہوں نے ایک بیہودہ اور جھوٹی بات منہ سے نکالی ہے اور بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ یُظٰہِرُوۡنَ مِنۡ نِّسَآئِہِمۡ ثُمَّ یَعُوۡدُوۡنَ لِمَا قَالُوۡا فَتَحۡرِیۡرُ رَقَبَۃٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ
یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِکُمۡ تُوۡعَظُوۡنَ بِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ (3)

اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں پھر اس کہی ہوئی بات سے پھرنا چاہیں تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے ایک غلام آزاد کردیں، یہ اس لیے کہ اس سے تمہیں نصیحت ہو، اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اس کی خبر رکھتا ہے۔

فَمَنۡ لَّمۡ یَجِدۡ فَصِیَامُ شَہۡرَیۡنِ مُتَتَابِعَیۡنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنۡ لَّمۡ یَسۡتَطِعۡ فَاِطۡعَامُ
سِتِّیۡنَ مِسۡکِیۡنًا ؕ ذٰلِکَ لِتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ ؕ وَ تِلۡکَ حُدُوۡدُ اللّٰہِ ؕ وَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ
عَذَابٌ اَلِیۡمٌ (4)

پس جو شخص نہ پائے تو دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے اس سے پہلے کہ ایک دوسرے کو چھوئیں، پس جو کوئی ایسا نہ کر سکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، یہ اس لیے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور منکروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ ۚ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَلِلْكَافِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (5)

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ذلیل کیے گئے وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے، اور ہم نے تو صاف صاف آیتیں نازل کر دی ہیں اور منکروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُـمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُـمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ اَحْصَاهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ (6)

جس دن ان سب کو اللہ قبروں سے اٹھائے گا پھر ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے، جس کو اللہ نے یاد رکھا ہے اور وہ بھول گئے ہیں، اور اللہ کے سامنے ہر چیز موجود ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۖ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلَاثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُـمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُـمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُـمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۖ ثُـمَّ يُنَبِّئُهُـمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (7)

کیا آپ نے نہیں دیکھا اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، (یہاں تک) کہ جو کوئی مشورہ تین آدمیوں میں ہوتا ہے تو وہ چوتھا ہوتا ہے اور جو پانچ میں ہوتا ہے تو وہ چھٹا ہوتا ہے اور خواہ اس سے کم کی سرگوشی ہو یا زیادہ کی مگر وہ ہر جگہ ان کے ساتھ ہوتا ہے، پھر انہیں قیامت کے دن بتائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے، بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اِلَى الَّـذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُـمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْاِثْـمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۖ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِىٓ اَنْفُسِهِـمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۚ حَسْبُهُـمْ جَهَنَّـمُ يَصْلَوْنَـهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيْـرُ (8)

کیا آپ نے ان کو نہیں دیکھا جو سرگوشی کرنے سے روکے گئے تھے پھر وہ اسی بات کی طرف لوٹتے ہیں جس سے انہیں روکا گیا تھا اور گناہ اور سرکشی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی کرتے ہیں، اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے لفظوں سے سلام کرتے ہیں جن سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں دیا، اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ اس پر کیوں عذاب نہیں دیتا جو ہم کہہ رہے ہیں، ان کے لیے دوزخ کافی ہے وہ اس میں داخل ہوں گے، پس وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اِذَا تَنَاجَيْتُـمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْـمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِـرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّـذِىٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (9)

اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ اور سرکشی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کی سرگوشی کرو، اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِـمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ
اللّـٰهِ ۚ وَعَلَى اللّـٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُـوْنَ (10)

(یہ) سرگوشی تو صرف شیطانی بات ہے تاکہ ایمان داروں کو غمناک کردے حالانکہ بغیر حکم اللہ کے کچھ بھی ضرر نہیں دے سکتی، اور ایمان والے تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّـٰهُ
لَكُمْ ۖ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّـٰهُ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا مِنْكُمْ وَالَّـذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللّـٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْـرٌ (11)

اے ایمان والو! جب تمہیں مجلسوں میں کھل کر بیٹھنے کو کہا جائے تو کھل کر بیٹھو اللہ تمہیں فراخی دے گا، اور جب کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جاؤ، تم میں سے اللہ ایمان داروں کے اور ان کے جنہیں علم دیا گیا ہے درجے بلند کرے گا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اِذَا نَاجَيْتُـمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ۚ ذٰلِكَ
خَيْـرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّـٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (12)

اے ایمان والو! جب تم رسول سے سرگوشی کرو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دے لیا کرو، یہ تمہارے لیے بہتر اور زیادہ پاکیزہ بات ہے، پس اگر نہ پاؤ تو اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

ءَاَشْفَقْتُـمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّـٰهُ
عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَاٰتُوا الزَّكَاةَ وَاَطِيْعُوا اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٗ ۚ وَاللّـٰهُ خَبِيْـرٌ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ (13)

کیا تم اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دینے سے ڈر گئے، پھر جب تم نے نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف بھی کر دیا تو (بس) نماز ادا کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اِلَى الَّـذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّـٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَّا هُـمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُـمْ ۙ
وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُـمْ يَعْلَمُوْنَ (14)

کیا آپ نے ان کو نہیں دیکھا جنہوں نے اس قوم سے دوستی رکھی ہے جن پر اللہ کا غضب ہے، نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے، اور وہ جان بوجھ کر جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں۔

اَعَدَّ اللّـٰهُ لَـهُـمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۖ اِنَّـهُـمْ سَآءَ مَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (15)

اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، بے شک وہ بہت ہی برا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

اِتَّخَذُوٓا اَيْمَانَـهُـمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ فَلَـهُـمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (16)

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، پس وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں تو ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

لَّنْ تُغْنِىَ عَنْـهُـمْ اَمْوَالُـهُـمْ وَلَآ اَوْلَادُهُـمْ مِّنَ اللّـٰهِ شَيْئًا ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۖ
هُـمْ فِيْـهَا خَالِـدُوْنَ (17)

اللہ کے مقابلہ میں نہ تو ان کے مال ہی کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد کچھ کام آئے گی، یہ دوزخی لوگ ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

يَوْمَ يَبْعَثُـهُـمُ اللّـٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَـهٝ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ ۖ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّـهُـمْ
عَلٰى شَىْءٍ ۚ اَلَآ اِنَّـهُـمْ هُـمُ الْكَاذِبُوْنَ (18)

جس دن اللہ ان سب کو قبروں سے اٹھائے گا تو اس کے سامنے بھی ایسی ہی قسمیں کھائیں گے جیسی کہ تمہارے سامنے کھاتے ہیں، اور سمجھ رہے ہیں کہ ہم رستے پر ہیں، خبردار بے شک وہی جھوٹے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْـهِـمُ الشَّيْطَانُ فَاَنْسَاهُـمْ ذِكْرَ اللّـٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ اَلَآ اِنَّ
حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُـمُ الْخَاسِرُوْنَ (19)

ان پر شیطان نے غلبہ پا لیا ہے پس اس نے انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے، یہی شیطان کا گروہ ہے، خبردار بے شک شیطان کا گروہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٝٓ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ (20)

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یہی لوگ ذلیلوں میں ہیں۔

كَتَبَ اللّـٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ (21)

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے، بے شک اللہ زورآور زبردست ہے۔

لَّا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُـوْنَ بِاللّـٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٝ وَلَوْ
كَانُـوٓا اٰبَآءَهُـمْ اَوْ اَبْنَآءَهُـمْ اَوْ اِخْوَانَـهُـمْ اَوْ عَشِيْـرَتَـهُـمْ ۚ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ
قُلُوْبِـهِـمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُـمْ بِـرُوْحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُـهُـمْ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا

الْاَنْـهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْـهَا ۚ رَضِىَ اللّـٰهُ عَنْـهُـمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۚ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّـٰهِ ۚ اَلَآ
اِنَّ حِزْبَ اللّـٰهِ هُـمُ الْمُفْلِحُوْنَ (22)

آپ ایسی کوئی قوم نہ پائیں گے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اور ان لوگوں سے بھی دوستی رکھتے ہوں جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں گو کہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور ان کو اپنے فیض سے قوت دی ہے، اور وہ انہیں بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے، یہی اللہ کا گروہ ہے، خبردار بے شک اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے۔

سورۃ الحشر (59)

(مدنی — کل آیات 24)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ (1)

جو مخلوقات آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے، اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتَابِ مِنۡ دِیَارِہِمۡ لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ ؕ
مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا وَظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ مَّانِعَتُہُمۡ حُصُوۡنُہُمۡ مِّنَ اللّٰہِ فَاَتَاہُمُ اللّٰہُ
مِنۡ حَیۡثُ لَمۡ یَحۡتَسِبُوۡا ۚ وَقَذَفَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمُ الرُّعۡبَ یُخۡرِبُوۡنَ بُیُوۡتَہُمۡ بِاَیۡدِیۡہِمۡ
وَاَیۡدِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ فَاعۡتَبِرُوۡا یٰۤاُولِی الۡاَبۡصَارِ (2)

وہی ہے جس نے اہلِ کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے پہلا لشکر جمع کرنے کے وقت نکال دیا، حالانکہ تمہیں ان کے نکلنے کا گمان بھی نہ تھا، اور وہ یہی سمجھ رہے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے پھر اللہ کا عذاب ان پر وہاں سے آیا کہ جہاں کا ان کو گمان بھی نہ تھا، اور ان کے دلوں میں ہیبت ڈال دی، کہ اپنے گھروں کو خود اپنے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے، پس اے آنکھوں والو عبرت حاصل کرو۔

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ کَتَبَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمُ الۡجَلَآءَ لَعَذَّبَہُمۡ فِی الدُّنۡیَا ؕ وَلَہُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ عَذَابُ
النَّارِ (3)

اور اگر اللہ نے ان کے لیے دیس نکالا (جلاوطنی) نہ لکھ دیا ہوتا تو انہیں دنیا ہی میں سزا دیتا، اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذاب ہے۔

ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ شَآقُّوا اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ ۚ وَمَنۡ یُّشَآقِّ اللّٰہَ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ (4)

یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو اللہ کی مخالفت کرے تو بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّیۡنَۃٍ اَوۡ تَرَکۡتُمُوۡہَا قَآئِمَۃً عَلٰۤی اُصُوۡلِہَا فَبِاِذۡنِ اللّٰہِ وَلِیُخۡزِیَ
الۡفَاسِقِیۡنَ (5)

(مسلمانو!) تم نے جو کھجور کا پیڑ کاٹ ڈالا یا اس کو اس کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا اور تاکہ وہ نافرمانوں کو ذلیل کرے۔

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْـهُـمْ فَمَآ اَوْجَفْتُـمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ
وَّلٰـكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (6)

اور جو کچھ اللہ نے اپنے رسول کو ان سے مفت دلا دیا سو تم نے اس پر گھوڑے نہیں دوڑائے اور نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو غالب کر دیتا ہے جس پر چاہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰـهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى
وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَىْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَـةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَآ اٰتَاكُمُ
الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَـهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (7)

جو مال اللہ نے اپنے رسول کو دیہات والوں سے مفت دلایا سو وہ اللہ اور رسول اور قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، تاکہ وہ تمہارے دولت مندوں میں نہ پھرتا رہے، اور جو کچھ تمہیں رسول دے اسے لے لو اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو، اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّـذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِـمْ وَاَمْوَالِـهِـمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَـهٗ ۚ اُولٰٓئِكَ هُـمُ الصَّادِقُوْنَ (8)

وہ مال وطن چھوڑنے والے مفلسوں کے لیے بھی ہے جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے (وہ) اللہ کا فضل اس کی رضا مندی چاہتے ہیں اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہی سچے (مسلمان) ہیں۔

وَالَّـذِيْنَ تَبَوَّءُوا الـدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِـمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِـمْ وَلَا يَجِدُوْنَ
فِىْ صُدُوْرِهِـمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِـمْ وَلَوْ كَانَ بِـهِـمْ خَصَاصَةٌ ۚ
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُـمُ الْمُفْلِحُوْنَ (9)

اور وہ (مال) ان کے لیے بھی ہے کہ جنہوں نے ان سے پہلے (مدینہ میں) گھر اور ایمان حاصل کر رکھا ہے، جو ان کے پاس وطن چھوڑ کر آتا ہے اس سے محبت کرتے ہیں، اور اپنے سینوں میں اس کی نسبت کوئی خلش نہیں پاتے جو مہاجرین کو دیا جائے، اور وہ اپنی جانوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ ان پر فاقہ ہو، اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا جائے پس وہی لوگ کامیاب ہیں۔

وَالَّـذِيْنَ جَآءُوْا مِنْ بَعْدِهِـمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّـذِيْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِىْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (10)

اور ان کے لیے بھی جو مہاجرین کے بعد آئے (اور) دعا مانگا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمانداروں کی طرف سے کینہ قائم نہ ہونے پائے، اے ہمارے رب! بے شک تو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ
لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (11)

کیا آپ نے منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے اہل کتاب کے کافر بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم بھی تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے معاملہ میں کبھی کسی کی بات نہ مانیں گے، اور اگر تم سے لڑائی ہوگی تو ہم تمہاری مدد کریں گے، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ سراسر جھوٹے ہیں۔

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ
لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ (12)

اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہ نکلیں گے، اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد بھی نہ کریں گے، اور اگر ان کی مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، پھر ان کو مدد نہ دی جائے گی۔

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ (13)

البتہ تمہارا خوف ان کے دلوں میں اللہ (کے خوف) سے زیادہ ہے، یہ اس لیے کہ وہ لوگ سمجھتے نہیں۔

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ
شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ (14)

وہ تم سے سب مل کر بھی نہیں لڑ سکتے مگر محفوظ بستیوں میں یا دیواروں کی آڑ میں، ان کی لڑائی تو آپس میں سخت ہے، آپ ان کو متفق سمجھتے ہیں حالانکہ ان کے دل الگ الگ ہیں، یہ اس لیے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (15)

ان کا حال تو پہلوں جیسا ہے کہ جنہوں نے ابھی اپنے کام کی سزا پائی ہے، اور ان کے لیے (آخرت میں) دردناک عذاب ہے۔

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ
اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ (16)

(اور) مثال شیطان کی سی ہے کہ وہ آدمی سے کہتا ہے کہ تو منکر ہو جا، پھر جب وہ منکر ہو جاتا ہے تو کہتا ہے بے شک میں تم سے بری ہوں کیونکہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہاں کا رب ہے۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ (17)

پس ان دونوں کا انجام یہ ہوا ہے کہ وہ دونوں دوزخ میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّـٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللّـٰهَ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ خَبِيْـرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (18)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے، اور اللہ سے ڈرو، کیونکہ اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

وَلَا تَكُـوْنُـوْا كَالَّـذِيْنَ نَسُوا اللّـٰهَ فَاَنْسَاهُـمْ اَنْفُسَهُـمْ ۚ اُولٰٓئِكَ هُـمُ الْفَاسِقُوْنَ (19)

اور ان کی طرح نہ ہوں جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا پھر اللہ نے بھی ان کو (ایسا کر دیا) کہ وہ اپنے آپ ہی کو بھول گئے، یہی لوگ نافرمان ہیں۔

لَا يَسْتَوِىٓ اَصْحَابُ النَّارِ وَاَصْحَابُ الْجَنَّـةِ ۚ اَصْحَابُ الْجَنَّـةِ هُـمُ الْفَآئِزُوْنَ (20)

دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہو سکتے، جنتی ہی بامراد ہیں۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٝ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّـٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُـهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُـمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (21)

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ اسے دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے جھک کر پھٹ جاتا، اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

هُوَ اللّـٰهُ الَّـذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْـمٰنُ الرَّحِـيْـمُ (22)

وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سب چھپی اور کھلی باتوں کا جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللّـٰهُ الَّـذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّـرُ ۚ سُبْحَانَ اللّـٰهِ عَمَّا يُشْرِكُـوْنَ (23)

وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ، پاک ذات، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑی عظمت والا ہے، اللہ پاک ہے اس سے جو اس کے شریک ٹھہراتے ہیں۔

هُوَ اللّـٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَـهُ الْاَسْـمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّـحُ لَـهٝ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِـيْمُ (24)

وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، ٹھیک ٹھیک بنانے والا، صورت دینے والا، اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

سورۃ الممتحنۃ (60)

(مدنی — کل آیات 13)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا عَدُوِّیۡ وَعَدُوَّكُمۡ اَوۡلِیَآءَ تُلۡقُوۡنَ اِلَیۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ
وَقَدۡ كَفَرُوۡا بِمَا جَآءَكُمۡ مِّنَ الۡحَقِّ ۚ یُخۡرِجُوۡنَ الرَّسُوۡلَ وَاِیَّاكُمۡ ۙ اَنۡ تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ
رَبِّكُمۡ ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ خَرَجۡتُمۡ جِهَادًا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ وَابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِیۡ ٭ۖ تُسِرُّوۡنَ اِلَیۡهِمۡ
بِالۡمَوَدَّةِ ٭ۖ وَاَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ اَخۡفَیۡتُمۡ وَمَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ ؕ وَمَنۡ یَّفۡعَلۡهُ مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ
سَوَآءَ السَّبِیۡلِ (1)

اے ایمان والو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ کہ ان کے پاس دوستی کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ تمہارے پاس جو سچا دین آیا ہے اس کے یہ منکر ہو چکے ہیں، رسول کو اور تمہیں اس بات پر نکالتے ہیں کہ تم اللہ اپنے رب پر ایمان لائے ہو، اگر تم جہاد کے لیے میری راہ میں اور میری رضا جوئی کے لیے نکلے ہو تو ان کو دوست نہ بناؤ، تم ان کے پاس پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم مخفی اور ظاہر کرتے ہو، اور جس نے تم میں سے یہ کام کیا تو وہ سیدھے راستہ سے بہک گیا۔

اِنۡ یَّثۡقَفُوۡكُمۡ یَكُوۡنُوۡا لَكُمۡ اَعۡدَآءً وَّیَبۡسُطُوۡۤا اِلَیۡكُمۡ اَیۡدِیَهُمۡ وَاَلۡسِنَتَهُمۡ
بِالسُّوۡٓءِ وَوَدُّوۡا لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَ (2)

اگر وہ تم پر قابو پائیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں برائی سے دراز کریں اور چاہتے ہیں کہ کہیں تم کافر ہو جاؤ۔

لَنۡ تَنۡفَعَكُمۡ اَرۡحَامُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ ۚ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ۚ یَفۡصِلُ بَیۡنَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ (3)

نہ تمہیں تمہارے رشتے ناطے اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن نفع دیں گے، وہ (اللہ) تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا، اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھتا ہے۔

قَدۡ كَانَتۡ لَكُمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ فِیۡۤ اِبۡرٰهِیۡمَ وَالَّذِیۡنَ مَعَهٗ ۚ اِذۡ قَالُوۡا لِقَوۡمِهِمۡ اِنَّا
بُرَءٰٓؤُا مِنۡكُمۡ وَمِمَّا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرۡنَا بِكُمۡ وَبَدَا بَیۡنَنَا وَبَیۡنَكُمُ

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ
لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (4)

بے شک تمہارے لیے ابراہیم میں اچھا نمونہ ہے اوران لوگوں میں جو اس کے ہمراہ تھے، جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا بے شک ہم تم سے بیزار ہیں اوران سے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ہم نے تمہارا انکار کر دیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور بیر ہمیشہ کے لیے ظاہر ہوگیا یہاں تک کہ تم ایک اللہ پر ایمان لاؤ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے کہنا کہ میں تمہارے لیے معافی مانگوں گا اور میں اللہ کی طرف سے تمہارے لیے کسی بات کا مالک بھی نہیں ہوں، اے ہمارے رب ہم نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (5)

اے ہمارے رب! ہمیں ان کا تختہ مشق نہ بنا جو کافر ہیں اوراے ہمارے رب ہمیں معاف کر، بے شک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۚ وَمَنْ
يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (6)

البتہ تمہارے لیے ان میں ایک نیک نمونہ ہے اس کے لیے جو اللہ اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو، اور جو کوئی منہ موڑے تو بے شک اللہ بھی بے پروا خوبیوں والا ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۚ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۚ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (7)

شاید کہ اللہ تم میں اوران میں کہ جن سے تمہیں دشمنی ہے دوستی قائم کر دے، اور اللہ قادر ہے، اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ
تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ (8)

اللہ تمہیں ان لوگوں سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین کے بارے میں نہیں لڑتے اور نہ انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اس بات سے کہ تم ان سے بھلائی کرو اوران کے حق میں انصاف کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا
عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (9)

تمہیں اللہ انہیں سے منع کرتا ہے کہ جو دین (کے معاملے) میں تم سے لڑے اورانہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکال دیا اور تمہارے نکالنے پر (لوگوں کی) مدد بھی کی یہ کہ ان سے دوستی کرو، اور جس نے ان سے دوستی کی تو پھر وہی ظالم بھی ہیں۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيۡنَ اٰمَنُـوۡٓا اِذَا جَآءَكُمُ الۡمُؤۡمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامۡتَحِنُـوۡهُنَّ ۖ اَللّـٰهُ اَعۡلَمُ
بِاِيۡمَانِهِنَّ ۖ فَاِنۡ عَلِمۡتُمُوۡهُنَّ مُؤۡمِنَاتٍ فَلَا تَـرۡجِعُوۡهُنَّ اِلَى الۡكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ
لَّـهُـمۡ وَلَا هُـمۡ يَحِلُّوۡنَ لَـهُنَّ ۖ وَاٰتُوۡهُـمۡ مَّآ اَنۡفَقُوۡا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ
تَنۡكِحُوۡهُنَّ اِذَآ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ۚ وَلَا تُمۡسِكُوۡا بِعِصَمِ الۡكَوَافِرِ وَاسۡاَلُوۡا مَآ
اَنۡفَقۡتُمۡ وَلۡيَسۡاَلُوۡا مَآ اَنۡفَقُوۡا ۚ ذٰلِكُمۡ حُكۡمُ اللّـٰهِ ۖ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ ۚ وَاللّـٰهُ
عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ (10)

اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کی جانچ کرلو، اللہ ہی ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے، پس اگر تم انہیں مومن معلوم کرلو تو انہیں کفار کی طرف نہ لوٹاؤ، نہ وہ (عورتیں) ان کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان کے لیے حلال ہیں، اور ان کفار کو دے دو جو کچھ انہوں نے خرچ کیا، اور تم پر گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کرلو جب تم انہیں ان کے مہر دے دو، اور کافر عورتوں کے ناموس کو قبضہ میں نہ رکھو اور جو تم نے ان عورتوں پر خرچ کیا تھا مانگ لو اور جو انہوں نے خرچ کیا کہ وہ مانگ لیں، اللہ کا یہی حکم ہے، جو تمہارے لیے صادر فرمایا، اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَاِنۡ فَاتَكُمۡ شَىۡءٌ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ اِلَى الۡكُفَّارِ فَعَاقَبۡتُـمۡ فَـاٰتُوا الَّـذِيۡنَ ذَهَبَتۡ
اَزۡوَاجُهُـمۡ مِّثۡلَ مَآ اَنۡفَقُوۡا ۚ وَاتَّقُوا اللّـٰهَ الَّـذِىٓ اَنۡتُـمۡ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ (11)

اور اگر کوئی عورت تمہاری عورتوں میں سے کفار کے پاس نکل گئی ہے پھر تمہاری باری آجائے تو ان مسلمانوں کو دے دو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں جتنا کہ انہوں نے دیا تھا، اور اس اللہ سے ڈرو کہ جس پر تم ایمان لائے ہو۔

يَآ اَيُّـهَا النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ الۡمُؤۡمِنَاتُ يُبَايِعۡنَكَ عَلٰٓى اَنۡ لَّا يُشۡرِكۡنَ بِاللّـٰهِ شَيۡئًا وَّلَا
يَسۡرِقۡنَ وَلَا يَزۡنِيۡنَ وَلَا يَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ وَلَا يَاۡتِيۡنَ بِبُهۡتَانٍ يَّفۡتَـرِيۡنَهٗ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِنَّ
وَاَرۡجُلِهِنَّ وَلَا يَعۡصِيۡنَكَ فِىۡ مَعۡرُوۡفٍ ۙ فَبَايِعۡهُنَّ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَـهُنَّ اللّـٰهَ ۖ اِنَّ اللّـٰهَ غَفُوۡرٌ
رَّحِيۡـمٌ (12)

اے نبی جب آپ کے پاس ایمان والی عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ بہتان کی اولاد لائیں گی جسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان (نطفۂ شوہر سے جنی ہوئی) بنا لیں اور نہ کسی نیک بات میں آپ کی نافرمانی کریں گی تو ان کی بیعت قبول کرو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگ، بے شک اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيۡنَ اٰمَنُـوۡا لَا تَتَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّـٰهُ عَلَيۡـهِـمۡ قَدۡ يَئِسُوۡا مِنَ الۡاٰخِرَةِ
كَمَا يَئِسَ الۡكُفَّارُ مِنۡ اَصۡحَابِ الۡقُبُوۡرِ (13)

اے ایمان والو! اس قوم سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب ہوا وہ تو آخرت سے ایسے ناامید ہو گئے کہ جیسے کافر اہلِ قبور سے ناامید ہو گئے۔

سورۃ الصف (61)

(مدنی — کل آیات 14)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ (1)

جو مخلوقات آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے، اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ (2)

اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔

كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰہِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ (3)

اللہ کے نزدیک بڑی ناپسند بات ہے جو کہو اس کو کرو نہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیۡنَ یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِہٖ صَفًّا كَاَنَّهُمۡ بُنۡیَانٌ مَّرۡصُوۡصٌ (4)

بے شک اللہ تو ان کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہے۔

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِہٖ یٰقَوۡمِ لِمَ تُؤۡذُوۡنَنِیۡ وَقَدۡ تَّعۡلَمُوۡنَ اَنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ اِلَیۡكُمۡ ؕ
فَلَمَّا زَاغُوۡۤا اَزَاغَ اللّٰہُ قُلُوۡبَهُمۡ ؕ وَاللّٰہُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الۡفَاسِقِیۡنَ (5)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں، پس جب وہ پھر گئے
تو اللہ نے ان کے دل پھیر دیے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

وَاِذۡ قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ اِلَیۡكُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا
بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوۡرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی اسۡمُهٗۤ اَحۡمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ
بِالۡبَیِّنٰتِ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ (6)

اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل! بے شک میں اللہ کا تمہاری طرف رسول ہوں (اور) تورات جو مجھ سے پہلے ہے اس کی تصدیق کرنے
والا ہوں اور ایک رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا اس کا نام احمد ہوگا، پس جب وہ واضح دلیلیں لے کر ان کے پاس آ گیا تو کہنے لگے

یہ تو صریح جادو ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَـرٰى عَلَى اللّـٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۚ وَاللّـٰهُ لَا
يَـهْدِى الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (7)

اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ اسلام کی طرف اسے بلایا جا رہا ہو، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّـٰهِ بِاَفْوَاهِهِـمْ ۖ وَاللّـٰهُ مُتِمُّ نُـوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ (8)

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے مونہوں سے بجھا دیں، اور اللہ اپنا نور پورا کر کے رہے گا اگرچہ کافر برا مانیں۔

هُوَ الَّـذِىٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَـهٝ بِالْـهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٝ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّـهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ (9)

وہی تو ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تا کہ اس کو سب دینوں پر غالب کرے، اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (10)

اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے۔

تُؤْمِنُـوْنَ بِاللّـٰهِ وَرَسُوْلِـهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۚ
ذٰلِكُمْ خَيْـرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُـمْ تَعْلَمُوْنَ (11)

تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور تم اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو، یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُـوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ وَمَسَاكِنَ
طَيِّبَةً فِىْ جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (12)

وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اور پاکیزہ مکانوں میں ہمیشہ رہنے کے باغوں میں یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَـهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ اللّـٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (13)

اور دوسری بات جو تم پسند کرتے ہو اللہ کی طرف سے مدد ہے اور جلدی فتح، اور ایمان والوں کو خوشخبری دے دو۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا كُـوْنُـوٓا اَنْصَارَ اللّـٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَـمَ لِلْحَوَارِيِّيْنَ
مَنْ اَنْصَارِىٓ اِلَى اللّـٰهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّـٰهِ ۖ فَاٰمَنَتْ طَّـآئِفَةٌ مِّنْ بَنِىٓ

اِسۡرَآءِيۡلَ وَكَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا عَلٰى عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظَاهِرِيۡنَ (14)

اے ایمان والو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسا کہ عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ اللہ کی راہ میں میرا مددگار کون ہے، حواریوں نے کہا ہم اللہ کے مددگار ہیں، پھر ایک گروہ بنی اسرائیل کا ایمان لایا اور ایک گروہ کافر ہو گیا، پھر ہم نے ایمان داروں کو ان کے دشمنوں پر غالب کر دیا پھر تو وہی غالب ہو کر رہے۔

سورۃ الجمعۃ (62)

(مدنی — کل آیات 11)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ (1)

جو مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ، پاک ذات، غالب، حکمت والا ہے۔

ہُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیَاتِہٖ وَیُزَکِّیۡہِمۡ
وَیُعَلِّمُہُمُ الۡکِتَابَ وَالۡحِکۡمَۃَ ٭ وَاِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلَالٍ مُّبِیۡنٍ (2)

وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں ایک رسول انہیں میں سے مبعوث فرمایا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے، اور بے شک وہ اس سے پہلے صریح گمراہی میں تھے۔

وَّاٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ ؕ وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ (3)

اور دوسروں کے لیے بھی جو ابھی ان سے نہیں ملے، اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ (4)

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

مَثَلُ الَّذِیۡنَ حُمِّلُوا التَّوۡرَاۃَ ثُمَّ لَمۡ یَحۡمِلُوۡہَا کَمَثَلِ الۡحِمَارِ یَحۡمِلُ اَسۡفَارًا ؕ بِئۡسَ
مَثَلُ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیَاتِ اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ (5)

ان لوگوں کی مثال جنہیں تورات اٹھوائی گئی پھر انہوں نے اسے نہ اٹھایا (اس) گدھے کی سی مثال ہے جو کتابیں اٹھاتا ہے، ان لوگوں کی بہت بری مثال ہے جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ ہَادُوۡۤا اِنۡ زَعَمۡتُمۡ اَنَّکُمۡ اَوۡلِیَآءُ لِلّٰہِ مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا
الۡمَوۡتَ اِنۡ کُنۡتُمۡ صَادِقِیۡنَ (6)

کہہ دو اے لوگو جو یہودی ہو اگر تم خیال کرتے ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو سوائے دوسرے لوگوں کے تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِـمْ ۗ وَاللّـٰهُ عَلِيْمٌ بِالظَّالِمِيْنَ (7)

اور وہ لوگ اس کی کبھی بھی تمنا نہ کریں گے بسبب ان (عملوں) کے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّـذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٝ مُلَاقِيْكُمْ ۖ ثُـمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (8)

کہہ دو بے شک وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو سو وہ تو ضرور تمہیں ملنے والی ہے، پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو ہر چھپی اور کھلی بات کا جاننے والا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اِذَا نُـوْدِىَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّـٰهِ
وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْـرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُـمْ تَعْلَمُوْنَ (9)

اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو ذکر الٰہی کی طرف لپکو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، تمہارے لیے یہی بات بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّـٰهِ وَاذْكُرُوا اللّـٰهَ
كَثِيْـرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (10)

پس جب نماز ادا ہو چکے تو زمین میں چلو پھرو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَـهْوًا ِۨ انْفَضُّوٓا اِلَيْـهَا وَتَـرَكُوْكَ قَآئِمًا ۚ قُلْ مَا عِنْدَ اللّـٰهِ خَيْـرٌ
مِّنَ اللَّـهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللّـٰهُ خَيْـرُ الرَّازِقِيْنَ (11)

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں، کہہ دو جو اللہ کے پاس ہے وہ تماشا اور تجارت سے کہیں بہتر ہے، اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

سورۃ المنافقون (63)

(مدنی — کل آیات 11)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَكَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ قَالُوۡا نَشۡهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُ اللّٰهِ ‌ۘ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُهٗ ؕ
وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَـكٰذِبُوۡنَ (1)

جب آپ کے پاس منافق آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے رسول ہیں، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک منافق جھوٹے ہیں۔

اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ (2)

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا کر رکھا ہے پھر (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، بے شک کیسا برا کام ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ (3)

یہ اس لیے کہ وہ ایمان لائے پھر منکر ہو گئے پس ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی ہے پس وہ نہیں سمجھتے۔

وَاِذَا رَاَيۡتَهُمۡ تُعۡجِبُكَ اَجۡسَامُهُمۡ ‌ؕ وَاِنۡ يَّقُوۡلُوۡا تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡ ‌ؕ كَاَنَّهُمۡ خُشُبٌ
مُّسَنَّدَةٌ ‌ؕ يَحۡسَبُوۡنَ كُلَّ صَيۡحَةٍ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ هُمُ الۡعَدُوُّ فَاحۡذَرۡهُمۡ‌ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ‌ ۚ
اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ (4)

اور جب آپ ان کو دیکھیں تو آپ کو ان کے ڈیل ڈول اچھے لگیں، اور اگر وہ بات کریں تو آپ ان کی بات سن لیں، گویا کہ وہ دیوار سے لگی ہوئی لکڑیاں ہیں، وہ ہر آواز کو اپنے ہی اوپر خیال کرتے ہیں، وہی دشمن ہیں پس ان سے ہوشیار رہیے، اللہ انہیں غارت کرے، کہاں وہ بہکے جا رہے ہیں۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا يَسۡتَغۡفِرۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ لَـوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ وَرَاَيۡتَهُمۡ
يَصُدُّوۡنَ وَهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ (5)

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ تمہارے لیے رسول اللہ مغفرت طلب کریں تو اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ رکتے ہیں ایسے حال میں کہ وہ تکبر کرنے والے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيْـهِـمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَـهُـمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَـهُـمْ لَنْ يَّغْفِرَ اللّـٰهُ لَـهُـمْ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ
لَا يَـهْدِى الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْنَ (6)

برابر ہے خواہ آپ ان کے لیے معافی مانگیں یا نہ مانگیں اللہ انہیں ہر گز نہیں بخشے گا، بے شک اللہ بدکار قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔

هُـمُ الَّـذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّـٰهِ حَتّـٰى يَنْفَضُّوْا ۗ وَلِلّـٰهِ
خَزَآئِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلٰـكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ (7)

وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ان پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں یہاں تک کہ وہ تتر بتر ہو جائیں، اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے لیے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْـهَا الْاَذَلَّ ۚ وَلِلّـٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِـهٖ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰـكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (8)

وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو اس میں سے عزت والا ذلیل کو ضرور نکال دے گا، اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین ہی کے لیے ہے لیکن منافق نہیں جانتے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّـٰهِ ۚ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُـمُ الْخَاسِرُوْنَ (9)

اے ایمان والو! تمہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں، اور جو کوئی ایسا کرے گا سو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِـىَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ
اَخَّرْتَنِىٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصَّالِحِيْنَ (10)

اور اس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمہیں روزی دی ہے اس سے پہلے کہ کسی کو تم میں سے موت آجائے تو کہے اے میرے رب تو نے مجھے تھوڑی مدت کے لیے ڈھیل کیوں نہ دی، کہ میں خیرات کرتا اور نیک لوگوں میں ہو جاتا۔

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّـٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُـهَا ۚ وَاللّـٰهُ خَبِيْـرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (11)

اور اللہ کسی نفس کو ہر گز مہلت نہیں دے گا جب اس کی اجل آجائے گی، اور اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

سورة التغابن (64)

(مدنی — کل آیات 18)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ۚ لَـهُ الۡمُلۡكُ وَلَـهُ الۡحَمۡدُ‌ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ (1)

جو مخلوقات آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے، اسی کی حکومت ہے اور اس کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ فَمِنۡكُمۡ كَافِرٌ وَّمِنۡكُمۡ مُّؤۡمِنٌ‌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ (2)

اسی نے تو تمہیں پیدا کیا ہے پھر کوئی تم میں سے کافر ہے اور کوئی مومن، اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَـقِّ وَصَوَّرَكُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ‌ ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ (3)

اسی نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر بنایا ہے اور تمہاری صورت بنائی پھر تمہاری صورتیں اچھی بنائیں، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَيَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (4)

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور اللہ ہی سینوں کے بھید جانتا ہے۔

اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ (5)

کیا تمہارے ہاں ان کی خبر نہیں پہنچی جو اس سے پہلے منکر ہوئے، پس انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ يَّهۡدُوۡنَنَا فَكَفَرُوۡا وَتَوَلَّوْا‌ ۚ وَّاسۡتَغۡنَى اللّٰهُ‌ ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ (6)

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلیں لے کر آتے تھے تو وہ کہا کرتے تھے کہ کیا آدمی ہم کو راہ دکھائیں گے، پس انہوں نے انکار کیا اور منہ موڑلیا، اور اللہ نے پروانہ کی، اور اللہ بے نیاز تعریف کیا ہوا ہے۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۚ قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ
وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (7)

کافروں نے سمجھ لیا کہ قبروں سے اٹھائے نہ جائیں گے، کہہ دو کیوں نہیں مجھے اپنے رب کی قسم ہے ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہیں بتلایا جائے گا جو کچھ تم نے کیا تھا، اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِىٓ اَنْزَلْنَا ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (8)

پس اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا ہے، اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۖ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا
يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (9)

جس دن تمہیں جمع ہونے کے دن جمع کرے گا، وہ دن ہار جیت کا ہے، اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے اللہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور اسے بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا ۖ وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ (10)

اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ بری جگہ ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ
شَىْءٍ عَلِيْمٌ (11)

اللہ کے حکم کے بغیر کوئی مصیبت بھی نہیں آتی، اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز جاننے والا ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ (12)

اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو، پھر اگر تم نے منہ موڑلیا تو ہمارے رسول پر بھی صرف کھول کر ہی پہنچا دینا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (13)

اللہ ہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ ہی پر ایمانداروں کو بھروسہ رکھنا چاہیے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُـمْ ۚ
وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّـٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (14)

اے ایمان والو! بے شک تمہاری بیویوں اوراولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو، اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللّـٰهُ عِنْدَهٝٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (15)

تمہارے مال اور اولاد تمہارے لیے محض آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس تو بڑا اجر ہے۔

فَاتَّقُوا اللّـٰهَ مَا اسْتَطَعْتُـمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْـرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ
يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُـمُ الْمُفْلِحُوْنَ (16)

پس جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو اور سنو اور حکم مانو اور اپنے بھلے کے لیے خرچ کرو، اور جو شخص اپنے دل کے لالچ سے محفوظ رکھا گیا سو وہی فلاح بھی پانے والے ہیں۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّـٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّـٰهُ شَكُوْرٌ
حَلِيْمٌ (17)

اگر تم اللہ کو نیک قرض دو تو وہ اسے تمہارے لیے دگنا کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑا قدردان حلم والا ہے۔

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (18)

سب چھپی اور کھلی کا جاننے والا غالب حکمت والا ہے۔

سورۃ الطلاق (65)

(مدنی — کل آیات 12)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَآ اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ
يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا (1)

اے نبی! جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے موقع پر طلاق دو اور عدت گنتے رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے، نہ تم ہی ان کو ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں مگر جب کھلم کھلا کوئی بے حیائی کا کام کریں، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور جو اللہ کی حدوں سے بڑھا تو اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا، آپ کو کیا معلوم کہ شاید اللہ اس کے بعد اور کوئی نئی بات پیدا کر دے۔

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ
عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۚ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا (2)

پس جب وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں دستور سے رکھ لو یا انہیں دستور سے چھوڑ دو اور دو معتبر آدمی اپنے میں سے گواہ کر لو اور اللہ کے لیے گواہی پوری دو، یہ نصیحت کی باتیں انہیں سمجھائی جاتی ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے نجات کی صورت نکال دیتا ہے۔

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ
اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (3)

اور اسے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو، اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے سو وہی اس کو کافی ہے، بے شک اللہ اپنا حکم پورا کرنے والا ہے، اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک پیمائش مقرر کر دی ہے۔

وَاللَّآئِیۡ یَئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِیۡضِ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ اَشۡهُرٍ ۙ وَّاللَّآئِیۡ لَمۡ یَحِضۡنَ ؕ وَاُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ یَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ؕ وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ اَمۡرِهٖ یُسۡرًا (4)

اور تمہاری عورتوں میں سے جن کو حیض کی امید نہیں رہی ہے اگر تمہیں شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہیں اور ان کی بھی جنہیں ابھی حیض نہیں آیا، اور حمل والیوں کی عدت ان کے بچہ جننے تک ہے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس کے کام آسان کر دیتا ہے۔

ذٰلِكَ اَمۡرُ اللّٰهِ اَنۡزَلَهٗۤ اِلَیۡكُمۡ ؕ وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَیِّئَاتِهٖ وَیُعۡظِمۡ لَهٗۤ اَجۡرًا (5)

یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دیتا ہے اور اسے بڑا اجر بھی دیتا ہے۔

اَسۡكِنُوۡهُنَّ مِنۡ حَیۡثُ سَكَنۡتُمۡ مِّنۡ وُّجۡدِكُمۡ وَلَا تُضَآرُّوۡهُنَّ لِتُضَیِّقُوۡا عَلَیۡهِنَّ ؕ وَاِنۡ كُنَّ اُولَاتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا عَلَیۡهِنَّ حَتّٰی یَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ۚ فَاِنۡ اَرۡضَعۡنَ لَكُمۡ فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ۚ وَاۡتَمِرُوۡا بَیۡنَكُمۡ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ وَاِنۡ تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَهٗۤ اُخۡرٰی (6)

طلاق دی ہوئی عورتوں کو وہیں رکھو جہاں تم اپنے مقدور کے موافق رہتے ہو اور انہیں ایذا نہ دو انہیں تنگ کرنے کے لیے، اور اگر وہ حاملہ ہوں تو انہیں نان و نفقہ دو جب تک وہ وضع حمل کریں، پس اگر پلائیں دودھ تمہارے لیے تو ان کو ان کی اجرت دو، اور آپس میں دستور کے مطابق مشورہ کرلو، اور اگر تم آپس میں تنگی کرو تو اس کے لیے دوسری عورت دودھ پلائے گی۔

لِیُنۡفِقۡ ذُوۡ سَعَةٍ مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنۡ قُدِرَ عَلَیۡهِ رِزۡقُهٗ فَلۡیُنۡفِقۡ مِمَّاۤ اٰتَاهُ اللّٰهُ ؕ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا مَاۤ اٰتَاهَا ؕ سَیَجۡعَلُ اللّٰهُ بَعۡدَ عُسۡرٍ یُّسۡرًا (7)

مقدور والا اپنے مقدور کے موافق خرچ کرے، اور اگر تنگ دست ہو تو جو کچھ اللہ نے اسے دیا ہے اس میں سے خرچ کرے، اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی قدر جو اسے دے رکھا ہے، عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی کر دے گا۔

وَكَاَیِّنۡ مِّنۡ قَرۡیَةٍ عَتَتۡ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبۡنَاهَا حِسَابًا شَدِیۡدًا وَّعَذَّبۡنَاهَا عَذَابًا نُّكۡرًا (8)

اور کتنی ہی بستیاں اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکش ہو گئیں پھر ہم نے بھی ان سے سخت حساب لیا اور ان کو بری سزا دی۔

فَذَاقَتۡ وَبَالَ اَمۡرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمۡرِهَا خُسۡرًا (9)

پس ان بستیوں نے اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کا انجام کار بربادی ہوئی۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يَآ اُولِى الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا (10)

اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، پھر اے عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو جو ایمان لا چکے ہو، بے شک اللہ نے تمہاری طرف نصیحت نازل کی ہے۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيَاتِ اللّٰهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۖ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٝ رِزْقًا (11)

یعنی ایک رسول جو تمہیں اللہ کی واضح آیتیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام بھی کیے انہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے جائے، اور جو اللہ پر ایمان لائے اور اس نے نیک کام بھی کیے تو اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں سدا رہیں گے، اللہ نے اس کو بہت اچھی روزی دی ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۖ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا (12)

اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور زمینیں بھی اتنی ہی، ان میں حکم نازل ہوا کرتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے، اور اللہ نے ہر چیز کو علم سے احاطہ کر رکھا ہے۔

سورۃ التحریم (66)

(مدنی — کل آیات 12)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

يَآ اَيُّـهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّـٰهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِىْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۚ وَاللّـٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْـمٌ (1)

اے نبی! آپ کیوں حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے، آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہیں اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ فَرَضَ اللّـٰهُ لَكُمْ تَحِلَّـةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّـٰهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (2)

اللہ نے تمہارے لیے اپنی قسموں کا توڑ دینا فرض کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا مالک ہے اور وہی سب کا جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِىُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًاۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّـٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ
بَعْضَهٝ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۖ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْبَاَكَ هٰذَا ۖ قَالَ نَبَّاَنِىَ الْعَلِيْمُ
الْخَبِيْـرُ (3)

اور جب نبی نے چھپا کر اپنی کسی بیوی سے ایک بات کہہ دی، اور پھر جب اس بیوی نے وہ بات بتا دی اور اللہ نے اس کو نبی پر ظاہر کر دیا تو نبی نے اس میں سے کچھ بات جتلا دی اور کچھ ٹال دی، پس جب پیغمبر نے اس کو وہ بات جتلا دی تو بولی آپ کو کس نے یہ بات بتا دی، آپ نے فرمایا مجھے خدائے علیم وخبیر نے یہ بات بتلائی۔

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّـٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۖ وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّـٰهَ هُوَ مَوْلَاهُ
وَجِبْـرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ وَالْمَلَآئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْـرٌ (4)

اگر تم دونوں اللہ کی جناب میں توبہ کرو تو (بہتر) ورنہ تمہارے دل تو مائل ہو ہی چکے ہیں، اور اگر تم آپ کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو گی تو بے شک اللہ آپ کا مددگار ہے اور جبرائیل اور نیک بخت ایمان والے بھی، اور سب فرشتے اس کے بعد آپ کے حامی ہیں۔

عَسٰى رَبُّهٝٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَـهٝٓ اَزْوَاجًا خَيْـرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ
تَآئِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَآئِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَّاَبْكَارًا (5)

اگر نبی تمیں طلاق دے دے تو بہت جلد اس کا رب اس کے بدلے میں تم سے اچھی بیویاں دے دے گا، فرمانبردار، ایمان والیاں، نمازی، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ دار، بیوائیں اور کنواریاں۔

يَآ اَيُّهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا قُـوٓا اَنفُسَـكُمْ وَاَهْلِيْـكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْـهَا مَلَآئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّـٰهَ مَآ اَمَرَهُـمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ (6)

اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں (اور) اس پر فرشتے سخت دل قوی ہیکل مقرر ہیں وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے جو وہ انہیں حکم دے اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (7)

اے کافرو! آج بہانے نہ بناؤ، تمہیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا تُوْبُـوٓا اِلَى اللّـٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۖ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّـٰهُ النَّبِىَّ وَالَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا مَعَهٝ ۖ نُـوْرُهُـمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْـهِـمْ وَبِاَيْمَانِـهِـمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُـوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (8)

اے ایمان والو! اللہ کے سامنے خالص توبہ کرو، کچھ بعید نہیں کہ تمہارا رب تم سے تمہارے گناہ دور کر دے اور تمہیں بہشتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جس دن اللہ اپنے نبی کو اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے رسوا نہیں کرے گا، ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں دوڑ رہا ہوگا وہ کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے رب ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

يَآ اَيُّـهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْـهِـمْ ۚ وَمَاْوَاهُـمْ جَهَنَّـمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْـرُ (9)

اے نبی کافروں اور منافقوں سے جہاد کر اور ان پر سختی کر، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

ضَرَبَ اللّـٰهُ مَثَلًا لِّلَّـذِيْنَ كَفَرُوْا امْرَاَتَ نُـوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّـٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الـدَّاخِلِيْنَ (10)

اللہ کافروں کے لیے ایک مثال بیان کرتا ہے نوح اور لوط کی بیوی کی، وہ ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں پھر ان دونوں نے ان کی خیانت کی سو وہ (نبی) اللہ کے غضب سے بچانے میں ان (بیویوں) کے کچھ بھی کام نہ آئے، اور کہا جائے گا کہ دونوں دوزخ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (11)

اور اللہ ایمان داروں کے لیے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کرتا ہے، جب اس نے کہا کہ اے میرے رب میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے کام سے نجات دے اور مجھے ظالموں کی قوم سے نجات دے۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِيْنَ (12)

اور مریم عمران کی بیٹی (کی مثال بیان کرتا ہے) جس نے اپنی عصمت کو محفوظ رکھا پھر ہم نے اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور اس نے اپنے رب کی باتوں کو اور اس کی کتابوں کو سچ جانا اور وہ عبادت کرنے والوں میں سے تھی۔

سورة الملک (67)

(مکی — کل آیات 30)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ بِيَدِهِ الۡمُلۡكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرُ (1)

وہ ذات با برکت ہے جس کے ہاتھ میں سب حکومت ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اۨلَّذِىۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَيٰوةَ لِيَبۡلُوَكُمۡ اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ‌ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفُوۡرُ (2)

جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کس کے کام اچھے ہیں اور وہ غالب بخشنے والا ہے۔

الَّذِىۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِىۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ هَلۡ تَرٰى مِنۡ فُطُوۡرٍ (3)

جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے، تو رحمان کی اس صنعت میں کوئی خلل نہ دیکھے گا، تو پھر نگاہ دوڑا کیا تجھے کوئی شگاف دکھائی دیتا ہے۔

ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ يَنۡقَلِبۡ اِلَيۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيۡرٌ (4)

پھر دوبارہ نگاہ کر تیری طرف نگاہ ناکام لوٹ آئے گی اور وہ تھکی ہوئی ہوگی۔

وَلَقَدۡ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ‌ ۖ وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ السَّعِيۡرِ (5)

اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا ہے اور ہم نے انہیں شیطانوں کو مارنے کے لیے آلہ بنا دیا ہے اور ہم نے ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَلِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ‌ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ (6)

اور جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا ہے ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

إِذَآ أُلۡقُوا۟ فِيهَا سَمِعُوا۟ لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ (7)

جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کے شور کی آواز سنیں گے اور وہ جوش مارتی ہوگی۔

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الۡغَيۡظِ ۖ كُلَّمَآ أُلۡقِيَ فِيهَا فَوۡجٌ سَأَلَهُمۡ خَزَنَتُهَآ أَلَمۡ يَأۡتِكُمۡ نَذِيرٌ (8)

ایسا معلوم ہوگا کہ جوش کی وجہ سے ابھی پھٹ پڑے گی، جب اس میں ایک گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے دوزخ کے داروغہ پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔

قَالُوا۟ بَلَىٰ قَدۡ جَآءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبۡنَا وَقُلۡنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيۡءٍ إِنۡ أَنتُمۡ إِلَّا فِي ضَلَٰلٍ كَبِيرٍ (9)

وہ کہیں گے ہاں بے شک ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا پر ہم نے جھٹلا دیا اور کہہ دیا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا، تم خود بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔

وَقَالُوا۟ لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ أَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا فِيٓ أَصۡحَٰبِ السَّعِيرِ (10)

اور کہیں گے کہ اگر ہم نے سنا یا سمجھا ہوتا تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

فَاعۡتَرَفُوا۟ بِذَنۢبِهِمۡ فَسُحۡقًا لِّأَصۡحَٰبِ السَّعِيرِ (11)

پھر وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے سو دوزخیوں پر پھٹکار ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُم بِالۡغَيۡبِ لَهُم مَّغۡفِرَةٌ وَأَجۡرٌ كَبِيرٌ (12)

بے شک جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

وَأَسِرُّوا۟ قَوۡلَكُمۡ أَوِ اجۡهَرُوا۟ بِهِۦٓ ۖ إِنَّهُۥ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُورِ (13)

اور تم اپنی بات کو چھپاؤ یا ظاہر کرو بے شک وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے۔

أَلَا يَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ط وَهُوَ اللَّطِيفُ الۡخَبِيرُ (14)

بھلا وہ نہیں جانتا جس نے (سب کو) پیدا کیا وہ بڑا باریک بین خبردار ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الۡأَرۡضَ ذَلُولًا فَامۡشُوا۟ فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا۟ مِن رِّزۡقِهِۦ ۖ وَإِلَيۡهِ النُّشُورُ (15)

وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو نرم کر دیا سو تم اس کے راستوں میں چلو پھرو اور اللہ کے رزق میں سے کھاؤ، اور اسی کے پاس پھر کر جانا ہے۔

ءَاَمِنْتُـمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُـمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوْرُ (16)

کیا تم اس سے ڈرتے نہیں جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے پس یکایک وہ لرزنے لگے۔

اَمْ اَمِنْتُـمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ (17)

کیا تم اس سے نڈر ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے وہ تم پر پتھر برسا دے، پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (18)

اور ان سے پہلے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں پھر ہماری ناراضگی کا کیا نتیجہ ہوا۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْـرِ فَوْقَهُـمْ صَآفَّاتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْـمٰنُ ۚ اِنَّهٝ
بِكُلِّ شَىْءٍ بَصِيْرٌ (19)

اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر کھولتے اور سکیڑتے ہوئے نہیں دیکھا، جنہیں رحمان کے سوا کوئی نہیں تھام رہا، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّـذِىْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْـمٰنِ ۚ اِنِ الْكَافِرُوْنَ اِلَّا
فِىْ غُرُوْرٍ (20)

بھلا وہ تمہارا کون سا لشکر ہے جو رحمٰن کے مقابلہ میں تمہاری مدد کرے گا، کچھ نہیں کافر تو دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّـذِىْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٝ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِىْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ (21)

بھلا وہ کون ہے جو تم کو روزی دے گا اگر وہ اپنی روزی بند کر لے، کچھ نہیں بلکہ وہ سرکشی اور نفرت میں اڑے بیٹھے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّمْشِىْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٓ ٖ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِىْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (22)

پس کیا وہ شخص جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلتا ہے وہ زیادہ راہِ راست پر ہے یا وہ جو سیدھے راستے پر سیدھا چلا جاتا ہے۔

قُلْ هُوَ الَّـذِىٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۖ قَلِيْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ (23)

کہہ دو اسی نے تم کو پیدا کیا ہے اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل بھی بنائے ہیں، (مگر) تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّـذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (24)

کہہ دو اسی نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے اور اسی کے پاس جمع کر کے لائے جاؤ گے۔

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (25)

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (26)

کہہ دو اس کی خبر تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيٓئَتْ وُجُوْهُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّـذِىْ كُنْتُـم بِهٖ
تَدَّعُوْنَ (27)

پھر جب وہ اسے قریب دیکھیں گے تو ان کی صورتیں بگڑ جائیں گی جو کافر ہیں اور کہا جائے گا یہ وہی ہے جسے تم دنیا میں مانگا کرتے تھے۔

قُلْ اَرَاَيْتُـمْ اِنْ اَهْلَـكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِىَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْـرُ الْكَافِـرِيْنَ مِنْ
عَذَابٍ اَلِيْمٍ (28)

کہہ دو بھلا دیکھو تو سہی اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کرے یا ہم پر رحم کرے، پھر وہ کون ہے جو منکروں کو دردناک عذاب سے بچا سکے۔

قُلْ هُوَ الرَّحْـمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (29)

کہہ دو وہی رحمان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ بھی کر رکھا، پس عنقریب تم جان لوگے کون صریح گمراہی میں ہے۔

قُلْ اَرَاَيْتُـمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ (30)

کہہ دو بھلا دیکھو تو سہی اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے تو وہ کون ہے جو تمہارے پاس صاف پانی لے آئے گا۔

سورۃ القلم (68)

(مکی — کل آیات 52)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نٓ ۚ وَالۡقَلَمِ وَمَا یَسۡطُرُوۡنَ (1)

ن، قلم کی قسم ہے اور اس کی جو اس سے لکھتے ہیں۔

مَآ اَنۡتَ بِنِعۡمَۃِ رَبِّکَ بِمَجۡنُوۡنٍ (2)

آپ اللہ کے فضل سے دیوانہ نہیں ہیں۔

وَاِنَّ لَکَ لَاَجۡرًا غَیۡرَ مَمۡنُوۡنٍ (3)

اور آپ کے لیے تو بے شمار اجر ہے۔

وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ (4)

اور بے شک آپ تو بڑے ہی خوش خلق ہیں۔

فَسَتُبۡصِرُ وَیُبۡصِرُوۡنَ (5)

پس عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے۔

بِاَیِّکُمُ الۡمَفۡتُوۡنُ (6)

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

اِنَّ رَبَّکَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ ۪ وَہُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُہۡتَدِیۡنَ (7)

بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بہکا ہے، اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

فَلَا تُطِعِ الۡمُکَذِّبِیۡنَ (8)

پس آپ جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانیں۔

وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡهِنُ فَيُدۡهِنُوۡنَ (9)

وہ تو چاہتے ہیں کہ کہیں آپ نرمی کریں تو وہ بھی نرمی کریں۔

وَلَا تُطِعۡ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيۡنٍ (10)

اور ہر قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہنا نہ مان۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيۡمٍ (11)

جو طعنے دینے والا چغلی کھانے والا ہے۔

مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ (12)

نیکی سے روکنے والا حد سے بڑھا ہوا گناہگار ہے۔

عُتُلٍّ بَعۡدَ ذٰلِكَ زَنِيۡمٍ (13)

بڑا اجڈ، اس کے بعد بد اصل (غلط نسبت بنانے والا) بھی ہے۔

اَنۡ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيۡنَ (14)

اس لیے کہ وہ مال اور اولاد والا ہے۔

اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيَاتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ (15)

جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الۡخُرۡطُوۡمِ (16)

عنقریب ہم اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔

اِنَّا بَلَوۡنَاهُمۡ كَمَا بَلَوۡنَاۤ اَصۡحَابَ الۡجَنَّةِ ۚ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا لَيَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِيۡنَ (17)

بے شک ہم نے ان کو آزمایا ہے جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا، جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ ضرور صبح ہوتے ہی اس کا پھل توڑلیں گے۔

وَلَا يَسۡتَثۡنُوۡنَ (18)

اور انشاء اللہ بھی نہ کہا تھا۔

فَطَافَ عَلَيۡهَا طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّكَ وَهُمۡ نَآئِمُوۡنَ (19)

پھر تو اس پر رات ہی میں آپ کے رب کی طرف سے ایک جھونکا چل گیا اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ (20)

پھر وہ کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا۔

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ (21)

پھر وہ صبح کو پکارنے لگے۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَارِمِيْنَ (22)

کہ اپنے کھیت پر سویرے چلو اگر تم نے پھل توڑنا ہے۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ (23)

پھر وہ آپس میں چپکے چپکے یہ کہتے ہوئے چلے۔

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ (24)

کہ تمہارے باغ میں آج کوئی محتاج نہ آنے پائے۔

وَغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قَادِرِيْنَ (25)

اور وہ سویرے ہی بڑے اہتمام سے پھل توڑنے کی قدرت کا خیال کر کے چل پڑے۔

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ (26)

پس جب انہوں نے اسے دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم تو راہ بھول گئے ہیں۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (27)

بلکہ ہم تو بد نصیب ہیں۔

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ (28)

پھر ان میں سے اچھے آدمی نے کہا کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم کس لیے تسبیح نہیں کرتے۔

قَالُوْا سُبْحَانَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظَالِمِيْنَ (29)

انہوں نے کہا ہمارا رب پاک ہے بے شک ہم ظالم تھے۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُـمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ (30)

پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں ملامت کرنے لگے۔

قَالُوْا يَا وَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طَاغِيْنَ (31)

انہوں نے کہا ہائے افسوس بے شک ہم سرکش تھے۔

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْـرًا مِّنْهَآ اِنَّـآ اِلٰى رَبِّنَا رَاغِبُوْنَ (32)

شاید ہمارا رب ہمارے لیے اس سے بہتر باغ بدل دے بے شک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَـرُ ۚ لَوْ كَانُـوْا يَعْلَمُوْنَ (33)

عذاب یونہی ہوا کرتا ہے اور البتہ آخرت کا عذاب تو کہیں بڑھ کر ہے، کاش وہ جانتے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِـمْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ (34)

بے شک پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ (35)

پس کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح کر دیں گے۔

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ (36)

تمہیں کیا ہو گیا کیسا فیصلہ کر رہے ہو۔

اَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ (37)

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو۔

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّـرُوْنَ (38)

کہ بے شک تمہیں آخرت میں ملے گا جو تم پسند کرتے ہو۔

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ (39)

کیا تمہارے لیے ہم نے قسمیں کھا لی ہیں جو قیامت تک چلی جائیں گی کہ بے شک تمہیں وہی ملے گا جو تم حکم کرو گے۔

سَلْهُـمْ اَيُّـهُـمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ (40)

ان سے پوچھیے کون سا ان میں اس بات کا ذمہ دار ہے۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِـمْ اِنْ كَانُـوْا صَادِقِيْنَ (41)

کیا ان کے معبود ہیں، پھر اپنے معبودوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ (42)

جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور وہ سجدہ کرنے کو بلائے جائیں گے تو وہ نہ کر سکیں گے۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُـمْ تَرْهَقُهُـمْ ذِلَّـةٌ ۖ وَقَدْ كَانُـوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُـمْ سَالِمُوْنَ (43)

ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی ان پر ذلت چھا رہی ہوگی، اور وہ پہلے (دنیا میں) سجدہ کے لیے بلائے جاتے تھے حالانکہ وہ صحیح سالم ہوتے تھے۔

فَذَرْنِىْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِـهٰذَا الْحَدِيْثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُـمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ (44)

پس مجھے اور اس کلام کے جھٹلانے والوں کو چھوڑ دو، ہم انہیں بتدریج (جہنم کی طرف) لے جائیں گے اس طور پر کہ انہیں خبر بھی نہیں ہوگی۔

وَاُمْلِىْ لَـهُـمْ ۚ اِنَّ كَيْدِىْ مَتِيْنٌ (45)

اور ہم ان کو ڈھیل دیتے ہیں، بے شک ہماری تدبیر زبردست ہے۔

اَمْ تَسْاَلُـهُـمْ اَجْرًا فَهُـمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ (46)

کیا آپ ان سے کچھ اجرت مانگتے ہیں کہ جس کے تاوان کا ان پر بوجھ پڑ رہا ہے۔

اَمْ عِنْدَهُـمُ الْغَيْبُ فَهُـمْ يَكْتُبُوْنَ (47)

یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں۔

فَاصْبِـرْ لِحُكْـمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ (48)

پھر آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار کریں اور مچھلی والے جیسے نہ ہو جائیں جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا اور وہ بہت ہی غمگین تھا۔

لَّوْلَآ اَنْ تَدَارَكَهٝ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ (49)

اگر اس کے رب کی رحمت اسے نہ سنبھال لیتی تو وہ برے حال سے چٹیل میدان میں پھینکا جاتا۔

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهٝ فَجَعَلَـهٝ مِنَ الصَّالِحِيْنَ (50)

پس اسے اس کے رب نے نوازا پھر اسے نیک بختوں میں کر دیا۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِـمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ (51)

اور بالکل قریب تھا کہ کافر آپ کو اپنی تیز نگاہوں سے پھسلا دیں جب کہ انہوں نے قرآن سنا اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ (52)

اور حالانکہ یہ قرآن تمام دنیا کے لیے صرف نصیحت ہے۔

سورۃ الحاقۃ (69)

(مکی — کل آیات 52)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَآقَّۃُ (1)

قیامت۔

مَا الۡحَآقَّۃُ (2)

قیامت کیا چیز ہے۔

وَمَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡحَآقَّۃُ (3)

اور تمہیں کس چیز نے بتایا کہ قیامت کیا ہے۔

کَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ وَعَادٌۢ بِالۡقَارِعَۃِ (4)

ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا تھا۔

فَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَاُہۡلِکُوۡا بِالطَّاغِیَۃِ (5)

سو ثمود تو سخت ہیبت ناک چیخ سے ہلاک کیے گئے۔

وَاَمَّا عَادٌ فَاُہۡلِکُوۡا بِرِیۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِیَۃٍ (6)

اور لیکن قوم عاد، سو وہ ایک سخت آندھی سے ہلاک کیے گئے۔

سَخَّرَہَا عَلَیۡہِمۡ سَبۡعَ لَیَالٍ وَّثَمٰنِیَۃَ اَیَّامٍ ۙ حُسُوۡمًا فَتَرَی الۡقَوۡمَ فِیۡہَا صَرۡعٰی
کَاَنَّہُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِیَۃٍ (7)

وہ ان پر سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار چلتی رہی (اگر تو موجود ہوتا)، اس قوم کو اس طرح گرا ہوا دیکھتا کہ گویا کہ گری ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔

فَہَلۡ تَرٰی لَہُمۡ مِّنۡۢ بَاقِیَۃٍ (8)

سو کیا تمہیں ان کا کوئی بچا ہوا نظر آتا ہے۔

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ (9)

اور فرعون اور اس سے پہلے کے لوگ اور الٹی ہوئی بستیوں والے گناہ کے مرتکب ہوئے۔

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِـمْ فَاَخَذَهُـمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً (10)

پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے انہیں سخت پکڑلیا۔

اِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَآءُ حَمَلْنَاكُمْ فِى الْجَارِيَةِ (11)

بے شک ہم نے جب پانی حد سے گزر گیا تھا تو تمہیں کشتی میں سوار کر لیا تھا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ (12)

تاکہ ہم اسے تمہارے لیے ایک یادگار بنائیں اور اس کو یاد رکھنے والے کان یاد رکھیں۔

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ (13)

پھر جب صور میں پھونکا جائے گا ایک بار پھونکا جانا۔

وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً (14)

اور زمین اور پہاڑ اٹھائے جائیں گے پس وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (15)

پس اس دن قیامت ہوگی۔

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ (16)

اور آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس دن بودا ہوگا۔

وَالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُـمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ (17)

اور اس کے کنارے پر فرشتے ہوں گے، اور عرشِ الٰہی کو اپنے اوپر اس دن آٹھ فرشتے اٹھائیں گے۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ (18)

اس دن تم پیش کیے جاؤ گے تمہارا کوئی راز مخفی نہ رہے گا۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِـىَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتَابِيَهْ (19)

جس کو اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا سو وہ کہے گا لو میرا اعمال نامہ پڑھو۔

اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ (20)

بے شک میں سمجھتا تھا کہ میں اپنا حساب دیکھوں گا۔

فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ (21)

سو وہ دل پسند عیش میں ہوگا۔

فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (22)

بلند بہشت میں۔

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ (23)

جس کے میوے جھکے ہوں گے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيٓـئًا بِمَآ اَسْلَفْتُـمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ (24)

کھاؤ اور پیو ان کاموں کے بدلے میں جو تم نے گزشتہ دنوں میں آگے بھیجے تھے۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِـىَ كِتَابَهٗ بِشِمَالِـهٖ فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتَابِيَهْ (25)

اور جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو کہے گا اے کاش میرا اعمال نامہ نہ ملتا۔

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ (26)

اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يَا لَيْتَـهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ (27)

کاش وہ (موت) خاتمہ کرنے والی ہوتی۔

مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ (28)

میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطَانِيَهْ (29)

مجھ سے میری حکومت بھی جاتی رہی۔

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ (30)

اسے پکڑو اسے طوق پہنا دو۔

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ (31)

پھر اسے دوزخ میں ڈال دو۔

ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ (32)

پھر ایک زنجیر میں جس کا طول ستر گز ہے اسے جکڑ دو۔

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ (33)

بے شک وہ اللہ پر یقین نہیں رکھتا تھا جو عظمت والا ہے۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (34)

اور نہ وہ مسکین کے کھانا کھلانے کی رغبت دیتا تھا۔

فَلَيْسَ لَـهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيْمٌ (35)

سو آج اس کا یہاں کوئی دوست نہیں۔

وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ (36)

اور نہیں کھانا ہے مگر زخموں کا دھون۔

لَّا يَاْكُلُـهٝٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ (37)

اسے سوائے گناہگاروں کے کوئی نہیں کھائے گا۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ (38)

سو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ (39)

اور ان کی جو تم نہیں دیکھتے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (40)

کہ بے شک یہ (قرآن) رسول کریم کی زبان سے نکلا ہے۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ (41)

اور وہ کسی شاعر کا قول نہیں، تم بہت ہی کم یقین کرتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (42)

اور نہ ہی کسی جادوگر کا قول ہے، تم بہت ہی کم غور کرتے ہو۔

تَنزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ (43)

وہ پروردگار عالم کا نازل کیا ہوا ہے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ (44)

اور اگر وہ کوئی بناوٹی بات ہمارے ذمہ لگاتا۔

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ (45)

تو ہم اس کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ (46)

پھر ہم اس کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے۔

فَمَا مِنكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ (47)

پھر تم میں سے کوئی بھی اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔

وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ (48)

اور بے شک وہ تو پرہیزگاروں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ (49)

اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ بعض تم میں سے جھٹلانے والے ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِيْنَ (50)

اور بے شک وہ کفار پر باعث حسرت ہے۔

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ (51)

اور بے شک وہ یقین کرنے کے قابل ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (52)

پس اپنے رب کے نام کی تسبیح کر جو بڑا عظمت والا ہے۔

سورۃ المعارج (70)

(مکی — کل آیات 44)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ (1)

ایک سوال کرنے والے نے اس عذاب کا سوال کیا جو واقع ہونے والا ہے۔

لِّلۡکٰفِرِیۡنَ لَیۡسَ لَہٗ دَافِعٌ (2)

کافروں کے لیے کہ اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں۔

مِّنَ اللّٰہِ ذِی الۡمَعَارِجِ (3)

جو اللہ کی طرف سے واقع ہوگا جو سیڑھیوں کا (یعنی آسمانوں کا) مالک ہے۔

تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوۡحُ اِلَیۡہِ فِیۡ یَوۡمٍ کَانَ مِقۡدَارُہٗ خَمۡسِیۡنَ اَلۡفَ سَنَۃٍ (4)

(جن سیڑھیوں سے) فرشتے اور اہلِ ایمان کی روحیں اس کے پاس چڑھ کر جاتی ہیں (اور وہ عذاب) اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہے۔

فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِیۡلًا (5)

آپ اچھی طرح سے صبر کیے رہیں۔

اِنَّہُمۡ یَرَوۡنَہٗ بَعِیۡدًا (6)

بے شک وہ اسے دور دیکھتے ہیں۔

وَّنَرٰىہُ قَرِیۡبًا (7)

اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔

یَوۡمَ تَکُوۡنُ السَّمَآءُ کَالۡمُہۡلِ (8)

جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہوگا۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ (9)

اور پہاڑ دھنی ہوئی رنگ دار اون کی طرح ہوں گے۔

وَلَا يَسْاَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا (10)

اور کوئی دوست کسی دوست کو نہیں پوچھے گا۔

يُبَصَّرُوْنَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ (11)

وہ انہیں دکھائے جائیں گے، مجرم چاہے گا کہ کاش اس دن کے عذاب کے بدلے میں اپنے بیٹوں کو دے دے۔

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ (12)

اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو۔

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُؤْوِيْهِ (13)

اور اپنے اس کنبہ کو جو اسے پناہ دیتا تھا۔

وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ (14)

اور ان سب کو جو زمین میں ہیں پھر اپنے آپ کو بچا لے۔

كَلَّا ۖ اِنَّهَا لَظٰى (15)

ہرگز نہیں بے شک وہ تو ایک آگ ہے۔

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى (16)

کھالوں کو اتارنے والی۔

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى (17)

اس کو بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا۔

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى (18)

اور مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا (19)

بے شک انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا (20)

جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو چلا اٹھتا ہے۔

وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْـرُ مَنُوْعًا (21)

اور جب اسے مال ملتا ہے تو بڑا بخیل ہے۔

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ (22)

مگر وہ نمازی۔

اَلَّـذِيْنَ هُـمْ عَلٰى صَلَاتِـهِـمْ دَآئِمُوْنَ (23)

جو اپنی نماز پر ہمیشہ سے قائم ہیں۔

وَالَّـذِيْنَ فِىٓ اَمْوَالِـهِـمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ (24)

اور وہ جن کے مالوں میں حصہ معین ہے۔

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (25)

سائل اور غیر سائل کے لیے۔

وَالَّـذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ (26)

اور وہ جو قیامت کے دن کا یقین رکھتے ہیں۔

وَالَّـذِيْنَ هُـمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّـهِـمْ مُّشْفِقُوْنَ (27)

اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّـهِـمْ غَيْـرُ مَاْمُوْنٍ (28)

بے شک ان کے رب کے عذاب کا خطرہ لگا ہوا ہے۔

وَالَّـذِيْنَ هُـمْ لِفُرُوْجِهِـمْ حَافِظُوْنَ (29)

اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ (30)

مگر اپنی بیویوں یا اپنی لونڈیوں سے، سو بے شک (اس میں) انہیں کوئی ملامت نہیں۔

فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ (31)

پس جو کوئی اس کے سوا چاہے سو وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ (32)

اور وہ جو اپنی امانتوں اور عہدوں کی رعایت رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِشَهٰدٰتِهِمۡ قَآئِمُوۡنَ (33)

اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَاتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ (34)

اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اُولٰٓـئِكَ فِىۡ جَنّٰتٍ مُّكۡرَمُوۡنَ (35)

وہی لوگ باغوں میں عزت سے رہیں گے۔

فَمَالِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا قِبَلَكَ مُهۡطِعِيۡنَ (36)

پس کافروں کو کیا ہو گیا کہ آپ کی طرف دوڑے آ رہے ہیں۔

عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيۡنَ (37)

دائیں اور بائیں سے ٹولیاں بنا کر۔

اَيَطۡمَعُ كُلُّ امۡرِىءٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّدۡخَلَ جَنَّةَ نَعِيۡمٍ (38)

کیا ہر ایک ان میں سے طمع رکھتا ہے کہ وہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا۔

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّمَّا يَعۡلَمُوۡنَ (39)

ہرگز نہیں بے شک ہم نے انہیں اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ بھی جانتے ہیں۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَالۡمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوۡنَ (40)

پس میں مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی قسم کھاتا ہوں (یعنی اپنی ذات کی) کہ ہم ضرور قادر ہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْـرًا مِّنْـهُـمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِيْنَ (41)

اس بات پر کہ ہم ان سے بہتر لوگ بدل کر لاسکتے ہیں اور ہم عاجز بھی نہیں ہیں۔

فَذَرْهُـمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّـٰى يُلَاقُوْا يَوْمَهُـمُ الَّـذِىْ يُوْعَدُوْنَ (42)

پھر انہیں چھوڑ دو کہ وہ بیہودہ باتوں اور کھیل میں لگے رہیں یہاں تک کہ وہ دن دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّـهُـمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ (43)

جس دن وہ دوڑتے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا کہ وہ ایک نشان کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہیں۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُـمْ تَـرْهَقُهُـمْ ذِلَّـةٌ ۚ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّـذِىْ كَانُـوْا يُوْعَدُوْنَ (44)

ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی ان پر ذلت چھا رہی ہوگی، یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

سورۃ نوح (71)

(مکی — کل آیات 28)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَکَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ (1)

بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آپڑے۔

قَالَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡ لَکُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ (2)

اس نے کہا کہ اے میری قوم! بے شک میں تمہارے لیے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ وَ اتَّقُوۡہُ وَ اَطِیۡعُوۡنِ (3)

کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

یَغۡفِرۡ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ وَ یُؤَخِّرۡکُمۡ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ لَوۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ (4)

وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک وقت مقرر تک مہلت دے گا، بے شک اللہ کا وقت ٹھہرایا ہوا ہے جب آجائے گا تو اس میں تاخیر نہ ہو گی کاش تم جانتے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ دَعَوۡتُ قَوۡمِیۡ لَیۡلًا وَّ نَہَارًا (5)

کہا اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو رات اور دن بلایا۔

فَلَمۡ یَزِدۡہُمۡ دُعَآءِیۡۤ اِلَّا فِرَارًا (6)

پھر وہ میرے بلانے سے اور بھی زیادہ بھاگتے رہے۔

وَ اِنِّیۡ کُلَّمَا دَعَوۡتُہُمۡ لِتَغۡفِرَ لَہُمۡ جَعَلُوۡۤا اَصَابِعَہُمۡ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَ اسۡتَغۡشَوۡا ثِیَابَہُمۡ وَ اَصَرُّوۡا وَ اسۡتَکۡبَرُوا اسۡتِکۡبَارًا (7)

اور بے شک جب کبھی میں نے انہیں بلایا تاکہ تو انہیں معاف کر دے تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں رکھ لیں اور انہوں نے اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور ضد کی اور بہت بڑا تکبر کیا۔

ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا (8)

پھر میں نے انہیں کھلم کھلا بھی بلایا۔

ثُمَّ اِنِّیٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا (9)

پھر میں نے انہیں علانیہ بھی کہا اور مخفی طور پر بھی کہا۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا (10)

پس میں نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا (11)

وہ آسمان سے تم پر (موسلا دھار) مینہ برسائے گا۔

وَيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهَارًا (12)

اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغ بنا دے گا اور تمہارے لیے نہریں بنا دے گا۔

مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا (13)

تمہیں کیا ہو گیا تم اللہ کی عظمت کا خیال نہیں رکھتے۔

وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا (14)

حالانکہ اس نے تمہیں کئی طرح سے بنایا ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا (15)

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے سات آسمان اوپر تلے (کیسے) بنائے ہیں۔

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا (16)

اور ان میں چاند کو چمکتا ہوا بنایا اور آفتاب کو چراغ بنا دیا۔

وَاللّٰهُ اَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا (17)

اور اللہ ہی نے تمہیں زمین میں سے ایک خاص طور پر پیدا کیا۔

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا (18)

پھر وہ تمہیں اسی میں لوٹائے گا اور اسی میں سے (پھر) باہر نکالے گا۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا (19)

اور اللہ ہی نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا ہے۔

لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا (20)

تاکہ تم اس کے کھلے راستوں میں چلو۔

قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا (21)

نوح نے کہا اے میرے رب! بے شک انہوں نے میرا کہنا نہ مانا اور اس کو مانا جس کو اس کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ بھی فائدہ نہیں دیا۔

وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا (22)

اور انہوں نے بڑی زبردست چال چلی۔

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ
وَنَسْرًا (23)

اور کہا تم اپنے معبودوں کو ہر گز نہ چھوڑو اور نہ وَدّ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو چھوڑو۔

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا (24)

اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کر دیا اور (اب آپ) ان ظالموں کی گمراہی اور بڑھا دیجیے۔

مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا (25)

وہ اپنے گناہوں کے سبب سے غرق کر دیے گئے پھر دوزخ میں داخل کیے گئے، پس انہوں نے اپنے لیے سوائے اللہ کے کوئی مددگار نہ پایا۔

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا (26)

اور نوح نے کہا اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کوئی رہنے والا نہ چھوڑ۔

إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا (27)

اگر تونے ان کو چھوڑ دیا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور نسل بھی جو ہوگی تو فاجر اور کافر ہی ہوگی۔

رَّبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا (28)

اے میرے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور اس کو جو میرے گھر میں ایماندار ہو کر داخل ہو جائے اور ایماندار مردوں اور عورتوں کو، اور ظالموں کو تو بربادی کے سوا اور کچھ زیادہ نہ کر۔

سورۃ الجن (72)

(مکی — کل آیات 28)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا (1)

کہہ دو کہ مجھے اس بات کی وحی آئی ہے کہ کچھ جن (مجھ سے قرآن پڑھتے ہوئے) سن گئے ہیں، پھر انہوں نے (اپنی قوم سے) جا کر کہہ دیا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے۔

یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَلَنۡ نُّشۡرِکَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا (2)

جو نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے سو ہم اس پر ایمان لائے ہیں، اور ہم اپنے رب کا کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے۔

وَّاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا (3)

اور ہمارے رب کی شان بلند ہے نہ اس کی کوئی بیوی ہے اور نہ بیٹا۔

وَّاَنَّہٗ کَانَ یَقُوۡلُ سَفِیۡہُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا (4)

اور ہم میں سے بعض بے وقوف ہیں جو اللہ پر جھوٹی باتیں بنایا کرتے تھے۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ تَقُوۡلَ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا (5)

اور ہمیں خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہ بولیں گے۔

وَّاَنَّہٗ کَانَ رِجَالٌ مِّنَ الۡاِنۡسِ یَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡہُمۡ رَہَقًا (6)

اور کچھ آدمی جنوں کے مردوں سے پناہ لیا کرتے تھے سو انہوں نے ان کی سرکشی اور بڑھا دی۔

وَّاَنَّہُمۡ ظَنُّوۡا کَمَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ یَّبۡعَثَ اللّٰہُ اَحَدًا (7)

اور وہ بھی سمجھے ہوئے تھے جیسا کہ تم نے سمجھ رکھا ہے کہ اللہ ہرگز کسی کو (رسول بنا کر) نہ بھیجے گا۔

وَّاَنَّا لَمَسۡنَا السَّمَآءَ فَوَجَدۡنٰہَا مُلِئَتۡ حَرَسًا شَدِیۡدًا وَّشُہُبًا (8)

اور ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو ہم نے اسے سخت پہروں اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔

وَاَنَّا كُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمۡعِ‌ؕ فَمَنۡ يَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ يَجِدۡ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا (9)

اور ہم اس کے ٹھکانوں (آسمانوں) میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے، پس جو کوئی اب کان دھرتا ہے تو وہ اپنے لیے ایک انگارہ تاک لگائے ہوئے پاتا ہے۔

وَّاَنَّا لَا نَدۡرِىۡۤ اَشَرٌّ اُرِيۡدَ بِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِهِمۡ رَبُّهُمۡ رَشَدًا (10)

اور ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں کے ساتھ نقصان کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کی نسبت ان کے رب نے راہ راست پر لانے کا ارادہ کیا ہے۔

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنَّا دُوۡنَ ذٰلِكَ‌ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا (11)

اور کچھ تو ہم میں سے نیک ہیں اور کچھ اور طرح کے، ہم بھی مختلف طریقوں پر تھے۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰهَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَنۡ نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا (12)

اور بے شک ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم اللہ کو زمین میں (جا کر) کبھی عاجز نہ کر سکیں گے اور نہ ہی ہم بھاگ کر عاجز کر سکیں گے۔

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ‌ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخۡسًا وَّلَا رَهَقًا (13)

اور جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو ہم اس پر ایمان لے آئے، پھر جو اپنے رب پر ایمان لے لایا تو نہ اسے نقصان کا ڈر رہے گا اور نہ ظلم کا۔

وَّاَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ وَمِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ‌ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ فَاُولٰٓـئِكَ تَحَرَّوۡا رَشَدًا (14)

اور کچھ تو ہم میں سے فرمانبردار ہیں اور کچھ نافرمان، پس جو کوئی فرمانبردار ہو گیا سو ایسے لوگوں نے سیدھا راستہ تلاش کر لیا۔

وَاَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ فَكَانُوۡا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا (15)

اور لیکن جو ظالم ہیں سو وہ دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔

وَّاَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى الطَّرِيۡقَةِ لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ مَّآءً غَدَقًا (16)

اور اگر (مکہ والے) سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم ان کو بافراط پانی سے سیراب کرتے۔

لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ‌ؕ وَمَنۡ يُّعۡرِضۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهٖ يَسۡلُكۡهُ عَذَابًا صَعَدًا (17)

تاکہ اس (ارزانی) میں ان کا امتحان کریں، اور جس نے اپنے رب کی یاد سے منہ موڑا تو وہ اسے سخت عذاب میں ڈالے گا۔

وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّـٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّـٰهِ اَحَدًا (18)

اور بے شک مسجدیں اللہ کے لیے ہیں پس تم اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔

وَاَنَّهٝ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّـٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُـوْنُـوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا (19)

اور جب اللہ کا بندہ (نبی) اس کو پکارنے کھڑا ہوتا ہے تو لوگ اس پر جمگھٹا کرنے لگتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٓ ٖ اَحَدًا (20)

کہہ دو میں تو اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا۔

قُلْ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (21)

کہہ دو میں نہ تمہارے کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا۔

قُلْ اِنِّىْ لَنْ يُّجِيْـرَنِىْ مِنَ اللّـٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا (22)

کہہ دو مجھے اللہ سے کوئی نہیں بچا سکے گا اور نہ مجھے اس کے سوا پناہ ملے گی۔

اِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللّـٰهِ وَرِسَالَاتِهٖ ۚ وَمَنْ يَّعْصِ اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٝ فَاِنَّ لَـهٝ نَارَ جَهَنَّمَ
خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا اَبَدًا (23)

مگر اللہ کا پیغام اور اس کا حکم پہنچانا ہے، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ سدا رہے گا۔

حَتّـٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا (24)

یہاں تک کہ جب وہ (عذاب) دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور اور شمار میں کم ہیں۔

قُلْ اِنْ اَدْرِىٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَـهٝ رَبِّىٓ اَمَدًا (25)

کہہ دو مجھے خبر نہیں جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا اس کے لیے میرا رب کوئی مدت ٹھہراتا ہے۔

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٓ ٖ اَحَدًا (26)

وہ غیب جاننے والا ہے اپنے غائب کی باتوں پر کسی کو واقف نہیں کرتا۔

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٝ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا (27)

مگر اپنے پسندیدہ رسول کو (بتاتا ہے) پھر اس کے آگے اور پیچھے محافظ مقرر کر دیتا ہے۔

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسَالَاتِ رَبِّـهِـمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَـدَيْـهِـمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَىْءٍ عَدَدًا (28)

تاکہ وہ بظاہر جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے اور اللہ نے تمام کاموں کو اپنے قبضے میں کر رکھا ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے۔

سورۃ المزمل (73)

(مکی — کل آیات 20)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَآ اَيُّـهَا الْمُزَّمِّلُ (1)

اے چادر اوڑھنے والے۔

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا (2)

رات کو قیام کر مگر تھوڑا سا حصہ۔

نِّصْفَهٝٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا (3)

آدھی رات یا اس میں سے تھوڑا سا حصہ کم کر دے۔

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَـرْتِيْلًا (4)

یا اس پر زیادہ کر دو اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

اِنَّا سَنُلْقِىْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا (5)

ہم عنقریب آپ پر ایک بھاری بات کا (بوجھ) ڈالنے والے ہیں۔

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِىَ اَشَدُّ وَطْئًا وَّاَقْوَمُ قِيْلًا (6)

بے شک رات کا اٹھنا نفس کو خوب زیر کرتا ہے اور بات بھی صحیح نکلتی ہے۔

اِنَّ لَكَ فِى النَّـهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا (7)

بے شک دن میں آپ کے لیے بڑا کام ہے۔

وَاذْكُرِ اسْـمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا (8)

اور اپنے رب کا نام لیا کرو اور سب سے الگ ہو کر اسی کی طرف آجاؤ۔

رَّبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا (9)

وہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں پس اسی کو کارساز بنالو۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُـمْ هَجْرًا جَمِيْلًا (10)

اور کافروں کی باتوں پر صبر کرو اور انہیں عمدگی سے چھوڑ دو۔

وَذَرْنِىْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْـهُـمْ قَلِيْلًا (11)

اور مجھے اور جھٹلانے والے دولت مندوں کو چھوڑ دو اور انہیں تھوڑی سی مدت و مہلت دو۔

اِنَّ لَـدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا (12)

بے شک ہمارے پاس بیڑیاں اور جہنم ہے۔

وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا (13)

اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب۔

يَوْمَ تَـرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا (14)

جس دن زمین اور پہاڑ لرزیں گے اور پہاڑ ریگ رواں کے تودے ہو جائیں گے۔

اِنَّـآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا (15)

ہم نے تمہاری طرف تم پر گواہی دینے والا ایک رسول بھیجا ہے کہ جس طرح فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا۔

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنَاهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا (16)

پھر فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے سخت پکڑ سے پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُـمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْـدَانَ شِيْبًا (17)

پھر تم کس طرح بچو گے اگر تم نے بھی انکار کیا اس دن جو لڑکوں کو بوڑھا کر دے گا۔

اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ ۚ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا (18)

اس دن آسمان پھٹ جائے گا، اس کا وعدہ ہو کر رہے گا۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِـرَةٌ ۖ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا (19)

بے شک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے، پھر جو چاہے اپنے رب کی طرف آنے کا راستہ بنا لے۔

اِنَّ رَبَّکَ یَعۡلَمُ اَنَّکَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰی مِنۡ ثُلُثَیِ الَّیۡلِ وَ نِصۡفَہٗ وَ ثُلُثَہٗ وَ طَآئِفَۃٌ مِّنَ الَّذِیۡنَ مَعَکَ ؕ وَ اللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡہُ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَیَکُوۡنُ مِنۡکُمۡ مَّرۡضٰی ۙ وَ اٰخَرُوۡنَ یَضۡرِبُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ یَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ ۙ وَ اٰخَرُوۡنَ یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۫ۖ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَیَسَّرَ مِنۡہُ ۙ وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ اَقۡرِضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِکُمۡ مِّنۡ خَیۡرٍ تَجِدُوۡہُ عِنۡدَ اللّٰہِ ہُوَ خَیۡرًا وَّ اَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ وَ اسۡتَغۡفِرُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ (20)

بے شک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات (نماز تہجد) میں کھڑے ہوتے ہیں، اور اللہ ہی رات اور دن کی پیمائش کرتا ہے، اسے معلوم ہے کہ تم اس کو نباہ نہیں سکتے سو اس نے تم پر رحم کیا، پس پڑھو جتنا قرآن میں سے آسان ہو، اسے علم ہے کہ تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے، اور کچھ اور لوگ بھی جو اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے زمین پر سفر کریں گے، اور کچھ اور لوگ ہوں گے جو اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے، پس پڑھو جو اس میں سے آسان ہو، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھی طرح (اخلاص سے) قرض دو، اور جو کچھ نیکی آگے بھیجو گے اپنے واسطے تو اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور بڑے اجر کی چیز پاؤ گے، اور اللہ سے بخشش مانگو، بے شک اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

سورۃ المدثر (74)

(مکی — کل آیات 56)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّہَا الۡمُدَّثِّرُ (1)

اے کپڑے میں لپٹنے والے۔

قُمۡ فَاَنۡذِرۡ (2)

اٹھو پھر (کافروں کو) ڈراؤ۔

وَرَبَّکَ فَکَبِّرۡ (3)

اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو۔

وَثِیَابَکَ فَطَہِّرۡ (4)

اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

وَالرُّجۡزَ فَاہۡجُرۡ (5)

اور میل کچیل دور کرو۔

وَلَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَکۡثِرُ (6)

اور بدلہ پانے کی غرض سے احسان نہ کرو۔

وَلِرَبِّکَ فَاصۡبِرۡ (7)

اور اپنے رب کے لیے صبر کرو۔

فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوۡرِ (8)

پھر جب صور میں پھونکا جائے گا۔

فَذٰلِكَ يَوۡمَئِذٍ يَّوۡمٌ عَسِيۡرٌ (9)

پس وہ اس دن بڑا کٹھن دن ہوگا۔

عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ غَيۡرُ يَسِيۡرٍ (10)

کافروں پر وہ آسان نہ ہوگا۔

ذَرۡنِىۡ وَمَنۡ خَلَقۡتُ وَحِيۡدًا (11)

مجھے اور اس کو چھوڑ دو کہ جس کو میں نے اکیلا پیدا کیا۔

وَّجَعَلۡتُ لَهٗ مَالًا مَّمۡدُوۡدًا (12)

اور اس کو بڑھنے والا مال دیا۔

وَّبَنِيۡنَ شُهُوۡدًا (13)

اور حاضر رہنے والے بیٹے دیے۔

وَّمَهَّدتُّ لَهٗ تَمۡهِيۡدًا (14)

اور اس کے لیے ہر طرح کا سامان تیار کر دیا۔

ثُمَّ يَطۡمَعُ اَنۡ اَزِيۡدَ (15)

پھر وہ طمع کرتا ہے کہ میں اور بڑھا دوں۔

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيۡدًا (16)

ہرگز نہیں، بے شک وہ ہماری آیات کا سخت مخالف ہے۔

سَاُرۡهِقُهٗ صَعُوۡدًا (17)

عنقریب میں اسے اونچی گھاٹی پر چڑھاؤں گا۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ (18)

بے شک اس نے سوچا اور اندازہ لگایا۔

فَقُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ (19)

پھر اسے اللہ کی مار اس نے کیسا اندازہ لگایا۔

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (20)

پھر اسے اللہ کی مار اس نے کیسا اندازہ لگایا۔

ثُمَّ نَظَرَ (21)

پھر اس نے دیکھا۔

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ (22)

پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بنایا۔

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ (23)

پھر پیٹھ پھیر لی اور تکبر کیا۔

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ (24)

پھر کہا یہ تو ایک جادو ہے جو چلا آتا ہے۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ (25)

یہ تو ہو نہ ہو آدمی کا کلام ہے۔

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ (26)

عنقریب اس کو دوزخ میں ڈالوں گا۔

وَمَآ اَدْرَاكَ مَا سَقَرُ (27)

اور آپ کو کیا خبر کہ دوزخ کیا ہے۔

لَا تُبْقِىْ وَلَا تَذَرُ (28)

نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے۔

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (29)

آدمی کو جھلس دے۔

عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ (30)

اس پر انیس (فرشتے) مقرر ہیں۔

وَمَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحَابَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۙ
لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَيَزۡدَادَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِيۡمَانًا ۙ وَّلَا يَرۡتَابَ الَّذِيۡنَ
اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ وَلِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡكٰفِرُوۡنَ
مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَا
يَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِىَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ (31)

اور ہم نے دوزخ پر فرشتے ہی رکھے ہیں، اور ان کی تعداد کافروں کے لیے آزمائش بنائی ہے، تاکہ جن کو کتاب دی گئی ہے وہ یقین کرلیں اور ایمان داروں کا ایمان بڑھے، اور تاکہ اہلِ کتاب اور ایمان دار شک نہ کریں، اور تاکہ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے اور کافر یہ کہیں کہ اللہ کی اس بیان سے کیا غرض ہے، اور اللہ اس طرح سے جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے، اور آپ کے رب کے لشکروں کو اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا، اور دوزخ (کا حال بیان کرنا) صرف آدمیوں کی نصیحت کے لیے ہے۔

كَلَّا وَالۡقَمَرِ (32)

نہیں نہیں قسم ہے چاند کی۔

وَالَّيۡلِ اِذۡ اَدۡبَرَ (33)

اور رات کی جب وہ ڈھلے۔

وَالصُّبۡحِ اِذَاۤ اَسۡفَرَ (34)

اور صبح کی جب وہ روشن ہوجائے۔

اِنَّهَا لَاِحۡدَى الۡكُبَرِ (35)

کہ وہ (دوزخ) بڑی بڑی مصیبتوں میں سے ایک ہے۔

نَذِيۡرًا لِّلۡبَشَرِ (36)

انسان کو ڈرانے والی ہے۔

لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّتَقَدَّمَ اَوۡ يَتَاَخَّرَ (37)

تم میں سے ہر ایک کے لیے خواہ کوئی اس کے آگے آئے یا پیچھے ہٹے۔

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ (38)

ہر شخص اپنے اعمال کے سبب گروی ہے۔

اِلَّآ اَصْحَابَ الْيَمِيْنِ (39)

مگر داہنے والے۔

فِىْ جَنَّاتٍ ۖ يَّتَسَآءَلُوْنَ (40)

باغوں میں ہوں گے، ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ (41)

گناہگاروں کی نسبت۔

مَا سَلَكَكُمْ فِىْ سَقَرَ (42)

کس چیز نے تمہیں دوزخ میں ڈالا۔

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ (43)

وہ کہیں گے کہ ہم نمازی نہ تھے۔

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ (44)

اور نہ ہم مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ (45)

اور ہم بکواس کرنے والوں کے ساتھ بکواس کیا کرتے تھے۔

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ (46)

اور ہم انصاف کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے۔

حَتّٰى اَتَانَا الْيَقِيْنُ (47)

یہاں تک کہ ہمیں موت آ پہنچی۔

فَمَا تَنْفَعُهُـمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ (48)

پس ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ (49)

پس انہیں کیا ہوگیا کہ وہ نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ (50)

گویا کہ وہ بدکنے والے گدھے ہیں۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ (51)

جو شیر سے بھاگے ہیں۔

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً (52)

بلکہ ہر ایک آدمی ان میں سے چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے صحیفے دیے جائیں۔

كَلَّا ۖ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ (53)

ہرگز نہیں، بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ (54)

ہرگز نہیں، بے شک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ (55)

پس جو چاہے اس کو یاد کرلے۔

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (56)

اور کوئی بھی یاد نہیں کرسکتا مگر جبکہ اللہ ہی چاہے، وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے اور وہی بخشنے والا ہے۔

سورۃ القیامۃ (75)

(مکی — کل آیات 40)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَاۤ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ (1)

قیامت کے دن کی قسم ہے۔

وَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَۃِ (2)

اور پشیمان ہونے والے شخص کی قسم ہے۔

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَہٗ (3)

کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہ کریں گے۔

بَلٰی قٰدِرِیۡنَ عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ (4)

ہاں ہم تو اس پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں۔

بَلۡ یُرِیۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِیَفۡجُرَ اَمَامَہٗ (5)

بلکہ انسان تو چاہتا ہے کہ آئندہ بھی نافرمانی کرتا رہے۔

یَسۡـَٔلُ اَیَّانَ یَوۡمُ الۡقِیٰمَۃِ (6)

پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا۔

فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ (7)

پس جب آنکھیں چندھیا جائیں گی۔

وَخَسَفَ الۡقَمَرُ (8)

اور چاند بے نور ہو جائے گا۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ (9)

اور سورج اور چاند اکھٹے کیے جائیں گے۔

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ (10)

اس دن انسان کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے۔

كَلَّا لَا وَزَرَ (11)

ہرگز نہیں کہیں پناہ نہیں۔

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمُسْتَقَرُّ (12)

اس دن آپ کے رب ہی کی طرف ٹھکانہ ہے۔

يُنَبَّاُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ (13)

اس دن انسان کو بتا دیا جائے گا کہ وہ کیا لایا اور کیا چھوڑ آیا۔

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ (14)

بلکہ انسان اپنے اوپر خود شاہد ہے۔

وَلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ (15)

گو وہ کتنے ہی بہانے پیش کرے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ (16)

آپ (وحی ختم ہونے سے پہلے) قرآن پر اپنی زبان نہ ہلایا کیجیے تاکہ آپ اسے جلدی جلدی (یاد کر) لیں۔

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ (17)

بے شک اس کا جمع کرنا اور پڑھا دینا ہمارے ذمہ ہے۔

فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِـعْ قُرْاٰنَهٗ (18)

پھر جب ہم اس کی قراءت کر چکیں تو اس کی قراءت کا اتباع کیجیے۔

ثُـمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ (19)

پھر بے شک اس کا کھول کر بیان کرنا ہمارے ذمہ ہے۔

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ (20)

ہر گز نہیں بلکہ تم تو دنیا کو چاہتے ہو۔

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ (21)

اور آخرت کو چھوڑتے ہو۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ (22)

کئی چہرے اس دن تر و تازہ ہوں گے۔

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ (23)

اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے۔

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ (24)

اور کتنے چہرے اس دن اداس ہوں گے۔

تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِـهَا فَاقِرَةٌ (25)

خیال کر رہے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ دینے والی سختی کی جائے گی۔

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ (26)

نہیں نہیں جب کہ جان گلے تک پہنچ جائے گی۔

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ (27)

اور لوگ کہیں گے کوئی جھاڑنے والا ہے۔

وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ (28)

اور وہ خیال کرے گا کہ یہ وقت جدائی کا ہے۔

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (29)

اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ ِالْمَسَاقُ (30)

تیرے رب کی طرف اس دن چلنا ہو گا۔

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى (31)

پھر نہ تو اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى (32)

بلکہ جھٹلایا اور منہ موڑا۔

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى (33)

پھر اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا چلا گیا۔

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى (34)

(اے انسان) تیرے لیے افسوس پر افسوس ہے۔

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى (35)

پھر تیرے لیے افسوس پر افسوس ہے۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى (36)

کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ وہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى (37)

کیا وہ ٹپکتی منی کی ایک بوند نہ تھا۔

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى (38)

پھر وہ لوتھڑا بنا، پھر اللہ نے اسے بنا کر ٹھیک کیا۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى (39)

پھر اس نے مرد و عورت کا جوڑا بنایا۔

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِىَ الْمَوْتٰى (40)

پھر کیا وہ اللہ مردے زندہ کر دینے پر قادر نہیں۔

سورۃ الانسان (76)

(مدنی — کل آیات 31)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا (1)

انسان پر ضرور ایک ایسا زمانہ بھی آیا ہے کہ اس کا کہیں کچھ بھی ذکر نہ تھا۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (2)

بے شک ہم نے انسان کو ایک مرکب بوند سے پیدا کیا، ہم اس کی آزمائش کرنا چاہتے تھے پس ہم نے اسے سننے والا دیکھنے والا بنا دیا۔

اِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا (3)

بے شک ہم نے اسے راستہ دکھا دیا، یا تو وہ شکر گزار ہے اور یا ناشکرا۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ سَلَاسِلَ وَاَغْلَالًا وَّسَعِيْرًا (4)

بے شک ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا (5)

بے شک نیک ایسی شراب کے پیالے پیئیں گے جس میں چشمہ کافور کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا (6)

وہ ایک چشمہ ہوگا جس میں سے اللہ کے بندے پیئیں گے اس کو آسانی سے بہا کر لے جائیں گے۔

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا (7)

وہ اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس کی مصیبت ہر جگہ پھیلی ہوئی ہوگی۔

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا (8)

اور وہ اس کی محبت پر مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا (9)

ہم جو تمہیں کھلاتے ہیں تو خاص اللہ کے لیے، نہ ہمیں تم سے بدلہ لینا مقصود ہے اور نہ شکر گزاری۔

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا (10)

ہم تو اپنے رب سے ایک اداس (اور) ہولناک دن سے ڈرتے ہیں۔

فَوَقَاهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا (11)

پس اللہ اس دن کی مصیبت سے انہیں بچالے گا اور ان کے سامنے تازگی اور خوشی لائے گا۔

وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا (12)

اور ان کے صبر کے بدلے ان کو جنت اور ریشمی پوشاکیں دے گا۔

مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا (13)

اس میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، نہ وہاں دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی۔

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا (14)

اور ان پر اس کے سائے جھک رہے ہوں گے اور پھلوں کے گوشے بہت ہی قریب لٹک رہے ہوں گے۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرًا (15)

اور ان پر چاندی کے برتن اور شیشے کے آبخوروں کا دور چل رہا ہوگا۔

قَوَارِيْرَ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا (16)

شیشے بھی چاندی کے جو ایک خاص انداز پر ڈھالے گئے ہوں گے۔

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا (17)

اور انہیں وہاں ایسی شراب کا پیالہ پلایا جائے گا جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا (18)

وہ وہاں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا (19)

اوران کے پاس سدا رہنے والے لڑکے (خادم) گھومتے ہوں گے، جو تو ان کو دیکھے گا تو خیال کرے گا کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا (20)

اور جب تو وہاں دیکھے گا تو نعمت اور بڑی سلطنت دیکھے گا۔

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَّسَقَاهُـمْ رَبُّهُـمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (21)

ان پر باریک سبز اور موٹے ریشم کے لباس ہوں گے، اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے، اور انہیں ان کا رب پاک شراب پلائے گا۔

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا (22)

بے شک یہ تمہارے (نیک اعمال کا) بدلہ ہے اور تمہاری کوشش مقبول ہوئی۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا (23)

بے شک ہم نے ہی آپ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا اتارا ہے۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْـهُـمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا (24)

پھر آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار کیا کریں اور ان میں سے کسی بدکار یا ناشکرے کا کہنا نہ مانا کریں۔

وَاذْكُرِ اسْـمَ رَبِّكَ بُكْـرَةً وَّاَصِيْلًا (25)

اور اپنے رب کا نام صبح اور شام یاد کیا کریں۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَـهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا (26)

اور کچھ حصہ رات میں بھی اس کو سجدہ کیجیے اور رات میں دیر تک اس کی تسبیح کیجیے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَـةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُـمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا (27)

بے شک یہ لوگ دنیا کو چاہتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑتے ہیں۔

نَّحْنُ خَلَقْنَاهُـمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُـمْ ۖ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَـهُـمْ تَبْدِيْلًا (28)

ہم ہی نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ مضبوط کر دیے اور جب ہم چاہیں ان جیسے ان کے بدلے اور لا سکتے ہیں۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِـرَةٌ ۖ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا (29)

بے شک یہ ایک نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (30)

اور تم جب ہی چاہو گے جب اللہ چاہے گا، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَـهُـمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (31)

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لیے تو اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورۃ المرسلات (77)

(مکی — کل آیات 50)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالۡمُرۡسَلَاتِ عُرۡفًا (1)

ان ہواؤں کی قسم ہے جو نفع پہنچانے کے لیے بھیجی جاتی ہیں۔

فَالۡعَاصِفَاتِ عَصۡفًا (2)

پھر ان ہواؤں کی جو تندی سے چلتی ہیں۔

وَالنَّاشِرَاتِ نَشۡرًا (3)

اور ان ہواؤں کی جو بادلوں کو اٹھا کر پھیلاتی ہیں۔

فَالۡفَارِقَاتِ فَرۡقًا (4)

پھر ان ہواؤں کی جو بادلوں کو متفرق کر دیتی ہیں۔

فَالۡمُلۡقِیَاتِ ذِکۡرًا (5)

پھر ان ہواؤں کی جو (دل میں) اللہ کی یاد کا القا کرتی ہیں۔

عُذۡرًا اَوۡ نُذۡرًا (6)

الزام اتارنے یا ڈرانے کے لیے۔

اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَوَاقِـعٌ (7)

جن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور ہونے والی ہے۔

فَاِذَا النُّجُوۡمُ طُمِسَتۡ (8)

پس جب ستارے مٹا دیے جائیں گے۔

وَإِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ (9)

اور جب آسمان پھٹ جائیں گے۔

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ (10)

اور جب پہاڑ اڑائے جائیں گے۔

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ (11)

اور جب رسول وقت معین پر جمع کیے جائیں گے۔

لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ (12)

کس دن کے لیے تاخیر کی گئی تھی۔

لِيَوْمِ الْفَصْلِ (13)

فیصلہ کے دن کے لیے۔

وَمَآ أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ (14)

اور آپ کو کیا معلوم کہ فیصلہ کا دن کیا ہے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (15)

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِيْنَ (16)

کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا۔

ثُـمَّ نُتْبِعُهُـمُ الْاٰخِرِيْنَ (17)

پھر ہم ان کے پیچھے دوسروں کو چلائیں گے۔

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ (18)

مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی برتاؤ کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (19)

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

اَلَمۡ نَخۡلُقكُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ (20)

کیا ہم نے تمہیں ایک ذلیل پانی سے نہیں پیدا کیا۔

فَجَعَلۡنَاهُ فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍ (21)

پھر ہم نے اس کو ایک محفوظ ٹھکانے میں رکھ دیا۔

اِلٰى قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ (22)

ایک معین دورانیے تک۔

فَقَدَرۡنَا فَنِعۡمَ الۡقَادِرُوۡنَ (23)

پھر ہم نے تخمینہ بنایا، ہم تو کیسے اچھے تخمینہ بنانے والے ہیں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ (24)

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًا (25)

کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہیں بنایا۔

اَحۡيَآءً وَّاَمۡوَاتًا (26)

زندوں اور مردوں کو۔

وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ شَامِخَاتٍ وَّاَسۡقَيۡنَاكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا (27)

اور ہم نے اس میں مضبوط اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیے اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ (28)

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ (29)

اس (دوزخ) کی طرف چلو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِىْ ثَلٰثِ شُعَبٍ (30)

ایک سائبان کی طرف چلو جس کے تین حصے ہیں۔

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِىْ مِنَ اللَّهَبِ (31)

نہ وہ سایہ کرے اور نہ تپش سے بچائے۔

اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ (32)

بے شک وہ محل جیسے انگارے پھینکے گی۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ (33)

گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (34)

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ (35)

یہ وہ دن ہے جس میں بات بھی نہ کر سکیں گے۔

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ (36)

اور نہ انہیں عذر کرنے کی اجازت ہوگی۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (37)

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ (38)

یہ فیصلہ کا دن ہے، ہم تمہیں اور پہلوں کو جمع کریں گے۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ (39)

پس اگر تمہارے پاس کوئی تدبیر ہے تو مجھ پر کر دیکھو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (40)

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَّعُيُونٍ (41)

بے شک پرہیزگار ٹھنڈی چھاؤں اور چشموں میں ہوں گے۔

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ (42)

اور میووں میں جو وہ چاہیں گے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (43)

مزے سے کھاؤ اور پیو ان کاموں کے بدلے جو تم کرتے رہے۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (44)

بے شک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (45)

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ (46)

کھاؤ اور چند روز فائدہ اٹھاؤ بے شک تم مجرم ہو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (47)

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ (48)

اور جب ان سے کہا جاتا تھا کہ رکوع کرو تو رکوع نہ کرتے تھے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (49)

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ (50)

پس اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔

سورۃ النباء (78)

(مکی — کل آیات 40)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عَمَّ یَتَسَآءَلُوۡنَ (1)

کس چیز کی بابت وہ آپس میں سوال کرتے ہیں۔

عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ (2)

اس بڑی خبر کے متعلق۔

اَلَّذِیۡ ہُمۡ فِیۡہِ مُخۡتَلِفُوۡنَ (3)

جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ (4)

ہرگز ایسا نہیں عنقریب وہ جان لیں گے۔

ثُمَّ کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ (5)

پھر ہرگز ایسا نہیں عنقریب وہ جان لیں گے۔

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِہٰدًا (6)

کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا۔

وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا (7)

اور پہاڑوں کو میخیں۔

وَّ خَلَقۡنٰکُمۡ اَزۡوَاجًا (8)

اور ہم نے تمہیں جوڑے جوڑے پیدا کیا۔

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (9)

اور تمہاری نیند کو راحت کا باعث بنایا۔

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا (10)

اور رات کو پردہ پوش بنایا۔

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (11)

اور دن کو روزی کمانے کے لیے بنایا۔

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (12)

اور ہم نے تمہارے اوپر سات سخت (آسمان) بنائے۔

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا (13)

اور ایک جگمگاتا ہوا چراغ بنایا۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا (14)

اور ہم نے بادلوں سے زور کا پانی اتارا۔

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا (15)

تاکہ ہم اس سے اناج اور گھاس اگائیں۔

وَجَنَّاتٍ اَلْفَافًا (16)

اور گھنے باغ اگائیں۔

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا (17)

بے شک فیصلہ کا دن معین ہو چکا ہے۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا (18)

جس دن صور میں پھونکا جائے گا پھر تم گروہ در گروہ چلے آؤ گے۔

وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا (19)

اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے۔

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا (20)

اور پہاڑ اڑائے جائیں گے تو ریت ہو جائیں گے۔

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا (21)

بے شک دوزخ گھات میں لگی ہے۔

لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا (22)

سرکشوں کے لیے ٹھکانہ ہے۔

لَّابِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا (23)

کہ وہ اس میں ہمیشہ پڑے رہیں گے۔

لَّا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا (24)

نہ وہاں کسی ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کسی پینے کی چیز کا۔

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا (25)

مگر گرم پانی اور بہتی پیپ۔

جَزَآءً وِّفَاقًا (26)

پورا پورا بدلہ ملے گا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا (27)

بے شک وہ حساب کی امید نہ رکھتے تھے۔

وَكَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا كِذَّابًا (28)

اور ہماری آیتوں کو بہت جھٹلایا کرتے تھے۔

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا (29)

اور ہم نے ہر چیز کو کتاب میں شمار کر رکھا ہے۔

فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا (30)

پس چکھو سو ہم تمہارے لیے عذاب ہی زیادہ کرتے رہیں گے۔

اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ مَفَازًا (31)

بے شک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے۔

حَدَآٮِٕقَ وَاَعۡنَابًا (32)

باغ اور انگور۔

وَّكَوَاعِبَ اَتۡرَابًا (33)

اور نوجوان ہم عمر عورتیں۔

وَّكَاۡسًا دِهَاقًا (34)

اور پیالے چھلکتے ہوئے۔

لَّا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا وَّلَا كِذّٰبًا (35)

نہ وہاں بیہودہ باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹ۔

جَزَآءً مِّنۡ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا (36)

آپ کے رب کی طرف سے حسب اعمال بدلہ عطا ہوگا۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا الرَّحۡمٰنِ لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡهُ خِطَابًا (37)

جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (اور) بڑا مہربان (ہے)، وہ اس سے بات نہیں کر سکیں گے۔

يَوۡمَ يَقُوۡمُ الرُّوۡحُ وَالۡمَلٰٓٮِٕكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوۡنَ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَـهُ الرَّحۡمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا (38)

جس دن جبرائیل اور سب فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے، کوئی نہیں بولے گا مگر وہ جس کو رحمان اجازت دے گا اور وہ بات ٹھیک کہے گا۔

ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الۡحَـقُّ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا (39)

یہ یقینی دن ہے پس جو چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنا لے۔

اِنَّآ اَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًاۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا (40)

بے شک ہم نے تمہیں ایک عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرایا ہے، جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اور کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہو گیا ہوتا۔

سورۃ النازعات (79)

(مکی — کل آیات 46)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا (1)

جوڑوں میں گھس کر (سختی سے جان) نکالنے والوں کی قسم ہے۔

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشۡطًا (2)

اور بند کھولنے والوں کی۔

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا (3)

اور تیزی سے تیرنے والوں کی۔

فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا (4)

پھر دوڑ کر آگے بڑھ جانے والوں کی۔

فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا (5)

پھر ہر امر کی تدبیر کرنے والوں کی۔

یَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَۃُ (6)

جس دن کانپنے والی کانپے گی۔

تَتۡبَعُہَا الرَّادِفَۃُ (7)

اس کے پیچھے آنے والی پیچھے آئے گی۔

قُلُوۡبٌ یَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ (8)

کئی دل اس دن دھڑک رہے ہوں گے۔

اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ (9)

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔

يَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِى الۡحَافِرَةِ (10)

وہ کہتے ہیں کیا ہم پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے۔

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً (11)

کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہوجائیں گے۔

قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ (12)

کہتے ہیں کہ یہ تو اس وقت خسارہ کا لوٹنا ہوگا۔

فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ (13)

پھر وہ واقعہ صرف ایک ہی ہیبت ناک آواز ہے۔

فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ (14)

پس وہ اسی وقت میدان میں آموجود ہوں گے۔

هَلۡ اَتَاكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى (15)

کیا آپ کو موسیٰ کا حال معلوم ہوا ہے۔

اِذۡ نَادَاهُ رَبُّهٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى (16)

جب کہ مقدس وادی طویٰ میں اس کے رب نے اسے پکارا۔

اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى (17)

فرعون کے پاس جاؤ کیونکہ اس نے سرکشی کی ہے۔

فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰۤى اَنۡ تَزَكّٰى (18)

پس کہو کیا تیری خواہش ہے کہ تو پاک ہو۔

وَاَهۡدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخۡشٰى (19)

اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راہ بتاؤں کہ تو ڈرے۔

فَاَرَاهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى (20)

پس اس نے اس کو بڑی نشانی دکھائی۔

فَكَذَّبَ وَعَصٰى (21)

تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى (22)

پھر کوشش کرتا ہوا واپس لوٹا۔

فَحَشَرَ فَنَادٰى (23)

پھر اس نے سب کو جمع کیا پھر پکارا۔

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى (24)

پھر کہا کہ میں تمہارا سب سے برتر رب ہوں۔

فَاَخَذَهُ اللّـٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى (25)

پھر اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْـرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى (26)

بے شک اس میں اس کے لیے عبرت ہے جو ڈرتا ہے۔

ءَاَنْتُـمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنَاهَا (27)

کیا تمہارا بنانا بڑی بات ہے یا آسمان کا جس کو ہم نے بنایا ہے۔

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا (28)

اس کی چھت بلند کی پھر اس کو سنوارا۔

وَاَغْطَشَ لَيْلَـهَا وَاَخْرَجَ ضُحَاهَا (29)

اور اس کی رات اندھیری کی اور اس کے دن کو ظاہر کیا۔

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحَاهَا (30)

اور اس کے بعد زمین کو بچھا دیا۔

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعَاهَا (31)

اس سے اس کا پانی اور اس کا چارا نکالا۔

وَالْجِبَالَ اَرْسَاهَا (32)

اور پہاڑوں کو خوب جما دیا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ (33)

تمہارے لیے اور تمہارے چارپایوں کے لیے سامان حیات ہے۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى (34)

پس جب وہ بڑا حادثہ آئے گا۔

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى (35)

جس دن انسان اپنے کیے کو یاد کرے گا۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى (36)

اور ہر دیکھنے والے کے لیے دوزخ سامنے لائی جائے گی۔

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى (37)

سو جس نے سرکشی کی۔

وَاٰثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (38)

اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِىَ الْمَاْوٰى (39)

سو بے شک اس کا ٹھکانا دوزخ ہی ہے۔

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى (40)

اور لیکن جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور اس نے اپنے نفس کو بری خواہش سے روکا۔

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى (41)

سو بے شک اس کا ٹھکانا بہشت ہی ہے۔

يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسَاهَا (42)

آپ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کا قیام کب ہوگا۔

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا (43)

آپ کو اس کے ذکر سے کیا واسطہ۔

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا (44)

اس کے علم کی انتہا آپ کے رب ہی کی طرف ہے۔

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشَاهَا (45)

بے شک آپ تو صرف اس کو ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرتا ہے۔

كَاَنَّهُـمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا (46)

جس دن اسے دیکھ لیں گے (تو یہی سمجھیں گے کہ دنیا میں) گویا ہم ایک شام یا اس کی صبح تک ٹھہرے تھے۔

(80) سورة عبس

(مکی — کل آیات 42)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰۤی (1)

پیغمبر چیں بجبیں (ناخوش) ہوئے اور منہ موڑ لیا۔

اَنۡ جَآءَہُ الۡاَعۡمٰی (2)

کہ ان کے پاس ایک اندھا آیا۔

وَمَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰۤی (3)

اور آپ کو کیا معلوم کہ شاید وہ پاک ہو جائے۔

اَوۡ یَذَّکَّرُ فَتَنۡفَعَہُ الذِّکۡرٰی (4)

یا وہ نصیحت پکڑ لے تو اس کو نصیحت نفع دے۔

اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰی (5)

لیکن وہ جو پروا نہیں کرتا۔

فَاَنۡتَ لَہٗ تَصَدّٰی (6)

سو آپ کے لیے توجہ کرتے ہیں۔

وَمَا عَلَیۡکَ اَلَّا یَزَّکّٰی (7)

حالانکہ آپ پر اس کے نہ سدھرنے کا کوئی الزام نہیں۔

وَاَمَّا مَنۡ جَآءَکَ یَسۡعٰی (8)

اور لیکن جو آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا۔

وَهُوَ يَخْشٰى (9)

اور وہ ڈر رہا ہے۔

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى (10)

تو آپ اس سے بے پروائی کرتے ہیں۔

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ (11)

ایسا نہیں چاہیے بے شک یہ تو ایک نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ (12)

پس جو چاہے اس کو یاد کرے۔

فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ (13)

وہ عزت والے صحیفوں میں ہے۔

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ (14)

جو بلند مرتبہ اور پاک ہیں۔

بِاَيْدِیْ سَفَرَةٍ (15)

ان لکھنے والوں کے ہاتھوں میں۔

كِرَامٍ بَرَرَةٍ (16)

جو بڑے بزرگ نیکو کار ہیں۔

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ (17)

انسان پر خدا کی مار وہ کیسا ناشکرا ہے۔

مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ (18)

اس نے کس چیز سے اس کو بنایا۔

مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ (19)

ایک بوند سے اس کو بنایا پھر اس کا اندازہ ٹھہرایا۔

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ (20)

پھر اس پر راستہ آسان کر دیا۔

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ (21)

پھر اس کو موت دی پھر اس کو قبر میں رکھوایا۔

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ (22)

پھر جب چاہے گا اٹھا کر کھڑا کرے گا۔

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ (23)

ایسا نہیں چاہیے (جو اس نے کیا) اس نے تعمیل نہیں کی جو اس کو حکم دیا تھا۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ (24)

پس انسان کو اپنے کھانے کی طرف غور کرنا چاہیے۔

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا (25)

کہ ہم نے اوپر سے مینہ برسایا۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا (26)

پھر ہم نے زمین کو چیر کر پھاڑا۔

فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا (27)

پھر ہم نے اس میں اناج اگایا۔

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا (28)

اور انگور اور ترکاریاں۔

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا (29)

اور زیتون اور کھجور۔

وَحَدَآئِقَ غُلْبًا (30)

اور گھنے باغ۔

وَفَاكِهَةً وَّاَبًّا (31)

اور میوے اور گھاس۔

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ (32)

تمہارے لیے اور تمہارے چارپایوں کے لیے سامان حیات۔

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ (33)

پھر جس وقت کانوں کا بہرا کرنے والا شور برپا ہوگا۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ (34)

جس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ (35)

اور اپنی ماں اور باپ سے۔

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ (36)

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُـمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ (37)

ہر شخص کی ایسی حالت ہوگی جو اس کو اوروں کی طرف سے بے پروا کردے گی۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ (38)

اور کچھ چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے۔

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ (39)

ہنستے ہوئے خوش وخرم۔

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْـهَا غَبَـرَةٌ (40)

اور کچھ چہرے اس دن ایسے ہوں گے کہ ان پر گرد پڑی ہوگی۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ (41)

ان پر سیاہی چھا رہی ہوگی۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ (42)

یہی لوگ ہیں منکر نافرمان۔

سورۃ التکویر (81)

(مکی — کل آیات 29)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا الشَّمۡسُ کُوِّرَتۡ (1)

جب سورج کی روشنی لپیٹی جائے۔

وَاِذَا النُّجُوۡمُ انۡکَدَرَتۡ (2)

اور جب ستارے گر جائیں۔

وَاِذَا الۡجِبَالُ سُیِّرَتۡ (3)

اور جب پہاڑ چلائے جائیں۔

وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ (4)

اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں۔

وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ (5)

اور جب جنگلی جانور اکھٹے ہو جائیں۔

وَاِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ (6)

اور جب سمندر جوش دلے جائیں۔

وَاِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ (7)

اور جب جانیں جسموں سے ملائی جائیں۔

وَاِذَا الۡمَوۡءٗدَۃُ سُئِلَتۡ (8)

اور جب زندہ در گور لڑکی سے پوچھا جائے۔

بِاَيِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ (9)

کہ کس گناہ پر ماری گئی تھی۔

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ (10)

اور جب اعمال نامے کھل جائیں۔

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتۡ (11)

اور آسمان کا پوست اتارا جائے۔

وَاِذَا الۡجَحِيۡمُ سُعِّرَتۡ (12)

اور جب دوزخ دہکائی جائے۔

وَاِذَا الۡجَـنَّةُ اُزۡلِفَتۡ (13)

اور جب جنت قریب لائی جائے۔

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ (14)

تو ہر شخص جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ (15)

پس میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی۔

الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ (16)

سیدھے چلنے والے غائب ہو جانے والے ستاروں کی۔

وَالَّيۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ (17)

اور قسم ہے رات کی جب وہ جانے لگے۔

وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ (18)

اور قسم ہے صبح کی جب وہ آنے لگے۔

اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ (19)

بے شک یہ قرآن ایک معزز رسول کا لایا ہوا ہے۔

ذِىْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ مَكِيْنٍ (20)

جو بڑا طاقتور ہے عرش کے مالک کے نزدیک بڑے رتبہ والا ہے۔

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ (21)

وہاں کا سردار امانت دار ہے۔

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ (22)

اور تمہارا رفیق (رسول) کوئی دیوانہ نہیں ہے۔

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ (23)

اور اس نے اس (فرشتہ) کو (آسمان کے) کھلے کنارے پر دیکھا بھی ہے۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ (24)

اور وہ غیب کی باتوں پر بخیل نہیں ہے۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ (25)

اور وہ کسی شیطان مردود کا قول نہیں ہے۔

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ (26)

پس تم کہاں چلے جا رہے ہو۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ (27)

یہ تو جہان بھر کے لیے نصیحت ہی نصیحت ہے۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ (28)

اس کے لیے جو تم میں سے سیدھا چلنا چاہے۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ (29)

اور تم تو تب ہی چاہو گے کہ جب اللہ چاہے گا، جو تمام جہان کا رب ہے۔

سورۃ الانفطار (82)

(مکی — کل آیات 19)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ (1)

جب آسمان پھٹ جائے۔

وَاِذَا الۡكَوَاكِبُ انۡتَثَرَتۡ (2)

اور جب ستارے جھڑ جائیں۔

وَاِذَا الۡبِحَارُ فُجِّرَتۡ (3)

اور جب سمندر ابل پڑیں۔

وَاِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ (4)

اور جب قبریں اکھاڑ دی جائیں۔

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ وَاَخَّرَتۡ (5)

تب ہر شخص جان لے گا کہ کیا آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑ آیا۔

يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ (6)

اے انسان تجھے اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے مغرور کر دیا۔

الَّذِىۡ خَلَقَكَ فَسَوّٰٮكَ فَعَدَلَكَ (7)

جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے ٹھیک کیا پھر تجھے برابر کیا۔

فِىۡۤ اَىِّ صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ (8)

جس صورت میں چاہا تیرے اعضا کو جوڑ دیا۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ (9)

نہیں نہیں بلکہ تم جزا کو نہیں مانتے۔

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ (10)

اور بے شک تم پر محافظ ہیں۔

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ (11)

عزت والے اعمال لکھنے والے۔

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ (12)

وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔

اِنَّ الْاَبْـرَارَ لَفِىْ نَعِيْمٍ (13)

بے شک نیک لوگ نعمت میں ہوں گے۔

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِىْ جَحِيْمٍ (14)

اور بے شک نافرمان دوزخ میں ہوں گے۔

يَصْلَوْنَـهَا يَوْمَ الدِّيْنِ (15)

انصاف کے دن اس میں داخل ہوں گے۔

وَمَا هُـمْ عَنْـهَا بِغَآئِبِيْنَ (16)

اور وہ اس سے کہیں جانے نہ پائیں گے۔

وَمَآ اَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ (17)

اور تجھے کیا معلوم انصاف کا دن کیا ہے۔

ثُـمَّ مَآ اَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ (18)

پھر تجھے کیا خبر کہ انصاف کا دن کیا ہے۔

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّـٰهِ (19)

جس دن کوئی کسی کے لیے کچھ بھی نہ کر سکے گا اور اس دن اللہ ہی کا حکم ہوگا۔

(83) سورۃ المطففین

(مکی — کل آیات 36)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ (1)

کم تولنے والوں کے لیے تباہی ہے۔

الَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ (2)

وہ لوگ کہ جب لوگوں سے ماپ کرلیں تو پورا کریں۔

وَاِذَا کَالُوۡہُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡہُمۡ یُخۡسِرُوۡنَ (3)

اور جب ان کو ماپ کریا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔

اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّہُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ (4)

کیا وہ خیال نہیں کرتے کہ وہ اٹھائے جائیں گے۔

لِیَوۡمٍ عَظِیۡمٍ (5)

اس بڑے دن کے لیے۔

یَّوۡمَ یَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (6)

جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

کَلَّاۤ اِنَّ کِتٰبَ الۡفُجَّارِ لَفِیۡ سِجِّیۡنٍ (7)

ہر گز ایسا نہیں چاہیے (کہ کافروں کو چھٹکارہ مل جائے) بے شک نافرمانوں کے اعمال نامے سجین میں ہیں۔

وَمَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا سِجِّیۡنٌ (8)

اور آپ کو کیا خبر کہ سجین کیا ہے۔

كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ (9)

ایک دفتر ہے جس میں لکھا جاتا ہے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (10)

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ (11)

وہ جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ (12)

اور اس کو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے بڑھا ہوا گناہگار ہے۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيَاتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (13)

جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (14)

ہرگز نہیں بلکہ ان کے (برے) کاموں سے ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے۔

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ (15)

ہرگز نہیں بے شک وہ اپنے رب سے اس دن روک دیے جائیں گے۔

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيْمِ (16)

پھر بے شک وہ دوزخ میں گرنے والے ہیں۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (17)

پھر کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ جسے تم جھٹلاتے تھے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتَابَ الْاَبْرَارِ لَفِىْ عِلِّيِّيْنَ (18)

ہرگز نہیں (کہ مومنوں کو اجر نہ ملے) بے شک نیکوں کے اعمال نامے علیین میں ہیں۔

وَمَآ اَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّوْنَ (19)

اور آپ کو کیا خبر کہ علیین کیا ہے۔

كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ (20)

ایک دفتر ہے جس میں لکھا جاتا ہے۔

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ (21)

اسے مقرب فرشتے دیکھتے ہیں۔

اِنَّ الْاَبْـرَارَ لَفِىْ نَعِيْمٍ (22)

بے شک نیکوکار جنت میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ (23)

تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔

تَعْرِفُ فِىْ وُجُوْهِهِـمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ (24)

آپ ان کے چہروں میں نعمت کی تازگی معلوم کریں گے۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ (25)

ان کو خالص شراب مہر لگی ہوئی پلائی جائے گی۔

خِتَامُهٝ مِسْكٌ ۚ وَفِىْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ (26)

اس کی مہر مشک کی ہوگی اور رغبت کرنے والوں کو اس کی رغبت کرنی چاہیے۔

وَمِزَاجُهٝ مِنْ تَسْنِيْمٍ (27)

اور اس میں تسنیم ملی ہوگی۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِـهَا الْمُقَرَّبُوْنَ (28)

وہ ایک چشمہ ہے اس میں سے مقرب پئیں گے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُـوْا مِنَ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا يَضْحَكُـوْنَ (29)

بے شک نافرمان (دنیا میں) ایمان داروں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ (30)

اور جب ان (مسلمانوں) کے پاس سے گزرتے تو آپس میں آنکھ سے اشارے کرتے تھے۔

وَاِذَا انْقَلَبُوٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ (31)

اور جب اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ کر جاتے تو ہنستے ہوئے جاتے تھے۔

وَاِذَا رَاَوْهُـمْ قَالُوٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ (32)

اور جب ان (مسلمانوں) کو دیکھتے تو کہتے بے شک یہی گمراہ ہیں۔

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حَافِظِيْنَ (33)

حالانکہ وہ ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ (34)

پس آج (قیامت کے دن) وہ لوگ جو ایمان لائے کفار سے ہنس رہے ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ (35)

تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ (36)

آیا (واقعی) کافروں کو بدلہ دیا گیا ہے ان اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

(84) سورۃ الانشقاق

(مکی — کل آیات 25)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ (1)

جب آسمان پھٹ جائے گا۔

وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّہَا وَ حُقَّتۡ (2)

اور اپنے رب کا حکم سن لے گا اور وہ اسی لائق ہے۔

وَ اِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ (3)

اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔

وَ اَلۡقَتۡ مَا فِیۡہَا وَ تَخَلَّتۡ (4)

اور جو کچھ اس میں ہے ڈال (اگل) دے گی اور خالی ہو جائے گی۔

وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّہَا وَ حُقَّتۡ (5)

اور اپنے رب کا حکم سن لے گی اور وہ اسی لائق ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدۡحًا فَمُلٰقِیۡہِ (6)

اے انسان! تو اپنے رب کے پاس پہنچنے تک کام میں کوشش کر رہا ہے پھر اس سے جا ملے گا۔

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِیۡنِہٖ (7)

پھر جس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا۔

فَسَوۡفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیۡرًا (8)

تو اس سے آسانی کے ساتھ حساب لیا جائے گا۔

وَيَنۡقَلِبُ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا (9)

اور وہ اپنے اہل و عیال میں خوش واپس آئے گا۔

وَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهۡرِهٖ (10)

اور لیکن جس کو نامۂ اعمال پیٹھ پیچھے سے دیا گیا۔

فَسَوۡفَ يَدۡعُوۡا ثُبُوۡرًا (11)

تو وہ موت کو پکارے گا۔

وَّيَصۡلٰى سَعِيۡرًا (12)

اور دوزخ میں داخل ہوگا۔

اِنَّهٗ كَانَ فِىۡۤ اَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا (13)

بے شک وہ اپنے اہل و عیال میں بڑا خوش و خرم تھا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ يَّحُوۡرَ (14)

بے شک اس نے سمجھ لیا تھا کہ ہرگز نہ لوٹ کر جائے گا۔

بَلٰٓى ۛۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيۡرًا (15)

کیوں نہیں، بے شک اس کا رب تو اس کو دیکھ رہا تھا۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالشَّفَقِ (16)

پس شام کی سرخی کی قسم ہے۔

وَالَّيۡلِ وَمَا وَسَقَ (17)

اور رات کی اور جو کچھ اس نے سمیٹا۔

وَالۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ (18)

اور چاند کی جب کہ وہ پورا ہو جائے۔

لَتَرۡكَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ (19)

کہ تمہیں ایک منزل سے دوسری منزل پر چڑھنا ہوگا۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (20)

پھر انہیں کیا ہوگیا کہ ایمان نہیں لاتے۔

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ (21)

اور جب ان پر قرآن پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ (22)

بلکہ جو لوگ منکر ہیں جھٹلاتے ہیں۔

وَاللّـٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ (23)

اور اللہ خوب جانتا ہے وہ جو (دل میں) محفوظ رکھتے ہیں۔

فَبَشِّرْهُـمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (24)

پس انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو۔

اِلَّا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَـهُـمْ اَجْرٌ غَيْـرُ مَمْنُـوْنٍ (25)

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

(85) سورۃ البروج

(مکی — کل آیات 22)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ (1)

آسمان کی قسم ہے جس میں برج ہیں۔

وَالۡیَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ (2)

اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔

وَشَاهِدٍ وَّمَشۡهُوۡدٍ (3)

اور اس دن کی جو حاضر ہوتا ہے اور اس کی جس کے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ (4)

خندقوں والے ہلاک ہوئے۔

اَلنَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ (5)

جس میں آگ تھی بہت ایندھن والی۔

اِذۡ هُمۡ عَلَیۡهَا قُعُوۡدٌ (6)

جب کہ وہ اس کے کناروں پر بیٹھے ہوئے تھے۔

وَّهُمۡ عَلٰی مَا یَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ شُهُوۡدٌ (7)

اور وہ ایمانداروں سے جو کچھ کر رہے تھے اس کو دیکھ رہے تھے۔

وَمَا نَقَمُوۡا مِنۡهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَمِیۡدِ (8)

اور ان سے اسی کا تو بدلہ لے رہے تھے کہ وہ اللہ زبردست خوبیوں والے پر ایمان لائے تھے۔

اَلَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَہِیۡدٌ (9)

وہ کہ جس کے قبضہ میں آسمان اور زمین ہیں اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ فَتَنُوا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ لَمۡ یَتُوۡبُوۡا فَلَہُمۡ عَذَابُ جَہَنَّمَ وَ لَہُمۡ عَذَابُ الۡحَرِیۡقِ (10)

بے شک جنہوں نے ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو ستایا پھر توبہ نہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلانے والا عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَہُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ ۬ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡکَبِیۡرُ (11)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام بھی کیے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہی بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ بَطۡشَ رَبِّکَ لَشَدِیۡدٌ (12)

بے شک تیرے رب کی پکڑ بھی سخت ہے۔

اِنَّہٗ ہُوَ یُبۡدِئُ وَ یُعِیۡدُ (13)

بے شک وہی پہلے پیدا کرتا ہے اور دوبارہ پیدا کرے گا۔

وَ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الۡوَدُوۡدُ (14)

اور وہی ہے بخشنے والا محبت کرنے والا۔

ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدُ (15)

عرش کا مالک بڑی شان والا۔

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ (16)

جو چاہے کرنے والا۔

ہَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ الۡجُنُوۡدِ (17)

کیا آپ کے پاس لشکروں کا حال پہنچا۔

فِرۡعَوۡنَ وَ ثَمُوۡدَ (18)

فرعون اور ثمود کے۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ (19)

بلکہ منکر تو جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ (20)

اور اللہ ہر طرف سے ان کو گھیرے ہوئے ہے۔

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ (21)

بلکہ وہ قرآن ہے بڑی شان والا۔

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (22)

لوح محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔

سورۃ الطارق (86)

(مکی — کل آیات 17)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ (1)

آسمان کی قسم ہے اور رات کو آنے والے کی۔

وَمَآ اَدۡرَاكَ مَا الطَّارِقُ (2)

اور آپ کو کیا معلوم رات کو آنے والا کیا ہے۔

اَلنَّجۡمُ الثَّاقِبُ (3)

وہ چمکتا ہوا ستارہ ہے۔

اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ (4)

ایسی کوئی بھی جان نہیں کہ جس پر ایک محافظ مقرر نہ ہو۔

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ (5)

پس انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔

خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ (6)

ایک اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔

يَخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ (7)

جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ (8)

بے شک وہ اس کے لوٹانے پر قادر ہے۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ (9)

جس دن بھید ظاہر کیے جائیں گے۔

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ (10)

تو اس کے لیے نہ کوئی طاقت ہوگی اور نہ کوئی مددگار۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ (11)

آسمان اور بارش والے کی قسم ہے۔

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ (12)

اور زمین کی جو پھٹ جاتی ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ (13)

بے شک قرآن قطعی بات ہے۔

وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ (14)

اور وہ ہنسی کی بات نہیں ہے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا (15)

بے شک وہ ایک تدبیر کر رہے ہیں۔

وَاَكِيْدُ كَيْدًا (16)

اور میں بھی ایک تدبیر کر رہا ہوں۔

فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا (17)

پس کافروں کو تھوڑے دنوں کی مہلت دے دو۔

سورة الاعلیٰ (87)

(مکی — کل آیات 19)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّکَ الۡاَعۡلَی (1)

اپنے رب کے نام کی تسبیح کیا کر جو سب سے اعلیٰ ہے۔

الَّذِیۡ خَلَقَ فَسَوّٰی (2)

وہ جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک بنایا۔

وَالَّذِیۡ قَدَّرَ فَهَدٰی (3)

اور جس نے (ہر چیز کا) تخمینہ ٹھہرایا پھر راہ دکھائی۔

وَالَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی (4)

اور وہ جس نے چارہ نکالا۔

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰی (5)

پھر اس کو خشک سیاہ چورا (کچرا) کر دیا۔

سَنُقۡرِئُکَ فَلَا تَنۡسٰۤی (6)

البتہ ہم آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ نہ بھولیں گے۔

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَمَا یَخۡفٰی (7)

مگر جو اللہ چاہے، بے شک وہ ہر ظاہر اور چھپی بات کو جانتا ہے۔

وَنُیَسِّرُکَ لِلۡیُسۡرٰی (8)

اور ہم آپ کو آسان شریعت کے سمجھنے کی توفیق دیں گے۔

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى (9)

پس آپ نصیحت کیجیے اگر نصیحت فائدہ دے۔

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى (10)

جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ جلدی سمجھ جائے گا۔

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى (11)

اور بڑا بد نصیب (ہے جو) اس سے الگ رہے گا۔

اَلَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى (12)

جو سخت آگ میں داخل ہوگا۔

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى (13)

پھر اس میں نہ تو مرے گا اور نہ جیے گا۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى (14)

بے شک وہ کامیاب ہوا جو پاک ہوگیا۔

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى (15)

اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (16)

بلکہ تم تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (17)

حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ پائیدار ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى (18)

بے شک یہی پہلے صحیفوں میں ہے۔

صُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى (19)

(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

(88) سورۃ الغاشیۃ

(مکی — کل آیات 26)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

هَلۡ اَتَاكَ حَدِيۡثُ الۡغَاشِيَةِ (1)

کیا آپ کے پاس سب پر چھا جانے والی (قیامت) کا حال پہنچا۔

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ (2)

کئی چہروں پر اس دن ذلت برس رہی ہوگی۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ (3)

محنت کرنے والے تھکنے والے۔

تَصۡلٰى نَارًا حَامِيَةً (4)

دہکتی ہوئی آگ میں گریں گے۔

تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ (5)

انہیں ابلتے ہوئے چشمے سے پلایا جائے گا۔

لَّيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍ (6)

ان کے لیے کوئی کھانا سوائے کانٹے دار جھاڑی کے نہ ہوگا۔

لَّا يُسۡمِنُ وَلَا يُغۡنِىۡ مِنۡ جُوۡعٍ (7)

جو نہ فربہ کرتی ہے اور نہ بھوک کو دور کرتی ہے۔

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ (8)

کئی منہ اس دن ہشاش بشاش ہوں گے۔

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ (9)

اپنی کوشش سے خوش ہوں گے۔

فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ (10)

اونچے باغ میں ہوں گے۔

لَّا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً (11)

وہاں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے۔

فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ (12)

وہاں ایک چشمہ جاری ہوگا۔

فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ (13)

وہاں اونچے اونچے تخت ہوں گے۔

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ (14)

اور آبخورے سامنے چنے ہوئے۔

وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ (15)

اور گاؤ تکیے قطار سے لگے ہوئے۔

وَّزَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ (16)

اور مخملی فرش بچھے ہوئے۔

اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَیْفَ خُلِقَتْ (17)

پھر کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے بنائے گئے ہیں۔

وَاِلَى السَّمَآءِ كَیْفَ رُفِعَتْ (18)

اور آسمان کی طرف کہ کیسے بلند کیے گئے ہیں۔

وَاِلَى الْجِبَالِ كَیْفَ نُصِبَتْ (19)

اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے کھڑے کیے گئے ہیں۔

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (20)

اور زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی ہے۔

فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ (21)

پس آپ نصیحت کیجیے بے شک آپ تو نصیحت کرنے والے ہیں۔

لَّسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ (22)

آپ ان پر کوئی داروغہ نہیں ہیں۔

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ (23)

مگر جس نے منہ موڑا اور انکار کیا۔

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ (24)

سواسے اللہ بہت بڑا عذاب دے گا۔

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ (25)

بے شک ہماری طرف ہی ان کو لوٹ کر آنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ (26)

پھر ہمارے ہی ذمہ ان کا حساب لینا ہے۔

سورۃ الفجر (89)

(مکی — کل آیات 30)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالۡفَجۡرِ (1)

فجر کی قسم ہے۔

وَلَیَالٍ عَشۡرٍ (2)

اور دس راتوں کی۔

وَالشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ (3)

اور جفت اور طاق کی۔

وَالَّیۡلِ اِذَا یَسۡرِ (4)

اور رات کی جب وہ گزر جائے۔

هَلۡ فِیۡ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیۡ حِجۡرٍ (5)

ان چیزوں کی قسم عقلمندوں کے واسطے معتبر ہے۔

اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ (6)

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیا سلوک کیا۔

اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ (7)

جو نسلِ ارم سے ستونوں والے تھے۔

الَّتِیۡ لَمۡ یُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِی الۡبِلَادِ (8)

کہ ان جیسا شہروں میں پیدا نہیں کیا گیا۔

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ (9)

اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے پتھروں کو وادی میں تراشا تھا۔

وَفِرْعَوْنَ ذِى الْاَوْتَادِ (10)

اور فرعون میخوں والوں کے ساتھ۔

اَلَّذِيْنَ طَغَوْا فِى الْبِلَادِ (11)

ان سب نے ملک میں سرکشی کی۔

فَاَكْثَرُوْا فِيْـهَا الْفَسَادَ (12)

پھر انہوں نے بہت فساد پھیلایا۔

فَصَبَّ عَلَيْـهِـمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ (13)

پھر ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا پھینکا۔

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ (14)

بے شک آپ کا رب تاک میں ہے۔

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهٝ فَاَكْـرَمَهٝ وَنَعَّمَهٝ فَيَقُوْلُ رَبِّىٓ اَكْـرَمَنِ (15)

لیکن انسان تو ایسا ہے کہ جب اسے اس کا رب آزماتا ہے پھر اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی ہے۔

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٝ فَيَقُوْلُ رَبِّىٓ اَهَانَنِ (16)

لیکن جب اسے آزماتا ہے پھر اس پر اس کی روزی تنگ کرتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔

كَلَّا ۖ بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِـيْمَ (17)

ہرگز نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔

وَلَا تَحَآضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (18)

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا (19)

اور میت کا ترکہ سب سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا (20)

اور مال سے بہت زیادہ محبت رکھتے ہو۔

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا (21)

ہرگز نہیں (جیسا تم سمجھتے ہو) جب زمین کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔

وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا (22)

اور آپ کے رب کا (تخت) آجائے گا اور فرشتے بھی صف بستہ چلے آئیں گے۔

وَجِيْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَـهُ الذِّكْرٰى (23)

اور اس دن دوزخ لائی جائے گی، اس دن انسان سمجھے گا اور اس وقت اس کو سمجھنا کیا فائدہ دے گا۔

يَقُوْلُ يَا لَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ (24)

کہے گا اے کاش میں اپنی زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجتا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٝٓ اَحَدٌ (25)

پس اس دن اس کا سا عذاب کوئی بھی نہ دے گا۔

وَلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٝٓ اَحَدٌ (26)

اور نہ اس کے جکڑنے کے برابر کوئی جکڑنے والا ہوگا۔

يَآ اَيَّتُـهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (27)

(ارشاد ہوگا) اے اطمینان والی روح۔

اِرْجِعِىٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً (28)

اپنے رب کی طرف لوٹ چل، تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

فَادْخُلِىْ فِىْ عِبَادِيْ (29)

پس میرے بندوں میں شامل ہو۔

وَادْخُلِي جَنَّتِي (30)

اور میری جنت میں داخل ہو۔

سورۃ البلد (90)

(مکی — کل آیات 20)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَاۤ اُقۡسِمُ بِہٰذَا الۡبَلَدِ (1)

اس شہر کی قسم ہے۔

وَاَنۡتَ حِلٌّۢ بِہٰذَا الۡبَلَدِ (2)

حالانکہ آپ اس شہر میں مقیم ہیں۔

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ (3)

اور باپ کی اور اس کی اولاد کی قسم ہے۔

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ کَبَدٍ (4)

کہ بے شک ہم نے انسان کو مصیبت میں پیدا کیا ہے۔

اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡہِ اَحَدٌ (5)

کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی بھی ہرگز قابو نہ پاسکے گا۔

یَقُوۡلُ اَہۡلَکۡتُ مَالًا لُّبَدًا (6)

کہتا ہے کہ میں نے مال برباد کرڈالا۔

اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَہٗۤ اَحَدٌ (7)

کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اسے کسی نے بھی نہیں دیکھا۔

اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّہٗ عَیۡنَیۡنِ (8)

کیا ہم نے اس کے لیے دو آنکھیں نہیں بنائیں۔

وَلِسَانًا وَّشَفَتَيۡنِ (9)

اور زبان اور دو ہونٹ۔

وَهَدَيۡنَاهُ النَّجۡدَيۡنِ (10)

اور ہم نے اسے دونوں راستے دکھائے۔

فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ (11)

پس وہ (دین کی) گھاٹی میں سے نہ ہو کر نکلا۔

وَمَآ اَدۡرَاكَ مَا الۡعَقَبَةُ (12)

اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ گھاٹی کیا ہے۔

فَكُّ رَقَبَةٍ (13)

گردن کا چھوڑانا۔

اَوۡ اِطۡعَامٌ فِىۡ يَوۡمٍ ذِىۡ مَسۡغَبَةٍ (14)

یا بھوک کے دن میں کھلانا۔

يَتِيۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ (15)

کسی رشتہ دار یتیم کو۔

اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ (16)

یا کسی خاک نشین مسکین کو۔

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ (17)

پھر وہ ان میں سے ہو جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی اور رحم کرنے کی وصیت کی۔

اُولٰٓئِكَ اَصۡحَابُ الۡمَيۡمَنَةِ (18)

یہی لوگ دائیں والے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيَاتِنَا هُمۡ اَصۡحَابُ الۡمَشۡاَمَةِ (19)

اور جنہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا وہی بائیں والے ہیں۔

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ (20)

انہیں پر چاروں طرف سے بند کی ہوئی آگ ہے۔

(91) سورۃ الشمس

(مکی — کل آیات 15)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالشَّمۡسِ وَضُحَاهَا (1)

سورج کی اور اس کی دھوپ کی قسم ہے۔

وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلَاهَا (2)

اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے۔

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلَّاهَا (3)

اور دن کی جب وہ اس کو روشن کر دے۔

وَاللَّيۡلِ اِذَا يَغۡشَاهَا (4)

اور رات کی جب وہ اس کو ڈھانپ لے۔

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنَاهَا (5)

اور آسمان کی اور اس کی جس نے اس کو بنایا۔

وَالۡاَرۡضِ وَمَا طَحَاهَا (6)

اور زمین اور اس کی جس نے اس کو بچھایا۔

وَنَفۡسٍ وَّمَا سَوَّاهَا (7)

اور جان کی اور اس کی جس نے اس کو درست کیا۔

فَاَلۡهَمَهَا فُجُوۡرَهَا وَتَقۡوَاهَا (8)

پھر اس کو اس کی بدی اور نیکی سمجھائی۔

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰٮهَا (9)

بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے اپنی روح کو پاک کرلیا۔

وَقَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰٮهَا (10)

اور بے شک وہ غارت ہوا جس نے اس کو آلودہ کرلیا۔

كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰٮهَاۤ (11)

ثمود نے اپنی سرکشی سے (صالح کو) جھٹلایا تھا۔

اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰٮهَا (12)

جب کہ ان کا بڑا بد بخت اٹھا۔

فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقۡيٰهَا (13)

پس ان سے اللہ کے رسول نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے بچو۔

فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰٮهَا (14)

پس انہوں نے اس کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر ان پر ان کے رب نے ان کے گناہوں کے بدلے ہلاکت نازل کی پھر ان کو برابر کردیا۔

وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا (15)

اور اس نے اس کے انجام کی پروا نہ کی۔

سورۃ اللیل (92)

(مکی — کل آیات 21)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى (1)

رات کی قسم ہے جب کہ وہ چھا جائے۔

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى (2)

اور دن کی جبکہ وہ روشن ہو۔

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى (3)

اور اس کی قسم کہ جس نے نر و مادہ کو بنایا۔

اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى (4)

بے شک تمہاری کوشش مختلف ہے۔

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰى (5)

پھر جس نے دیا اور پرہیزگاری کی۔

وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى (6)

اور نیک بات کی تصدیق کی۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى (7)

تو ہم اس کے لیے جنت کی راہیں آسان کر دیں گے۔

وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى (8)

اور لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروا رہا۔

وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى (9)

اور نیک بات کو جھٹلایا۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى (10)

تو ہم اس کے لیے جہنم کی راہیں آسان کر دیں گے۔

وَمَا يُغْنِىْ عَنْهُ مَالُـهٗۤ اِذَا تَـرَدّٰى (11)

اور اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا جب کہ وہ گھڑے میں گرے گا۔

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْـهُدٰى (12)

بے شک ہمارے ذمے راہ دکھانا ہے۔

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى (13)

اور بے شک ہمارے ہی ہاتھ میں آخرت بھی اور دنیا بھی ہے۔

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى (14)

پس میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ہے۔

لَا يَصْلَاهَآ اِلَّا الْاَشْقَى (15)

جس میں صرف وہی بد بخت داخل ہو گا۔

اَلَّـذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى (16)

جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔

وَسَيُجَنَّبُـهَا الْاَتْقَى (17)

اور اس آگ سے وہ بڑا پرہیزگار دور رہے گا۔

اَلَّـذِىْ يُؤْتِىْ مَالَـهٗ يَتَزَكّٰى (18)

جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ وہ پاک ہو جائے۔

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰى (19)

اور اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں کہ جس کا بدلہ دیا جائے۔

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ (20)

وہ تو صرف اپنے سب سے برتر رب کی رضامندی کے لیے دیتا ہے۔

وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ (21)

اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔

(93) سورۃ الضحیٰ

(مکی — کل آیات 11)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى (1)

دن کی روشنی کی قسم ہے۔

وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى (2)

اور رات کی جب وہ چھا جائے۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى (3)

آپ کے رب نے نہ آپ کو چھوڑا ہے اور نہ بیزار ہوا ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى (4)

اور البتہ آخرت آپ کے لیے دنیا سے بہتر ہے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى (5)

اور آپ کا رب آپ کو (اتنا) دے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى (6)

کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا تھا پھر جگہ دی۔

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى (7)

اور آپ کو (شریعت سے) بے خبر پایا پھر (شریعت کا) راستہ بتایا۔

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى (8)

اور اس نے آپ کو تنگدست پایا پھر غنی کر دیا۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ (9)

پھر یتیم کو دبایا نہ کرو۔

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ (10)

اور سائل کو جھڑکا نہ کرو۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (11)

اور ہر حال میں اپنے رب کے احسان کا ذکر کیا کرو۔

سورة الشرح (94)

(مکی — کل آیات 8)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ (1)

کیا ہم نے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا۔

وَوَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ (2)

اور کیا آپ سے آپ کا وہ بوجھ نہیں اتار دیا۔

الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ (3)

جس نے آپ کی کمر جھکا دی تھی۔

وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ (4)

اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا (5)

پس بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا (6)

بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ (7)

پس جب آپ (تبلیغ احکام سے) فارغ ہوں تو ریاضت کیجیے۔

وَاِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ (8)

اور اپنے رب کی طرف دل لگائیے۔

سورۃ التین (95)

(مکی — کل آیات 8)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ (1)

انجیر اور زیتون کی قسم ہے۔

وَطُوۡرِ سِيۡنِيۡنَ (2)

اور طور سینا کی۔

وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِيۡنِ (3)

اور اس شہر (مکہ) کی جو امن والا ہے۔

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِىۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِيۡمٍ (4)

بے شک ہم نے انسان کو بڑے عمدہ انداز میں پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ سَافِلِيۡنَ (5)

پھر ہم نے اسے سب سے نیچے پھینک دیا ہے۔

اِلَّا الَّـذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡـرُ مَمۡنُوۡنٍ (6)

مگر جو ایمان لائے اور نیک کام کیے سو ان کے لیے تو بے انتہا بدلہ ہے۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعۡدُ بِالدِّيۡنِ (7)

پھر اس کے بعد آپ کو قیامت کے معاملہ میں کون جھٹلا سکتا ہے۔

اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَحۡكَمِ الۡحٰكِمِيۡنَ (8)

کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں (ضرور ہے)۔

سورۃ العلق (96)

(مکی — کل آیات 19)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ (1)

اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے سب کو پیدا کیا۔

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ (2)

انسان کو خون بستہ سے پیدا کیا۔

اِقۡرَاۡ وَرَبُّکَ الۡاَکۡرَمُ (3)

پڑھیے اور آپ کا رب سب سے بڑھ کر کرم والا ہے۔

الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ (4)

جس نے قلم سے سکھایا۔

عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ (5)

انسان کو سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔

کَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَیَطۡغٰۤی (6)

ہرگز نہیں، بے شک آدمی سرکش ہو جاتا ہے۔

اَنۡ رَّاٰہُ اسۡتَغۡنٰی (7)

جب کہ اپنے آپ کو غنی پاتا ہے۔

اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجۡعٰی (8)

بے شک آپ کے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی (9)

کیا آپ نے اس کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔

عَبْدًا اِذَا صَلّٰی (10)

ایک بندے کو جب کہ وہ نماز پڑھتا ہے۔

اَرَاَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓی (11)

بھلا دیکھو تو سہی اگر وہ راہ پر ہوتا۔

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی (12)

یا پرہیز گاری سکھاتا۔

اَرَاَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی (13)

بھلا دیکھو تو سہی اگر اس نے جھٹلایا اور منہ موڑلیا۔

اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی (14)

تو کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ (15)

ہرگز ایسا نہیں چاہیے، اگر وہ باز نہ آیا تو ہم پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔

نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ (16)

پیشانی جھوٹی خطا کار۔

فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ (17)

پس وہ اپنے مجلس والوں کو بلالے۔

سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ (18)

ہم بھی مؤکلین دوزخ کو بلالیں گے۔

كَلَّا ۗ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ (19)

ہرگز ایسا نہیں چاہیے، آپ اس کا کہا نہ مانیے اور سجدہ کیجیے اور قرب حاصل کیجیے۔

سورۃ القدر (97)

(مکی — کل آیات 5)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّـآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ (1)

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں اتارا ہے۔

وَمَآ اَدۡرٰٮكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ (2)

اور آپ کو کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے۔

لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ (3)

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡۚ مِّنۡ كُلِّ اَمۡرٍ (4)

اس میں فرشتے اور روح نازل ہوتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام پر۔

سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ (5)

وہ صبح روشن ہونے تک سلامتی کی رات ہے۔

سورة البينة (98)

(مدنی — کل آیات 8)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ (1)

اہلِ کتاب میں سے کافر اور مشرک لوگ باز آنے والے نہیں تھے یہاں تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل آئے۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً (2)

یعنی ایک رسول اللہ کی طرف سے آئے جو پاک صحیفے پڑھ کر سنائے۔

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ (3)

جن میں درست مضامین لکھے ہوں۔

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ (4)

اور اہلِ کتاب نے جو اختلاف کیا تو واضح دلیل آنے کے بعد۔

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ (5)

اور انہیں صرف یہی حکم دیا گیا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں ایک رخ ہو کر خالص اسی کی اطاعت کی نیت سے، اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، اور یہی محکم دین ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا ۚ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (6)

بے شک جو لوگ اہلِ کتاب میں سے منکر ہوئے اور مشرکین وہ دوزخ کی آگ میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہی لوگ بد ترین مخلوقات ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (7)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے یہی لوگ بہترین مخلوقات ہیں۔

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا
رَّضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ رَبَّهٗ (8)

ان کا بدلہ ان کے رب کے ہاں ہمیشہ رہنے کی بہشت ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے، یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

(99) سورۃ الزلزلۃ

(مدنی — کل آیات 8)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَہَا (1)

جب زمین بڑے زور سے ہلا دی جائے گی۔

وَ اَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَہَا (2)

اور زمین اپنے بوجھ نکال پھینکے گی۔

وَ قَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَہَا (3)

اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا۔

یَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَہَا (4)

اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی۔

بِاَنَّ رَبَّکَ اَوۡحٰی لَہَا (5)

اس لیے کہ آپ کا رب اس کو حکم دے گا۔

یَوۡمَئِذٍ یَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا لِّیُرَوۡا اَعۡمَالَہُمۡ (6)

اس دن لوگ مختلف حالتوں میں لوٹیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔

فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ خَیۡرًا یَّرَہٗ (7)

پھر جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہے وہ اس کو دیکھ لے گا۔

وَ مَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ (8)

اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہے وہ اس کو دیکھ لے گا۔

(100) سورۃ العادیات

(مکی — کل آیات 11)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالۡعٰدِیٰتِ ضَبۡحًا (1)

ان گھوڑوں کی قسم جو ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں۔

فَالۡمُوۡرِیٰتِ قَدۡحًا (2)

پھر (پتھر پر) ٹاپ مار کر آگ جھاڑتے ہیں۔

فَالۡمُغِیۡرٰتِ صُبۡحًا (3)

پھر صبح کے وقت دھاوا کرتے ہیں۔

فَاَثَرۡنَ بِہٖ نَقۡعًا (4)

پھر اس وقت غبار اُڑاتے ہیں۔

فَوَسَطۡنَ بِہٖ جَمۡعًا (5)

پھر اس وقت دشمنوں کی جماعت میں جا گھستے ہیں۔

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوۡدٌ (6)

بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

وَاِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَہِیۡدٌ (7)

اور بے شک وہ اس بات پر خود شاہد ہے۔

وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الۡخَیۡرِ لَشَدِیۡدٌ (8)

اور بے شک وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔

اَفَلَا يَعۡلَمُ اِذَا بُعۡثِرَ مَا فِى الۡقُبُوۡرِ (9)

پس کیا وہ نہیں جانتا جب اکھاڑا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے۔

وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوۡرِ (10)

اور جو دلوں میں ہے وہ ظاہر کیا جائے گا۔

اِنَّ رَبَّهُمۡ بِهِمۡ يَوۡمَئِذٍ لَّخَبِيۡرٌ (11)

بے شک ان کا رب ان سے اس دن خوب خبر دار ہو گا۔

سورۃ القارعۃ (101)

(مکی — کل آیات 11)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡقَارِعَۃُ (1)

کھڑکھڑانے والی۔

مَا الۡقَارِعَۃُ (2)

وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے۔

وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡقَارِعَۃُ (3)

اور آپ کو کیا خبر کہ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے۔

یَوۡمَ یَکُوۡنُ النَّاسُ کَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ (4)

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔

وَتَکُوۡنُ الۡجِبَالُ کَالۡعِہۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ (5)

اور پہاڑ رنگی ہوئی دھنی ہوئی اون کی طرح ہوں گے۔

فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ (6)

تو جس کے اعمال (نیک) تول میں زیادہ ہوں گے۔

فَہُوَ فِیۡ عِیۡشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ (7)

تو وہ خاطر خواہ عیش میں ہوگا۔

وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ (8)

اور جس کے اعمال (نیک) تول میں کم ہوں گے۔

فَأُمُّهُۥ هَاوِيَةٌ (9)

تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا۔

وَمَآ أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ (10)

اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کیا چیز ہے۔

نَارٌ حَامِيَةٌ (11)

وہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

سورۃ التکاثر (102)

(مکی — کل آیات 8)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ (1)

تمہیں حرص نے غافل کر دیا۔

حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ (2)

یہاں تک کہ قبریں جا دیکھیں۔

كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ (3)

ایسا نہیں، آئندہ تم جان لو گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ (4)

پھر ایسا نہیں چاہیے، آئندہ تم جان لو گے۔

كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ (5)

ایسا نہیں چاہیے، کاش تم یقینی طور پر جانتے۔

لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ (6)

البتہ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ (7)

پھر تم اسے ضرور بالکل یقینی طور پر دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ (8)

پھر اس دن تم سے نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔

سورۃ العصر (103)

(مکی — کل آیات 3)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ (1)

زمانہ کی قسم ہے۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ (2)

بے شک انسان گھاٹے میں ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (3)

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور حق پر قائم رہنے کی اور صبر کرنے کی آپس میں وصیت کرتے رہے۔

سورۃ الھمزۃ (104)

(مکی — کل آیات 9)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَیۡلٌ لِّکُلِّ ہُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِۣ (1)

ہر غیبت کرنے والے طعنہ دینے والے کے لیے ہلاکت ہے۔

اۣلَّذِیۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَہٗ (2)

جو مال کو جمع کرتا ہے اور اسے گنتا رہتا ہے۔

یَحۡسَبُ اَنَّ مَالَہٗۤ اَخۡلَدَہٗ (3)

وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسے سدا رکھے گا۔

کَلَّا لَیُنۡۢبَذَنَّ فِی الۡحُطَمَۃِ (4)

ہرگز نہیں، وہ ضرور حطمہ میں پھینکا جائے گا۔

وَمَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡحُطَمَۃُ (5)

اور آپ کو کیا معلوم حطمہ کیا ہے۔

نَارُ اللّٰہِ الۡمُوۡقَدَۃُ (6)

وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

الَّتِیۡ تَطَّلِعُ عَلَی الۡاَفۡـِٕدَۃِ (7)

جو دلوں تک جا پہنچتی ہے۔

اِنَّہَا عَلَیۡہِمۡ مُّؤۡصَدَۃٌ (8)

بے شک وہ ان پر چاروں طرف سے بند کر دی جائے گی۔

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ (9)

لمبے لمبے ستونوں میں۔

سورۃ الفیل (105)

(مکی — کل آیات 5)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ (1)

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں سے کیا برتاؤ کیا۔

اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِىۡ تَضۡلِيۡلٍ (2)

کیا اس نے ان کی تدبیر کو بے کار نہیں بنا دیا تھا۔

وَّاَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ (3)

اور اس نے ان پر غول کے غول پرندے بھیجے۔

تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ (4)

جہاں پر پتھر کنکر کی قسم کے پھینکتے تھے۔

فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ (5)

پھر انہیں کھائے ہوئے بھس کی طرح کر ڈالا۔

(106) سورة قریش

(مکی — کل آیات 4)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ (1)

اس لیے کہ قریش کو مانوس کر دیا۔

اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ (2)

ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے باعث۔

فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ (3)

ان کو اس گھر کے مالک کی عبادت کرنی چاہیے۔

الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ (4)

جس نے ان کو بھوک میں کھلایا اور ان کو خوف سے امن دیا۔

سورۃ الماعون (107)

(مکی — کل آیات 7)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَرَاَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ (1)

کیا آپ نے اس کو دیکھا جو روزِ جزا کو جھٹلاتا ہے۔

فَذٰلِکَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ (2)

پس وہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ (3)

اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔

فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ (4)

پس ان نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِیۡنَ ھُمۡ عَنۡ صَلَاتِھِمۡ سَاھُوۡنَ (5)

جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔

الَّذِیۡنَ ھُمۡ یُرَآءُوۡنَ (6)

جو دکھلاوا کرتے ہیں۔

وَیَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ (7)

اور برتنے کی چیز تک روکتے ہیں۔

سورۃ الکوثر (108)

(مکی — کل آیات 3)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ (1)

بے شک ہم نے آپ کو کوثر دی۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ (2)

پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے۔

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ (3)

بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہے۔

(109) سورۃ الکافرون

(مکی — کل آیات 6)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ (1)

کہہ دو اے کافرو۔

لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ (2)

نہ تو میں تمہارے معبودوں کی عبادت کرتا ہوں۔

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ (3)

اور نہ تم ہی میرے معبود کی عبادت کرتے ہو۔

وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ (4)

اور نہ میں تمہارے معبودوں کی عبادت کروں گا۔

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ (5)

اور نہ تم میرے معبود کی عبادت کرو گے۔

لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ (6)

تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

سورة النصر (110)

(مدنی — کل آیات 3)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ (1)

جب اللہ کی مدد اور فتح آچکی۔

وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا (2)

اور آپ نے لوگوں کو اللہ کے دین میں جوق در جوق داخل ہوتے دیکھ لیا۔

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا (3)

تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اس سے معافی مانگیے، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

سورة الاخلاص (112)

(مکی — کل آیات 4)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ (1)

کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔

اَللّٰہُ الصَّمَدُ (2)

اللہ بے نیاز ہے۔

لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ (3)

نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔

وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ (4)

اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔

سورۃ المسد (111)

(مکی — کل آیات 5)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبَّتۡ يَدَآ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ (1)

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوگیا۔

مَآ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ (2)

اس کا مال اور جو کچھ اس نے کمایا اس کے کام نہ آیا۔

سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ (3)

وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں پڑے گا۔

وَّامۡرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ (4)

اور اس کی عورت بھی جو ایندھن اٹھائے پھرتی تھی۔

فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ (5)

اس کی گردن میں مونج کی رسی ہے۔

سورۃ الفلق (113)

(مکی — کل آیات 5)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1)

کہہ دو صبح کے پیدا کرنے والے کی پناہ مانگتا ہوں۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (2)

اس کی مخلوقات کے شر سے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (3)

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (4)

اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (5)

اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس (114)

(مکی — کل آیات 6)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1)

کہہ دو میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آیا۔

مَلِكِ النَّاسِ (2)

لوگوں کے بادشاہ کی۔

اِلٰـهِ النَّاسِ (3)

لوگوں کے معبود کی۔

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ (4)

اس شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے۔

اَلَّـذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ (5)

جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ (6)

جنوں اور انسانوں میں سے۔